Revelation, Chapter 4

(Part-1-2-3)

مکاشفہ 4 باب

(حصہ اوّل ،دوئم اور سوئم)

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برینھم

ناشرین: **پاسٹر جاوید جارج**

اینڈ ٹائم میسج بیلیورز منسٹری پاکستان

پیغام .... مکاشفہ 4 باب حصہ (اوّل دوئم اور سوئم)

واعظ .... ریورنڈ ولیم میریئن برینہم

مقام .... جیفرسن ویل انڈیانا۔ یو۔ ایس۔ اے

دن .... حصہ اوّل 31 دسمبر 1960ء

دن .... حصہ دوئم 1 جنوری 1961ء

دن .... حصہ سوئم 8 جنوری 1961ء

مترجم .... پاسٹر فاروق انجمؔ

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books.

Because this church has helped us to spread the End Time Message, which

was given to Brother William Marrion Branham

Revelation, Chapter 4-1

مکاشفہ 4 باب (حصہ اوّل)

1 میرا خیال ہے کہ یہ بہت سے لوگوں کا انداز ہے۔نوجوان بہن نے جو گیت گایا ہے اس کا آخری شعر بہت بہترین ہے۔ میں یقیناً اِس کی تعریف کرتا ہوں۔آج جبکہ ہم نئے سال کی رات میں ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اِس رات کے لئے اِس سے زیادہ مناسب اور کوئی گیت نہیں ہوسکتا۔

2 لگتا ہے کہ ہمارے نئے سال کا آغاز بڑا اچھا ہو رہا ہے، موسم خوب برفانی اور تر ہے، جو سال کے اِس حصہ میں انڈیانا کا مخصوص موسم ہے۔ میں یہاں جارجیا اور اوہائیو کے لوگوں کو بھی دیکھ رہا ہوں۔ بھائی ڈاچ اور سسٹر ڈاچ جانتے ہیں کہ اوہائیو میں بھی موسم اِسی طرح کا ہوتا ہے۔لیکن ہم ایک ایسی سرزمین میں جانے والے ہیں جہاں یہ سب کچھ نہیں ہوگا۔سمجھے، یہ بات ہے۔

3 آج نئے سال کی رات ہے۔اور بلاشبہ تمام لوگوں نے قسمیں کھائی ہیں اور نئے سال کے لئے کچھ عہد کرنے والے ہیں لیکن یہ سب پرسوں تک ہی ٹوٹ جائیں گے۔آپ جانتے ہیں کہ آپ ہر سال ایک کروٹ بدلتے ہیں لیکن اگلے دن پھر اُسی طرح کے ہو جاتے ہیں۔

4 لیکن ایک بات ہے جو میں کہنا چاہوں گا، اور وہ یہ کہ جس طرح پولوس رسول نے کہا تھا کہ ''جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھتے ہوئے نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تا کہ اُس انعام کو حاصل کرسکوں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بلایا ہے''۔ مجھے ایک ہی بات کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے یعنی گزشتہ سال کی کوتاہیوں کا، اور اپنی گزشتہ زندگی، اور انکساری کے ساتھ فقط فضل کا طلبگار رہوں تا کہ اُس نشان کی طرف دوڑا جاؤں جس کے لئے بلایا گیا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم سب کی گواہی یہی ہے اور ہم اِسی طرح سے محسوس کریں گے۔

5 مجھے افسوس ہے کہ آج رات موسم اتنا خراب ہے اور لوگ یہاں نہیں آسکے۔ میں نے بھائی نیول کو بلایا تھا لیکن مجھے معلوم نہیں ہوسکا کہ وہ یہاں آسکے ہیں یا نہیں۔اور بھائی سلیگز کینٹکی کی ریاست سے یہاں آ

گئے ہیں جہاں برف کی تہہ تین فٹ یا اس سے بھی گہری ہے۔ اُنہوں نے کچھ ایسی ہی حالت بیان کی ہے، اور بتایا ہے کہ دو دفعہ ایک کسان نے اُنہیں ٹریکٹر کے ساتھ کھینچ کر پہاڑی پر چڑھایا۔ اس لئے میں نے سوچا کہ ہمیں دو یا تین انچ برف سے پریشان نہیں ہونا چاہئے جب تک یہ اُس طرح نہ ہو جائے۔ لیکن یہاں سڑکوں پر سفر کرنا ممکن ہے اور لوگوں کی آمدورفت جاری ہے۔

6　بلاشبہ آج وہ رات ہے جس میں ہم مختلف مقامات سے آئے ہوئے بہت سے خادموں سے کلام سنا کرتے ہیں۔ اور غالباً وہ مختلف علاقوں سے آدھی رات تک یہاں آتے رہیں گے۔ میرا خیال ہے کہ وہ بیٹھ کر دیکھتے رہیں گے کہ پرانا سال رخصت ہو رہا ہے اور نیا سال اپنا آغاز کر رہا ہے۔ اور عام طور پر وہ مذبح پر جھک کر دعا کرتے اور خدا کیساتھ عہد کرتے ہیں اور اپنے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔

7　میں نے بھائی نیول کو فون کیا تھا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کیا وہ آ رہے ہیں میں نے اُن سے کہا تھا کہ اگر وہ نہ آئیں تو جہاں تک ہو سکا میں سلسلہ جاری رکھوں گا۔ اور اگر وہ صبح کو بھی نہ آ سکیں تو اُن کے آنے تک جس طرح مجھ سے ہو سکا میں کام جاری رکھوں گا۔ اور میں نے اُن کو بتایا کہ آج رات تقریباً پندرہ منٹ یا اِس سے کچھ زیادہ دیر کا پیغام دوں گا۔ اور میں دیکھ رہا ہوں کہ اور بھی بہت سے خادم یہاں آئے بیٹھے ہیں اور انتظار کر رہے ہیں۔

8　پس میں نے سوچا کہ میں مکاشفہ کی کتاب پر پیغام دینا جاری رکھوں گا اور اِس کو جاری رکھتے ہوئے میں 4 باب سے آغاز کر رہا ہوں۔ اور اگر ہم اِسے اِس مرتبہ مکمل نہ کر سکے تو اگلی بار اِسے جاری رکھیں گے۔ اِس کے بعد ہم 5 باب اور پھر 6 باب کی طرف جائیں گے جیسے خداوند نے اِس میں ہماری مدد کی۔

9　شروع کرنے سے پہلے میں بتانا چاہتا ہوں کہ تھوڑی دیر پہلے بھائی ڈرومونڈ اور اُن کی اہلیہ آ کر ملے تھے۔ اُن کے والد اور والدہ آج شام یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ آج ہی افریقہ سے واپس لوٹے ہیں جہاں وہ روحیں بچانے کی اور الٰہی شفا کی بڑی بڑی عبادات کراتے رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ خاتون اگلے روز اپنی دادی کے ہاں بھی گئی تھی اور وہاں اُنہوں نے جیل خانے میں عبادت کرائی اور گنہگار خداوند کے پاس آئے۔ یہ حیرت انگیز بات ہے کہ اِس نوجوان جوڑے کو خدا کس طرح استعمال کر رہا ہے۔ وہ بشارت کا کام کرنے کے لئے کچھ عرصہ کے لئے امریکہ میں ٹھہریں گے۔

10　اگر آپ پادری لوگوں میں سے کوئی......اب میں بھائی ڈرومونڈ لکھنا چاہتا ہوں، یہ نام مجھ سے بالکل

گڈ مڈ ہو گیا ہے۔ یہ اپنے لئے کوئی انگریزی نام رکھ کر اِسے فراموش کیوں نہیں کر دیتے؟ آیئے انہیں کوئی نمبر دے دیتے ہیں، جیسے آپ کہیں کیونکہ میں یہ لفظ ادا نہیں کر سکتا۔ اور میرا خیال ہے کہ ہم میں سے آدھے لوگ ایسا نہیں کر سکتے۔ میرا خیال ہے کہ آپ آسانی سے انہیں ڈرومونٹ کہہ سکتے ہیں اور سسٹر چارلوٹ ......اگر آپ خادموں میں سے کوئی انہیں دعوت دے سکے تو میں یقیناً چاہوں گا کہ آپ اپنی کلیسیا میں انہیں لے جا کر سنیں۔

11 یہ خاتون، یعنی بہن چارلوٹ محض ایک بچی ہے۔ وہ تھوڑی دیر پہلے میڈا کو اپنی گواہی سنا رہی تھی کہ انہیں افریقہ میں کیسے تجربات حاصل ہوئے۔ اور جو کچھ میں آپ کو بتا چکا ہوں اِس سے پرانے وقت واپس آ گئے ایسے لگتا تھا جیسے افریقی بول رہے ہوں۔ اور جیسے یہاں جنگ جاری ہے ایسے ہی وہاں بھی ہے۔

12 اگر آپ میں سے کوئی بھائی ڈرومونڈ اور سسٹر چارلوٹ کو عبادات کے لئے اپنی کلیسیا میں دعوت دینا چاہے تو ایم ایلروز **7-3945** پر بھائی ٹونی زیبل کو فون کر لے۔ اگر آپ میں سے کوئی خادم ایسا کرنا چاہے تو میں یقیناً اِس کی سفارش کروں گا کیونکہ یہ مخلص نوجوان اور بڑا اچھا مبلغ ہے جسے درحقیقت آغاز کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بے خوف اور اچھا نوجوان ہے میں اِسے بہت پسند کرتا ہوں۔ اب ایم ایلروز **7-3945** کو یاد رکھیئے گا۔ میں اُن کا کارڈ یہاں رکھ رہا ہوں تاکہ اگر آپ مذکورہ نمبر نہ لکھ پائے ہوں تو آپ اِسے یہاں سے اٹھا سکتے ہیں یا آج رات مختلف عبادات کے دوران کسی وقفہ کے وقت بھی اِسے لے سکتے ہیں۔ اُن کا نمبر لے لیجئے اور اگر آپ خود انہیں اپنی کلیسیا میں بلانا چاہیں یا کسی ایسے شخص کو جانتے ہوں جو انہیں بلانا پسند کرے اُس کے لئے لے لیں کیونکہ یہ لوگ پورے امریکہ میں عبادات کرانے کے لئے پھریں گے۔

13 کیا یہ بڑی بات نہیں ہے؟ افریقہ اب امریکہ میں مشنری بھیجنے لگ گیا ہے۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں اُن کی ضرورت ہے، کیونکہ یہاں حالات وہاں کی نسبت زیادہ خراب ہیں۔

14 آپ میں سے کتنے لوگ خوش اور شادمان ہیں کہ خداوند نے اُنہیں کسی اور سال کے دوران بچایا تھا؟ اور اب ہم یہاں منزل کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا ہمارے تمام گناہ اور کوتاہیاں معاف کرے۔

15 اب میں ابتدا کرنے سے پہلے یہ کہنا چاہتا ہوں۔ میں آپ سب کو انتہائی کامیاب، انتہائی بابرکت، اور صحت مند نئے سال کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ آپ جسمانی، روحانی، معاشی اور مادی ہر لحاظ سے ترقی کریں۔ ہر چیز جو خدا آپ کو دے سکتا ہے میری دعا ہے کہ وہ آپ کو عطا کرے۔

16 اب میں خود ایک نئے سال میں داخل ہو رہا ہوں۔ خدا ہی جانتا ہے کہ آئندہ کیا ہوگا۔ ہمارے فیصلے درست طریقہ سے ہونے چاہئیں۔ ہم نے تمام تیاریاں کر لی ہیں بھائی جم نے بین الاقوامی سطح پر پوری دنیا سے موصول ہونے والے دعوت ناموں کو حاصل کرنے کی تیاری کر لی ہے اب دیکھئے کہ خداوند کس طرف راہنمائی کرتا ہے۔ اب میں آپ سب سے التماس کرتا ہوں کہ پورے دل سے میرے لئے دعا کریں کہ خدا مجھے کبھی راہنمائی کے بغیر نہ چھوڑے۔ میری تمنا یہ ہے کہ میں مخلص رہوں اور خدا کی راہنمائی سے محروم نہ ہوں۔ اب آپ سب کو نیا سال مبارک ہو۔

17 بعض اوقات لوگ غلط سمجھ لیتے ہیں۔ جب وہ کہتے ہیں ''بھائی برنہم، آپ ایسی جگہوں پر نہ جایا کریں جہاں آپ چلے جاتے ہیں یا جیسے دوسرے خادم کرتے ہیں......'' میں نے ایک بات سیکھی ہے۔ ہماری بائبل اور ہمارا خداوند ہمیں ایک سبق سکھاتا ہے اور وہ یہ کہ یسوع کوئی تماشہ گر نہیں تھا۔ یہ چیز اُس کے اندر نہیں تھی۔ اُس کے اندر تماشہ گری نہیں تھی۔ وہ ہرگز تماشہ گر نہیں تھا۔ اور میں نہیں مانتا کہ اُس کے شاگرد تماشہ گر ہو سکتے ہیں۔ اُنہوں نے کبھی خود کو تماشہ گر نہیں بنایا۔

18 یہیں پر میں سوچتا ہوں کہ ہم آج کشتی کھو چکے ہیں (ہوسکتا ہے یہ میرا ذاتی خیال ہی ہو) کیونکہ جب ہمیں سب کام زوردار طریقے سے کرنا چاہئے تو میرا خیال ہے کہ یہ مُقدّس ہونے سے بڑھ کر تماشہ سا معلوم ہوں گے۔

19 کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ خداوند کی پہلی آمد کے وقت جنہوں نے درحقیقت اُسے قبول کیا وہ بزرگ شمعون، جس کے بارے میں کبھی کسی نے سنا تک نہیں تھا لیکن وہ خداوند کا منتظر تھا اور ہیکل میں اندھی حنّا اور بیابان میں یوحنا بپتسمہ دینے والا۔

20 یوحنا نو سال کی عمر میں بیابان میں چلا گیا اور جب تک تیس برس کا نہ ہو گیا ظاہر نہ ہوا۔ بلکہ بیابان ہی میں رہا۔ اور وہ لوگ جنہوں نے خفیہ طور پر اُسے قبول کیا اور حلیم رہے وہ خداوند کی آمد کے متلاشی تھے۔ اُنہوں نے کبھی اجتماعات میں ہلچل نہ مچائی اور نہ بڑے بڑے نشان دکھانے کے لئے اِسے استعمال کیا اور نہ کبھی ریڈیو ٹی وی پر پیغام دیا۔ جو دوسری طرح کرنا چاہیں اُن کے لئے ٹھیک ہے لیکن میرے لئے یہ مسیحی نمونہ دکھائی نہیں دیتا۔

21 میں جانتا ہوں کہ ایک دفعہ خداوند کے بھائیوں نے اُس سے کہا تھا ''تو یہ معجزات اور اِن تمام کاموں کو کرتا ہے تو پھر تُو یروشلیم کیوں نہیں جاتا؟ ہم عیدِ فسح منانے جا رہے ہیں سردار کاہن کائفا اور باقی

سب کو بُلا اور اُن کو بتا۔اُن کے سامنے یہ کام کرتا کہ وہ تیرے کاموں کو جانیں۔تو ماہی گیروں اور دریا پر اور نچلے طبقہ کے لوگوں کے ساتھ کیوں بے کار محنت کر رہا ہے؟ تُو اِدھر کیوں نہیں آتا اور اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کیوں نہیں کرتا؟'' سمجھے؟

یسوع نے کہا ''تمہارے لئے تمام وقت ہیں لیکن میرا وقت ابھی نہیں آیا''۔کیا آپ سمجھ گئے؟

23 ایک دفعہ یوحنا......کلامِ مُقدّس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے آنے کے متعلق کہہ رکھا تھا اور بیان کیا تھا کہ جب وہ آئے گا تو......یسعیاہ نے اُس کی پیدائش سے سات سو بارہ برس پہلے کہا تھا ''بیابان میں پکارنے والے کی آواز آئے گی''۔پھر کہا ''تمام پہاڑ چھوٹے برّوں کی طرح اچھلیں کودیں،تمام پتے تالیاں بجائیں،تمام اونچی جگہیں پست کی جائیں اور تمام ٹیڑھی چیزیں ہموار کی جائیں''۔اُس نے اِس طرح کی نبوت کی تھی۔

24 آپ اُس زمانہ کے خادموں کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں۔اُنہوں نے اِس حوالہ کو دیکھ کر کہا ہوگا ''جب یہ عظیم نبی آئے گا تو ہر کسی کو معلوم ہو جائے گا۔خدا آسمان کے سائبان کو تان دے گا آسمان کے دریچے کھل جائیں گے ایک آتشی رتھ نیچے آئے گا اور فرشتوں کی محافظت میں وہ زمین پر آئے گا''۔

لیکن جب وہ آیا تو ایک بے رونق چہرے والا منادتھا جو اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا کمر بند باندھے ہوئے تھا۔شاید وہ تین تین چار چار مہینے تک نہاتا بھی نہیں ہوگا۔ بیابان سے نکل کر وہ گھٹنوں تک گہرے کیچڑ میں آن کھڑا ہوا اور منادی کرتے ہوئے کہا ''توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے''۔وہ کبھی کسی شہر میں نہ گیا۔اگر کوئی اُس کی سننا چاہتا تو شہر سے باہر دریائے یردن پر آ کر جو چاہتا سنتا۔ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے قوم کو ہلایا اُس نے دنیا کو ہلا دیا۔

26 اُن لوگوں کو جھنجھوڑا جا رہا تھا لیکن اُنہیں کچھ معلوم نہ تھا۔جب یسوع آیا تو اُس نے بھی خود کو کبھی بڑے لوگوں کے سامنے پیش نہ کیا۔وہ اپنوں کے پاس آیا۔وہ اُن کے پاس آیا جو اُس کے متلاشی تھے۔یہ مقام ہے جہاں کچھ ہلایا جاتا ہے۔وہ آج بھی اسی طرح کر رہا ہے۔پاک روح اُن کے پاس آتا ہے جن کو خدا نے بلایا ہوتا ہے۔اِس ہلائے جانے کے عمل سے برگزیدہ دوچار ہوتے ہیں اُن کے لئے عظیم اور زوردار کام ہو رہا ہوتا ہے لیکن دنیا کو معلوم بھی نہیں ہو پاتا۔

27 وہ سمجھتے ہیں کہ یہ بڑی بڑی پھولدار چیزیں، عالمگیر نشریات، ٹیلی ویژن، لاکھوں ڈالروں کی عمارتیں

اور ایسے دیگر کام ہی بڑے کام ہیں۔ یہ خدا کی نگاہ میں محض حماقت ہے۔ خدا بڑی چیزوں پر نظر نہیں رکھتا۔ جس چیز کو انسان حماقت کہتا ہے خدا اُسے عظیم کہتا ہے اور جسے انسان عظیم کہتا ہے خدا اُسے حماقت کہتا ہے۔ ''خدا کو یہ پسند آیا کہ اِس منادی کی بے وقوفی کے وسیلہ سے ایمان لانے والوں کو نجات دے''۔

28 آپ کے خیال میں لوگ یوحنا کے بارے میں کیا کہتے ہوں گے؟ ''اُدھر ایک بوڑھے بے رونق چہرے والا آدمی ہے جو اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے بیابان سے آ نکلا ہے۔ وہ دریائے یردن کے کنارے کیچڑ میں ننگے پاؤں کھڑا ہو جاتا ہے اور یہی اُس کا سلسلہ ہے۔ کس نے کبھی ایسی چیز سنی ہے؟''

29 جب یسوع آیا تو اُنہوں نے کہا ہوگا ''ایک مسیحا جو اصطبل میں چارے کے ڈھیر پر پیدا ہوا اور ارد گرد مویشی ڈکارتے تھے؟ اور اُس کی ماں جو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہے جانے سے پہلے ہی ماں بن چکی تھی یہ تو شادی کی مُقدّس رسم کے ادا کئے جانے سے پہلے پیدا ہوا تھا۔ اور کیا یہ شخص مسیح ہے؟'' اوہ، میرے خدا۔ سمجھے؟ لیکن یہ عظیم چیز تھی وہ اِسے نہیں جانتے تھے۔ اُنہیں کچھ معلوم نہ تھا۔

30 اور آج بھی انجیل اِسی طرح عظیم ہے۔ انجیل آج بھی پہلے سے بھی زیادہ زور سے جھنجھوڑ رہی ہے لیکن یہ کام بقیہ کے ساتھ ہو رہا ہے اُنہیں تیار کیا جا رہا ہے۔

31 وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا تھا ''غیر قوموں کی طرف نہ جانا بلکہ اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔ جب تم جاؤ اور جو کوئی تمہیں قبول کرے گا وہ مجھے قبول کرے گا۔ جب تم کسی شہر میں داخل ہو اور وہ لوگ تمہیں قبول نہ کریں تو وہاں سے نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا تا کہ اُن کے لئے گواہی ہو۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے روز سدوم اور عمورہ کا حال اس شہر کی نسبت زیادہ برداشت کے لائق ہوگا''۔ اور وہ تمام شہر جنہوں نے اُن آدمیوں کا انکار کیا آج راکھ کا ڈھیر بنے پڑے ہیں۔ جس کسی نے اُنہیں قبول کیا وہ اِس گھڑی تک قائم ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ سمجھے؟ خدا بڑی دیر بعد جواب دیتا ہے لیکن وہ جواب دیتا ضرور ہے فکر نہ کیجئے۔ میں اِس موضوع کو جاری نہیں رکھ سکتا ورنہ مکاشفہ کی طرف جا ہی نہ سکوں گا۔

میں یسوع کو دیکھنا اور اُس کے چہرے پر نظر کرنا چاہتا ہوں
تا کہ اُس کے نجات بخش فضل کے ہمیشہ گیت گاتا رہوں
مجھے جلال کی راہوں میں اپنی آواز بلند کرنے دو

جب فکریں وا ہو جائیں گی اور میں اپنے گھر پہنچ کر خوشیاں مناؤں گا۔

32 میں اِسے پسند کرتا ہوں۔ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ بلکہ کیا آپ پہلے کھڑے ہونا پسند کریں گے؟ بائبل کہتی ہے ''جب تم کھڑے ہوئے دعا کرو تو ایک دوسرے کو معاف کرو''۔ کتنے لوگوں کی درخواست دعا کے لئے ہے وہ ہاتھ بلند کریں تا کہ نظر آ سکے۔ یاد رکھئے خدا دیکھتا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے۔

33 ہمارے آسمانی باپ، ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام میں تیری الٰہی حضوری میں آتے ہیں یہ ہمیشہ کے لئے وہ کافی نام ہے جو آدمیوں کے درمیان بخشا گیا تا کہ آسمانی خاندان اور زمینی خاندان دونوں یسوع کے نام سے کہلائیں۔

خداوند، ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو ہماری شکرگزاری کو قبول فرما۔ پہلے اِس مرتے ہوئے سال کا آغاز کرتے ہوئے جیسے ہم آج رات عبادت کرتے ہوئے شروع کر رہے ہیں تیری تعریف کرتے ہوئے شروع کر رہے ہیں، تیرا کلام سیکھتے ہوئے اور یہ معلوم کرتے ہوئے کہ 'خداوند یوں فرماتا ہے' کا کیا مطلب ہے۔ ہم تیری شکرگزاری کے لئے کاغذ پر بہت سی باتیں لکھ سکتے ہیں جن باتوں سے ہم اِس سال بال بال بچے جہاں شیطان ہماری جان لے سکتا تھا لیکن تُو ابھی تک ہمارے ساتھ ہے۔ اِس لئے ہم ابھی تک آگے بڑھ رہے ہیں۔ خداوند، ہمارا ایمان ہے کہ ہم اِس دنیا میں صرف اِس لئے پیدا ہوتے اور پرورش پاتے ہیں تا کہ تجھے عزت اور جلال دیں۔

باپ، ہم دعا کرتے ہیں کہ ہماری ہر نافرمانی اور ہر کوتاہی جو ہم نے اپنے پورے سفر میں کی ہے معاف فرما۔ بخش دے کہ آج رات جب ہم اپنی غلطیوں کا اقرار کر لیتے ہیں تو انہیں بھول جائیں اور خداوند یسوع کے نام سے انہیں فراموشی کے سمندر میں دفن کر دیں جہاں سے انہیں دوبارہ نکالا نہیں جا سکے گا۔ لیکن اب سے اُس مردِ کامل یسوع مسیح کے نشان کی طرف بھاگتے جائیں۔ باپ، آج رات یہ بخش دے۔

35 جب تیرے خادم کلام پیش کریں تو اُن میں سے ہر ایک کو زندگی کے روح سے مسح کر، اور وہ ایسے منادی کریں جیسے پہلے کبھی نہ کی ہو اور آج رات کلیسیا میں پیغامات لے کر آئیں۔

36 اور ہم اِس چھوٹی سی چھت کے نیچے جمع ہوئے ہیں خداوند، تا کہ اِس کے لئے شکر کریں۔ ہم شکرگزار ہیں کہ ہم گرمی حاصل کرنے کے لئے آگ کے پاس بیٹھے ہیں اور ہمارے سروں کے اوپر چھت موجود ہے اور یہی کچھ ضروری ہے۔

37 کیونکہ ہمارے خزانے اِس دنیا میں نہیں بلکہ آنے والے جہاں میں ہیں۔اے خدا، ہم وہاں جمع کر رہے ہیں جہاں ہمارا ایمان ہے کہ چور نقب نہیں لگا سکتا اور کیڑا خراب نہیں کرسکتا کیونکہ ہمارا خزانہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔باپ، ہماری دعا ہے کہ تو ہمیں بخش دے کہ ہم اپنی زندگی کے تمام باقی دنوں میں اِسی کی پرورش کریں۔

38 ہمیں مکمل خادم بنا۔خداوند، ہمارے اندر سے تمام برائی، تمام ماضی کو نکال دے۔ ہماری زندگیوں سے تمام عداوت اور تمام کڑواہٹ نکل جائے تاکہ ہم تیرے سامنے حلیم اور شیرین ہوں۔خداوند، یہ بخش دے۔ یہ آنے والا سال ہماری زندگی کا سب سے عظیم سال ہو۔یہ بخش دے۔جب ہم تیرے پیغامات کا انتظار کررہے ہیں تو آج رات ہمیں اپنا کلام عطا کر۔ہم یسوع کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔آمین۔(تشریف رکھئے)۔

40 اب میرے لیے گھڑیال کو دیکھنا قدرے مشکل سا ہے اور میں اپنے بھائیوں کو انتظار میں نہیں چھوڑ سکتا۔اِس لئے جتنی تیزی سے ممکن ہوسکا میں اِس حصہٗ کلام کو نپٹانے کی کوشش کروں گا۔اگر ہم اِسے مکمل نہ کر سکے تو کل صبح اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو اِس کو جاری رکھیں گے۔اور اگر بھائی نیول نہ آئے اور اگر خداوند نے چاہا تو پھر میں سنڈے سکول کے سبق کو جاری رکھنے کی کوشش کروں گا۔

41 اب یہ بھول نہ جایئے گا۔

ایک ہی طریقہ ہے، دعا ہی دعا
بلندتر مقاموں پر پہنچنے کا
دعا، دعا، ایمان کی دعا
لائے گی نیچے رحمتِ خدا

بس یہی طریقہ ہے جس سے آپ اِسے کرسکیں گے۔آیئے مل کر گائیں۔اب یہ نیا سال ہے۔ہمیں بہت سا وقت میسر ہے۔

ایک ہی طریقہ ہے، دعا ہی دعا
بلندتر مقاموں پر پہنچنے کا
دعا، دعا، ایمان کی دعا
لائے گی نیچے رحمتِ خدا

پس اگر ایمان کی دعا خدا کی برکتوں کو نیچے لاسکتی ہے تو آیئے دعا کرتے رہیں۔آج رات میں بہت خوش ہوں

کہ خدا کی بادشاہی میں ایسے نئے چہرے شامل ہوئے ہیں جو پہلے سال نہیں تھے۔ اور میں مسلسل دعا کرتا رہا ہوں کہ ہر وقت مزید لوگ آتے جائیں۔ اور تقریباً آدھوں کو ابھی تک یہ نہیں بتایا گیا کہ دوسری طرف کیا ہوگا۔

44 اب ہم مکاشفہ 4 باب کی طرف آئیں گے۔ کیا کسی شخص کو بائبل کی ضرورت ہے؟ اگر آپ ہمارا ساتھ دینا چاہیں تو ہم نے یہاں کچھ بائبلیں رکھی ہوئی ہیں۔ کوئی محافظ ذرا آگے آئے۔ ہمارے پاس بائبلوں کی پوری قطار پڑی ہے۔ کوئی محافظ یا منتظم یہاں آئے۔ بھائی زیبل، ایک اور آدمی کو آنے دیں۔ اگر آپ دونوں طرف پہنچنا چاہتے ہوں تو ہم نشستوں کے درمیانی راستے میں چلیں گے۔ جو کوئی بھی ہمارے ساتھ حوالے پڑھنے کے لئے بائبل لینا چاہتا ہو تو ایک آدمی بائبلیں اٹھا کر لے جائے اور جو کوئی بھی لینا چاہے اُسے دیتا جائے۔

46 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ مکاشفہ 4 باب کی طرف آئیں۔ اور اگر آپ پچھلی طرف بیٹھے ہیں اور آگے آنا چاہتے ہیں تو آج رات ہمارے پاس بہت جگہ خالی ہے اور آپ اندر آ کر آرام حاصل کر سکتے ہیں اور سبق میں شامل ہو سکتے ہیں پڑھنے میں میری مدد کر سکتے ہیں اور جبکہ ہم یکجا ہیں تو اِس کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ یہاں نشستیں ہیں۔ میں ایک جوڑے کو آتے دیکھ رہا ہوں۔ یہاں پر دو نشستیں ہیں۔ اُس اکیلے آدمی کے لئے اِدھر اکیلی نشست ہے۔ یہاں پیچھے بھی نشستیں خالی پڑی ہیں۔ میرا خیال ہے کہ آگ سلگانے والے بڑے ماہر لوگ ہیں۔

کتنے لوگ ہیں جو ہمارے حالیہ سبق سے لطف اندوز ہوئے آٹھ روزہ سات کلیسیائی زمانوں کے سبق سے؟ شکریہ۔ یہ مجھے بہت اچھا لگا کیونکہ ان سے خود مجھے بھی بڑی برکت ملی ہے۔

49 جو کچھ یوحنا نے لودیکیہ کی کلیسیا سے کہا تھا اُس سے آگے بڑھ کر ہم چوتھے باب کی طرف آ رہے ہیں۔ لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانے میں باقی تمام زمانوں سے زیادہ افراتفری کا عالم تھا۔

لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانے کا آخری حصہ سب سے زیادہ قابلِ رحم دیکھا گیا جس میں یسوع اپنی ہی کلیسیا کے باہر کھڑا تھا کیونکہ اُسے نکال دیا گیا تھا۔ وہ دروازے پر دستک دے رہا تھا اور اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کیا یہ گناہ سے بھرا ہوا نہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ کلام کے جتنے نوشتے میں نے پڑھے ہیں اُن میں سب سے افسوسناک یہ ہے جس میں یسوع اپنے ہی دروازے سے باہر کھڑا ہے۔ اُس کی کلیسیا نے اُسے نکال دیا تھا اور وہ اُنہی کو بچانے کے لئے اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ''جو کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا میں اندر آ کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ''۔ کیا یہ افسوسناک بات نہیں؟ آسمان کے خدا کو اُس کی

کلیسیا نے اپنی تنظیموں اور عقیدوں سے اپنے درمیان سے نکال دیا اور انہوں نے عقیدوں کو قبول کر کے خدا کو باہر نکال دیا تھا۔

51　یہ بھی اُسی دن کی طرح کا معاملہ ہے جس میں یسوع کو مصلوب کیا گیا تھا۔ اور یہ ایسا دن تھا جس میں انہوں نے ایک قاتل برابا کو قبول کر لیا اور یسوع کو مصلوب کر دیا۔ اپنے درمیان ایک ثابت شدہ قاتل کو آزاد چھوڑ دیا اور یسوع مسیح کو رد کر دیا اُس واحد شخص کو جو اُنہیں زندگی دے سکتا تھا۔

52　ہر تنظیم یہی کام کرتی ہے جو اِس زمانہ میں پنتی کاسٹل تنظیم نے کیا ہے۔ انہوں نے دیکھا تھا کہ ہر تنظیم جونہی منظّم ہوئی وہ اُسی وقت مر گئی۔ اور تاریخ کے اوراق پر کوئی ایک بھی مثال نہیں ملتی کہ جب بھی کوئی کلیسیا منظّم ہوئی وہ اُسی وقت نہ مر گئی ہو۔ وہ جونہی منظّم ہوتیں، تمام نشان، عجائب، تمام نعمتیں اور ہر چیز انہیں چھوڑ دیتی۔ اور خداوند یسوع کو قبول کرنے کے بجائے جو انہیں زندگی دے سکتا تھا وہ سیدھے واپس جاتے اور دوبارہ اپنے درمیان کسی برابا کو چھوڑ دیتے۔ کیا یہ ایک خوفناک چیز نہیں ہے؟ اِس میں تعجب نہیں کہ خدا کو اُس کی کلیسیا سے نکال دیا گیا اور وہ اِس آخری کلیسیائی زمانے میں باہر کھڑا دستک دے رہا تھا اور اندر آنے کی کوشش میں تھا۔

53　ہم دیکھتے ہیں کہ مکاشفہ کی کتاب تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ پہلے تین ابواب پر مشتمل ہے جس کا تعلق کلیسیا سے ہے اِس میں کلیسیاؤں کے فرشتوں کے نام پیغام ہیں۔ اور پھر تیسرے باب کے بعد کلیسیا غائب ہو جاتی ہے اور 19 باب تک دوبارہ نظر نہیں آتی 19 باب میں وہ واپس آتی ہے۔ اِس وقت کے دوران خدا یہودیوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اس وقت سے لے کر عظیم شہر یروشلیم آتا ہے اور آخری وقت میں اسرائیل کے لوگوں پر مُہر کی جاتی ہے۔

54　پس آج رات ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ اِس کے فوراً بعد یوحنا نے پتمس کے جزیرہ پر دیکھا...... کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ پتمس کا جزیرہ ساحل سے کتنا دُور تھا؟ یہ کتنے فاصلہ پر تھا؟ یہ ساحل سے قریباً تیس میل دور تھا۔ اور پتمس کا گھیر کتنا تھا؟ کیا آپ کو اس کے جغرافیائی اعداد وشمار یاد ہیں؟ اِس کا گھیر تقریباً پندرہ میل تھا۔ رومی اِسے قیدیوں کو جلاوطن کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ یوحنا وہاں کس لئے تھا؟ اُس نے کیا کِیا تھا؟ کیا اُس نے کوئی چوری کی تھی؟ نہیں۔ کیا اُنہوں نے اِس لئے اُسے وہاں رکھا تھا کہ وہ لوگوں میں انتشار پھیلاتا تھا اور کوئی بُرا کام کر رہا تھا؟ نہیں۔ وہ کس لئے وہاں تھا؟ خدا کے کلام اور اُس کی گواہی دینے کے سبب

سے انجیل کی منادی کرنے کے سبب سے۔

55 کیا کسی مسیحی کے لئے اِس سے بہتر کچھ اور ہوسکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ پس خدا نے اُسے جزیرے پر تنہا کس لئے رکھا تھا؟ ہمیں مکاشفہ کی یہ کتاب دینے کے لئے۔ دیکھئے، خدا جب چاہے ابلیس کی آنکھوں پر پٹی باندھ سکتا ہے۔ کیا وہ ایسا نہیں کرسکتا؟ وہ آسانی سے ایسا کرسکتا ہے۔ میں خدا سے محبت کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے تیز بننے کی ضرورت نہیں۔ سمجھے؟ اگر میں تیز ہوتا تو شاید اِس کے بارے میں سب کچھ بھول چکا ہوتا کیونکہ خدا سے زیادہ ذہین کوئی اور نہیں ہوسکتا۔

میرے پاس جو کچھ بھی ہے میں خود کو خدا کے سپرد کردیتا ہوں اور جو کچھ وہ کہے وہی کرتا ہوں۔ بس یہی بات ہے۔ بعض اوقات یہ میری سوچ کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ لیکن میں اتنا جانتا ہوں اگر وہ راہنمائی کر رہا ہو تو وہ ذہین ہے۔ وہ جو کچھ کر رہا ہوتا ہے اُسے معلوم ہوتا ہے مجھے معلوم نہیں ہوتا۔ پس میں اُسے کرنے دیتا ہوں اور یہ بالکل درست ہوتا ہے۔ سمجھے؟ میں اُسے کام کرنے دیتا ہوں۔ بھائی نیول، یہ بات ہے۔ جی جناب، اُسے کام کرنے دیں۔ اُسی کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ کیا کرتا ہے مجھے علم نہیں ہوتا۔ سمجھے؟ اِسی لئے میں بڑے بڑے پھولوں کے لئے کوشش نہیں کرتا بلکہ خود کو عاجز کرکے کہتا ہوں "باپ، تُو جس وقت چاہے میں حاضر ہوں"۔ میں ہمیشہ اِسی طرح کرتا ہوں اور یہ ہمیشہ درست ہوتا ہے۔

56 ہمارے پاس مکاشفہ کی کتاب نہ ہوتی اگر یہ یوحنا کے لئے نہ ہوتی اور اگر یوحنا جزیرے پر نہ گیا ہوتا۔ ہمیں مکاشفہ کی کتاب دینے کے لئے یہ خدا کا طریقہ تھا۔ میرا خیال ہے کہ وہ وہاں تین سال تک رہا اور مکاشفہ کی کتاب تحریر کی۔

57 ہم نے اُسے 3 باب کی 22 آیت کے آخر میں اِس دعوت کے الفاظ کے ساتھ چھوڑا تھا "جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے"۔

58 آیئے اب چوتھے باب کو شروع کریں۔

> اِن باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک
> دروازہ کھلا ہوا ہے اور جس کو میں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے
> ساتھ باتیں کرتے سنا تھا وہی فرماتا ہے کہ یہاں اوپر آجا۔ میں تجھے وہ
> باتیں دکھاؤں گا جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔

59 ہم اِسے ایک ایک آیت کر کے دیکھیں گے۔ میں نے بہت سے حوالہ جات لکھ رکھے ہیں جو ایک کتاب بن گئی ہے، لیکن میں نہیں جانتا کہ ہم اِس میں کتنی دیر تک پہنچیں گے۔ خداوند ہماری راہنمائی کرے۔ اب دیکھئے کلام اِس طرح سے ہے:

اِن باتوں کے بعد......(یعنی کلیسیائی زمانوں کے بعد)......

60 اِس کے بعد جو کچھ بھی ہوگا وہ کلیسیا کے زمین پر سے اٹھائے جانے کے بعد ہوگا۔ دیکھئے ،آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد۔ اب یہ واپس اسرائیل کو لینے جا رہا ہے۔ کلیسیائی زمانوں کے بعد......کلیسیا مکاشفہ 19 باب میں پھر اپنے دولہا کے ساتھ واپس آتی ہے۔ شادی کے لئے خدا کی تعریف ہو۔

61 آیئے اِسے پڑھ کر دیکھیں۔ جب ہم آگے بڑھتے جائیں گے تو کیا آپ حوالے پڑھنا پسند کریں گے؟ ٹھیک ہے۔ آیئے مکاشفہ 19 باب پر چلیں۔ 19 باب کو ساتویں آیت سے پڑھنا شروع کریں۔ یہ مقام ہے جہاں کلیسیا دوبارہ ظاہر ہوتی ہے ورنہ 19 باب سے پہلے وہ کسی جگہ پر نظر نہیں آتی۔

آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُس کی تمجید کریں اِس لئے

کہ برّہ کی شادی آ پہنچی اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

62 میں آدھی رات تک اِس پر بول سکتا ہوں اور یہ آدھا بھی بیان نہ ہوگا۔ دیکھئے، ''اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا''۔

63 چارلی، نیلی اور راڈنی، اگلے روز ہم کس موضوع پر بات کر رہے تھے۔ سمجھے؟ جب ایلیاہ آتشی رتھ پر سوار ہو کر اٹھایا گیا تو اُس نے اپنی چادر الیشع کے لئے نیچے پھینک دی الیشع اُسے اوڑھے ہوئے واپس آیا اور دریائے یردن کو پار کر کے پہاڑ پر چلا گیا۔

64 جب کوئی مسیحی نجات حاصل کرتا ہے تو اُس کا چہرہ مسیح کی طرف ہو جاتا ہے پھر اُسے ایک کام خود کرنا ہوتا ہے۔ وہ یہ کہ اُسے خود کو تمام ناپاک عادات سے پاک کرنا، ہر بوجھ کو اتار پھینکنا اور خود کو تیار کرنا ہوتا ہے۔ دلہن نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔

65 اِس سے مجھے ایک کہانی یاد آ گئی ہے۔ مجھے آگے چلنے سے پہلے اِسے بیان کرنا چاہئے۔ بہت سال ہوئے، یہاں مغرب میں بہت بڑی آرمر اینڈ سِوفٹ پیکنگ کمپنی تھی۔ وہ اِس طرح کام کرتے تھے کہ مویشی اور کھیت خرید لیتے تھے۔ اُن کے پاس بہت مال و دولت تھا وہ تمام چھوٹے کھیت خرید لیتے تھے اور لاکھوں ایکڑ

رقبہ اُن کے پاس ہوجاتا تھا اور وہ حصوں میں مویشیوں کو تقسیم کر کے اتنا بڑا انظام چلاتے تھے۔ اُن کی اپنی پٹڑیاں ہوتی تھیں جن کے ذریعے وہ مویشیوں کو ایک سے دوسری چراگاہ میں لاتے تھے۔

66 آرمر اینڈ سوِفٹ کے پاس بہت بڑا کھیت تھا اُن کے پاس ایک فورمین تھا جس کی چار یا پانچ بیٹیاں تھیں۔ اور اُنہیں معلوم ہوا کہ آرمر کا بڑا بیٹا چراگاہ کی سیر کرنے کے لئے آرہا ہے۔ وہ ایک جوان اور کنوارا لڑکا تھا۔ اور اِن سب لڑکیوں کو یقین تھا کہ جونہی وہ لڑکا آئے گا تو وہ اُسے گھیر لیں گی۔ اِس لئے وہ سب تیار ہو رہی تھیں اور ہر ایک چیز کو تیار کر رہی تھیں۔

67 جب وہ وہاں آیا تو وہ اُسے ملنے کے لئے جارہی تھیں۔ اُنہوں نے ملاقات کی تیاری کی، اپنے چست لباس پہنے جن پر بڑی بڑی جھالر لگی ہوئی تھی اور سروں پر ہیٹ پہنے ہوئے تھے ایسے لباس کو آپ جانتے ہیں۔ وہ پوری طرح مغربی لڑکیاں بنی ہوئی تھیں اور اُن میں سے ہر لڑکی کی کوشش تھی کہ اُس لڑکے کو پسند آجائے۔

68 اُن کے پاس اُن کی ایک چچازاد بہن بھی رہتی تھی جس کے ماں اور باپ دونوں فوت ہو چکے تھے۔ وہ اُن کی چچازاد تھی اور تقریباً وہاں کے سب لوگوں کی غلام تھی۔ برتن دھونے اور اِس طرح کے تمام گھٹیا کام اُسی کو کرنا پڑتے تھے۔ اُس کے پاس کپڑے تک نہ تھے اُسے دوسروں کی اُترن لینا پڑتی تھی۔

69 پس جب لڑکے کے آنے کا وقت قریب آیا تو وہ سب گھوڑوں پر سوار ہوئیں اور اُسے خوش آمدید کہنے کے لئے اسٹیشن پر گئیں۔ وہ اپنی بندوقیں چلا رہی تھیں اور اُن کے گھوڑے ہنہنا رہے تھے۔ وہ اُسے چراگاہ تک لے کر آئیں۔ اُس رات اُنہوں نے ایک بڑی پارٹی کی۔ وہ باہر گھاس کے ڈھیر پر اور کانٹے دار باڑ کے پاس آئیں اُنہوں نے گانے گاتے، رقص کرتے ساری رات گزار دی۔ وہ وہاں دو یا تین دن کے لئے آیا تھا۔

71 اور اُن کی بیچاری چچازاد ......اب میں کسی چیز سے اِس کی تشبیہہ بیان کرنے جارہا ہوں۔ ہماری چچازاد بہنیں جو خوش لباس، بڑے بڑے مینار اور بہترین گرجے رکھتی ہیں اور وہ ڈھونڈتے رہتے ہیں کہ پنتی کاسٹلوں کے لئے کوئی بُرا نام استعمال کر سکیں۔ وہ بھی غلطیاں کرتے ہیں لیکن کبھی اُن کا ذکر نہیں سنا گیا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ وہ بہت مستند ہیں اس لئے اُن کے بارے کچھ سنا نہیں جاتا۔ لیکن کسی پنتی کاسٹل خادم کو کبھی کوئی غلطی کرنے دیں اور بھائیوں میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ وہ اُسے ملک کے ہر اخبار میں چھاپ دیں گے۔ جی جناب۔ اگر کوئی پنتی کاسٹل بھائی کسی بچے کے لئے دعا کرے اور وہ مر جائے تو ملک کے ہر اخبار میں یوں خبر آجائے گی کہ ''الٰہی شفا محض مذہبی جنون ہے''۔

72 پھر ڈاکٹروں سے جتنے کیس ضائع ہو جاتے ہیں وہ اخباروں میں کیوں نہیں آتے؟ ''احمق کو چٹنی دینا ہنس (ایک پرندہ) کو دینے کے مترادف ہے''۔ سمجھے؟ اگر وہ ایسا کریں گے تو انہیں تمام مُردوں کا احوال لکھنے کے لئے اخباروں میں جگہ بھی نہیں مل سکے گی۔ اگر میں قبرستان میں جا کر کہوں ''جو کوئی الٰہی شفا کے باعث مر گیا ہو کھڑا ہو جائے'' اور پھر کہوں ''جو کوئی طبی علاج کراتا ہوا مر گیا ہو وہ کھڑا ہو جائے'' تو پہلے ایک کے مقابلہ میں یہ دس لاکھ ہوں گے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ پس اگر وہ ایک پر تنقید کرتے ہیں تو دوسرے پر بھی کریں۔ یہ سچ ہے۔ وہ ہر سال لاکھوں انسانوں کو ادویات اور آپریشنوں کے ذریعے مار دیتے ہیں لیکن اس کے خلاف کبھی لفظ تک نہیں سنا جاتا۔ سمجھے؟

73 پس اِس بیچاری لڑکی کو ہر سخت کام کرنا پڑتا تھا۔ ایک رات جب کھانا ہو چکا اور وہ رقص کر چکیں، اور اُن میں سے ہر لڑکی نے اپنے آپ کو سجا رکھا تھا۔ اور اِس غریب لڑکی نے پرانا سا پھٹا ہوا لباس پہن رکھا تھا۔ ایک رات وہ کھانے کے بعد کھانے کے ہال میں بیٹھی تھی اُس نے برتن دھو لئے تھے اور استعمال شدہ پانی کو پھینکنے کے لئے وہ پچھلے صحن کی طرف گئی۔ جب وہ باڑ کے پاس پہنچی تو لڑکا وہاں باڑ پر جھکا کھڑا تھا۔ اُس نے کہا ''ہیلو''۔ وہ بہت شرمائی کیونکہ وہ منتظم اعلیٰ کا لڑکا یعنی چراگاہ کے مالک کا بیٹا تھا۔ اُس نے برتن کو نیچے کر لیا تاکہ وہ اُس کے پھٹے ہوئے کپڑے نہ دیکھ سکے اور پیچھے دیکھتے ہوئے ننگے پاؤں کے ساتھ واپس چلنا شروع کر دیا۔

74 وہ اُس کی طرف چلا آیا اور بولا ''میں یہاں ایک مقصد لے کر آیا ہوں۔ میں بیوی تلاش کرنے کے لئے آیا ہوں۔ میں نے ہر جگہ تلاش کیا ہے۔ میں شہر کی لڑکیوں میں سے کسی کے ساتھ شادی کرنا نہیں چاہتا تھا۔ میں ایسی لڑکی چاہتا ہوں جو ایک حقیقی بیوی ہو۔ یہاں میں نے جتنی لڑکیاں دیکھی ہیں میں تمہارے بارے میں غور کرتا رہا ہوں۔ اور مجھے کسی سے معلوم ہوا ہے کہ تم اُن کی چچازاد ہو''۔

75 وہ بولی ''جی یہ سچ ہے''۔

اُس نے کہا ''میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟'' لیکن وہ نہ جانتی تھی کہ کیا کرے۔ وہ اتنی پریشان ہو گئی کہ اُس کی سمجھ میں نہ آ رہا تھا کہ کیا جواب دے۔

77 میں تصور کر سکتا ہوں کہ لڑکی نے کیسا محسوس کیا ہو گا کیا آپ تصور نہیں کر سکتے؟ جب میں گنہگار ہی تھا کسی قابل نہ تھا شرابیوں کی اولاد تھا یسوع مسیح نے کہا ''میں نے تجھے اپنے لئے پسند کیا ہے''۔ وہ مجھ جیسے شخص کے پاس کیسے آ سکتا تھا؟ وہ کیونکر کہہ سکتا تھا ''میں تجھے آسمان پر ایک گھر دوں گا''؟ وہ کیونکر کہہ سکتا تھا

''میں تجھے بچاؤں گا''؟ مجھ سے بڑھ کر اور کون بد بخت ہو سکتا تھا؟ لیکن یسوع نے یہ سب کیا۔

78 لڑکی نے کہا ''میں اِس لائق نہیں ہوں۔ میں آپ جیسے آدمی کی بیوی نہیں بن سکتی۔ کیونکہ آپ تو عظیم چیزوں کے عادی ہیں۔ اور میں غریب لڑکی اُن کے بارے میں کچھ جانتی تک نہیں''۔

لڑکے نے کہا ''لیکن تم میرا انتخاب ہو''۔

79 اور کیا یہ عمدہ بات نہ تھی جب یسوع نے آپ کو یہ بتایا جب کہ آپ جانتے تھے کہ آپ مسیحی ہونے کے لائق نہیں۔ آپ کچھ کرنے کے قابل نہ تھے۔ لیکن اُس نے آپ کو چن لیا۔ یہ اُس کی بھلائی ہے اُس کا رحم ہے کہ اُس نے آپ کو چن لیا۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اُسے نہیں چنا بلکہ اُس نے آپ کو چن لیا۔ یہ سچ ہے۔

80 لڑکی نے کہا ''میں اِس قابل نہیں''۔

81 اپنے کپڑوں کو نہ دیکھو۔ میں تمہارے کپڑوں کو نہیں دیکھ رہا۔ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم کیا ہو''۔ اُس نے کہا ''کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟'' اور بالآخر معاہدہ ہو گیا۔ لڑکے نے کہا ''آج سے ایک سال بعد میں واپس آؤں گا۔ تم تیار ہو جانا۔ شادی کا لباس پہن لینا کیونکہ میں اِسی جگہ پر تمہیں بیاہنے کے لئے آؤں گا۔ میں تمہیں شکاگو لے جاؤں گا جہاں تم ایک حویلی کے اندر رہو گی۔ برتن دھونے اور تمام کاموں سے تمہیں نجات مل جائے گی''۔

82 جب اُس کی کزنوں نے یہ سنا تو اُنہوں نے کہا ''اے غریب، جاہل بیوقوف لڑکی، تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ وہ آدمی درست نہیں کہہ رہا تھا''۔

83 کیا یہ عین وہی بات نہیں جو وہ آج کل کہتے ہیں؟ ''یہ جنونیوں کا گروہ، اُن لوگوں کا گروہ جو اپنا نام بھی مشکل ہی سے لکھ سکتا ہے یہ کیونکر کلیسیا ہو سکتا ہے؟ اِس طرح کے لوگ کب ہو سکتے ہیں؟ مگر یہ بالکل درست ہے جب ہماری منگنی ہو جاتی ہے اور ہم اپنے دلوں میں یسوع مسیح کی موجودگی کو محسوس کر لیتے ہیں کہ اس نے ہمارے گناہ دُور کر دیئے ہیں تو کوئی چیز ہمیں بتاتی ہے کہ وہ جلد واپس آ رہا ہے۔ کسی روز وہ واپس آئے گا۔

84 اُس نے سارا سال محنت اور غلامی کی اور جو کچھ وہ اُسے روز کی مزدوری کے طور پر دیتے تھے اُس میں سے اُس نے پچھتر سینٹ بچا لئے۔ وہ یہ رقم شادی کا جوڑا خریدنے کے لئے بچا رہی تھی تاکہ تیار ہو سکے۔ اوہ، وہ اپنے تمام تصورات کے ساتھ تیار ہو رہی تھی۔ (''اُس نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے''۔) اُس نے اپنا

شادی کا لباس حاصل کر لیا جبکہ اُس کی کزنیں اُس پر ہنستی اور اُس کا مضحکہ اڑاتی تھیں۔

85 بالآخر وہ آخری دن آ پہنچا۔ اُس نے شادی کا جوڑا پہن لیا اور صاف ستھری ہو کر تیار ہو گئی۔ اُس کی کزنیں اُس کے گرد جمع ہو گئیں اور کہنے لگیں ''تم بڑی بیوقوف لڑکی ہو۔ تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ وہ سچ نہیں کہہ رہا تھا۔ وہ تم جیسی لڑکی سے شادی کی بات نہیں کر سکتا''۔ لیکن اُس نے ہر حال میں خود کو تیار کر لیا۔

86 آخر شام گہری ہو گئی اور اُنہوں نے اُس پر آوازیں کسنا اور مذاق اڑانا شروع کر دیا۔ لیکن وہ دروازے پر بیٹھی انتظار کرتی رہی۔ اور اُس سے پوچھا گیا ''اُس نے کون سا وقت بتایا تھا کہ وہ کب یہاں پہنچ جائے گا؟''

87 لڑکی نے کہا ''اس نے یہ تو نہیں بتایا تھا۔ لیکن جس رات اُس نے میرے ساتھ شادی کی بات کی تھی تو مجھے منگنی کی انگوٹھی دی تھی۔ اُس نے مجھ سے کہا تھا کہ اب سے ایک سال بعد میں آؤں گا۔ اس لئے ابھی میرے پاس ایک گھنٹہ باقی ہے''۔ آمین۔ اُس نے انتظار جاری رکھا۔ ''ابھی میرے پاس ایک گھنٹہ باقی ہے، تیس منٹ ہیں، دس منٹ باقی ہیں''۔ اور وہ ہنستی رہیں مذاق اڑاتی رہیں اور اُسے ہر نام سے پکارتی رہیں۔

88 لیکن آخرکار انتظار کی اُس سخت گھڑی میں اُنہوں نے پہیوں کے نیچے ریت کے آنے اور گھوڑوں کے چلنے کی آواز سنی۔ اُس چھوٹی دلہن کا نظارہ کیا ہی بھلا تھا جس نے خود کو تیار کر رکھا تھا وہ اچھل کر دروازے سے باہر آ گئی اور گلاب کے پھولوں سے ڈھکے ہوئے جنگلے سے باہر بھاگتی ہوئی گئی، تا کہ اڑ کر اُس آدمی سے جا ملے جس سے وہ محبت کرتی تھی جو اُس کا خاوند بننے آیا تھا تا کہ وہ اُسے اٹھا لے اور اُس سے شادی کر کے اُس کو سوار کرا لے جائے۔

89 بھائیو، اِن ہی دنوں میں سے کسی روز، وہ جو ٹھٹھا مارتے اور کہتے ہیں ''جنونی اور پنتی کاسٹل'' اور اِس طرح کے دیگر الفاظ کہتے ہیں۔ ہم انتظار کر رہے ہیں ابھی ہمارے پاس تھوڑا سا وقت ہے۔ وہ کہتے ہیں ''پہلے سے اب کوئی فرق نہیں ہے''۔ فکرمند نہ ہوں ابھی ہمارے پاس وقت ہے۔ اور جس لمحے کا اُس نے وعدہ کر رکھا ہے اُس میں وہ آ جائے گا۔ اور اِنہی دنوں میں سے کسی روز ہم پرواز کر کے چلے جائیں گے۔ بس تیار رہیئے۔ شادی کا لباس پہنے رکھئے۔ اپنے دل سے تمام سنگدلی کو نکال دیں۔ ہر چیز کو جو......

90 غور سے سنئے کہ کلام یہاں کیا کہتا ہے:

آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُس کی تمجید کریں۔ اس

لئے کہ برّہ کی شادی آ پہنچی اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔
(کیا آپ سمجھ گئے؟) اور اُس کو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا
اختیار دیا گیا کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے مقدّس لوگوں کی راستبازی کے
کام مراد ہیں۔ (خدا کی تعریف ہو)۔ اور اُس نے مجھ سے کہا لکھ مبارک
ہیں وہ جو برّہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔ پھر اُس نے مجھ
سے کہا یہ خدا کی سچی باتیں ہیں۔

پس ان دنوں میں سے کسی روز
ہوا میں ہو گا ایک ملن
پیارے پیاروں کا باہم

91 آپ تیار ہو جائیں۔ خود کو تیار رکھیں۔ اپنے دل کو تمام بُری سوچوں سے پاک کر لیں۔ خدا پر ایمان رکھیں خواہ یہ کتنا تاریک دکھائی دے، خواہ جتنے بھی لوگ ہنسیں اور مضحکہ اڑائیں اور کہیں کہ آپ نے غلطی کی ہے۔ پاکیزگی کی زندگی گزارنا اور خدا کے ساتھ چلنا جاری رکھیں۔ آگے بڑھتے ہی جائیں وہ گھڑی آ جائے گی۔

92 پس آپ دیکھتے رہیں کہ وہ مکاشفہ 19 باب میں دوبارہ ظاہر ہوتی ہے۔

اِن باتوں کے بعد...... (کلیسیائی زمانوں کو دیکھ لینے کے بعد) ...... اِن باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دروازہ......

اب یاد رکھئے کہ ابھی یوحنا پتمس میں ہے۔ اور جب وہ تمام کلیسیائی زمانوں کو دیکھ چکا:

میں نے نگاہ کی اور دیکھا کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہوا ہے......

93 ''ایک دروازہ''۔ دروازہ کیا ہوتا ہے؟ مکاشفہ 3 باب کی 8 آیت میں لکھا ہے ''میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں۔ دیکھ میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے کوئی اسے بند نہیں کر سکتا، اور نہ میرے بند کئے ہوئے کو کوئی کھول سکتا ہے''۔ دروازہ مسیح ہے۔ اُس نے یوحنا 10 باب میں کہا تھا ''میں بھیڑ خانے کا دروازہ ہوں''۔

94 اور پرانے وقتوں میں آپ جانتے ہیں کہ چرواہا اپنی بھیڑوں میں پھرتا ہے۔ جب وہ انہیں گن لیتا اور دیکھ لیتا ہے کہ سب اندر آ گئی ہیں تو وہ دروازہ کے آگے لیٹ جاتا ہے۔ کوئی بھیڑیا اُس کے اوپر سے

گزرے بغیر اندر نہیں جاسکتا نہ کوئی بھیڑ اُس کے اوپر سے گزرے بغیر باہر جاسکتی ہے۔ بھیڑیں کتنا تحفظ محسوس کرتی ہیں کیونکہ چرواہا دروازے کے آگے لیٹا ہوتا ہے۔ پرانے عہدنامہ میں نوح کشتی کے دروازے میں کھڑا ہوگیا۔ غور سے سنئے میں کچھ کہنے جارہا ہوں۔ وہ دروازے میں کھڑا ہوگیا اور اپنے اوپر ہنسنے والے لوگوں کے آگے توبہ اور راستبازی کی منادی کی۔ اور جس دروازے میں وہ کھڑا ہوگیا تھا اُس کے علاوہ کوئی آدمی کشتی میں داخل نہیں ہوسکتا تھا۔ کشتی میں صرف یہی ایک دروازہ تھا۔

97 صرف ایک ہی راہ ہے۔ ٹھیک ہے بھائی سٹرائیکر۔ صرف ایک ہی راستہ ہے جو مسیح کے بدن میں جاتا ہے۔ زندہ خدا کی کلیسیا کا صرف ایک ہی دروازہ ہے اور وہ دروازہ ہے یسوع مسیح۔ ''میں دروازہ ہوں۔ میں راہ ہوں''، یعنی وہ راستہ جو دروازے تک لاتا ہے۔ ''میں بھیڑ خانے کا دروازہ ہوں''۔

98 اُس نے اِس کلیسیائی زمانے سے کہا ''میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے''۔ اُس نے یہ میتھوڈسٹ کلیسیائی زمانے سے کہا تھا لیکن وہ اِس سے پھر گئے اور تنظیم بنالی۔ ''میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے''۔ جب وہ تقدیس حاصل کرچکے تھے تو اُس نے کہا ''میں دروازہ کھولوں گا'' جو کہ روح القدس ہے۔ ''ہم نے ایک ہی روح سے بدن میں جو مسیح ہے شامل ہونے کا بپتسمہ پایا''۔ اُس نے یہ پیغام میتھوڈسٹ کلیسیا کے آگے رکھا لیکن وہ اِس سے دُور چلے گئے۔ وہ تقدیس تک آ گئے لیکن روح القدس کا انکار کردیا۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ وہ کھلا دروازہ......

99 آپ مسیح میں کس طرح شامل ہوتے ہیں؟ ایک روح سے، پاک روح سے جو کہ مسیح کا روح ہے۔ نہ ہاتھ ملانے سے، نہ چھینٹا لینے سے، بلکہ ہم ایک روح القدس کا بپتسمہ پاکر ایک بدن میں شامل ہوتے ہیں اور اُس بدن کے اعضا بنتے ہیں۔ ایک روح القدس کا بپتسمہ اُس دروازہ تک لے جاتا ہے۔

100 جو دروازہ آسمان پر کھلا ہوا تھا وہی دروازہ تھا اور جب یوحنا نے اوپر نگاہ کی تو اُسے خداوند یسوع نظر آیا۔ اِس کے آخری حصہ کو دیکھئے وہ دروازہ خداوند یسوع تھا۔

میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے اور جس کو میں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سنا تھا......

101 اب منظر بدل رہا ہے۔ یوحنا پتمس کو دیکھتا رہا تھا اور اب وہ اوپر دیکھتا ہے۔ کیوں؟ اُس نے کوئی بات زمین پر واقع ہوتی دیکھی تھی (جو کہ یہ کلیسیائی زمانے ہیں) تمام کلیسیائی زمانوں میں، اور جب وہ کلیسیائی

زمانوں کو دیکھ چکا اور اِس کے بعد جب کلیسیائی زمانے اختتام کو پہنچ گئے تو اُس نے ایک آواز سنی۔ اُس نے اوپر آسمان کی طرف دیکھا اور ایک کھلے ہوئے دروازے کو دیکھا اور پہلی آواز نرسنگے کی سی تھی۔ بالکل ٹھیک، منظر تبدیل ہو کر پتمس سے آسمان ہو گیا۔

102 یہ وہی آواز تھی جو سات چراغدانوں کے درمیان پھرتی رہی یہ وہی آواز تھی آواز تبدیل نہیں ہوئی۔ لیکن یہ آواز اُس وقت کہاں تھی جب اُس نے اِسے پہلی بار سنا تھا؟ کتنے لوگوں کو پہلے کلیسیائی زمانے کی بات یاد ہے؟ یہ اُس کے پیچھے تھی۔ ''میں خداوند کے دن روح میں آ گیا''۔ مکاشفہ **1:10**۔ پس وہ ''روح میں آ گیا''۔ اگر آپ چاہیں تو مکاشفہ **1:10-13** کو دیکھ لیں، ''میں خداوند کے دن روح میں آ گیا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی ایک بڑی آواز سنی جو زور کے پانی کی طرح تھی۔ اور جب میں نے اس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لئے منہ پھیرا تو ایک آدمزاد سے شخص کو سونے کے سات چراغدانوں کے بیچ کھڑے دیکھا''۔

103 اب جب یوحنا کو اِن سات سونے کے چراغدانوں کا بھید بتا چکا (اُس کے ہاتھ میں سات ستارے، سر پر سفید وگ، پاؤں پیتل کے سے، آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند، یہ سب علامات ہیں پھر اُس نے آسمان سے وہی آواز سنی۔ اور اُس نے اوپر نگاہ اٹھائی تو ایک کھلے ہوئے دروازے کو دیکھا آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہوا تھا۔ آپ اِسے کس طرح حاصل کرتے ہیں؟ یسوع مسیح کے وسیلے، وہی دروازہ ہے، ایک ہی راستہ ہے، اور کوئی راستہ نہیں۔

104 جو شخص کسی دیوار کو پھاند کر آتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے۔ اور شادی کی تمثیل میں وہ شخص جو دیوار پھاند کر آیا تھا اور شادی کی پوشاک پہنے بغیر ضیافت میں شریک ہو رہا تھا وہ مجرم پایا گیا اور اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈالا گیا۔ شادی کی ضیافت میں داخل ہونے کا صرف ایک راستہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میں نے کچھ ہی عرصہ پہلے اِس پر کلام سنایا ہے۔ پرانے وقتوں میں جب کوئی شخص شادی کراتا تھا تو اُسے دعوت نامے خود دینا پڑتے تھے وہ شادی کے چوغے مہمانوں کو خود پہناتا تھا۔ پس جب اُس نے ضیافت کی میز پر اِس آدمی کو بیٹھے ہوئے دیکھا...... کتنے لوگوں کو یہ تمثیل یاد ہے؟ جو بائبل پڑھتے ہیں اُن کو ضرور یاد ہو گی۔ اور اُس نے کھانے کی میز پر ایسے شخص کو دیکھا جس نے شادی کا لباس نہیں پہنا ہوا تھا۔

105 یہ کیا ہے؟ دُلہا دروازے پر کھڑا ہو جاتا ہے اور تمام بلائے ہوئے لوگ اندر آتے ہیں۔ ''کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں جا سکتا۔ وہ سب جن کو باپ نے مجھے دیا ہے یا بلایا ہے میرے پاس آ

جائیں گے''۔ یہاں وہ آتے ہیں اپنا دعوت نامہ دُلہا کو پیش کرتے ہیں اس لئے ہر ایک یکساں دکھائی دیتا ہے...... یہ ایک بات ہے جو اچھے پرانے زمانے کے روح القدس کے مذہب میں تھی، یہ سب کو ایک ہی جیسا بنا دیتی تھی۔ خواہ وہ امیر ہوں یا غریب، غلام یا آزاد، گورے یا کالے، عورت یا مرد، مسیح یسوع میں سب ایک ہیں۔ اور دُلہا دروازے پر کھڑا ہوجاتا اور دعوت نامہ لے کر آدمی کو ایک چوغہ پہنا دیتا تھا تاکہ امیر غریب سب ایک جیسے نظر آئیں۔ یہ طریقہ خدا کی بادشاہی میں بھی ہے۔ وہاں چھوٹے یا بڑے آدمی نہیں ہیں وہاں سب ایک ہیں مسیح میں سب ایک ہیں۔

106 اب آپ کیا سوچتے ہیں کہ جب دولہا واپس آیا اور ایک شخص کو دیکھا جس نے شادی کا چوغہ نہیں پہنا ہوا تھا؟ دولہا نے کہا'' دوست، تُو یہاں کیسے آ گیا؟'' اور وہ کچھ بول نہ سکا اِس سے نظر آتا ہے کہ وہ دروازے کے علاوہ کسی اور طرف سے آیا تھا۔ وہ کسی کھڑکی میں سے یا پچھلے دروازے سے آیا ہوگا۔ اور یسوع نے اُسے دوست کہہ کر بلایا جس سے نظر آتا ہے کہ وہ کلیسیا کا رُکن تھا'' دوست تُو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیسے آ گیا؟'' اب یسوع نے یہ خود کہا تھا۔ اُس نے نوکروں کو اندر بلا کر کہا'' اِس کے ہاتھ اور پاؤں باندھو'' اور اُسے باہر اندھیرے میں ڈال دیا گیا جہاں رونا، ماتم اور دانتوں کا پیسنا تھا۔ یہ مسیح کے اپنے الفاظ ہیں۔ عین'' اسے باہر ڈال دیا گیا'' کیونکہ اُس کے شادی کے لباس میں نہ ہونے سے ثابت ہوگیا کہ وہ دروازے کے علاوہ کسی اور طرف سے آیا تھا۔ اگر وہ دروازے سے داخل ہوا ہوتا تو اُسے شادی کی پوشاک مل جاتی۔

107 یہ غور سے سنئے۔ اور اگر شادی کا لباس روح القدس کا بپتسمہ ہے تو پھر ہماری نمائندگی کسی اور طرح سے کیسے ہوگی؟ اگر پہلے کلیسیائی زمانے کو دروازے یعنی مسیح کے وسیلے آنا پڑا یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا پڑا اور پاک روح کا بپتسمہ حاصل کرنا پڑا شادی کا لباس پہننا پڑا تو ہم کسی اور طریقہ سے کیسے آ سکتے ہیں؟ اگر آپ میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ، یا پنتی کاسٹل یا اور کسی تنظیم کے وسیلے آئیں گے تو آپ کو باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈال دیا جائے گا۔ آپ کو مسیح یسوع کے وسیلے آنا ہوگا جو راہ ہے، دروازہ، سچائی، زندگی ہے۔ آمین۔

108 یہی آواز مکاشفہ **1:10-13** میں سنائی دی تھی۔ اور میں آپ کی توجہ اِس طرف لانا چاہتا ہوں کہ جو آواز اُس نے سنی وہ نرسنگے کی طرح صاف سنائی دے رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں کہ نرسنگے کی آواز کیسی ہوتی ہے یہ تیز چبھنے والی آواز دیتا ہے۔ بائبل میں نرسنگے کا مطلب ہے جنگ۔ بائبل میں آپ جب بھی کسی نرسنگے کے پھونکے جانے کو دیکھتے ہیں تو اس کے پھونکے جانے کا مطلب ایک جنگ ہے یا کوئی مکاشفہ یا کچھ اور وقوع

میں آتا ہے۔

109 جب کلیسیائی زمانے گزر گئے اور ہر چیز تیار ہو گئی تو چوتھے باب کے لئے تیار ہو گئی، کلیسیائی زمانے مکمل ہو چکے تھے۔ خدا نے زمین کو چھوڑ دیا تھا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اُس آواز کو یاد کیجئے جو اُس کے پیچھے سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان سے سنائی دی تھی کام مکمل ہو چکا تھا۔ اور اب وہی آواز آسمان پر سنائی دے رہی تھی۔ یہ کیا تھا؟ خدا اپنے لوگوں کو نجات دے چکا تھا۔ اُس کا زمینی کام مکمل ہو گیا تھا اب وہ جلال میں تھا اور یوحنا کو پکار رہا تھا "یہاں اوپر آ جا"۔ آمین۔ اِس سے میں نئے سال کی رات کی پکار محسوس کرنے لگا ہوں۔ یہ آپ کا مقام ہے۔ دیکھئے، تیار ہو جایئے "یہاں اوپر آ جا"۔

110 یہ بہت بڑی جنگ کی تیاری ہے جن لوگوں نے خدا کے پیغام کو رد کیا روح القدس کو رد کیا سات کلیسیاؤں کے پیامبروں کو رد کیا۔ جن لوگوں نے خدا کے فضل کے پیغام کو رد کیا اُن کے لئے اور کچھ باقی نہ رہ گیا تھا مگر عدالت تیار تھی۔ اب خدا زمین پر آفتیں نازل کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ "یہاں اوپر آ جا اور میں تجھے دکھاؤں گا کہ اب کیا ہونے والا ہے۔ میں مسیح کو رد کرنے والوں، بے دین گنہگاروں پر اپنے غضب کو نازل کرنے کو ہوں"۔

111 تیاری کو دیکھئے۔ ہم آج رات جوں جوں آگے بڑھتے جائیں گے آپ زیادہ سے زیادہ باتوں سے واقف ہوتے جائیں گے۔ ہم یہاں ہر بات معلوم نہیں کر سکتے ہمیں ایک سے دوسرے مقام کو بیان کرتے رہنا ہے۔ اُن کے لئے کیسی خوفناک بات ہو گی جب آخری نرسنگا پھونکا جائے گا جب آخری جنگ لڑی جائے گی جب آخری وعظ کی منادی ہو جائے گی جب آخری گیت گا لیا جائے گا اور آپ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ آپ سے پوچھا جائے گا "تم نے اِسے قبول کیوں نہ کیا؟ جو زندگی مَیں نے تمہیں دی اُس کے ساتھ تم نے کیا کِیا؟" آپ کو وجہ بیان کرنے کو کہا جائے گا۔ پھر آپ کیا کریں گے؟

112 آپ نے مجھے وہ گیت گاتے سنا ہو گا یا ابھی کوشش کریں:

پھر کیا ہو گا ؟ پھر کیا ہو گا ؟
جب عظیم کتاب کھلے گی، پھر کیا ہو گا؟
جب پیغام کو رد کرنے والوں سے
وجہ پوچھی جائے گی، پھر کیا ہو گا؟

113 وہاں ایسے ہی کھڑا ہونا پڑے گا جیسے یقینی طور پر یہ کتاب لکھی ہوئی ہے۔ آپ کو وہاں کھڑا ہونا پڑے گا اور اِس کا سبب بیان کرنے کو کہا جائے گا۔ میرے بھائیو اور بہنو، یہ ہم پر لازم ہے خدا کے بیٹے بیٹیاں ہوتے ہوئے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر دن ہر گھڑی اپنے آپ کو آزماتے رہیں۔ پولوس نے کہا ''میں ہر روز مرتا ہوں۔ اگرچہ میں زندہ ہوں، لیکن اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے''۔ سمجھے؟ خود کو پرکھتے رہیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کو کب جواب دینے کیلئے اوپر بلا لیا جائے گا۔

114 اب، ''نرسنگے کی سی آواز سنی''۔ ٹھیک ہے۔ غور کیجئے کہ یوحنا نے یہاں 1 باب کی آخری آیت میں کیا کہا تھا۔

......پہلی آواز......جو نرسنگے کی آواز کی مانند تھی اُس نے مجھ سے کہا کہ یہاں اوپر آ جا......

115 ''یہاں اوپر آ جا۔ میں نے زمین پر تجھے کلیسیائی زمانے دکھائے۔ اب یہاں اوپر آ جا میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو یہاں اوپر ہونے والی ہیں''۔ دیکھئے، مسیح نے تب زمین کو چھوڑ دیا تھا وہ جلال میں اوپر چلا گیا تھا۔ کلیسیائی زمانوں کے گزر جانے سے نظر آ گیا کہ اُس کے روح نے یہاں کام ختم کر دیا تھا۔ وہ جلال میں چلا گیا تھا اور یوحنا کو اوپر بلا رہا تھا اور اُسے دکھایا کہ اِس کے بعد کیا ہونے والا تھا۔ ''یہاں اوپر آ جا''۔

116 اب ہم یوحنا کو دوسری آیت میں دیکھیں گے۔

غور کیجئے کہ یوحنا نے فوراً یہ بیان کیا۔

اور فوراً......(آمین)

117 شاید میں عجیب دکھائی دیتا ہوں لیکن میں بڑا اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ یوحنا نے بیان کیا......فوراً میں روح میں آ گیا......

118 جب آپ خدا کی آواز کو اپنے ساتھ بولتے سنتے ہیں تو کچھ واقع ہوتا ہے۔ آمین۔ اوہ، کیا آپ کے ساتھ ایسا ہوا؟ اکتیس سال پہلے میرے ساتھ ہوا تھا اور اُس کے بعد آج تک نہیں ہوا۔ اُس نے کہا ''میرے پاس آ جاؤ اے سب محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں میں تمہیں آرام دوں گا''۔ اِس نے مجھے تبدیل کر دیا۔

119 یوحنا نے کہا:

......فوراً میں روح میں آ گیا......(کون سا روح؟ یہ پاک روح ہے)

......فوراً میں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت ہے
اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

120 دیکھئے، اب یوحنا نے زمین کو چھوڑ دیا مسیح نے روح القدس کی شکل سے زمین کو چھوڑ دیا تھا اور واپس اپنے بدن میں لوٹ گیا تھا۔ آج بدن وہاں یادگار، یعنی قربانی کے طور پر موجود ہے۔ ہم اِس باب میں ٹھیک یہاں تک پہنچ گئے ہیں۔ مسیح کا روح کلیسیا کے اندر بسنے کیلئے۔ ہمارے اندر بسنے کے لئے واپس آیا تھا۔

121 جب یسوع زمین پر اپنے کام کے دَور کے اختتام کو دکھا چکا تو اِس کے فوراً بعد وہ آسمان پر چلا گیا اور کہا ''میں تجھے دکھاؤں گا کہ اِس کے بعد، کلیسیائی زمانوں کے بعد کیا ہونے والا ہے''۔ اُس نے کہا ''یوحنا، اب میں تیرے ساتھ نیچے گفتگو نہیں کر سکتا کیونکہ میں نے زمین کو چھوڑ دیا ہے اب میں اوپر آ گیا ہوں۔ یہاں میرے پاس اوپر آ جا''۔ آمین۔ ''اور میں تجھے دکھاؤں گا کہ اِس کے بعد کیا ہونے والا ہے''۔ وہ رویا میں اٹھا لیا گیا، وہ جلال میں اٹھا لیا گیا۔ اُس کا تجربہ اُسی طرح کا ہوگا جیسا پولوس کو ہُوا جس کا ذکر اُس نے 2-کرنتھیوں 12:2-4 میں بیان کیا ہے۔ پولُس بھی ایک دن رویا میں اوپر اٹھا لیا گیا۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ اور اُس نے وہاں ایسی باتیں دیکھیں جن کے متعلق بات کرنا بھی مناسب نہ تھا، یہاں تک کہ اُس نے چودہ سال بعد بھی اُس کا ذکر تک نہ کیا۔ سمجھے؟ لیکن اُن کے درمیان فرق کو غور سے سنئے۔

123 جو کچھ پولُس نے دیکھا تھا اُس کا ذکر کرنا یا لوگوں کو بتانا وہ بھول گیا۔ اوہ، میرے عزیزو۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ ایسا کر سکتا تھا۔ (اِسی طرح ایک دن میں نے بھی ایک چھوٹا سا سفر کیا تھا میں نے کبھی اُس کا ذکر کیا ہے اور نہ کبھی کروں گا)۔ اُس نے ایسی باتیں دیکھیں جن کے بارے میں وہ بات نہیں کر سکتا تھا۔ میرا اندازہ ہے کہ اُس کے پاس الفاظ نہیں تھے۔ اُسے تیسرے آسمان تک اٹھایا گیا تھا۔

124 تب کتنا فرق تھا جب یوحنا کو اٹھایا گیا اور اُس نے یسوع کو دیکھا جس نے کہا ''جو کچھ تُو نے دیکھا ہے اُسے ایک کتاب میں لکھ کر کلیسیاؤں کو بھیج دے۔ پولُس کو ذکر کرنے سے منع کر دیا گیا لیکن یوحنا کو یہاں تک کہا گیا کہ اِسے کتاب میں لکھ دے تاکہ تمام زمانوں میں موجود رہے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ اِسے اب اِن آخری دنوں میں ظاہر کرنے کے لئے ظاہر کر دیا گیا۔ یہ اِس دن میں منکشف نہ کیا گیا یہ ہمارے آگے بڑھنے کے ساتھ منکشف ہو رہا ہے۔

125 اوہ، ذرا یوحنا پر غور کیجئے جسے کلیسیائی زمانے کے فوراً بعد اوپر اٹھا لیا گیا یہ اٹھائی جانے والی کلیسیا کی

تشبیہ ہے۔لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانے کے ختم ہونے کے فوراً بعد اٹھائے جانے کا کام ہوگا۔کلیسیا بھی یوحناہی کی طرح خدا کی حضوری میں اوپر چلی جائے گی۔اوہ، یہ بات میری روح کو گھیر لیتی ہے۔وہ کلیسیا کے اٹھائے جانے کی طرح اوپر اٹھالیا گیا۔اور اِس مقام پر، یعنی کلیسیائی زمانوں کے اختتام پر مکاشفہ کی کتاب لکھی گئی۔

126 اب، مجھے یہاں بات ملی ہے جسے میں ایک ایسے معاملہ کے لئے واضح کرنا چاہتا ہوں جس پر بہت سے مسیحی طویل عرصہ تک الجھن کا شکار رہے ہیں۔آج جب میں مطالعہ کر رہا تھا کلام کے حوالے لکھ رہا تھا اور نام،مختلف رنگ اور چیزیں تلاش کر رہا تھا جن پر ہم تھوڑی دیر بعد بات کریں گے اور قوسِ قزح اور علامات اور دیگر باتوں کو دیکھ رہا تھا تو میں نے یہ سوچا۔میں یہ حوالہ جات لکھ رہا تھا تاکہ دوبارہ اِن کو دیکھ کر انہیں بیان کر سکوں۔کیونکہ جب میں اِس طرح کی کسی بات پر بول رہا ہوں گا تو یہ ذرا مختلف ہوگی۔میں اِسے زبانی یاد رکھنے کی کوشش کروں گا۔لیکن اِس طرح سے جب آپ کے پاس تھوڑا وقت ہو میں اِس کا ذکر کرنا پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ آگے پیچھے تمام نوشتوں میں چلتا رہتا ہے۔

127 اگر آپ حوالہ جاب لکھ رہے ہیں تو ہمیں یہ بات متی 16:13 میں ملتی ہے۔اگر آپ متی 16:13 پر واپس آنا چاہتے ہیں تو اچھی بات ہے۔ہم اِسے تلاش کر کے پڑھیں گے اور پھر ہماری تسلی ہو جائے گی۔یہ متی 16 باب اور اُس کی 13 آیت ہے۔جب ہم اِسے پڑھتے ہیں تو بڑھے دھیان سے سنئے:

> جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا یہ کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ اُنہوں نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے تُو شمعون بر یوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دوں گا اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ

تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔ اُس وقت اُس نے شاگردوں کو
حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ میں مسیح ہوں۔

128 اب غور سے سنئے۔ اُس وقت سے لے کر......"
میں ایک اَور آیت آگے پڑھنا چاہتا ہوں، آپ خود اِسے پڑھ سکتے ہیں۔ میں 28 آیت کو پڑھنا چاہتا ہوں باقی حصہ آپ خود گھر جا کر پڑھ سکتے ہیں۔

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض
ایسے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ
لیں گے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔

129 اِس پر غور کیجئے "جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں گے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے"۔ کیسا بیان ہے۔ نقاد کس طرح اِس بیان کو لے کر دکھانا چاہتا ہے کہ وہ کتنا گونگا ہے۔ سمجھے؟ وہ کس طرح اِسے گرفت میں لینے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ یہ بات پوری بھی ہوگئی اور اُن کو معلوم تک نہیں۔ سمجھے؟ بہت اچھا۔

130 ہم پطرس کے اعتراف سے واقف ہیں اُس کے اعتراف کے پتھر کے بعد یسوع نے کہا کہ وہ اِسی پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کرے گا۔ یہ پتھر پطرس نہیں تھا پطرس کا مطلب ہے چھوٹا پتھر، جیسا کہ رومن کیتھولک کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن پطرس کا مکاشفہ کا اعتراف کلیسیا ہے۔ خدا اِسے منکشف کرے گا نہ کہ اِس آدمی کا اعتراف، کیونکہ بعد میں وہ پیچھے ہٹ گیا۔ یہ اِس اعتراف کی بات نہیں کہ اُنہوں نے کہا کہ وہ خدا کا بیٹا نہ تھا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے پطرس نے محض اِسے بیان کیا تھا۔ لیکن حقیقت یہ تھی کہ یہ مکاشفہ تھا جو آسمان سے ظاہر کیا گیا کہ یسوع خدا کا بیٹا تھا۔ یسوع نے کہا "گوشت اور خون نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی بلکہ یہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے اور اِس پتھر پر (اِس اعتراف کے پتھر پر) میں اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے"۔

131 ہم اتنی تیزی سے چل رہے ہیں کہ مجھے امید ہے کہ ہم وقت ختم ہونے سے پہلے اِسے مکمل کرلیں گے۔ ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ اِس کا انسانوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ اگر ہم اِسے مکمل کرسکیں تو یہ ایک خوبصورت کہانی ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔

جی ہاں، پطرس نے چٹانی اعتراف کیا تھا یسوع نے پطرس کے اعتراف پر اپنی کلیسیا تعمیر کرنا تھی۔ اُس نے کہا ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے''۔

132 اب یاد رکھیئے کہ اُس نے کہا تھا ''بعض''۔ یہ ایک سے زیادہ کی بات ہے۔ بعض کا مطلب ہے بہت سے، ''ایک سے زیادہ''۔ لیکن اب دیکھیئے کہ اُس کے سبھی شاگرد وہاں موجود تھے اور وہ اُن سب سے پوچھ رہا تھا ''تم اِس کے بارے میں کیا سمجھتے ہو؟ اور تمہارا اُس کے متعلق کیا خیال ہے؟'' لیکن اُس نے کہا ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں''۔ اوہ، میرے عزیزو۔ یہ کیسا بیان ہے۔ خیال کیجئے یہ دو ہزار سال پہلے بیان کیا گیا تھا۔ خیر یہ تھا۔

133 کیا خدا کا کلام لاخطا ہے؟ کیا خدا کا بولا ہوا ہر لفظ پورا ہوگا؟

اب اگر ہم آگے چلیں گے تو آگے متی کا 17 باب ہے۔ چند دنوں کے بعد یسوع نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ہمراہ لیا اور ایک پہاڑ پر الگ لے گیا تا کہ اُس کے گواہ ہوں۔ وہاں اُنہوں نے خدا کی بادشاہی کو قدرت کے ساتھ آتے دیکھا اور اُنہوں نے خدا کی بادشاہی کے آنے کی مشق دیکھی۔ آمین۔ اُنہیں آسمان کی بادشاہی کے آنے کا منظر دکھایا گیا جو ہزار سالہ بادشاہت کا آغاز ہوگا۔ اُنہوں نے اِس کی مشق دیکھی تھی۔

135 ایک دفعہ خادموں کا اجتماع ہوا جن میں اورل رابرٹس بھی تھا۔ جب سیسل بی مائل نے ''دس احکام'' فلم بنائی تو اُس نے بھائی شیکاریان، بھائی رابرٹس اور ملک بھر سے بہت سے خادموں کو بلایا کوئی بھی خادم آ سکتا تھا اُس نے انہیں سٹوڈیو آنے کی دعوت دی تھی اُس نے فلم ریلیز کرنے سے پہلے اُس کی ریہرسل اُنہیں دکھائی لیکن بعد میں تو فلم کا ایک ٹکٹ پچیس ڈالر کا بکتا رہا۔ اُنہوں نے اِس کی مشق دیکھی تا کہ اگر اس میں کوئی قابلِ تنقید نکتہ ہو تو وہ اپنا خیال پیش کر سکیں۔ انہوں نے عوام سے پہلے اِسے دیکھا تھا۔

136 یسوع نے کہا تھا ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے کچھ (آمین) موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں''۔ اِس کے چند دن بعد اُس نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا اور ایک اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہاں اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی۔ چمکتا ہوا سورج بھی اُس کی پوشاک کی مانند نہ تھا جو اُس نے پہن رکھی تھی۔ ہم نے اِس تمثیل کو پوری بائبل میں استعمال

کرنے کے لئے بہت دفعہ استعمال کیا ہے۔

137 آپ کلام کے کسی ایک حصہ کو لے کر پوری بائبل کو اس کے گرد جوڑ سکتے ہیں۔ جی ہاں، کہیں کوئی دراڑ باقی نہ رہے گی۔ یہ خدا کی قدرت سے لپی ہوئی ہے۔ شیطان چاہے بھی تو اِسے دبا نہیں سکتا۔ یہ سچ ہے۔ وہ اُن مُقدّس لوگوں کے اندر نہیں آ سکتا جنہوں نے اپنی گواہی وہاں رکھی ہے اور خدا کی بادشاہی پر ایمان لائے ہیں۔ خدا نے ہر نوشتے کو لیا ہے اور اُسے روح القدس کی قدرت سے لیپ دیا ہے اسے خون سے دھویا ہے دنیا اس کے اندر داخل نہیں ہوسکتی، شیطان اس کے اندر داخل نہیں ہوسکتا۔ وہ مر چکے ہیں اُن کی زندگی خدا کی مُہر یعنی روح القدس کے وسیلے مسیح میں چھپ چکی ہے۔ ابلیس اُنہیں کیونکر پریشان کر سکتا ہے؟ اب وہ اِس حالت میں وہاں موجود ہیں۔

138 یہاں اِس مقام پر اُنہوں نے آمد کو یا مشق کو دیکھا۔ اور سب سے پہلے انہوں نے کیا دیکھا تھا؟ سب سے پہلے اُنہوں نے جس کی آمد کو دیکھا وہ موسیٰ تھا جو اُن سوئے ہوئے مُقدّسوں کی نمائندگی کرتا ہے جو زندہ کئے جائیں گے۔ وہاں ایلیاہ بھی تھا۔

139 میں چاہتا ہوں کہ آپ توجہ فرمائیں۔ کیا واقع ہوگا؟ پہلے موسیٰ دکھائی دیا یہ تمام مقدسین ہیں جو چھے کلیسیائی زمانوں کے دوران سوئے رہے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ وہاں ایلیاہ بھی تھا، یعنی آخری زمانے کا پیامبر اپنے گروہ کے ساتھ جسے زندہ حالت سے تبدیل کر کے آسمان پر اٹھا لیا گیا۔ آمین۔ اب مستقبل میں اِس آمد کا انتظار......

140 وہ سب اُس کے گرد کیوں جمع ہو گئے تھے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ یہ کیا تھا؟ یہ پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ اُس کے وعدہ کا پورا ہونا تھا۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ اُس نے کہا تھا "جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے" اور اُنہوں نے اس کی ابتدائی صورت دیکھ لی۔ پھر اس کے بعد یسوع کے جی اٹھنے کے بعد......

141 میں آپ کو ایک اور چیز کی طرف لانا چاہتا ہوں، یعنی یوحنا 21:20-23 کی طرف، جو یسوع کے مرنے، دفن ہونے کے بعد کی ہے۔ اس پر ابتدائی ایام ہی میں تنقید شروع ہوگئی۔ آج جبکہ ہمارا سبق یہی ہے تو ہم اِسے واضح کر لیں۔ یوحنا 21:20-23 میں یسوع اپنے شاگردوں سے ملا اور انہیں آگ پر بھنی ہوئی مچھلی اور روٹی کھلائی۔ اور جب وہ کنارے پر چڑھے یوحنا یسوع کی چھاتی سے لگا بیٹھا تھا اور پطرس نے سوال کیا کہ

''اِس شخص کا کیا ہوگا؟''یسوع یوحنا سے پیار کرتا تھا۔ یوحنا عزیز مرد تھا۔ اور پطرس نے کہا''اِس شخص کا کیا ہو گا؟''اِس کا مقام کیا ہوگا؟ اِس کا مستقبل کیا ہوگا؟ اور یسوع نے جواب میں کہا''اگر یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھے اِس سے کیا؟''

اور شاگردوں نے غلطی سے یہ سمجھ لیا کہ یسوع نے کہا ہے کہ وہ میرے آنے تک زندہ رہے گا۔ لیکن یسوع نے کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ یہاں مکاشفہ کے 4 باب میں مسیح نے اپنے کلام کو پورا کر دیا۔ وہ یوحنا کو آسمان پر لے گیا اور ہر چیز اُسے پیشگی دکھا دی۔ خدا کی تعریف ہو۔ یوحنا نے پیشگی منظر دیکھ لیا۔ اگرچہ وہ زمین پر تھا مگر اُس نے تمام کلیسیائی زمانوں کو واقع ہوتے اور خداوند کی آمد تک مکاشفہ کی ساری کتاب کو دیکھا۔

145 کیا آپ نے دیکھا کہ اُس کے وعدے کیسے لاخطا ہیں؟ یوحنا کے علاوہ کسی کو یہ اجازت نہ ملی حتیٰ کہ پولُس نے یہ دیکھا لیکن اُس نے بیان کچھ نہیں کیا۔

یسوع نے کہا''اگر وہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھے کیا؟''

یہ کہہ کر اُس نے صرف یوحنا کو منتخب کیا تھا وہ اُسے اوپر لے گیا اور اُس کے مرنے سے پیشتر اُسے سب کچھ دکھا دیا۔ یسوع نے اُس کے جیتے جی سب کچھ دکھا دیا کہ کیا کچھ واقع ہوگا۔ (بھائی پَیٹ، کیا یہ حیرت انگیز نہیں؟)۔ دیکھئے، یسوع اُسے آسمان پر لے گیا۔ 4 باب کی 2 آیت اِس بات کا ثبوت پیش کرتی ہے۔''یہ باتیں اُسے اُس نے دکھائیں جو تھا جو ہے اور جو آنے والا ہے''۔ یوحنا کو کلیسیائی دَور، یہودیوں کی واپسی، آفتوں کا نازل کیا جانا، دلہن کا اٹھایا جانا، مسیح کی دوسری آمد، ہزار سالہ بادشاہت اور اُس کے نجات یافتگان کا ابدی گھر دکھایا گیا جبکہ وہ زندہ ہی تھا تو اُس نے یہ سب کچھ ہوتے ہوئے دیکھا۔ سمجھے؟ وہ یوحنا کو اوپر لے گیا اور اُسے اپنے واپس آنے کی پوری فلم دکھا دی۔ اُسے سارے کام کا منظر دکھایا گیا۔

147 وہ یوحنا کو اوپر لے گیا اور مکاشفہ **4:2** میں اپنے وعدہ کو پورا کیا۔ اُسے موت سے پہلے روح میں اوپر اٹھا لیا گیا اور اُس نے اپنی زندگی میں ہی سب چیزیں دیکھ لیں۔ اُس نے تمام مناظر پیشگی دیکھ لئے۔ یوں اُس نے رویا میں اُن باتوں کو وقوع میں آتے دیکھا جو زمین پر رونما ہونے والے تھے جو خداوند یسوع کی آمد تک ہونے والے تھے۔ یہ سب کچھ اُسے رویا میں دکھایا گیا۔

148 یسوع نے یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ وہ اُسی زمانہ میں آرہا تھا۔ اُس نے کہا تھا''اگر وہ میری آمد تک ٹھہرا رہے تو تجھے اِس سے کیا؟''پھر وہ یوحنا کو اوپر لے گیا اور اُسے وہ سب باتیں دکھائیں جو وقوع میں آنے کو تھیں۔

اوہ، میرے عزیزو، مجھے یہ بات بہت پسند ہے۔

149 آیئے دیکھیں کہ یہ کیا تھا:

فوراً میں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان

پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

وہاں وہ آواز تھی جس نے اُسے بلایا تھا۔ واہ، وہ آواز۔ اوہ، میں اس آواز سے دُور نہیں رہ سکتا جو اُس نے اپنے پیچھے سنی تھی۔ یوحنا نے نگاہ کی اور اُس نے اُسے کلیسیائی زمانے دکھائے اس لئے کہ وہ سونے کے شمعدانوں یعنی کلیسیائی زمانوں میں کھڑا تھا۔ جب کلیسیائی زمانے ختم ہو گئے تو اُس نے اُس آواز کو سنا جو زمین کو چھوڑ کر اوپر چلی گئی تھی ۔ جب یسوع جلال میں چلا گیا تو یوحنا نے اُسے کہتے سنا ''یہاں اوپر آ جا۔ میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو اِن باتوں کے بعد ہونے والی ہیں''۔ اوہ، میرے عزیزو۔

150 آیئے آج رات اُس آواز پر بات کریں۔ میں نے کچھ حوالہ جات یہاں لکھ رکھے ہیں۔ آیئے 1-تھسلنیکیوں 4 باب سے دیکھیں کہ یہ آواز کیا کہنے جا رہی ہے۔ اوہ، اِسے پڑھنے سے پہلے ہی ہم جانتے ہیں کہ یہ کیا کہنے جا رہی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ کیا ہونے والا ہے۔ خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا اور وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے۔ کیا یہ سچ ہے؟ جو حوالے لکھ رہے ہیں اُن کے لئے کہنا چاہتا ہوں کہ یہ 1-تھسلنیکیوں 4:16-17 آیت ہے۔ یہ آواز مسیح کی آواز تھی۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ مسیح کی آواز ہے۔

......مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئیگا اور پہلے تو وہ جو مسیح موئے

جی اٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائیں گے

تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اسطرح تا کہ ہمیشہ اُسکے ساتھ رہیں۔

151 وہی آواز جس نے یوحنا کو بلایا ''اوپر آ جا'' وہی آواز جس نے یوحنا سے کہا تھا ''اوپر آ جا'' یہ وہی آواز ہے جو کسی دن کلیسیا کو بھی بلائے گی۔ اور وہی آواز جس نے یوحنا کو اوپر بلایا یہ وہی آواز ہے جس نے لعزر کو قبر سے باہر بلایا یہی مقرب فرشتہ کی آواز ہے۔ مسیح مقرب فرشتہ کی آواز ہے۔ سمجھے؟ مسیح کی نرسنگے جیسی جس آواز نے یوحنا کو اوپر بلایا اُس نے لعزر کو بھی بلایا تھا۔ کیا آپ نے ملاحظہ کیا کہ لعزر کی قبر پر یسوع نے بلند آواز سے پکارا۔ (صرف یہ نہیں کہ بس اتنا کہہ دیا 'لعزر باہر آ جا'' [بھائی برنہم کمزور آواز کی نقل کرتے ہیں --ایڈیٹر] ''لعزر باہر آ جا''۔ اِس نے اُسے مُردوں میں سے باہر بلایا۔ اور اُس نے جواب دیا ''میں یہاں ہوں''۔ اور وہ

مُردوں میں سے باہر آ گیا حالانکہ وہ مر گیا تھا اور اُس کا جسم گل چکا تھا۔

154 اُسی آواز نے یوحنا سے کہا "یہاں اوپر آ جا۔ میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو جلد ہونے والی ہیں"۔

155 یہی آواز پھر سنائی دے گی اور جو مسیح میں سو رہے ہیں جی اٹھیں گے "کیونکہ نرسنگا......" نرسنگا کیا ہوتا ہے؟ مسیح کی آواز، وہی پکارا اور یوحنا کو اوپر بلا لیا۔ یوحنا نے نرسنگے کی سی آواز سنی جس نے کہا "یہاں اوپر آ جا"۔ کیا آپ نے دیکھا کہ مردے کس طرح جی اٹھیں گے؟ یہ ایک پَل میں پلک جھپکنے میں ہو گا۔ اُس کی صاف آواز سنائی دے گی اور وہ کلیسیا کو بلاتے ہوئے کہے گا "اِس میں سے نکل آؤ"۔ یہ بلانے کی عظیم آواز ہو گی۔ خدایا اُس روز اِس آواز کو سننے میں میری مدد کرنا۔

156 جیسا کہ میں نے اکثر کہا ہے کہ ایک فانی انسان ہوتے ہوئے میں جانتا ہوں کہ میرے سامنے ایک بہت بڑا تاریک دروازہ ہے جو موت کہلاتا ہے۔ ہر دفعہ جب میرا دل دھڑکتا ہے تو میری ہر دھڑکن مجھے اُس دروازہ کے قریب کر دیتی ہے۔ کسی دن میں اُس میں داخل ہوں گا۔ لیکن میں کسی بزدل کی طرح روتے چِلّاتے ہوئے اس میں داخل نہیں ہونا چاہتا۔ میں مسیح کی راستبازی کی پوشاک پہن کر اُس میں داخل ہونا چاہتا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ میں یسوع کو اُس کی قیامت کی قدرت کے ساتھ جانتا ہوں کہ جس دن وہ مجھے پکارے گا میں مُردوں میں سے نکل آؤں گا، جب وہ مجھے بلندی پر آنے کے لئے بلائے گا، جب خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا اور جو مسیح میں سو رہے ہیں وہ جی اٹھیں گے۔ اگر میں زندہ ہوں گا تو میں ایک پَل میں آنکھ جھپکنے میں تبدیل ہو جاؤں گا اور باقی سبھوں کے ساتھ ہوا میں خداوند کا استقبال کروں گا۔ نرسنگے کی آواز بلند اور صاف سنائی دیتی ہے۔ یہی آواز اُس کی آمد کے وقت ہو گی۔

157 اِس سے متعلق کوئی غیر یقینی آواز نہیں ہے۔ یوحنا کے لئے کوئی غیر یقینی چیز نہیں تھی جب اُس آواز نے کہا "یہاں اوپر آ جا" اور وہ اوپر چلا گیا۔ آمین۔

158 جب لعزر قبر میں مردہ پڑا تھا اور اُس کی روح چار دنوں سے کہیں سفر کر رہی تھی میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں پر تھی اور میں نہیں سمجھتا کہ ہم میں سے کوئی بھی یہ جانتا ہو۔ لیکن اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کہاں پر تھی۔ یسوع نے بس ایک بار اُس آدمی کو آواز دی جس کے بدن کو گوشت کے کیڑوں نے کھا لیا تھا اور اُس کی قبر سے بدبو آتی تھی۔ اُس نرسنگے کی سی صاف آواز نے کہا "لعزر، نکل آ"۔ مردہ گلے سڑے آدمی نے خود کو جھٹکا اور چلتا ہوا قبر سے باہر آ گیا۔ بھائیو، کیا یہاں کوئی غیر یقینی بات تھی؟ اِس میں کوئی غیر یقینی چیز نہ تھی۔

159 آج رات بھی یہی صورتحال ہے جب ایک صاف آواز کہہ رہی ہے ''اے گنہگار توبہ کر تو میں تجھے ہمیشہ کی زندگی دوں گا''۔ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ یہ ایک بلاوا ہے۔ اِس میں کوئی غیر یقینی پہلو نہیں ہے۔ میں گواہ ہوں کہ یہ سچ ہے۔ اور بھی گواہ ہیں آج دنیا میں لاکھوں گواہ ہیں وہ گواہی دیتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ جب بائبل جو خدا کے الفاظ ہیں پیش کی جاتی ہے خدا کا ہر لفظ ایک نرسنگا ہے۔ کلام کی ہر آواز نرسنگا ہے انجیل نرسنگا ہے۔ اور جب یہ پھونکا جاتا ہے تو یہ سچائی ہوتی ہے۔ جب یہ کہتا ہے کہ یسوع مسیح کل، آج اور ابد تک یکساں ہے تو اس میں کوئی غیر یقینی بات نہیں ہے۔ وہ یکساں ہے۔

161 ''توبہ کرو اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے'' تو اس میں کوئی غیر یقینی بات نہیں۔

''جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر ایمان لاتا ہے؟'' اِس میں کوئی غیر یقینی بات نہیں۔ ''وہ زندہ رہے گا''۔ ''جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا''۔ اِس میں کوئی پہلو غیر یقینی نہیں ہے یہ ایک یقینی آواز ہے۔

اوہ، میں اِسے جانتا ہوں جب میں ایک کم عمر گنہگار تھا تو میں نے اپنے غریب آئرش دل کے اندر اِس آواز کو سنا تھا۔ یہ میرے لئے کس طرح ہو سکتی تھی؟ لیکن میں نے اِس یقینی آواز کا یقین کیا اِسے قبول کیا۔ میں گواہ ہوں کہ یہ سچ ہے۔ کسی دن خداوند پھر پکارے گا اور ہم دنیا میں سے نکل جائیں گے۔ اِس لئے کہ نرسنگے کے متعلق کوئی شبہ نہیں ہے۔ جی جناب۔ یہ کبھی بھی غیر یقینی آواز نہیں ہے۔

وہ آج بھی نرسنگا پھونک رہا ہے جب وہ ہمیں بلا رہا ہے جب وہ ہمیں کچھ کہتا ہے تو اُس کی یہی آواز ہوتی ہے۔

167 آیئے اب اُسی آیت پر واپس چلیں:

اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

168 ''تخت'' پر غور کیجئے وہ تخت پر بیٹھا تھا۔ اب وہ زمین پر چراغدانوں کے درمیان نہیں تھا۔ دلہن اٹھائی جا چکی تھی۔ اب وہ جلال میں اپنے تخت پر بیٹھا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں یہ دیکھ لیں یہ بات 5 باب

میں بھی آئے گی کہ یہ رحم کا تخت نہیں ہے۔اب یہ کسی طور رحم کا تخت نہیں تھا یہ عدالت کا تخت تھا۔ یہ فضل کا تخت نہیں ہے۔اب یہ عدالت کا تخت ہے کیونکہ اس میں سے آگ اور بجلیاں اور گرجیں نکلتی ہیں اب رحم کا وقت گزر چکا ہے کلیسیائی دَور ختم ہو چکا ہے۔''جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے'' اب یہ مزید رحم کا تخت نہیں ہے۔

169 آج رات اُس تخت پر خون دھرا ہے اور یہ ہر گنہگار کے لئے جو رحم کا طلب گار ہے رحم کا تخت ہے۔ لیکن اُس روز یہ رحم کا تخت نہیں ہوگا۔ یہ عدالت کا تخت ہوگا جس پر غضب ناک خدا بیٹھا ہوگا۔''اگر راستباز ہی مشکل سے نجات پائے گا تو گنہگار اور بے دین کا کیا ٹھکانا؟'' حتیٰ کہ جب وہ اپنے جلال کے بادلوں میں آئے گا تو پہاڑ بھی چھپنے کی جگہ تلاش کریں گے۔تب ہم کہاں قیام کریں گے؟

بیش قیمت ہے چشمہ وہ
برف سا کرتا ہے مجھ کو
اور کوئی بھی چشمہ نہیں
یسوع کا ہی خون ہے وہ

170 اوہ میرے عزیزو، یہ کیسا سبق ہے۔کوئی غیر یقینی آواز نہیں ہے۔اور اُس کا تخت:
اور تخت پر کوئی بیٹھا تھا۔(اب وہ زمین پر نہیں ہے)۔

اب یہاں ایک اَور بات بھی ہے۔ یہ ثبوت ہے کہ کلیسیا کو مصیبت کے دَور سے پہلے اُٹھا لیا جائے گا۔سمجھے کیوں؟ یسوع یہاں جلال میں اپنے تخت پر ہے اور کلیسیا جا چکی ہے اور پھر مصیبت کا دَور آئے گا۔ میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ نوح کے زمانہ میں،نوح کشتی میں داخل ہو چکا تھا جبکہ بارش کا قطرہ بھی نہیں گرا تھا۔آگ نازل ہونے سے پہلے لوط سدوم سے نکل چکا تھا۔اور ایٹمی شراروں سے پہلے کلیسیا بھی جلال میں جا چکی ہوگی۔ یہ سچ ہے ایٹمی بموں سے پہلے یہ جا چکی ہوگی۔کوئی کہے گا''اس پہلی کے بارے کیا خیال ہے؟'' یہ غیر قوموں پر تھی مسیحیوں پر نہیں۔

174 اب غور کیجئے۔خدا نے زمین پر اپنا کام مکمل کر لیا ہے اور اپنی کلیسیا کو لے لیا ہے اور اب وہ عدالت کو بھیجتا ہے۔دنیا نے اُسے رد کر دیا اور وہ عدالت کو لاتا ہے۔وہ اور اُس کی کلیسیا جلال میں جا چکے ہیں۔

175 پتمس کے جزیرہ پر یوحنا کلیسیا کو مکاشفہ دینے والا تھا وہ کلیسیا کی تشبیہ ہے جو جلال میں اٹھائی

جائے گی۔اُسے کہا گیا ''یہاں اوپر آ جا''۔

آپ کہیں گے ''وہ کلیسیا کی نمائندگی کرتا تھا؟''

176 یوحنا ہر اُس شخص کی نمائندگی کرتا تھا جو اِس کلام کو سنتا ہے۔ آمین۔ یوحنا یسوع مسیح کے خون کی نمائندگی کر رہا تھا جو کلام کی گواہی ہے۔ وہ روح القدس کے بپتسمہ کا گواہ تھا جس کی مسیح کے ساتھ شخصی رفاقت تھی۔ وہ پوری کلیسیا کی نمائندگی کر رہا تھا یعنی ہر مرد یا عورت، لڑکے یا لڑکی کی جو کبھی بھی مسیح پر ایمان لایا اور اُسی طور پر اُسے قبول کیا اُسے کسی روز بلایا جائے گا کہ ''یہاں اوپر آ جا'' اور مصائب کے دَور سے پہلے اُسے اوپر اٹھا لیا جائے گا۔ یاد رکھئے ابھی مصیبت کا دَور نہیں آیا۔ ابھی عدالت کی تیاری کا وقت ہے۔ یوحنا کو دکھایا جا رہا ہے کہ کلیسیائی دَور کے بعد کیا ہوگا۔ سمجھے؟ اس لئے کہ ایسے تھا۔

178 ایک بار پھر دوسری آیت پر غور کیجئے ''آسمان پر ایک تخت رکھا تھا اور تخت پر کوئی بیٹھا تھا''۔ وہی روح جو زمین پر تھی اُس نے زمین کو چھوڑ دیا تھا اور جلال میں چلی گئی تھی اور اب تخت پر بیٹھی تھی۔ وہی یسوع جو آج رات رحم کے ساتھ ہمارے ساتھ موجود ہے وہی جلال میں اوپر جا کر تخت پر بیٹھا تھا۔

اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے اور اُس
تخت کے گرد زمرّد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔

179 اب میں اِسے ختم کر رہا ہوں کیونکہ اور بھائیوں نے بھی کلام سنانا ہے۔ میں غالباً صبح یہیں سے پھر شروع کروں گا۔ پس ''زمرّد کی سی دھنک معلوم ہوتی تھی''۔ اوہ، میرے عزیزو۔

تقریباً ہر جگہ ایسے لوگ ہیں

جن کے دل شعلہ زن ہیں (کیا یہ بات آپ کو پیاری نہیں لگتی؟)
آگ جو پنتی کوست کے دن اتری
اُسی نے اُن کو پاک وصاف کر دیا
اب وہ میرے دل میں جل رہی ہے
یسوع کے نام کو جلال ملے
میں اتنا خوش ہوں کہ میں اپنے آپ کو اُن میں سے ایک سمجھتا ہوں۔

180 یوحنا کو خداوند یسوع نے پکار کر بلایا تھا کیونکہ خدا نے اُس کے ساتھ وعدہ کر رکھا تھا کہ وہ ابن آدم کی

آمد کو دیکھے گا۔ پطرس، یعقوب، یوحنا اور دوسرے شاگرد موجود تھے جب یسوع نے اُن سے کہا تھا ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ نہ چکھیں گے جب تک ابن آدم کو آتا نہ دیکھ لیں''۔ اُس نے ''سب'' نہیں بلکہ ''بعض'' کہا تھا۔ اور اِس کے چند دن بعد وہ پہاڑ پر گئے اور مُردوں کے جی اٹھنے اور خداوند کی آمد کے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

181 موسیٰ سوئے ہوئے مقدّسین کی نمائندگی کرتا ہے جو مُردوں میں سے زندہ کئے گئے اور ایلیاہ تبدیل کر کے اٹھائے ہوئے مقدسوں کی۔ لیکن یاد رکھئے کہ موسیٰ پہلے تھا اور ایلیاہ بعد میں۔ ایلیاہ کو آخری زمانے کا پیامبر ہونا تھا جو اپنے گروہ کے ساتھ زندہ حالت سے تبدیل کر کے آسمان پر اٹھایا جائے گا۔ موسیٰ مُردوں میں سے زندہ ہونے والے اور ایلیاہ اٹھائے ہوئے گروپ کے ساتھ آیا تھا۔ وہ وہاں بالکل درست نمائندگی کر رہے تھے۔

182 اور جب اُنہوں نے تھوڑی دیر یہ سب کچھ دیکھا تو پطرس نے کہا ''ہم یہاں تین مقدِس بنائیں۔ کچھ شریعت کے ماتحت ہو جائیں کچھ ایلیاہ کے ماتحت ہو جائیں اور کچھ یہ طریقہ اختیار کر لیں''۔

183 اور جب وہ یہ کہہ ہی رہا تھا تو ایک آواز نے کہا ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اِس کی سنو''۔ اور جب اُنہوں نے نگاہ کی تو یسوع کو اکیلے پایا۔ سب چیزیں اُس ایک میں اکٹھی ہو گئی تھیں۔ وہی نور، سچائی، راہ، دروازہ اور دھنک تھا۔

184 خداوند نے چاہا تو کل صبح ہم ایک عظیم سبق حاصل کریں گے۔ صبح ہم عدالت پر گفتگو کریں گے اور عقیق کا مطالعہ کر کے دیکھیں گے کہ یہ کس کی نمائندگی کرتا ہے اِس نے کون سا کردار ادا کیا ہے۔ ہم سنگِ یشب اور دیگر مختلف پتھروں کو دیکھیں گے۔ ہم حزقی ایل میں سے اور پیچھے پیدائش کی کتاب میں سے اور واپس مکاشفہ میں سے تلاش کر کے بائبل کے درمیان میں ان کو یکجا کر کے دیکھیں گے کہ یہ مختلف پتھر اور رنگ کس کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور پھر ہم اِسے واپس لا کر غور کریں گے کہ یہ سب درست ہے یا نہیں۔ سمجھے؟ ہم دیکھیں گے کہ یہ وہی رنگ اور وہی چیز ہے یا نہیں۔ اور یہ وہی روح القدس ہے وہی خدا ہے جو وہی نشان، وہی عجائب اور وہی کام کر رہا ہے جن کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔

185 اُس نے پطرس، یعقوب، یوحنا اور دیگر شاگردوں کو بتایا کہ تم میں سے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں''۔ پطرس نے یسوع سے پوچھا

''اِس شخص کا کیا ہوگا؟'' اُس نے کہا ''اِس آدمی کے ساتھ کیا واقع ہوگا؟'' یسوع نے کہا کہ اگر وہ میری آمد کو بھی دیکھ لے تو تجھے کیا؟ اور اُس نے یوحنا کو یہ دکھانے تک زندہ رکھا۔ جب تمام شاگرد فوت ہو چکے تھے تو یوحنا زندہ رکھا گیا تھا کہ خداوند کی آمد کو قدرت کے ساتھ دیکھے اُس نے اپنے وقت سے لے کر عدالت کے پورا ہونے اور ہزار سالہ بادشاہت کو شروع ہوتے دیکھا۔ یوحنا نے اِس کے ہر لمحہ کو دیکھا اور پھر ہزار سالہ دَور ختم ہوگیا اور ابدی بادشاہی کا دَور شروع ہوگیا۔ پس خدا اپنے کلام کی پاسداری کرتا ہے۔

188 ہم دوسری آیت پر نشان لگائیں گے۔ خداوند نے چاہا تو صبح ہم تیسری آیت سے شروع کریں گے۔ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں:

189 آج رات اِس گرجا گھر میں کتنے بھائی بہنیں یہ سمجھتے ہیں کہ کسی روز انہیں بلایا جائے گا آپ تیار ہیں یا نہیں؟ آپ تیار ہیں یا نہیں آپ کو خدا کے ساتھ ملاقات کے لئے بلایا جائے گا۔ وہ نرسنگا پھونکا جانے کو ہے اور جب وہ پھونک دیا جائے گا تو یا تو یہ آپ کو مجرم ٹھہرانے کے لیے ہوگا جہاں آپ دوبارہ زندہ نہیں رہ سکیں گے اور شاید کئی لاکھ سال تک عالمِ ارواح میں شیطان کے کسی گڑھے میں عذاب میں رہیں گے، یا آپ کو آسمان پر بلایا جائے گا کہ جلالی مقدّسین میں شامل ہو جائیں۔

190 جس طرح یقینی طور پر خدا نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ اپنے کلام کو پورا کیا، جیسے یقینی طور پر اُس نے عزیز شاگرد یوحنا عارف کے لئے کیا جیسے یقینی طور پر اُس نے کلیسیائی زمانوں کے لئے اپنے وعدہ کو قائم رکھا ایسے ہی یقینی طور پر اُس نے آخری دنوں کے لئے وعدہ کیا تھا کہ پچھلی بارش کو بھیجے گا اور وہی روح جو زمین پر ہوتے ہوئے مسیح کے اندر تھا واپس آئے گا۔ شام کے وقت روشنی ہوگی اور وہ وہی قدرت، وہی معجزات ، ہر وہ کام جو یسوع نے اپنے زمانہ میں کیا اُسے وہ اِس آخری زمانہ میں اِس کھلے دروازہ سے پھر ظاہر کرے گا۔

191 اب یہ موجود ہے۔ اب روح القدس پوری طرح ہمارے ساتھ ہے یسوع مسیح کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔ یہ آپ کے آگے منادی کر رہا ہے یہ آپ کو سکھا رہا ہے یہ آپ کو غلط اور درست کا امتیاز دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ روح القدس خود انسانی لبوں سے بول رہا ہے انسانوں کے درمیان کام کر رہا ہے، رحم اور فضل دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

192 اگر آپ نے اُسے ابھی تک حاصل نہیں کیا، تو کیا آج نئے سال کی رات خدا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کر کہیں گے ''اے خدا، مجھے وہ قدرت عطا کر جو یوحنا عارف کے پاس تھی تاکہ جب مجھے بلایا جائے تو میں

تیرے سامنے یوحنا کی طرح ہی ظاہر ہو جاؤں‘‘؟ اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ خدا آپ کو برکت دے۔’’ مجھے بلاوے کا جواب دینے کے لئے تیار کر‘‘۔

193 ہمارے آسمانی باپ، آج نئے سال کی رات ہے اور صرف دو گھنٹوں کے بعد نیا سال شروع ہو جائے گا۔ ہم نے اِس سال کے دوران جو کچھ کیا ہے وہی کیا ہے۔ بہت سے ایسے کام میں نے کئے ہیں اُن سے میں شرمندہ ہوں اور خداوند، اُن سے توبہ کرتا ہوں۔ اور میں نے بہت سے ایسے کام کئے ہیں جن کو بہت سے بھائی سمجھ نہیں سکے۔ خدمت کے میدان میں بہت سے بھائی نہیں سمجھ سکے کہ میں نے وہ کام کیوں کئے۔ لیکن اے باپ، میں نے اُن کو اس لئے کیا کہ مجھے اُن کے لئے راہنمائی ملی تھی۔ باپ، میری دعا ہے کہ اُس راہنمائی کی طرف سے مجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے۔ بلکہ خداوند، میری راہنمائی کرتا رہ تا کہ میں راہنمائی کے مطابق کام کرتا رہوں۔ اے خدا، میری مدد فرما کیونکہ میں خلوصِ دل سے تیری مرضی تلاش کرتا ہوں تا کہ میں دنیا کے لوگوں کو زندگی کی روٹی دینے کے لئے اُسے پورا کرسکوں (جیسا کہ بہت سال پہلے تو نے مجھے دکھایا تھا جب میں نے اِس گرجا کو چھوڑا)۔ میں نے روٹی کا ایک بہت بڑا پہاڑ دیکھا اور اِس زندگی کی روٹی کو کھانے کے لئے تمام روئے زمین پر سے سفید پوشاک پہنے ہوئے مقدّسین کو آتے دیکھا۔ اے خدا، لوگوں کو زندگی کی روٹی کھلانے میں مجھے کبھی ناکام نہ ہونے دے۔

195 اِن بھوکی روحوں کو برکت دے جنہوں نے ابھی ہاتھ بلند کئے ہیں۔ وہ کثرت کی زندگی کی تلاش میں ہیں۔ خداوند، میری دعا ہے کہ اِن میں سے ہر ایک روح القدس سے بھر جائے۔ اے خدا، یہ بخش دے۔ ان کو برکتیں دے۔ ہر جگہ ہمارے بھائیوں کی مدد فرما۔ ہمارے دیگر خادم بھائیوں کو برکت دے جو تھوڑی دیر کے بعد یہاں کلام سنائیں گے۔ اے باپ، ہماری دعا ہے کہ آج رات وہ ہمیں زندگی کی روٹی فراہم کریں جیسا کہ ہم تیری آواز کو توجہ اور تعظیم کے ساتھ سنیں گے۔ یہ بخش دے۔ ہمیں برکت دے۔ بخش دے کہ نئے سال کی صبح نئی امیدیں، نئے خیالات، نئے مکاشفات، نئی قدرت اور سب کچھ لے کر طلوع ہو۔ خداوند، تیرے وعدے اور تیری برکات ہمارے لئے نئی ہو جائیں۔ ہم اپنی دعاؤں کے ساتھ خود کو تیرے ہاتھوں میں دیتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔ بھائیو اور بہنو، آپ کا شکریہ۔ آپ کا شکریہ۔ خداوند کی تعریف ہو۔ ہاں۔ آمین۔ بھائی بیلر یہاں آ گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

مکاشفہ 4 باب (حصہ دوئم)

Revelation, Chapter 4 -2

چوبیس بزرگ

Twenty-Four Elders

Preached on Sunday, 1st January 1961 at the Branham Tabernacle in Jeffersonville, Indiana, U.S.A.

Revelation, Chapter 42

مکاشفہ 4 باب (حصہ دوئم)

1 آج صبح پھر یہاں ہونے پر میں نہایت خوش ہوں ۔ میں برفباری کے متعلق سوچ رہا تھا۔ اگر ہم کلرانڈو میں ہوتے تو وہاں یہ برفباری نرم اور رواں ہوتی اور درجۂ حرارت صفر سے چالیس درجے نیچے ہوتا۔ اور آپ اسے اڑا کر نیچے مٹی تک پہنچ سکتے تھے۔ وہاں تمام موسمِ سرما میں یہی حالت ہوتی ہے۔ لیکن اب یہاں پر علاقوں کے درمیان فرق ہے اور فضا اب نمدار اور ابر آلود اور خراب ہے اور ایسے لگتا ہے کہ میں ایری زونا اڑ کر پہنچ جانا چاہتا ہوں اور موسمِ بہار تک انتظار کر کے پھر واپس آنا چاہتا ہوں۔

2 ہمیں اِس طرح سے سردی لگتی ہے جراثیم وغیرہ اب زمین پر پڑے ہیں یہ منجمد ہو جائے گی پھر پگھلے گی پھر منجمد ہو گی پھر پگھلے گی۔ وہ نکل آئیں گے اور سانس کے ذریعے ہمارے اندر پہنچ کر گلے کی خرابی، سر درد اور دوسری درد کی تکالیف پیدا کریں گے۔ عزیزو، یہ کیسا وقت ہے کیسا مقام ہے۔

دریا کے پار ایک ایسی سرزمین ہے
کہتے ہیں کہ وہ سدا پیاری لگتی ہے
ہم اُس ساحل تک فقط ایمان سے پہنچ سکتے ہیں
ہم باری باری اُس دروازے سے گزرتے ہیں
تا کہ وہاں غیر فانی کے ساتھ رہیں
کسی روز وہ میرے اور آپ کے لئے اُن سنہری گھنٹیوں کو بجائیں گے

یہی وہ گھر ہے جہاں ہم قیام کرتے جاتے ہیں۔ یہی دن ہے جسے ہم تلاش کر رہے ہیں۔

4 گزشتہ رات خادم بھائیوں کے حیرت انگیز وعظ سن کر میں بہت محظوظ ہوا۔ پَیٹ ٹلر کہاں ہے کیا وہ آج صبح موجود ہے؟ پَیٹ ، میں نے آپکو قدرتی طور پر بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ آپ مجھے اُس جگہ نظر نہیں آئے۔ میں نے سب سے پہلے پَیٹ کا پیغام سنا تھا۔ مجھے بیحد خوشی ہوئی تھی اور مجھے یقین ہے کہ ہم سب کو ہی

خوشی ہوئی ہے۔

5 اور پھر ایک بھائی نے ایک وعظ سے متعلق جو آتشینگواہی پیش کی ایسے لگتا تھا جیسے کسی مشین گن سے فائر نکل رہا ہو۔اوہائیو کے اس بھائی سے میں ملا ہوں۔کیا آج صبح وہ یہاں کہیں موجود ہے؟ بھائی نیول نے خیال پیش کیا کہ وہ دھڑ ادھڑ فائرنگ کرنے والا بھائی ہے۔

6 پھر بھائی جے ٹی پارنل بھی ہیں۔میرا خیال ہے کہ وہ بھائی بیلر تک نہیں پہنچے۔کیا بھائی پارنل یہاں موجود ہیں؟ میں بھائی پارنل اور بھائی بیلر کے بارے میں پُر یقین نہیں ہوں۔میرا خیال ہے کہ میں نے بھائی بیلر کو دیکھا ہے۔

7 یہ روشنیاں ایک ...... مجھے امید ہے کہ جب نیا مَقدس تعمیر کیا جائے گا تو اُس کے لئے کچھ مختلف طریقہ اختیار کیا جائے گا۔یہ ہمارا پہلا عملی تجربہ تھا۔جب بھی ہم نیا مَقدس تعمیر کریں گے تو وہ اِس سے مختلف ہوگا۔ اِس طرح آپ مجھے دیکھ نہیں سکتے۔میں ڈھلوان فرش والے گرجا کو پسند کرتا ہوں۔اُس میں آدمی سارا وقت سامعین کو دیکھ سکتا ہے۔خاص طور پر دل کے خیال ظاہر کرنے والی عبادات میں آدمی باآسانی سب کو دیکھ سکتا ہے آگے اور پیچھے والے لوگوں میں سے کسی کو بھی تلاش کیا جا سکتا ہے۔تب اگر باہر نکلنے کے لئے چھوٹی سی بالکونی بھی ہو تو اچھا ہوتا ہے۔

8 بھائی لِٹل فیلڈ نے کل رات مجھے فون کیا تھا کہ وہ اُس مَقدِس کی تفصیلات بھیج رہے ہیں جسے میں نے مخصوص کیا تھا۔مجھے یقین ہے کہ بھائی وڈ نے صرف اُس کا نقشہ تیار کرنے کے ماہرِ تعمیرات کو پانچ سوڈالرادا کئے ہیں۔وہ سامان اور دیگر اخراجات کی مکمل تفصیلات الف سے ے تک ہمیں بھیج رہے ہیں۔وہ یہ سب کچھ ہمیں بھیج رہا ہے اور خود آنا چاہتا ہے۔اُس نے کہا ہے کہ وہ لکڑی والوں کے پاس جائے گا تا کہ اگر ہو سکے تو انہیں کٹائی سے منع کر سکے جیسے انہوں نے اُس کے گرجا میں کام کیا تھا۔یہ ایک خوبصورت گرجا ہے یہ بہت بڑا تو نہیں لیکن اسکی بناوٹ خوبصورت ہے۔

9 پس میں نے اُس سے کہا ''جونہی آپ اسے بِلی کو بھیجیں گے میں اسے ذمہ داروں اور ڈیکنوں کے سپرد کر دوں گا اور پھر ہم دیکھیں گے کہ ہمارے پاس کتنا کچھ ہے اور تعمیر کا کام شروع کرنے کے لئے ہمارے پاس کتنا انتظام ہونا چاہئے''۔اُس نے کہا ''جب آپ شروع کریں گے تو میں آجاؤں گا اور آخر تک وہاں قیام کر کے کام کروں گا''۔بھائی لِٹل فیلڈ اِس قسم کے شاندار، عظیم اور بہترین آدمی ہیں۔

11 کیا آپ سب نئے سال کے آغاز پر اچھا درست محسوس کر رہے ہیں؟ آمین ۔ نئے سال کا ہم درست آغاز کر رہے ہیں ۔ ہم خداوند کی خدمت کرتے ہوئے اسے شروع کر رہے ہیں ۔ آج کتنے لوگوں نے بیدار ہوتے وقت گزشتہ سال کے لئے خداوند کا شکر کیا اور جو کچھ اِس میں ہوا اور ماضی کو فراموش کر دینے کی التجا کی؟ ہم نے بیدار ہوتے ہی بستر پر بھی اُس کا شکر ادا کیا اور پھر جب میز پر آئے تو چھوٹے سے خاندانی مذبح پر یعنی میز پر جمع ہو کر دعا کی ۔

12 اس طرح ہم نے ہمیشہ کے لئے یہ عادت اپنا رکھی ہے کہ بستر پر جانے سے پہلے دعا کی جائے ۔ یہ سلسلہ اُس وقت سے ہے جب میں نیا نیا تبدیل ہوا تھا ۔ میں ایک تاریک اور دھندلی صبح بیدار ہوتا ہوں اور چلنا میرے لئے دشوار ہوتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوتا کہ کدھر جا رہا ہوں ۔ لیکن میں خداوند سے التجا کرتا ہوں کہ میرا ہاتھ تھام لے اور سارا دن میری راہنمائی کرے ۔

13 مجھے یاد ہے کہ جب میں بالکل نوجوان شخص تھا اور بلی پال اُس وقت تین یا چار سال کا تھا تب ہم اِس گلی میں رہتے تھے ۔ ایک رات بلی پال پانی مانگ رہا تھا اور بالٹی اور کپ باورچی خانے میں تھے ۔ میں بہت تھکا ہوا تھا ۔ میں سارا دن کام کرتا رہا تھا اور آدھی رات تک منادی بھی کی تھی ۔ اور اِس نے کہا ''ڈیڈی مجھے پیاس لگی ہے'' ۔ میں نے کہا ''بلی، سیدھے باورچی خانے میں چلے جاؤ ایک چھوٹی میز پر پانی پڑا ہے'' ۔ وہ آنکھیں ملتا ہوا اٹھا اور ارد گرد دیکھا ۔ اُس نے کہا ''ڈیڈی، مجھے ڈر لگتا ہے'' ۔ سمجھے؟ اور میں نے کہا ''سب ٹھیک ہے ۔ میرے پیارے جاؤ دوڑ کر پانی پی آؤ ۔ ڈیڈی بہت تھکے ہوئے ہیں'' ۔ یہ فاصلہ بہت تھوڑا سا تھا تقریباً اِس کھڑکی جتنا ۔ اور اُس نے کہا ''لیکن ڈیڈی، میں جاتے ہوئے ڈرتا ہوں'' ۔ سمجھے؟

18 خیر، میں بچے کیساتھ اٹھا ۔ اُس نے میرا ہاتھ تھام لیا جو کہ اچھی بات تھی ۔ ابھی ہم چار یا پانچ قدم بھی نہ چلے تھے کہ وہ ایک ابھرواں جگہ سے ٹکرا گیا جہاں میڈا نے فرش پر چکناہٹ لگائی ہوئی تھی اور فرش وہاں چکنا ہو گیا تھا آپ جانتے ہیں یہ کیسا معاملہ ہے ۔ وہ ایکدم پھسلا لیکن میں نے اُسکا ہاتھ پکڑا ہوا تھا تب اُس نے میرا ہاتھ بہت زور سے دبا لیا ۔ اور میں تھوڑی دیر وہاں ٹھہر گیا اور دل میں کہا ''خداوند یہ درست ہے ۔ میں اُس وقت تک ایک قدم بھی اٹھانا نہیں چاہتا جب تک تُو نے میرا ہاتھ نہ تھام رکھا ہو کیونکہ میں نہیں جانتا کہ میں کب پھسل جاؤنگا'' ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ ''جب تک میں محسوس کرتا رہوں کہ تیرے بڑے اور طاقتور ہاتھ نے مجھے پکڑ رکھا ہے تو میں جانتا ہوں کہ تو مجھے اُن گھڑیوں میں سنبھالے رہیگا جب میں......'' سمجھے؟

19 پس میں اِس عادت پر کاربند رہنے کی کوشش کرتا ہوں کہ میرا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں رہے۔ بعض اوقات میں ایسی حرکات کر گزرتا ہوں جو میری اپنی نگاہ میں بھی مضحکہ خیز ہوتی ہیں اور انسانی ذہن کو وہ فطرت سے ہٹ کر معلوم ہوتی ہیں لیکن اگر ہم اس سے قطع نظر کریں تو میں نے معلوم کیا ہے کہ درست رہنے کا فقط یہی طریقہ تھا۔

20 آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ جو کام یہاں ٹھیک نظر آتے اگر خداوند آپ کی راہنمائی اُن کی طرف کرتا ہے تو وہ کسی مقام پر درست ہوں گے کیونکہ وہ بہتر سمجھتا ہے کہ کیسے راہنمائی کی جائے۔ پس یہ دیکھتے ہوئے کہ وہ ہمارے لئے کافی فضل ہے اور وہ سب جس کی ہمیں ضرورت ہے یا ہماری فکریں اُس میں ہیں، اس لئے آیئے ہم اُس کے علاوہ ہر چیز کو دُور کر دیں اور خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں۔

21 ہم ایک گیت گایا کرتے تھے۔ میں نے یہ کافی عرصہ سے نہیں سنا۔ اب میں گا نہیں سکتا اور میں نہیں سمجھتا کہ ہمارے درمیان کوئی اجنبی موجود ہے۔ یہی سبب ہے کہ میں اِن چھوٹے گیتوں کو گاتا ہوں کیونکہ یہ بات مجھے پسند ہے۔ اور جین، اگر آپ ٹیپ کے ذریعے اِسے لوگوں تک پہنچنے دیں تو ہم یہ چھوٹا سا گیت گائیں گے۔

تیز رفتار تبدیلیوں سے وقت پورا ہو گیا ہے
زمین پر شرارت موقوف ہو گئی ہے اب بغیر جنبش کھڑے ہو سکتے ہیں
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
کتنے لوگوں نے یہ گیت سن رکھا ہے؟
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
آیئے ایک شعر کو آزمائیں
جب ہمارا سفر مکمل ہو گا
ہم خدا کے آگے صادق رہے ہیں
جلال میں تمہارا گھر خوبصورت اور تابناک ہے

جسے تمہاری اٹھائی ہوئی روح دیکھے گی

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

آیئے چند منٹ کے لئے دعا کی غرض سے کھڑے ہوں اور اپنا ایک ہاتھ خدا کیطرف اٹھا کر دوبارہ گائیں۔

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

اِس دنیا کی بیکار دولت کے پیچھے نہ جاؤ

کیونکہ اُسے بہت جلد زنگ کھا جاتا ہے

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ

وہ کبھی بھی ختم نہ ہوں گی

25 آسمانی باپ جیسا کہ ہم کھڑے ہیں میں اِن پرانے گیتوں کو گانا پسند کرتا ہوں وہ ہمارے دل کے اندرونی حصوں تک جا اترتے ہیں اور تجھ زندہ خدا کی محبت کے اظہار کو باہر لے آتے ہیں۔اور خداوند، آج صبح جیسا کہ ہم اپنے ہاتھ بلند کرتے ہیں تو یہ تیرے حضور ایک یادگار ہو کہ ’’خداوند ہمارے ہاتھوں کو تھام لے‘‘۔ میں بلی پال کے متعلق بتا رہا تھا کہ اُس نے کس طرح میرا ہاتھ پکڑ رکھا تھا اگر میں نے اُسے تھام نہ رکھا ہوتا تو وہ گر جاتا۔اور اے خدا، بہت دفعہ ہم گر جاتے اگر تُو نے ہمارا ہاتھ تھام نہ رکھا ہوتا۔میں سوچتا ہوں کہ جب وہ چھوٹا سا بچہ ہی تھا اور اُس کی ماں نہیں رہی تھی وہ کس طرح سڑکوں پر چلتا پھرتا اور اپنی زندگی گزار رہا تھا، شاید وہ اس سے بہت عرصہ پہلے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا لیکن ایک بہت بڑا ہاتھ اُس کے ساتھ رہا جو اُس جگہ تک بھی پہنچ سکتا تھا جہاں تک میرے ہاتھ کی رسائی ممکن نہ تھی۔اب ہم اس کے لئے نہایت شکرگزار ہیں۔

26 خداوند ہم یہ جان کر نہایت خوش ہیں کہ جب ہماری روح ہمارے بدن سے جدا ہوتی ہوئی محسوس

ہوتی ہے اُس وقت بھی ایک ہاتھ موجود ہوتا ہے جس تک ہم پہنچ سکتے ہیں اور اُسے پکڑ سکتے ہیں اور وہ دریا پر ہماری راہنمائی کریگا۔ہم اِس یقین دہانی کیلئے تیرا شکر کرتے ہیں اِس بابرکت یقین دہانی کیلئے جو ہمیں حاصل ہے ہماری جان کے لنگر کیلئے بیکراں سمندر میں ہمارے سفر میں ہمیں ثابت قدم رکھتا ہے۔

27 اور اے باپ، ہماری دعا ہے جیسا کہ شاعر نے کہا ہے ''ایک بیکس اور تباہ حال بھائی ہماری ثابت قدمی (گھٹنوں پر) کو دیکھ کر دوبارہ سنبھل جائیگا اور تقویت پا کر دوبارہ کوشش کریگا''۔ہم جانتے ہیں کہ اگر کبھی ہم لڑکھڑا جائیں گے یا گر جائیں گے تو کافی خدا کا عظیم ہاتھ ہماری مدد کے لئے موجود ہوگا۔اُس کا فضل کافی ہے۔

28 اب اے خدا ہماری دعا ہے کہ جب ہم اِس نئے سال کا آغاز آج صبح حمد کے گیت گاتے اور خوشی مناتے ہوئے کر رہے ہیں اور جانتے ہیں کہ خدا اِس زندگی کے سفر میں اور موت کے دریا کے پار موعودہ سرزمین تک ہماری رہبری کرے گا۔ ہماری آنکھیں یردن کی بپھرتی لہروں کے پار میدانوں کو دیکھ رہی ہیں جہاں سدا بہار درخت اور پودے لہلہا رہے ہیں۔اے خدا، ہماری دعا ہے کہ ہماری آنکھیں اُس نظارے کو پکڑ لیں اور کبھی نہ چھوڑیں۔جب کبھی ہم اُس دریا کو پار کرنے کے لئے پہنچیں گے تو جیسے ایلیاہ کے وقت ہوا خدا کا چوغہ موت کے دریا کو چیر ڈالے گا اور ہم بلا خوف آگے بڑھ جائیں گے۔بخش دے خداوند کہ ایسا ہی ہو۔

29 جب ہم تیرے کلام کی طرف آتے ہیں تو ہماری مدد فرما۔اے خداوند میری دعا ہے کہ تیرا پاک روح ان الفاظ کو مسح کرے۔چونکہ ہم استاد نہیں ہیں اس لئے ہم انہیں سکھانے کے لئے یقیناً ناکافی ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ صرف ایک ہی طریقہ سے ہم اِسے جان سکتے ہیں اور وہ یوں کہ سب سے بڑا استاد ہمارے دلوں کے اندر اپنے مسکن میں آئے اور ہمارے ذہنوں اور خیالات پر اس طرح حاوی ہو جائے کہ پاک کلام کو ہم پر منکشف کر دے۔ہم پوری سنجیدگی سے اس پر انحصار کرتے ہیں۔اے خدا، اِس پر توجہ فرما۔

30 اوہ، یہ کتنی حیرت انگیز بات ہے کہ وہ زندہ باپ جس سے ابدیت نے جنم لیا وہ ہماری مدد کرنے کیلئے فانی بدن میں آئیگا اور اپنے کلام کو لا کر اُسے ہمارے دہانوں میں، دلوں اور کانوں میں ڈالیگا تاکہ ہم اُسے سنیں اور زندہ رہیں۔باپ، ہمیں اُس لعنت سے نجات دینے کیلئے ایسا کر جس کیساتھ ہماری کوئی غلطی منسوب نہیں کیونکہ وہ نسلِ انسانی سے سرزد ہوئی اور ہم اُس پہلے جوڑے کی اولاد ہیں۔ہم گناہ میں پیدا ہوئے اور نافرمانی میں صورت پکڑی۔لیکن منصف اور زندہ خدا جانتا ہے کہ ہمارا اُس کیساتھ کوئی تعلق نہیں بلکہ ہمارے بچاؤ کیلئے ایک راستہ بنایا گیا ہے اور ہمیں قبولیت کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ہم نہایت خوش ہیں کہ ہم باپ کے گھر میں آئے ہیں۔

31 ہماری دعا ہے کہ تو ہماری کلیسیا کو برکت دے اور ہمارے خوش طبع پاسبان بھائی نیول کو جو تیرا حلیم خادم ہے۔ ہم اپنے ڈیکنوں اور منتظم افراد کے لئے دعا کرتے ہیں کہ انہیں اُن کی زندگی کا سب سے عظیم سال عطا کر۔ خداوند، یہ بخش دے۔ اُنہیں لمبی عمر عطا کر۔ اُنہیں مضبوط کر، وہ تیرے خادم ہیں۔ بخش دے کہ وہ ہمیشہ بہادری سے اپنا فرض ادا کریں۔ لوگوں کو یعنی ارکانِ کلیسیا کو برکت دے جو تیرے پیارے فرزند جو اِس گھر میں آتے ہیں۔ خداوند، ہم ہر اُس جان کے لئے دعویٰ کرتے ہیں جو اِس گھر کی دہلیز کو پار کرتی ہے۔ خداوند، ہم تیرے لئے دعویٰ کرتے ہیں۔ ہماری مدد کر کہ ہم ایسے خادم بن جائیں جو کلام کو پاک روح کے وسیلے اتنا سادہ اور سچا بنا دیں جو تیری طرح طویل ہو جائیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔ اندر آنے والے بیماروں اور بیکسوں کو شفا دے۔ پوری دنیا میں ہر خانۂ خدا میں یہی کچھ بخش دے۔

خداوند، آخرکار جب تیرا کام مکمل ہو جائے تو ہم تیرے پھاٹکوں سے داخل ہو سکیں اور خدا کی استقبالیہ میز پر بیٹھ کر کھائیں اور نا تمام عرصہ تک زندہ رہیں۔ تب تک ہمیں صحت، مضبوطی، خوشی، مسرت، طاقت، اختیار اور ہماری راہنمائی کے لئے روح القدس کی برکات حاصل ہوں۔ ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین (تشریف رکھئے)۔

33 آج صبح میں اِس بہترین گیت کے لئے تعریف بیان کرتا ہوں۔ میں بہت جلد آ گیا تھا اور اپنے اچھے دوست بھائی سلیگز سے گفتگو کرتا رہا۔ بھائی جین بھی وہاں آ گئے اور دروازے پر ایک اَور بھائی بھی مل گیا اور میں گیت کا تھوڑا سا حصہ سن سکا لیکن یہ ریکارڈر پر بہت اچھی طرح آ رہا تھا۔

34 آپ سب مکاشفہ سے کس قدر محظوظ ہو رہے ہیں؟ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ یہ سب مجھے ایسے ہی لگ رہا ہے جیسے میری چھوٹی بیٹی سارہ نے **Revelation** یعنی ''مکاشفہ'' کو **Revolution** یعنی ''مرکز کے گرد گھومنا'' پڑھ دیا یہ ایک مرکز کے گرد گھومنے والا معاملہ ہی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ مارچ یا اپریل تک ہم یہاں پیچھے پورے حصہ پر کینوس لگا کر اور کسی وقت دن کے اوقات میں یہاں آ کر تمام تصاویر کا چارٹ اُس کینوس پر بناؤں تا کہ اُنہیں کھڑکیوں کے پردوں کی طرح اوپر نیچے اٹھایا اور گرایا جا سکے۔ جیسے کچھ عرصہ سے یہ میرا خواب ہے کہ ہم ایک بہت بڑا مقدِس بنا سکیں جہاں میں پہنچ سکوں اور اِس چارٹ کو استعمال کر سکوں۔ میں پورے پلیٹ فارم پر پھر سکوں اور وہ تمام مکاشفات اور تفسیرات جو خداوند نے مجھے دی ہیں ایک اشارہ کرنے والی چھڑی کی مدد سے ان تمام زمانوں پر سمجھا سکوں۔ پھر اُسے مکمل کر کے اُسے اوپر اٹھا

دوں اور دوسرے کو نیچے کھینچ کر اُس پر شروع ہو جاؤں اور اُس پر سکھاؤں۔ اوہ، یہ تو کچھ قدرے آسمان کا سا سماں ہوگا۔ میں سردیوں کا موسم خداوند کے ساتھ رفاقت میں بیٹھ کر گزارنا چاہتا ہوں۔ اُسکے ساتھ تنہائی میں ہونا بہت بھلا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ہم ایک گیت گایا کرتے تھے ''کبھی کبھی میں اپنے خداوند مسیح کیساتھ بالکل اکیلا ہونا چاہتا ہوں۔ میں اکیلے میں اُسے اپنی تمام تکالیف بتا سکتا ہوں''۔ دیکھئے، اِس کا یہی طریقہ ہے۔ رائے ڈیوس ایک گیت گایا کرتے تھے ''چپکے سے کہیں چلے جاؤ اور یسوع کے آگے دعا کرو''۔ آپ جس چیز پر بھی دھیان کریں اُس کا سلسلہ سیدھا یسوع مسیح کے ساتھ جا کر مل جاتا ہے۔ کیا ایسا ہی نہیں؟

36 گزشتہ آٹھ دنوں کی عبادات کے دوران ہم کلیسیائی زمانوں پر گفتگو کرتے رہے ہیں۔ اور گزشتہ رات ہم نے مکاشفہ **4** باب کی دوسری آیت پر غور کیا تھا۔ اور میرا خیال ہے کہ آپ سب رات کو یہاں موجود تھے اور آپ نے اسے سمجھا۔ اور شاید آج صبح میں اس سے آگے ایک یا دو آیات پر بولوں گا۔ میں نہیں جانتا کہ خداوند کہاں تک راہنمائی کرے گا۔ میں نے **6** یا **7** آیت تک یہاں نشان لگا رکھا ہے۔ یہ چھوٹے چھوٹے متن ہیں جہاں میں کلام کے مختلف حصوں تک جا کر ان چیزوں کو تلاش کر سکتا ہوں جہاں تک کل میں نے مطالعہ کیا تھا۔

37 اب ہم دیکھتے ہیں کہ کل رات ہم نے اِسے دوسری آیت پر چھوڑا تھا۔ میرا خیال ہے کہ تیسری آیت کے شروع تک ہم گئے تھے۔ ہم نے ''نرسنگے کی سی آواز'' پر اِسے چھوڑا تھا۔ کیا میں نے ٹھیک کہا ہے؟ آواز کا پیدا ہونا...... آیئے اِسے مکمل پڑھیں اور پھر واپس آئیں۔

> اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے اور جس کو میں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سنا تھا وہی فرماتا ہے کہ یہاں اوپر آ جا۔ میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔ فوراً میں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔ اور جو اُس پر بیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے۔ اور اُس تخت کے گرد زمرد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔

38 یہ بڑا خوبصورت سبق ہے۔ اور آج صبح اِدھر آنے سے تھوڑی دیر پہلے میں چھٹی آیت تک پہنچا تو میں نے اپنے دل میں کہا ''اوہ میرے خدا، میں اِسے چھوڑ کر آگے نہیں جا سکتا کیونکہ اِس چھٹی آیت میں کوئی بات

ہے جو میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگ اچھی طرح سن لیں جب ہم اِن جانداروں تک پہنچیں"۔ اِن جانداروں کی وضاحتیں مختلف قسم کی کی گئی ہیں۔ اصل نسخہ میں جا کر دیکھیں تو ایک تو حیوان کی ایک قسم ہے اور باقی چاروں جاندار مختلف ہیں۔ ایک کا یونانی میں مطلب جنگلی جانوروں جیسا جانور ہے۔ اِس دوسرے کا کنگ جیمز میں درست ترجمہ نہیں کیا گیا کیونکہ اِس کا مطلب حیوان نہیں بلکہ جاندار ہے۔ یہ جاندار جو کچھ بھی تھے نہ تو یہ انسان تھے اور نہ ہی فرشتے۔ پس یہ زندہ جاندار تھے اور اُن کے چہرے کس طرح چار چار تھے۔ اوہ، میرے عزیزو، ہم اِسے اناجیل تک لائیں گے اور اِسے پیچھے لے جا کر آج پوری طرح مکمل بنا کر اِس مقام پر رکھیں گے۔ یاد رکھیئے، چار کا عدد زمینی عدد ہے۔ سمجھے؟ یہاں بہت خوبصورت سبق موجود ہے۔ مجھے قوی یقین ہے کہ ہم اِس تک نہیں پہنچ سکیں گے یا شاید ایسا ہو جائے۔ لیکن یہ بہت حیرت انگیز بات ہے۔

39 پھر اگر خداوند نے چاہا اور ہم اکٹھے ہوئے تو شاید ہم اگلے اتوار کو دوبارہ اِس کی کوشش کریں گے۔ ہم روانگی سے پہلے چوتھے باب کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ میں ٹھیک طور سے نہیں جانتا کہ آغاز کہاں سے ہوگا۔

41 اب ہم دیکھتے ہیں کہ اِن باتوں کے بعد۔ "بعد" کا مطلب ہے "کلیسیائی زمانوں کے رک جانے کے بعد"۔ تب یوحنا کو اوپر بلا لیا گیا کہ "اِدھر اوپر آ جا" جس کا مطلب ہے کہ "یہاں اوپر آ جا"۔ اُس نے یوحنا کو وہ سب کچھ دکھایا تھا جو کلیسیائی زمانوں میں دنیا میں ہونے کو تھا۔ اور جب کلیسیائی زمانے ختم ہو گئے، تب ہم دیکھتے ہیں کہ یوحنا ہر اُس درست ایماندار کی نمائندگی کرتا ہے جسے مسیح آسمان پر بلائے گا۔ کیا میں نے درست کہا ہے؟ اُسے بلایا گیا کہ "یہاں اوپر آ جا"۔

42 اور ہم دیکھتے ہیں کہ جس آواز نے اُسے مخاطب کیا وہ نرسنگے کی آواز کی طرح صاف اور نمایاں تھی اور یہ وہی آواز تھی جس نے یہاں زمین پر اُس کے ساتھ باتیں کی تھیں۔ دیکھیئے جب تک وہ سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان تھا وہ انہی میں سے بول رہا تھا۔ اوہ، یہ بات مجھے پسند ہے "وہ چراغدانوں کے بیچ میں سے بولتا تھا"۔ دیکھیئے، وہ چراغدانوں میں تھا اور اُن میں سے اپنی کلیسیا کے ساتھ بولتا تھا۔ لیکن جب کلیسیائی زمانے ختم ہو گئے تو اُس نے زمین کو چھوڑ دیا اور اوپر آسمانوں پر چلا گیا اور جن کو اُس نے نجات دی تھی انہیں اوپر بلا لیا۔ اوہ، کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے میرا دل اِس پر اچھلنے لگ گیا ہے۔

43 یاد رکھیئے کہ جب ہم اِن باتوں کو سامنے لا رہے ہیں تو میں چاہتا ہوں کہ بالخصوص نئے تبدیل شدہ

نوجوان جیسے بہن آئنا اور اُس کا خاوند، راڈنی اور اُس کا خاوند، چارلی اور دیگر لوگ اِن باتوں کو سمجھ لیں۔اور بہت سے نوجوان لوگ جو نئے خداوند میں شامل ہوئے ہیں اور ابھی اِس پٹڑی پر بہت دُور تک نہیں چلے حال ہی میں اُس کا مزہ چکھا اور دیکھا ہے کہ خداوند بھلا اور رحیم ہے۔غور کیجئے کہ ہم جن باتوں پر بول رہے ہیں یہ آپ کے ایمان کو ٹھہرانے کی کوشش ہے۔کیونکہ جب خدا کوئی بات کہہ دیتا ہے تو اُسے وقوع میں آنا ہوتا ہے۔یہ کسی صورت ناکام نہیں ہوگا۔شاید یہ ایسے نظر آئے کہ لاکھوں میل دُور جا کر بھی یہ پورا نہیں ہوگا لیکن خدا اِسے گھما کر لے آتا اور اسے پورا کرتا ہے۔اور وہ آزمانے کے لئے ایسے کرتا ہے۔

44 دیکھئے خدا نے ابرہام سے کیا کہا تھا ''اپنے بیٹے کو یہاں پہاڑ پر لا کر ذبح کر'' اِس کے بعد کہ ابرہام پچیس برس تک اُس کا انتظار کرتا رہا تھا۔اور خدا نے اُس سے کہا ''اسے یہاں لا کر ذبح کر''۔جبکہ خدا نے اُسے کہہ رکھا تھا ''میں تجھے قوموں کا باپ بناؤں گا''۔ابرہام کی عمر اُس وقت سو سال اور اُس کی بیوی کی عمر نوے سال تھی، اور اب تک ابرہام تقریباً ایک سو پندرہ سال کا ہو چکا تھا۔اور ابرہام نے یہ نہیں کہا کہ ''اضحاق کا کیا ہوگا؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ مجھ جیسے بوڑھے شخص نے پچیس سال تک انتظار کیا تھا۔تو نے اُس وقت مجھ سے وعدہ کیا جب میں پچھتر سال کا تھا اور اب سو سال کا ہوں۔اُس وقت سارہ پینسٹھ سال کی تھی اور اب نوے سال کی ہے۔یہ کیسے ہوگا؟ جب یہ بچہ ہمارے ہاں پیدا ہوا......تو نے پچیس سال پہلے مجھے بتایا تھا جب میری عمر پچھتر برس تھی کہ اِن برسوں کے دوران سارہ سے میرا بیٹا ہوگا۔تب میں بھی بنجر تھا اور سارہ بھی غیر زرخیز تھی۔پس یہ کیونکر ہوا؟ تُو نے مجھے بھی زرخیز بنا دیا اور سارہ کو بھی اور پھر تو نے یہ بچہ ہمیں عطا کیا۔اب ہم نے پندرہ سال تک اُس کی پرورش کی ہے اور تو نے کہا تھا کہ اِس لڑکے کے وسیلے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی اور تو مجھے قوموں کا باپ بنائے گا۔اور آنے والے زمانوں میں تو اِس لڑکے کے وسیلے مجھے آسمان کے نیچے ہر قوم کا باپ بنائے گا۔اور اِسی لڑکے کے وسیلے ایک نجات دہندہ آئے گا اور اُس نجات دہندہ کے وسیلے پوری نسلِ انسانی کو نجات دی جائے گی۔خداوند تو یہ سب کیسے کرے گا؟''

45 ''یہ میرا کام نہیں ہے۔تو نے یہ کہا تھا پس تیرا کلام سچا ہے۔اگر تو میرے لئے اپنے کلام کو قائم رکھ سکتا ہے اور مجھے دکھا سکتا ہے کہ جب میں پچھتر سال کا تھا جب تو نے مجھے بلایا اور کہا ''اپنے ناتے داروں سے الگ ہو جا اور ایک اجنبی ملک کا سفر اختیار کر'' میں نے اِس سرزمین میں پچیس سال گزارے ہیں۔جب میں روانہ ہوا تو بوڑھا تھا میں نے اِس بیوی کے ساتھ عمر گزاری ہے جب وہ نوجوان لڑکی تھی' وہ اُس کی سوتیلی بہن

تھی۔ ’’اور اِس عرصہ کے بعد تو نے مجھے یہ بیٹا دیا جس کا تو نے وعدہ کر رکھا تھا میں نے اِسے گویا مُردوں میں سے حاصل کیا۔ اور اگر تو مجھے اُس کو ذبح کرنے کو کہتا ہے تو تُو مُردوں کو زندہ کر دینے کی بھی قدرت رکھتا ہے‘‘۔ اوہ میرے عزیزو۔ یہ طریقہ ہے۔ یہ بات ہے۔ اور خدا نے یہ کیا۔

47 اور جب اُس نے پوری طرح خدا کے کلام کی فرمانبرداری کی اضحاق کے چہرے سے بال اکٹھے کیئے اور اپنے بیٹے کو، اپنے اکلوتے بیٹے کو ذبح کرنے کیلئے چھری لی۔ خدا ہمیں ایک نمونہ دکھا رہا تھا۔ خدا نے یہ کس لئے کیا تھا؟ اُسے اِسکی ضرورت نہ تھی۔ اُس نے یہ اِسلئے کیا کہ میں اور آپ اِن باتوں پر نظر کر سکیں اور اِس تاریک اور موت سے بھرے زمانہ میں جب انسانوں کے دل برائی سے پُر ہیں یہ جان سکیں کہ خدا اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ چاہے کوئی بات کتنی ناکافی دکھائی دے خواہ وہ کتنی ناممکن دکھائی دے خدا پھر بھی خدا ہی رہتا ہے اور اپنے ہر وعدہ کو قائم رکھتا ہے۔

48 یہی بات میں آپ سے اُس وقت کہتا ہوں جب ہم یہاں شفائیہ عبادت میں کھڑے ہوتے ہیں۔ آپ یہاں کھڑے ہو کر کہتے ہیں ’’میں بیمار ہوں‘‘۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ آپ بیمار ہیں۔ لیکن خدا اپنے وعدہ کو قائم رکھتا ہے۔ تب وہ نیچے آئے گا۔ اُس نے ہمارا کفارہ دیا اور وہ آپ کو شفا دے گا۔ اُس نے یہی کام کیا ہے۔ اب وہ آپ سے صرف ایک کام چاہتا ہے اور وہ یہ کہ اِس پر ایمان رکھیں، اور ابرہام کی طرح اسے تھامے رکھیں۔

49 ’’ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ میں صرف ایک دن مزید زندہ رہوں گا‘‘۔ مجھے اِس کی کوئی پروا نہیں۔ یہ عمدہ بات ہے۔ آدمی اتنا ہی جانتا ہے یہ اُس کے علم کی انتہا ہے۔ ابرہام اپنے بیٹے کو کس طرح حاصل کرنے جا رہا تھا جب کہ وہ اُسے لٹا چکا تھا اور خدا کے کلام نے اُسے کہہ دیا تھا کہ ’’اپنے بیٹے کو ذبح کر‘‘۔ وہ یہ کیسے کرنے جا رہا تھا؟ یہ سوال نہیں ہے۔ خدا نے کہہ دیا تھا کہ ایسے کر اور یہ طے ہے۔ ’’میں کیسے تندرست ہوں گا جبکہ ڈاکٹر نے کہہ دیا ہے کہ میں صحت یاب نہیں ہو سکتا؟‘‘ مجھے یہ سوال کرنے کی ضرورت نہیں۔ اِس کے لئے خدا کے کلام کی ضرورت ہے۔ جونہی آپ پر یہ منکشف ہو جائے کہ آپ تندرست ہو جائیں گے تو آپ صرف اتنا یاد رکھیں کہ آپ تندرست ہو جائیں گے۔ کوئی چیز آپ کو اس سے باز نہیں رکھ سکتی۔ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟

51 پس جب ابرہام نے پوری فرمانبرداری کی ...... وہ اِسے کس طرح کرنے جا رہا تھا؟ آخری لمحات آ گئے آخری پانچ منٹ رہ گئے، آخری تین منٹ، آخری دو منٹ، آخری منٹ، آخری تیس سیکنڈ اور پھر آخری

سیکنڈ آ گیا جب ابرہام کا ہاتھ لڑکے کی زندگی لینے کے لئے تیار تھا تو خدا نے کہا ''اپنا ہاتھ روک لے۔ اب یہیں رک جا۔ میں نے دیکھ لیا ہے کہ تو واقعی مجھ پر بھروسا کرتا ہے۔ ابرہام، میں نے یہ سب اس لئے کیا ہے کہ آنے والے دنوں میں برینہم کے گرجا میں لوگوں کو دکھاؤں کہ وہ مجھ پر بھروسا رکھیں۔ انہیں ہرگز مجھ پر شک نہیں کرنا چاہیئے۔ مجھ پر بھروسا رکھو''۔ اور اُسی وقت ایک قربانی آموجود ہوئی اُس نے یہ کام بیکار میں نہیں کیا تھا۔ اُس نے یہ کبھی بے مقصد نہیں کیا تھا کیونکہ اُسی لمحے ایک برّے کی آواز آئی۔ ایک چھوٹے برّے کے سینگ ایک جھاڑی میں اٹک گئے تھے۔ ہم بہت دفعہ اِس بات کو بیان کر چکے ہیں۔ وہ برّہ وہاں کس طرح آ گیا تھا؟ تمام جنگلی جانوروں میں سے صرف وہی کس طرح آ گیا تھا؟ مہذب دنیا سے ایک سو میل دُور شیروں، گیدڑوں، بھیڑیوں، ہر قسم کے جنگلی جانوروں کے درمیان، پہاڑ کی چوٹی پر جہاں نہ پانی تھا اور نہ گھاس تھی وہ یہاں کیا کر رہا تھا؟ خدا نے اُسے تخلیق کیا تھا اور اُسے وہاں رکھ دیا تھا۔

53 اب ہمیں خدا کو اِن دنوں میں دیکھنا ہے جن میں ہم رہ رہے ہیں۔ اب آج صبح مجھے وہ تمام ذاتی باتیں بیان کرنا ہونگی تاکہ جو کچھ میں بیان کرنا چاہتا ہوں اُس تک پہنچ سکوں۔ اِسلئے میں اِسے شروع کرنے سے پہلے پسِ منظر تیار کر رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ سمجھ جائیں کہ یہ باتیں جو ذاتی دکھائی دیتی ہیں یہ درحقیقت ذاتی باتیں نہیں ہیں۔ وہ صرف مثال کیلئے استعمال کی گئی ہیں تاکہ آپ کا ایمان مسیح پر مضبوط ہو کر سنجیدگی کے ساتھ قائم ہو جائے اور آپ اُسکے وعدوں پر کھڑے رہ سکیں۔ اسلئے کہ خدا اپنے وعدوں کو اتنی کاملیت کیساتھ قائم رکھتا ہے جتنا کہ ممکن ہوسکتا ہے اب وہ ہمیں یہ دکھا رہا ہے۔

54 اُسی یہواہ یری کو دیکھئے جیسا کہ ابرہام نے اُسے یہ کہہ کر پکارا تھا، اِس کا عبرانی میں مطلب ہے ''خدا اپنے لئے آپ قربانی مہیا کرے گا''۔ خدا ایسا کرسکتا ہے۔ اُس نے اپنا راستہ بنالیا۔

55 آپ کہیں گے ''یہ صرف ابرہام کے لئے ہوا''۔ نہیں۔ وہ ہر زمانے میں یہی کرتا آیا اور اب بھی کر رہا ہے۔ اِس سے پہلے اُس نے نوح کو بتایا تھا اور ہم آج صبح اس کو حاصل کر رہے ہیں ''بارش ہوگی''۔ اُس وقت آسمان پر کہیں کوئی بادل نہ تھا۔ کہیں پر کوئی چھوٹا سا چشمہ تھا جس کی ایک شاخ ندی بن کر زمین کو سیراب کرتی تھی۔ یہی پانی کی سب سے بڑی ندی تھی۔

56 لوگ کہتے تھے ''یہ کیونکر ہوگا کہ دنیا میں پانی اوپر سے آئے گا؟ ہمیں دکھاؤ کہ اوپر کہاں پر پانی موجود ہے اگر یہ اوپر ہے تو یہ اتنی گرم دھوپ ہے''۔

''اگر خدا نے کشتی بنانے کو کہا ہے تو میرا کام ہے کہ کشتی بناؤں اور تیار ہو جاؤں کیونکہ بارش آ رہی ہے۔ وہ یہواہ یری ہے وہ اوپر پانی مہیا کر سکتا ہے۔

58 اور خدا نے صرف ایک ہی کام کیا کہ اُس نے بیوقوف ، احمق انسانوں کو سائنس کے مطابق کام کرنے دیا تا کہ جو خدا نے مقرر کیا تھا وہ سب کچھ پورا ہو۔ خدا نے دنیا کو کبھی تباہ نہیں کیا۔ دنیا کو انسان نے تباہ کیا ہے۔ خدا کسی چیز کو برباد نہیں کرتا وہ ہر چیز کو بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ انسان اپنے علم سے خود کو تباہ کرتا ہے جیسے اُس نے درخت کے معاملہ میں عدن میں کیا تھا۔ پس کسی جنونی نے کسی ایٹمی طاقت پر قابو پالیا۔ انہیں یہ حاصل ہوا۔

59 وہ اُس وقت اِس سے کام لے سکتے تھے۔ وہ اِس سے ایسے ایسے کام اُس وقت کر سکتے تھے جو ہم نے ابھی تک نہیں سیکھے۔ ہم نے ابھی اُتنی ترقی نہیں کی ہے۔ شاید تین یا چار سال یا کچھ زیادہ سال تک ہم وہ کام کر سکیں جو وہ کر لیتے تھے۔ اُنہوں نے اہرام اور سفنکس (پتھر کا ایک بہت بڑا مجسمہ جس کا چہرہ مثل عورت کے اور جسم مثل شیر کے ہے) وغیرہ بنائے۔ ہم یہ کبھی نہیں کر سکے۔ ہم انہیں دوبارہ نہیں بنا سکے۔ اِسکا ہمارے پاس کوئی طریقہ نہیں جب تک ہم ایٹمی طاقت حاصل نہ کر لیں۔ تیل کی طاقت، بجلی کی طاقت اتنے بڑے بڑے پتھروں کو نہیں اٹھا سکے گی۔ وہ اسے زمین پر ہلا بھی نہیں سکتیں۔ اُن میں سے کچھ شہر کے ایک بلاک جتنے ہوا میں بلند ہیں اور اُن کا وزن کئی کروڑ ٹن ہے۔ انہوں نے اِنکو کیسے اوپر پہنچا لیا؟ دیکھئے، یہ وہی جانتے تھے۔

61 اور اُنہوں نے اُسے چھوڑ دیا۔ کسی نے اُن ایٹمی بموں میں سے ایک کسی دوسرے کی حد میں چھوڑ دیا اُن اگلے وقتوں میں، کیونکہ ''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا'' تب اِسی قسم کی تہذیب تھی اُس وقت بھی ایسے ہی ذہین لوگ تھے۔ ''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا''۔ جو کچھ اُس وقت ہوا وہ دہرایا جائے گا۔ سمجھے؟

62 تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ یہاں میکسیکو میں کھدائی کر کے پانی کا ایک جدید منصوبہ تلاش کیا گیا جو طوفانِ نوح سے پہلے کا تھا۔ آپ نے یہ اخبارات میں دیکھا تھا۔ وہ منصوبہ ایسا ہی جدید تھا جیسے آج کل ہمارے پاس ہیں۔ جو زمین کے نیچے اتنی گہرائی میں ڈوب گیا۔ کسی ایٹمی چیز نے اُسے ڈھانپ لیا تھا۔ زمین پھٹ کر اوپر کو اڑی اور اس پر چھا گئی۔ سمجھے؟

63 اب ''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا'' ذہین لوگ، جوہری طاقت کے حامل ذہین لوگ جو اہرام اور

سفنکس اور اِس طرح کی دیگر چیزیں تعمیر کر سکتے تھے۔ ''جیسا اُن دنوں میں ہوا ویسا ہی پھر ہوگا''۔ لیکن اِس دَور کا کام مختصر ہوگا کیونکہ اِس میں کچھ لوگوں کو آسمان پر اٹھالیا جائے گا۔ جیسے حنوک اٹھایا گیا اُسی طرح اب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ آج صبح ہم اُن لوگوں کے طبقہ میں شمار ہیں جو لے لئے گئے تھے جیسے نوح طوفان میں سے گزر رہا تھا۔

64 لیکن یاد رکھئے کہ اس سے پہلے...... یہ بھول نہ جایئے۔ اِس سے پہلے کہ بارش کا ایک بھی قطرہ گرا، اس سے پہلے کہ آسمان پر کچھ ظاہر ہوا اِس سے پہلے کہ نوح نے کشتی مکمل کی اس سے پہلے کہ حنوک اٹھالیا گیا تھا۔ حنوک موت کا مزہ چکھے بغیر اٹھالیا گیا۔ ایک دن وہ یونہی باہر پھر رہا تھا کہ کششِ ثقل کی پکڑ اُس پر سے چھوٹ گئی۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کا ایک قدم اوپر اٹھ گیا، دوسرا اس سے اوپر، تیسرا قدم اُس سے مزید بلندی پر چلا گیا اور آپ جانتے ہیں کہ اُس نے ایک ہی بات کہی ہوگی ''اے دنیا، الوداع'' وہ بالکل اوپر چلا گیا اور جلال میں داخل ہوگیا۔

65 اور نوح نے حنوک کو تلاش کیا لیکن وہ اُسے کہیں نہ ملا۔ اُس نے تلاش کیا لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ حنوک کہاں گیا، پھر اُس نے سوچا ''اب کشتی بنانے کا وقت آ گیا ہے''۔ سمجھے؟ اور بقیہ کو بچانے کے لئے اُس نے کشتی بنانا شروع کر دی۔

66 یہ بالکل ویسی ہی بات ہے جو یہاں واقع ہوئی ہے۔ کلیسیا کو آسمان پر اٹھالیا گیا تھا، اور یوحنا کو اس کے ساتھ مُردوں میں سے زندہ کئے ہوؤں کی تشبیہہ کے طور پر اٹھالیا گیا جیسا کہ ہم نے گزشتہ رات لیا تھا۔ اور ہم نے دیکھا تھا کہ جس آواز نے اُسے زمین پر مخاطب کیا تھا اُسی آواز نے اُسے بلایا اور کہا کہ یہاں اوپر آ جا۔

67 اوہ، یہ ہر مسیحی ہے۔ جس آواز نے آپکو ایک دن کینٹکی میں رخ موڑنے کیلئے بلایا تھا وہی آواز آپکو پھر بلائیگی اور کہے گی ''یہاں اوپر آ جا''۔ بھائی ایوانز، کیا آپ اِس پر خوش نہیں ہیں؟ جس آواز نے کہا تھا ''پیچھے مڑ کر دیکھ'' اُسی آواز نے کہا ''اوپر آ جا''۔ اوہ، میرے عزیزو۔ یہ کیسا بلاوا تھا۔ کیسی حقیقت ہے نرسنگے کی کیسی صاف اور نمایاں آواز ہے ''پیچھے مڑ، میری خدمت کر۔ یہاں اوپر آ جا جہاں میں ہوں''۔

68 ہم نے پہاڑ پر دیکھا کہ سوئے ہوؤں کی نمائندگی کی گئی۔ موسیٰ سوئے ہوئے مقدسوں کی جو جی اٹھے نمائندگی کر رہا تھا۔ ایلیاہ زندہ اٹھائے ہوئے آخری زمانہ کے مقدسوں کی نمائندگی کر رہا تھا کہ وہ سب یسوع مسیح کے سامنے کھڑے تھے۔ یسوع نے یوحنا کے متعلق شاگردوں سے کہا تھا کہ اگر وہ میری آمد کو دیکھنے

تک زندہ رہے تو تمہیں اِس سے کیا مطلب۔اور شاگردوں میں یہ بات مشہور ہوگئی۔

69 میں چاہتا ہوں کہ میں تھوڑی دیر کلیسیا کے لئے حقیقی گہرائی میں جاؤں۔ ہر شخص خدا کے ساتھ اپنی انفرادی زندگی گزارتا ہے۔ یہ ایک انفرادی تعلق ہوتا ہے۔روح کی باتیں آپ کو اُن مقامات تک لے جاتی ہیں جن کا ذکر کرنے کی بھی آپ جرأت نہیں کر سکتے۔

70 خود میں نے اپنی ناچیز خدمت کے اندر دیکھا ہے کہ بہت موقعوں پر میں کوئی بات کہہ جاتا ہوں اور مجھے خود اُس کا سبب معلوم نہیں ہوتا اور وہ درست دکھائی نہیں دیتی (لیکن کوئی اب بھی کچھ کہہ سکتا ہے) لیکن میں دیکھتا رہتا ہوں اور وہ بات ایسی کامل حالت میں پوری ہو جاتی ہے جیسے کہ اُسے ہونا چاہئے۔ خدا اُسے وقوع میں لاتا ہے۔ جب میں ایسی بات کرنا چاہتا ہوں تو کہتا ہوں ''تھوڑا توقف کیجئے۔فلاں فلاں شخص کے ساتھ یہاں ایسے ہوگا جسے اُس طرح سے ہونا چاہئے تھا''۔درحقیقت مجھے علم نہیں ہوتا کہ میں نے ایسے کیوں کہا۔اور آپ جانتے ہیں کہ اِس کا ایک ہی نتیجہ ہوتا ہے کہ یہ اُسی طرح واقع ہوتا ہے۔خدا اُسے پورا کرتا ہے۔

71 شاگردوں نے کہا کہ ''یسوع نے کہا تھا یہ شخص نہیں مرے گا''۔لیکن یسوع نے اِس طرح نہیں کہا تھا۔یسوع نے کہا تھا ''اگر وہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھے اِس سے کیا؟''

72 لیکن جب شاگردوں میں یہ بات مشہور ہوگئی تو یسوع نیچے آیا اور یوحنا کو اوپر لے گیا اور اُسے سب چیزیں پیشگی دکھائیں۔ یوحنا نے خداوند کی آمد کی مشق دیکھی۔ یوحنا نے کلیسیا کو دیکھا،کلیسیائی دَور کے انجام کو دیکھا۔اُس نے یہودیوں کے انجام کو دیکھا،اُس نے دوسری آمد کو دیکھا۔اُس نے پورے منصوبہ کو دیکھا۔

73 دیکھئے خدا کو کیا کرنا پڑا۔یوحنا کو چوبیس گھنٹے تک تیل میں ابالا گیا لیکن خدا نے انہیں دکھا دیا کہ وہ خدا کی چیز تھا یعنی الٰہی روح نے اُس کے گوشت پوست کو اپنا مسح دے رکھا تھا اور وہ خدا کے اِس قدر زیرِ اثر تھا کہ چوبیس گھنٹوں تک ابالے جانے سے بھی گرم تیل اُسے جلا نہ سکا۔اگر آپ ابال کر کسی آدمی میں سے روح القدس کو نکالنے کی کوشش کریں تو یہ آپ سے نہیں ہو سکے گا۔پھر اُسے پتمس کے جزیرہ میں بھیج دیا گیا اور اُس نے وہاں مکاشفہ کی کتاب لکھی۔جب وہ وہاں سے واپس آیا تو کئی سال منادی بھی کرتا رہا۔سمجھے؟

74 بیشک اُسے بُرا نام دیا گیا ''وہ ایک نجومی تھا،وہ جادوگر تھا''۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یوحنا کو جادوگر کہا گیا؟مطلق طور پر ایسا ہی ہوا۔یسوع کو بھی یہی کہا گیا۔سمجھے؟ دیکھئے دنیا اِن چیزوں کے متعلق کچھ نہیں جانتی۔ ''وہ خیال خوانی کرنے والا شخص تھا''۔سمجھے؟ اُنہوں نے کہا کہ وہ ایسا بڑا جادوگر تھا کہ اُس نے تیل پر بھی جادو کر

دیا اور تیل اُسے جلا نہ سکا اس لئے کہ وہ اُن کے کیتھولک نظریات کے ساتھ متفق نہ ہوا۔ بس یہی سبب تھا۔

75 وہ خدا کا ایک حلیم خادم تھا جس کا ایک مقصدِ حیات تھا جس پر وہ قائم رہا۔ وہ اُن قدیم چیزوں کے ساتھ گزارہ نہ کرسکا اس لئے خدا نے اُسے لے لیا اور محفوظ کرلیا۔ اِسی طرح اُس نے سینٹ مارٹن اور ارینئیس کے ساتھ اور تمام زمانوں میں یہی کرتا آیا۔ آج بھی وہ اسی طرح کررہا ہے وہ سیدھا نیچے آتا جارہا ہے۔

76 اب یہ بات کبھی نہ بھولیں کہ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ بہت زور سے ہلائے گا اور بڑے بڑے کام کرے گا۔ اب اگر آپ لکھ رہے ہیں تو یہ بات تحریر کرلیں کہ جن کاموں کو انسان عظیم اور بڑے کہتا ہے، خدا انہیں بیوقوفی کہتا ہے۔ اور جن کو انسان بیوقوفی کہتا ہے انہیں خدا عظیم کہتا ہے۔ اِس کو کبھی بھی فراموش نہ کیجئے گا۔ یہ آپ کو آنے والے برسوں میں مدد دے گی کیونکہ ہم ہر وقت عظیم باتوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اور ہمیں ہمیشہ عظیم چیزیں حاصل بھی ہوتی رہتی ہیں لیکن دنیاوی لوگ ان کو نہیں جانتے۔ نہ اُنہوں نے اِسے نوح کے دنوں میں جانا، نہ ہی یوحنا کے دنوں میں جانا، نہ یسوع کے دنوں میں جان سکے، نہ رسولوں کے دنوں میں، نہ ارینئیس کے دنوں میں، وہ کسی بھی زمانے میں اِسے جان نہ سکے۔

77 حتیٰ کہ جون آف آرک جو ایک کم عمر نوجوان خاتون تھی۔ ابھی وہ لڑکپن میں تھی کہ خدا نے رویاؤں میں اُس کے ساتھ کلام کیا اور ایک فرشتہ نے اُسکے ساتھ باتیں کیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کیتھولک کلیسیا نے کیا کہا؟ یہ کہ ''وہ ایک جادوگرنی ہے''۔ اُنہوں نے اُسے ایک بلی کیساتھ باندھ کر آگ سے جلا دیا۔ کیتھولک کاہنوں نے اُسے مار ڈالا۔ اُسے جادوگرنی کہہ کر اُس پر موت کا فتویٰ صادر کیا۔ جون آف آرک جادوگرنی کی موت مری۔ تقریباً دوسوسال بعد اُنہیں معلوم ہوا کہ وہ جادوگرنی نہیں تھی وہ مسیح کی شاگرد تھی۔

78 اُنہوں نے تمام مُقدّسوں کے ساتھ اِسی طرح کیا۔ یسوع نے کہا ''کس نبی کو تمہارے باپ دادا نے نہ ستایا؟ کون سے نبی کو ماننے سے اُنہوں نے انکار نہ کیا؟'' اُس نے کہا ''تم سفیدی پھری ہوئی دیواریں ہو۔ تم نبیوں کی قبروں کو سنوارتے ہو جبکہ تمہارے ہی باپ دادا نے اُن کو اِن قبروں میں پہنچایا تھا''۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اُس نے اُن پر مکے نہیں تانے اُس نے صرف اُن کے آگے یہ بیان کیا۔

79 یوحنا نے اُن سے کہا،

''اے سانپ کے بچو۔ تمہیں کس نے جتادیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو۔
یہ مت کہو کہ تم ابرہام کی اولاد ہو اور ہم ایک بڑی تنظیم میں شامل ہیں''۔

''کیا آپ مسیحی ہیں؟''

80 ''میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں پریسبٹیرین ہوں۔ میں پنتی کاسٹل ہوں'' ۔ یہ اِس میں ہرگز نہیں۔ اِس کی حیثیت اتنی ہی ہے جتنی برف کی اہمیت دھوپ کے سامنے۔ سمجھے؟ اِس کا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ اگر آپ مسیحی ہیں تو آپ نئی پیدائش کا تجربہ رکھنے والے اور خدا کے خادم ہوں گے۔

81 اب جس وقت یوحنا آیا ہم نے گزشتہ رات اِس کو سمجھا تھا۔ یاد رکھئے کہ جس وقت آپ متن حاصل کرنا چاہیں گے تو میں آپ کو بتا دوں گا۔ یاد رکھئے دنیائے کلیسیا کو اب سب سے زیادہ زور سے ہلایا جائے گا۔

81 اب یاد رکھئے کہ یوحنا کے دنوں میں، یسوع کے دنوں میں اتنی بڑی بڑی عیدیں ہوتی تھیں، اور ایسے بڑے بڑے مقرر تھے اتنے ذہین لوگ موجود تھے جو لاکھوں اور کروڑوں لوگوں کو اپنے پاس کھینچ لیتے تھے۔ اگر کائفا کوئی اجتماع اکٹھا کرنے کے لئے بلاتا تو وہ کیا کرتا؟ وہ پورے یروشلیم کو اکٹھا کر سکتا تھا۔ وہ کیا چھوٹے کیا بڑے تمام اسرائیل کو جمع کر سکتا تھا۔ کوئی کہتا تھا ''اگر کوئی بات کائفا کہے گا تو وہ بہت عظیم ہوگی۔ کیا آپ پاک نوشتوں پر ایمان رکھتے ہیں ربی، ریورنڈ، ڈاکٹر اور بشپ صاحب ، کیا آپ نوشتوں پر ایمان رکھتے ہیں؟''

''یقیناً میں ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایک معروف عالم ہوں''۔

83 ''ٹھیک ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ ایک ایسا وقت آئے گا جب تمام پہاڑ برّوں کی طرح کودیں پھاندیں گے تمام پتے خوشی سے تالیاں بجائیں گے تمام ٹیلے پست کیے جائیں گے۔ تمام پست جگہوں کو ابھارا اور بلند کیا جائے گا۔ اور یہ سب کچھ بیابان میں پکارنے والے کی آواز کے سبب سے ہوگا۔ ربی، ریورنڈ، ڈاکٹر یا پاسٹر صاحب، کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟''

''یقیناً میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں''۔

''یہ کیسے وقوع میں آئے گا؟''

84 ''اوہ، خدا کسی دن ایک عظیم آدمی کو دنیا میں بھیجے گا۔ وہ بہت عظیم ہوگا۔ وہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوگا اور وہ مسیح کے آگے آگے چلے گا۔ اور میرے ذہن میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ آسمان سے نازل ہوگا اور ہیکل کے اندر آئے گا۔ وہ ٹھیک یہاں ہیکل کے اندر آئے گا اور کہے گا کہ اب ہم تمام رومیوں کو پکڑ لیں گے اور انہیں جان سے مار دیں گے۔ بس اتنا کام ہے۔ ہم تمام رومیوں کو مار لیں گے۔ اور پھر وہ کہے گا ''اے مسیحا، نیچے آ جا''۔ اور مسیح نیچے اتر آئے گا اور پھر ہم اپنی تلواروں کو ڈھال کر اُن سے ہلوں کے پھالے اور درختوں کی

شاخیں تراشنے والے آلے بنالیں گے اِس کے بعد کوئی جنگ نہ ہوگی‘‘ ۔اوہ، ہو، یہ اُن کی تفسیر تھی۔

85 لیکن جب وہ آیا تو کیا ہوا؟ کیا واقع ہوا؟ آسمان پر کوئی نشان ظاہر نہ ہوا۔ اُنہوں نے کچھ نہیں دیکھا۔ نشان ظاہر ہوا تھا لیکن اُنہوں نے کچھ نہیں دیکھا تھا۔ اُنہوں نے اُسے نہ دیکھا۔ سمجھے؟ پہاڑ کب چھوٹے برّوں کی طرح اچھلے کودے؟ کب تمام اونچے ٹیلے پست کیے گئے یا گہری جگہیں ہموار کی گئیں؟ ایک بوڑھا سا بے رونق چہرے والا شخص بیابان سے منادی کرتا ہوا آن ظاہر ہوا جو الف ب بھی نہیں جانتا تھا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ وہ نو سال کی عمر میں بیابان میں چلا گیا اور تیس سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے دوبارہ ظاہر نہ ہوا۔ وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا رہا۔ ٹڈیاں گھاس کھانے والے ٹڈوں کو کہتے ہیں یعنی بڑے بڑے گھاس کے ٹڈے۔

86 لوگ شروع ہی سے ان کو کھاتے چلے آ رہے ہیں۔ آپ انہیں یہاں سے بھی خرید سکتے ہیں۔ اِسے بُرا نہ سمجھئے کیونکہ آپ چاہیں تو سپر مارکیٹ سے شہد کی بڑی مکھی، شہد کی چھوٹی مکھی، ٹڈیاں، کھڑکھڑیا سانپ جو کچھ لینا چاہیں خرید سکتے ہیں۔ سمجھے؟

87 پس وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ یہ کیسی خوراک ہے۔ لیکن اُسے خدا کی قدرت نے سنبھالے رکھا۔ وہ گول کالر والا لباس نہیں پہنتا تھا جیسا کہ گزشتہ رات بھائی پارنل یا کسی اور خادم نے بھی کہا تھا۔ وہ کوئی فراک نما کوٹ یا اور کوئی ایسی چیز نہیں پہنتا تھا۔ وہ اونٹ کی کھال کا بڑا سا ٹکڑا لپیٹے ہوئے بیابان سے آ نکلا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ ہم تو ہر روز نہاتے ہیں لیکن یوحنا بیابان میں شاید تین تین یا چار چار مہینوں تک بھی نہاتا نہ ہوگا۔ یہ میں نہیں جانتا۔ اُس کی حالت ایسی ہی نظر آتی تھی۔ اُسکے پاس کوئی پلپٹ نہ تھا۔ وہ کبھی بڑے بڑے اجتماع کرنے کیلئے بڑے شہروں میں نہ گیا۔ وہ دریائے یردن کے کنارے کھڑا ہوا جہاں کیچڑ اُس کے ٹخنوں تک تھا اور بولا ’’اے سانپ کے بچو! تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟‘‘ یہ مقام تھا جہاں ٹیلوں کو پست کیا گیا اور ٹیڑھے کو ہموار راستہ بنا دیا گیا۔ جی جناب۔

88 آپ ایک اور بات بھی جانتے ہیں کہ وہ توقع کر رہے تھے کہ مسیح فرشتوں کیساتھ آئیگا اور ہیکل کے گنبدوں پر بیٹھے گا جو اُس کیلئے تعمیر کئے گئے ہیں (جیسا کہ ہم بھی آج کل ملک کے اندر بڑی بڑی عمارتیں تعمیر کر رہے ہیں)۔ سمجھے؟ لیکن مسیح کب آیا؟ اُس نے اُنکے عبادت خانوں کو نظر انداز کیا اُنکی ہر تنظیم کو نظر انداز کیا اور ایک اصطبل میں پیدا ہو گیا۔ اُنہوں نے اُسے اُس میں دھکیل دیا تھا۔ آج کل بھی ایسا ہی ہے۔ وہ اِن کاموں کو کرنے کیلئے مجبور کیا گیا ہے اُسے تنظیموں سے الگ ہونے پر مجبور کر دیا گیا ہے کیونکہ اُسکا پیغام تنظیموں کیساتھ

تعاون نہیں کر سکتا۔ اُسکے جس پیغام کی منادی اب اُسکے خادم کرتے ہیں وہ تنظیموں سے باہر ہے کیونکہ تنظیموں نے یسوع کو باہر نکال دیا ہے۔ بائبل یوں بتاتی ہے۔ وہ اپنی ہی کلیسیا کے باہر کھڑا اندر آنے کیلئے دستک دے رہا تھا۔ اُسکا پیغام اِسی مقام پر ہے۔ یہی صورتحال آج کل ہے۔

90 پس یاد رکھیئے کہ جو کچھ انسان کو بڑا دکھائی دیتا ہے وہ خدا کی نظر میں چھوٹا ہے۔ یہی سبب ہے کہ آپ کو بہت سے پھولوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اور جب خدا دوبارہ آئے گا جب یسوع دوبارہ آئے گا تو آپ ایک حقیر سی کپڑے دھونے والی عورت کو جو چھوٹی سی گلی میں رہتی تھی دیکھ کر حیران ہوں گے۔ آپ اُس شخص کو دیکھ کر حیران رہ جائیں گے جو کچھ بولتا نہیں اپنے راز اپنے ہی دل میں رکھتا ہے اور انکساری کے ساتھ خدا کے ساتھ چلتا ہے۔ آپ حیران رہ جائیں گے۔

کچھ ہی عرصہ ہوا جب میں نے ''عدالت میں کلامِ مُقدّس'' کے موضوع پر منادی کی تھی۔ اگر کوئی چور صفت وہاں نظر نہ آئے تو اِس پر حیرت نہیں ہونی چاہئے جو سمجھتا ہو کہ وہ وہاں جائے گا۔ یقیناً۔ وہاں کوئی جھوٹا نظر نہ آئے گا، نہ کوئی زناکار، ایسے تمام اشخاص وہاں نہ ہوں گے۔ لیکن حیرت ہوگی تو اِس بات کی کہ اُن کے لئے مایوسی ہوگی جو سمجھتے تھے کہ وہاں ہوں گے لیکن اُن کو رد کر دیا جائے گا۔ وہ جو کہتے ہیں ''ذرا ٹھہریے، میری والدہ اِس کلیسیا میں تھیں میرے والد اِس کلیسیا میں تھے میرے دادا اور دادی بھی اِس کلیسیا میں رہے۔ میں ساری عمر اِس کلیسیا کا رُکن رہا ہوں''۔

جواب ملے گا ''اے بدکرداروں مجھ سے دور ہو جاؤ میں تم کو نہیں جانتا''۔

93 اُن دنوں پر غور کیجیے جب بزرگ شمعون جو گمنام شخص تھا اُس کی کوئی شہرت نہ تھی، بائبل میں اُس کا کہیں اور ذکر نہیں ملتا۔ لیکن بائبل بتاتی ہے ''روح القدس نے اُس پر ظاہر کیا تھا (یہ تھا اُس کا مقام۔ یہ ہے آپ کا مقام) کہ جب تک وہ مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھے گا''۔ اور پھر دیکھئے کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا کون تھا وہ عجیب شکل وصورت کا آدمی تھا بیابان میں رہنے والا جنگلی آدمی۔ یہ اُس پر منکشف کیا گیا۔ وہ پیغام کی منادی کرتا ہوا ظاہر ہوا۔ اِس پر غور کیجئے۔

وہ ناچیز سی این کون تھی؟

95 ناچیز کنواری مریم جو ناصرۃ (جس کا مطلب جیفرسن ویل بھی لیا جا سکتا ہے) کے شہر میں رہتی تھی جہاں گناہ اور سب برائیاں موجود تھیں لیکن مریم نے اپنے آپ کو خالص رکھا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ کسی روز وہ

آنے والا مسیح آئے گا۔سمجھے؟

96 یوسف ایک بڑھئی تھا جس کی بیوی فوت ہوگئی تھی اور وہ اِس لڑکی کو حاصل کرنا چاہتا تھا۔اور اُسی وسیلہ سے روح القدس اُس پر آ گیا۔پھر دنیا اکٹھی ہوئی اور اُسے ''جنونی، یا پنتی کاسٹل'' کہہ کر بدنام کیا۔وہ اُسے ایسا بچہ سمجھتے تھے جو شادی ہونے سے پہلے ہی پیدا ہو گیا تھا۔وہ یہی یقین کرتے تھے اور انہیں ایسا ہی دکھائی دیتا تھا۔لیکن خدا حکیموں اور عقل مندوں کی آنکھوں کو اندھا کرنے کے لئے ایسا کرتا ہے اور اسے بچوں پر ظاہر کرتا ہے جو اِسے قبول کریں گے۔

97 میں سمجھتا ہوں کہ جو کچھ میں اِس کے بعد بیان کروں گا اُس کے لئے کافی پسِ منظر تیار ہو گیا ہے۔ میں آپ کو دکھانے جا رہا ہوں۔کیا آپ اِس تیل کو دیکھتے ہیں؟ اب جو کچھ میں نے آپ کو بتایا ہے یہ پسِ منظر ہے تا کہ آپ سمجھ جائیں کہ یہ آدمی نہیں خدا ہے میں اِس طرف اشارہ کروں گا۔

98 اب ''یہاں اوپر آ جا'' ایک آواز تھی۔اور جونہی اُس نے نگاہ کی تو نرسنگے کی آواز سنی اور پھر فوراً روح میں آ گیا جونہی وہ روح میں آیا تو اُسے یہ باتیں نظر آنا شروع ہوگئیں۔جب آپ روح میں آ جاتے ہیں تو آپ کو چیزیں نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔پہلے آپ کو روح میں آنے کی ضرورت ہے۔کیا یہ درست ہے؟

99 لیکن اگر آپ گنبد کے کھیل میں حصہ لینے جائیں اور کہیں ''مجھے بیس بال پسند ہے'' تو کیا ہو۔اف۔ اور آپ بکس سیٹ کے عین نیچے پہلی قطار میں نشست حاصل کرلیں اور آپ ینکی یا بُل ڈاگ یا وہ جو کوئی بھی ہوں، کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہے ہوں۔اور وہ سب بڑے اچھے طریقے سے کھیل رہے ہوں۔

100 اور آپ کی پسندیدہ ٹیم کھیل ہارنے لگے اور ایک دم جدید بیب روتھ اپنا بلاّ گھمائے اور کہے ''دور اُس طرف دیکھو؟'' بیس بال میں تین آدمی ہوتے ہیں۔''وہ مارا'' اور وہ اُسے ٹھوکر مار کر غائب کر دے اپنا ہیٹ اتار کر اُس سے پنکھا جھلنے لگے پہلے بیس پر چلا جائے اور اردگرد دیکھے تمام دوسرے شخص دوسرے بیس پر چلے جائیں دوسرے بیس مین کے ساتھ ہاتھ ملائیں تو وہ چپ چاپ اپنے گھر کو چلا جائے گا۔عزیزو، ہر طرف نعرے، اچھلنا، شور اور زندہ باد کی للکاریں ہوں گی۔

101 میں نے درحقیقت انہیں کھیلتے ہوئے دیکھا ہے۔کیا آپ کو تنکوں کے بنے قدیم ہیٹ یاد ہیں؟ ایک دن میں بیس بال کا کھیل دیکھنے کے لئے گیا اور ایک آدمی کو ہوم رن بناتے دیکھا۔اور ایک شخص میرے آگے تنکوں کا ہیٹ پہنے بیٹھا ہوا تھا وہ پورے جوش میں تھا۔اُس نے ہیٹ اتار کر نیچے کھینچ لیا اور کالر کی طرح مروڑ لیا

جس سے اوپری حصہ باہر نکل گیا۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ اپنے طور پر عظیم وقت گزار رہا تھا۔ وہ اِس طرح مگن تھا کہ اُسے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کیا کر رہا تھا وہ اچھل کود مچا رہا تھا اور نعرے لگا رہا تھا۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ میں اُس وقت کیا سوچ سکتا تھا۔ وہ بیس بال کو پسند کرتا تھا۔ اُسے بیس بال کا جنون تھا جیسے لوگ سگریٹ کے جنون یا وہسکی کے جنون میں مبتلا ہوتے ہیں۔ مجھے یسوع کا جنون ہے۔ میں اُسی کو پسند کرتا ہوں۔ اگر آپ یسوع کے دیوانے بن جائیں یہ کسی چیز کی دوستی......

104 پھر آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اُس آدمی نے کہا ہوگا ''میں بیس بال کا شیدائی ہوں''۔ اور اُس کی پسند کے لوگ ہارنے والے تھے، اور اُس نے انہیں آتے اور اُس طرح جیتتے دیکھا، اُس نے اردگرد دیکھ کر کہا ''میرا خیال ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہے''۔

''کیا وہ بیس بال کو پسند کرتا ہے؟ وہ کوئی چیز ہے''۔

آپ کہہ سکتے ہیں ''کیا آپ اِسے پسند نہیں کرتے؟ آپ میں کوئی خرابی ہے''۔ بیس بال کا ہر اچھا شوقین کہے گا ''اِس شخص میں کیا خرابی ہے؟ اُس میں کچھ غلطی ہے۔ اُسے وہاں بیٹھے ہوئے دیکھئے''۔

اوہ، یہ بس ایسے ہے......

106 اب دو اور دو کو جمع کیجئے۔ سمجھے؟ جب آپ یسوع کے دیوانے ہوں اور آپ روح القدس کو کلام کے اندر اترتے محسوس کریں تو کوئی چیز پکار اٹھتی ہے۔ آپ اپنے آپ سے باہر نکل جاتے ہیں۔

107 مجھے امید ہے کہ یہ آدمی مجھے معاف کر دے گا وہ یہاں قریب ہی بیٹھا ہے۔ یہ طویل القامت سیاہ بالوں والا دوست جو یہاں بیٹھا ہے ایک دن وہ ہال کے اندر کھڑا تھا اور کسی شخص نے اُسے برکت دینے کیلئے کچھ الفاظ کہے۔ اِس بیچارے لڑکے پر بہت بُرا وقت آیا تھا۔ مجھے معلوم ہے کہ اُس کی بیوی نے اِس لئے اُسے چھوڑ دیا اور طلاق کے لئے مقدمہ دائر کر دیا کہ یہ یسوع مسیح سے محبت کرتا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اور کسی نے یسوع کے بارے میں کچھ کہا آپ جانتے ہیں کہ وہ یسوع کے شیدائیوں میں سے تھا۔ یہ لڑکا جنگ میں شامل رہا تھا اور وہاں گولیاں وغیرہ چلاتا رہا تھا اِس پر اُسے افسوس تھا۔ وہ اپنے بیوی بچوں کے پاس گھر آیا۔ جونہی خدا نے اُسے برکت دینا شروع کی اور وہ خدا کے ساتھ درست ہوا اُس کی بیوی نے بگڑ کر اُسے چھوڑ دیا اور طلاق کا دعویٰ کر دیا اُس نے اُسے سردی میں باہر نکال دیا۔ لیکن وہ اب بھی یسوع کا دیوانہ تھا۔ اور ایک رات جب وہ وہاں کھڑا تھا اور کسی نے بیان کیا کہ یسوع کس قدر عظیم ہے تو اِس نے کہا ''اوہ، خدا کو جلال ملے!'' یوں کہتے ہوئے

اُس نے بازوا یکدم نکالے اوراُس کی مٹھّیاں دیوار کے پار ہوگئیں۔لیکن اُسے معلوم نہ تھا کہ اُس کی مٹھّیاں دیوار میں دھنس گئی تھیں۔اُس نے کہا ''بھائی بِل ، میں اِس کی قیمت ادا کروں گا''۔میرا خیال ہے کہ بھائی وڈ نے وہاں نئے ٹکڑے لگا دیئے ہیں۔بھائی بَین ،ہمیں اِس پر ناراضگی نہیں ہوئی ہمیں تو خوشی ہوئی ہے کہ آپ یسوع کے شیدائی ہیں۔

109 جب روح القدس آپ کے اندر کوئی کام کرتا ہے تو آپ ساکن کھڑے نہیں رہ سکتے کوئی چیز بلبلے کی طرح اوپرآ جاتی ہے۔آمین۔جی ہاں،کوئی چیز پکڑ لیتی ہے یسوع کا دیوانہ بنا دیتی ہے۔جب آپ خداوند سے پیار کرتے ہیں تو کوئی چیز آپ کے اندر آپ کو جکڑ لیتی ہے اور بھوک اور پیاس لگاتی ہے۔یسوع نے کہا تھا ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے''۔مبارک ہیں وہ جو اِس کے پیاسے ہیں خواہ اُنہوں نے اسے حاصل کیا ہو یا نہیں۔کتنے لوگ خدا سے اور زیادہ چاہتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔چونکہ آپ خدا سے اور زیادہ چاہتے ہیں اِس لئے آپ کو ایسی ہی برکت ملے گی۔اگر آپ نے اِسے نہ بھی حاصل کیا ہو تو بھی آپ مبارک ہیں۔''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں''۔آپ بھوکے اور پیاسے ہونے کے سبب مبارک ہیں۔آپ مبارک ہیں اسلئے کہ اِس کے خواہش مند ہیں۔بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اِسے نہیں چاہتے۔کیا آپ کو ایک رات کا میرا وعظ یاد ہے؟ دیکھئے،جیسے مورون نے کیا کہ اُس نے ڈبے کو پکڑے رکھا اور تحفے کو پھینک دیا۔سمجھے؟ ڈبے کو نہ لیں تحفے کو لیں۔

111 ٹھیک ہے۔

''فوراً میں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے''

اب غور کیجئے کہ تھوڑی دیر بعد، مجھے یقین ہے کہ کل رات ہم یہ بیان کر چکے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے اِس تخت پر کوئی نہ تھا لیکن اب کوئی تخت پر بیٹھا تھا پس اِس سے پتہ چلتا ہے کہ یسوع اپنی کلیسیا کے ساتھ جلال میں آ چکا تھا اور تخت پر بیٹھ چکا تھا۔''تخت پر کوئی بیٹھا ہے''۔یہ کلیسیائی زمانوں کے بعد کی بات ہے۔ اب ہم تھوڑی دیر بعد اِسے حاصل کرلینا چاہتے ہیں۔

112 اب آپ کہہ سکتے ہیں ''آج اُس کا تخت کہاں پر ہے؟'' بھائی نیول،اگر میں یاد نہ رکھ سکا تو تھوڑی دیر بعد مجھ سے پوچھ لینا کہ اُس کا تخت آج کل کہاں ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ میں اِس بات کی تہہ میں جاؤں گا۔

’’اب اگر وہ اپنے تخت پر نہیں ہے تو اُس کا تخت کہاں پر ہے؟ اب وہ اپنے تخت پر نہیں ہے۔نہیں جناب۔

113 ٹھیک ہے۔اب۔

’’اور جو تخت پر بیٹھا تھا وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا تھا۔اور اُس تخت کے
گرداگرد زمرد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے‘‘۔

آیئے اب تیسری آیت کو شروع کرتے ہیں۔اور جو تخت پر بیٹھا تھا وہ سنگِ یشب ......سا معلوم ہوتا تھا۔ دوسرے لفظوں میں اگر آپ اُس پر نگاہ کریں تو وہ اتنی شان وشوکت، اتنی خوبصورتی میں تھا......اوہ، میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں۔کیا آپ اُسے دیکھنا نہیں چاہتے؟

115 مجھے بہن ہوارڈ کیڈل یاد ہے۔اور میرا خیال ہے کہ آپ میں سے بہت لوگوں کو وہ یاد ہوگی۔میں گلی کے پار رہتا تھا اور میری بیوی جو یہاں بیٹھی ہے اُسے بھی یاد ہوگا کہ وہ کمرے میں سردی سے ٹھٹھر رہی تھی۔میں اٹھا، ہمارے پاس ایک ننھا سا چولہا تھا اور ہم اپنی روٹیاں تنور میں پکایا کرتے تھے۔سردی زوروں پر تھی، تیز ہوا چل رہی تھی موسمِ سرما تھا برف زمین پر گر رہی تھی اور تیز ہوا چمنی میں سے نیچے تک آ رہی تھی۔اور اپنی جان بچانے کے لئے مجھ سے آگ نہیں جلائی جا رہی تھی۔میں اس سے بہت دلگیر ہوا۔میں چولہے میں کچھ ڈالتا اور وہ باہر اڑ جاتا۔بلی اور میری بیوی دونوں سردی سے ٹھٹھر رہے تھے اور میں آگ جلانے کی کوشش کر رہا تھا۔پھر اچانک میں نے ریڈیو کھولا اور گرم ہونے سے چند منٹ پہلے میں نے دیکھا کہ سسٹر کیڈل یہ گیت گا رہی تھیں:

جب میں اُس سرزمین میں پہنچوں گا
دُور اُس ساحل پر
میں یسوع کو دیکھنا چاہتا ہوں
کیا آپ نہیں دیکھنا چاہتے؟

117 اوہ، میرے خدا۔میں کمرے کے درمیان میں وہیں بیٹھ گیا اور رونا شروع کر دیا۔آپ جانتے ہیں کہ وہ کس طرح گایا کرتی تھیں اُن کی آواز مینا کی طرح شیریں تھی۔جب میں اُس سرحد کو پار کر رہا ہوں گا تو میں اُس کی آواز سننا چاہوں گا۔کہا’’میں یسوع کو دیکھنا چاہتا ہوں۔کیا آپ نہیں دیکھنا چاہتے؟‘‘میں نے دل میں سوچا’’ہاں اے خدا۔میں اُسے کسی روز دیکھنا چاہتا ہوں۔جب ہر طرف پھول لہلہا رہے ہوں، میں یسوع کو دیکھنا چاہتا ہوں‘‘۔کیسے؟ اس طرح کہ وہ اپنے تخت پر اپنی خوبصورتی اور شان وشوکت میں بیٹھا ہو۔میں

وہاں کھڑا ہونا چاہتا ہوں جہاں یوحنا کھڑا تھا تاکہ میں وہاں سے یسوع کو دیکھ سکوں۔

118 کچھ مدت پہلے یہاں غلامی کے دَور میں، میں یہ اپنے سیاہ فام دوستوں کے لئے آج صبح کہنا چاہتا ہوں۔ ایک بوڑھا سیاہ فام آدمی اُس چھوٹی سی جگہ پر گیا جہاں وہ جمع ہوتے تھے۔ کینٹکی میں وہ اُسے گانے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ شاید ماما کاکس اور دوسروں کو یاد ہو کہ وہ کس طرح گاتے تھے وہ گھروں میں جاتے اور ایک باجا بجاتے تھے چھوٹے بڑے سب مل کر گاتے تھے۔ یوٹیکا اور ملک کے دیگر حصوں میں ایسا ہی کرتے تھے۔ اب تو لوگ سیر بھر وہسکی پی کر راک اینڈ رول کا ناچ کرتے ہیں۔ لیکن اُس وقت وہ حمد کے گیت گاتے تھے۔

120 ان پرانے حمد کے گیتوں میں سے ایک گیت کے گائے جانے سے ایک بوڑھا سیاہ فام بھائی بچ گیا۔ اور خداوند نے اُسے منادی کے لئے بلا لیا اور اگلے روز وہ جاگیر میں غلاموں کے ساتھ بات کرنے کو گیا۔ اُس نے کہا ’’کل رات میں نے نجات پائی ہے اور خداوند نے مجھے اپنے بھائیوں میں منادی کرنے کیلئے بلایا ہے‘‘۔

121 آخرکار یہ بات جاگیر کے مالک تک پہنچ گئی۔ اُس نے اُسے اندر بلا کر کہا ’’سامبو، میں چاہتا ہوں کہ تم یہاں اندر آ جاؤ۔ یہاں میرے دفتر میں آ جاؤ‘‘۔ وہ دفتر میں چلا گیا اور کہا ’’جی جناب‘‘۔

122 مالک بولا ’’یہ میں کیا سن رہا ہوں جو تم غلاموں کے درمیان پھیلا رہے ہو میرے غلاموں میں جس بات کا چرچا کر رہے ہو کہ خداوند نے تمہیں آزاد کر دیا ہے؟‘‘

اُس نے کہا ’’جی ہاں۔ مالک میں تمہارا غلام ہوں۔ میں تمہاری دولت کے عوض خریدا گیا تھا۔ لیکن جس طرح خدا نے گزشتہ رات مجھے آزاد کیا یسوع نے مجھے گناہ آلودہ زندگی اور شرمندگی اور موت کی زندگی سے آزاد کیا ہے‘‘۔

مالک نے کہا ’’سامبو، کیا تم پورے ہوش میں ہو؟‘‘

اُس نے کہا ’’میں ہوش و حواس میں ہوں‘‘۔

124 مالک نے کہا ’’میں نے سنا ہے کہ تم جاگیر میں اپنے لوگوں کے آگے منادی شروع کر رہے ہو‘‘۔

125 اُس نے کہا ’’جی ہاں۔ اب یہ میری زندگی کا مقصد ہے کہ لوگوں کے آگے انجیل کی منادی کروں‘‘۔

مالک بولا ’’سامبو، کیا تم یہ پورے دل سے کہہ رہے ہو؟‘‘

اُس نے کہا ’’پورے دل سے کہہ رہا ہوں‘‘۔

126 مالک نے کہا ’’آؤ میرے ساتھ عدالت میں چلو۔ میں بھی تمہیں آزادی دینے جا رہا ہوں۔ تم مجھ سے

آزاد ہو،تم مزید غلامی سے آزاد ہو۔میں نے تمہیں خریدا تھا تم میرے ہو اور میں تمہیں آزاد کر رہا ہوں تاکہ تم اپنے لوگوں میں انجیل کی منادی کر سکو''۔اُس نے جا کر آزادی کے اعلان پر دستخط کر دیئے اور سامبو آزاد ہو گیا۔اب اُسے غلام کی حیثیت سے بیچا نہیں جا سکتا تھا۔وہ انجیل کی منادی کرنے کیلئے آزاد تھا۔

127 اُس نے کئی سال اپنے بھائیوں میں منادی کی۔اُس کی خدمت کے طفیل بہت سے سفید فام لوگ تبدیل ہوئے۔ایک دن وہ بزرگ آدمی وفات پا گیا۔اُس نے تیس چالیس یا اِس سے زیادہ سالوں تک منادی کی تھی۔اور جب وہ فوت ہونے لگا تو ایک کمرے میں لیٹا ہوا تھا اور اُس کے بہت سے سفید فام بھائی اُس کے گرد جمع تھے۔اُن کا خیال تھا کہ وہ دو تین گھنٹوں سے چل بسا ہے۔آخر اُس نے آنکھ کھولی اور اردگرد کمرے پر نظر ڈالی۔

کسی نے کہا''سامبو،آپ کہاں تھے؟''

اُس نے کہا''اوہ،کیا میں دوبارہ واپس آ گیا ہوں؟ کیا میں واپس آ گیا ہوں؟''

اُس نے کہا''سامبو،یہ کیا معاملہ ہے؟''

اُس نے کہا''اوہ،میں دوسری سرزمین میں پہنچ گیا تھا''۔

آدمی نے کہا''ہمیں اُس کے متعلق بتایئے''۔

اُس نے کہا''میں خداوند کی حضوری میں پہنچ گیا تھا''۔پھر اُس نے کہا''جب میں اُس کے سامنے کھڑا تھا''۔اُس نے بتایا''ایک فرشتے نے میرے پاس آ کر کہا کہ کیا تمہارا نام سامبو ہے؟''

میں نے کہا''جی ہاں ، یہی میرا نام ہے''۔

فرشتے نے کہا''اندر آ جاؤ''۔

میں اندر چلا گیا اور خداوند کو وہاں بیٹھے دیکھا۔

اُس نے کہا''سامبو،یہاں آ جاؤ۔آخر تم نے اُسے دیکھ لیا ہے۔میں چاہتا ہوں کہ تم یہاں آ جاؤ۔

ہم تمہیں تمہاری پوشاک دینا چاہتے ہیں۔تمہیں تمہاری بربط دینا چاہتے ہیں۔

ہم تمہیں تمہارا تاج دینا چاہتے ہیں''۔

سامبو نے کہا''میرے ساتھ بربطوں،تاجوں اور چوغوں کی بات نہ کرو''۔

اُس نے کہا''لیکن تم نے انعام جیتا ہے۔ہم تمہیں تمہارا انعام دینا چاہتے ہیں''۔

اُس نے کہا’’ میرے ساتھ یہ انعام وغیرہ کی بات نہ کرو۔بس مجھے یہاں کھڑے
ہوکر ایک ہزار سال تک یسوع کو دیکھنے دو۔ یہ ہی میرا انعام ہوگا‘‘۔

میرا خیال ہے کہ ہم سب کی سوچ اِسی طور کی ہوگی’’ مجھے کھڑے ہوکر یسوع کو دیکھنے دو‘‘۔اوہ، اُس وقت مجھے موجودہ بدن سے بالکل مختلف بدن ملے گا۔آپ کے وجود کا ہر ریشہ یسوع کو دیکھنے کے لئے ہوگا۔

134 یوحنا وہاں کھڑا تھا اور یسوع کو تخت پر بیٹھے دیکھ رہا تھا اور وہ سنگِ یشب اور عقیق سا دکھائی دیتا تھا۔ بائبل کی ہر بات اور ہر لفظ کا کچھ نہ کچھ مطلب ہے۔اب سنگِ یشب اور عقیق......

135 اب آپ اگر غور کریں تو اِسکا موازنہ دیگر نوشتوں سے ممکن ہے۔کلامِ مقدّس کے اگلے حصوں میں وہ الفا اور اومیگا، آغاز اور اختتام تھا۔وہ اوّل اور آخر تھا۔وہ باپ، بیٹا اور روح القدس تھا۔وہ سب کچھ تھا اور سب کچھ اُسکے اندر مجتمع تھا۔متی 17 باب میں یہ نظر آتا ہے کہ تبدیلیٔ صورت کے پہاڑ پر سب کچھ اُسی میں مجتمع ہوگیا تھا۔

136 اب سنگِ یشب بھی ایک پتھر تھا اور عقیق بھی ایک پتھر تھا۔(ہم تھوڑی دیر بعد ان کے رنگوں پر غور کریں گے)۔میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ سمجھ لیں کہ ہر بزرگ جب پیدا ہوا، جی ہاں، ہر شخص کا پیدائش کے لحاظ سے ایک پتھر ہوتا ہے۔ میں اپریل میں پیدا ہوا اور میرا پتھر ہیرا ہے۔مختلف مہینے مختلف پتھروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔اسی طرح اسرائیل کے بزرگ بھی تھے۔ ہر بار جو بھی بزرگ پیدا ہوا اُس کا ایک پیدائشی پتھر تھا۔

137 میں یہاں کچھ دیر ٹھہرنا چاہتا ہوں۔ جب عبرانی مائیں...... میں آپ کو الٰہی کلام دکھانا چاہتا ہوں تاکہ آپ کا ایمان یقینی طور پر خدا کے کلام پر تعمیر ہو۔ ہر بار جب عبرانی ماؤں کو دردِ زہ لگتا تھا اور اُن کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہوتا تھا تو بچے کی پیدائش کے وقت ماں جو لفظ منہ سے نکالتی تھی وہی اُس بچے کا نام ہوجاتا تھا اور فلسطین میں وہی مقام اُس کے لئے مقرر ہوجاتا تھا جہاں وہ خداوند کی آمد کے وقت ہوگا۔ماں کے دردِ زہ......جیسے ’’افرائیم‘‘ کے معنی ہیں’’سمندر کے ساتھ‘‘۔سمجھے؟ اور افرائیم کا قرعہ سمندر کے ساتھ نکلا۔اور یہوداہ کا مطلب ...... میں اِس لفظ کے معانی نہیں جانتا لیکن میں اِسے تلاش کرسکتا ہوں۔لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ ایسی چیزیں تلاش کرسکوں۔لیکن اگر ہم پیچھے جا کر دیکھیں کہ یہوداہ کے کیا معنی ہیں تو اُس کا وہی مطلب ہوگا جو مقام اُسے بنی اسرائیل کے درمیان حاصل ہوا۔

138 اگر ہم پیدائش 48 اور 49 باب کو دیکھیں تو وہاں یعقوب جب مرنے کے قریب تھا تو اُس نے اپنے عصا کا سہارا لے کر، آنکھوں سے نابینا تھا اُس نے اپنے بیٹوں کے وہ مقام متعین کردیئے جو دنیا کے آخر

پر انہیں حاصل ہوں گے۔اور جب سے وہ اپنے وطن میں واپس گئے ہیں وہ انہی مقامات کے مطابق ہیں۔ اُس نے یوسف سے کہا ''تو پھلدار پودا ہے جو پانی کے چشمہ کے پاس لگا ہوا ہو''۔وہ مزید کہتا چلا گیا۔اُس نے کہا ''تو نے خداوند پر بھروسا کیا ہے۔تو نے اپنی شاخ کو خداوند میں مضبوط کیا ہے(ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ سمجھے؟) لیکن کسی دن وہی شاخ واپس دیوار پر چڑھ آئے گی''۔اور اب وہ وہاں پر ہے ٹھیک وہاں موجود ہے۔ جو کچھ یعقوب نے تین ہزار سال پہلے کہا تھا، وہ عین اُسی طرح واپس آیا ہے۔اُس نے افرائیم سے کہا کہ اُس نے اپنے پاؤں تیل میں ڈبوئے ہیں اور افرائیم کو عین وہی ٹھکانا ملا جہاں تیل کے بڑے کنوئیں ہیں۔بالکل اُسی طرح ہوا۔

139 اُن لوگوں کے منہ کے الفاظ کس طرح اُن فانیوں پر آئے؟ خدا اُن کے ریشوں کو لے کر اُن کے اندر حرکت دے رہا تھا۔

140 یوں نظر آتا ہے کہ جب رومی سلطنت نے انہیں بکھیر دیا۔جب دوسروں نے اُنہیں پراگندہ کر دیا جب ہٹلر نے اُن پر اپنی نفرت ظاہر کی تو لاکھوں کی تعداد میں اُن کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا اُن کی خون کی نالیوں میں بلبلے داخل کئے گئے اور وہ مر گئے۔آپ اُن کی اور اُن کے بچوں کی لاشیں باڑوں پر ٹنگی ہوئی دیکھ سکتے تھے۔ اُن کی ہڈیوں کی کھاد بنا کر کھیتوں میں ڈالی گئی۔اُن کو باہر نکال لے جاتے اور گاڑیوں میں ڈال کر گولی مارنے کے لئے لے جاتے تھے۔پھر انہیں باہر نکالا جاتا جب وہ باہر آتے اور آغاز کے قریب کا وقت ہوتا تو وہ یہ گیت گا رہے ہوتے ''مسیحا آئے گا اور ہم پھر انگور کا شیرہ پئیں گے''۔جب وہ یہودی مرنے کے لئے آگے چل رہے ہوتے تھے اور اُن کو معلوم ہوتا تھا کہ چند دھڑکنیں باقی رہ گئی ہیں اور پھر اُن کا دل ختم ہو جائے گا۔اور وہ یہ گاتے ہوئے آگے چلتے جاتے ''جلد ہی ہم مسیحا کو دیکھیں گے''۔اوہ، میرے خدا۔اُن کی ہڈیوں کی کھاد بنائی گئی۔آپ جو سپاہی لوگ ہیں آپ یہ جانتے ہیں آپ نے سب کچھ دیکھا ہے۔میں نے وہ میدان دیکھے ہیں جہاں ہٹلر اور دوسرے لوگ اُن کو جلاتے تھے۔اور دیکھیں تو سٹالن اور روس نے اور اُن سب نے یہی کچھ کیا تھا۔یہ سچ ہے۔ لیکن اُن یہودیوں کا کیا معاملہ تھا؟ اُنہیں مجبور کیا جا رہا تھا کہ اپنے وطن کو واپس چلے جائیں۔اب وہ اُسی جگہ پر کھڑے ہیں۔میں نے وہ عظیم فلم دیکھی ہے ''آدھی رات سے پہلے تین منٹ''۔جب یہودی اندر آئے تو اُن سے پوچھا گیا ''تم کس لئے واپس آ رہے ہو کیا اپنے وطن میں مرنے کے لئے؟''۔اُنہوں نے کہا ''ہم مسیح کو دیکھنے کے لئے آئے ہیں''۔آمین۔ہم آخری وقت میں ہیں۔

144 ہر بچہ جو پیدا ہوتا تھا اُس کا پیدائش کے اعتبار سے ایک پتھر ہوتا تھا۔ اور ہارون سردار کاہن کے مقدّس لباس پر ایک سینہ بند تھا جس پر ہر بیٹے کے لیے ایک پتھر لگا ہوا تھا۔ یہ بات ہے جس کو میں کچھ زیادہ دیر تک پکڑے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ چھٹی آیت کو ہم سمجھ سکیں کیونکہ پرانے عہدنامہ کی تمام علامات اِس میں نظر آ جاتی ہیں۔ پرانے عہدنامہ کا تمام فرنیچر اور ہر چیز اُس نمونہ کے مطابق بنائی گئی تھی جو آسمان پر دکھایا گیا تھا یہ نمونہ بنی نوع انسان کو دیا گیا تھا۔

سردار کاہن ہارون کے سینہ بند پر غور کریں تو اُس پر ہر قبیلے کے پیدائشی پتھر کی نمائندگی موجود تھی۔ افرائیم کے قبیلہ، منسی کے قبیلہ، جد کے قبیلہ، بنیمین کے قبیلہ، ہر ایک قبیلہ کے لئے اُس کا پیدائشی پتھر وہاں موجود تھا۔ اور پھر وہ اس طرح کرتے کہ اُن پیدائشی پتھروں کو، اُن خوبصورت جواہر کو ایک بلّی پر ٹانگ دیتے تھے۔ اور اگر کوئی نبی نبوت کرتا اور وہ اِسے روشن ہوتے دیکھ لیتے......اُسے وہ اوریم وتمیم کے سامنے لے آتے اور وہ اپنی نبوت بیان کرتا تھا۔ اگر مقدّس روشنی ظاہر ہوتی اور یہ پتھر مل کر جگمگانے لگتے تو اِس کا مطلب ہوتا کہ خدا جواب دے رہا ہے۔ یہ پورے قبیلہ کے لئے ہوتا۔ یہ اُن تمام قبیلوں کے لئے تھا۔

146 اب اِن میں پہلا پتھر...... کتنے لوگ جانتے ہیں کہ پہلا بیٹا کون تھا؟ اُس کا نام کیا تھا؟ روبن۔ بالکل ٹھیک ہے۔ سب سے آخری کون تھا؟ بنیمین۔ یہ سچ ہے۔ روبن کا پیدائشی پتھر سنگِ یشب تھا، اور بنیمین کا پیدائشی پتھر عقیق تھا۔ اُسے روبن اور بنیمین کے طور پر نظر آنا تھا جو اوّل بھی تھا اور آخر بھی، جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے۔ وہ الفا یعنی یونانی میں پہلا حروف تہجی اور اومیگا یعنی یونانی میں حروفِ تہجی کا آخری حرف تھا۔ وہ اوّل بھی تھا اور آخر بھی۔ وہ روبن سے لے کر بنیمین تک تھا۔

اوہ، میرے عزیزو۔ وہ سنگِ یشب اور عقیق کا سا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ اپنے تخت پر بیٹھا ہوا تھا۔

147 آپ سب اُسے جلال کے تخت پر بیٹھے دیکھنا کس قدر پسند کریں گے؟ آیئے ذرا مکاشفہ **21:10** میں جلدی سے جا کر یسوع کو ایک نظر دیکھ لیں۔ مکاشفہ **21:10-11**

> اور وہ مجھے روح میں ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہرِ مقدّس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دکھایا۔ اُس میں خدا کا جلال تھا اور اُس کی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی اُس یشب کی سی تھی جو بلوّر کی طرح شفاف ہو۔

اُس کی روشنی......روشنی کون ہے؟

اُس شہر میں سورج کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں...... کیونکہ برّہ اُس کا چراغ ہے۔

149 سنگِ یشب، عقیق: خدا کا جلال مسیح ہے اور مسیح کا جلال اُس کی کلیسیا ہے۔ اور مسیح اوّل تھا۔ وہ کیا تھا۔ وہ وقت کا آغاز تھا اور وہ وقت کا اختتام ہے۔ وہ بزرگوں سے اوّل ہے اور وہ اُن سے آخر ہے۔ مسیح وہ روح تھا جو افسس کی کلیسیا کے اندر تھی۔ اور وہ لودیکیہ کی کلیسیا کے اندر پائی جانے والی روح ہے۔ وہ اوّل اور آخر ہے۔ وہ الف تا ے ہے یعنی اوّل اور آخر۔ وہ جو تھا اور جو آنے والا ہے داؤد کی اصل و نسل، صبح کا چمکتا ہوا ستارہ، وادیوں کا سوسن، شارون کا گلاب ہے۔ اوہ، بائبل میں چار سو اور کچھ القاب ہیں جو یسوع سے متعلق ہیں۔ ذرا سوچیئے کہ وہ کیا تھا۔ تو بھی وہ پست خداوند یسوع بنا اور خدا کی تعریف کیلئے ایک چرنی میں پیدا ہوا۔

150 ہر حقیر چیز پر غور سے نظر کیجئے کیونکہ وہ درست ہے۔ ہر چیز جو بڑی ہے، وہ پھولی ہوئی قمیص ہے، پس اُس پر کوئی توجہ نہ کریں (سمجھے؟) اُس میں بس ہوا بھری ہے اور وہ کچھ نہیں۔

151 اب ''سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا تھا''۔ آیئے پیچھے چلیں۔ ہمارے پاس تھوڑا سا وقت ہے کیا نہیں ہے؟ ابھی ہمارے پاس تقریباً چالیس منٹ ہیں۔ آیئے غور کریں اور حزقی ایل 1 باب پر چلیں۔ ہم بائبل میں پیچھے پرانے عہد نامہ میں حزقی ایل کے صحیفہ میں چلیں گے اور وہاں سے پڑھیں گے جہاں حزقی ایل نے بھی خداوند کو دیکھا تھا اور اِن حوالہ جات کا موازنہ کریں گے اور دیکھیں گے کہ ہم کہاں پر ہیں۔ ٹھیک ہے اب ہم حزقی ایل پہلے باب سے تھوڑی دیر پڑھیں گے۔ میں پہلی پانچ آیات کو پڑھنے لگا ہوں اور پھر جس طرح میں نے نشان لگا رکھا ہے ہم 26 سے 28 آیات کو پڑھیں گے۔ لیکن آیئے پہلے حزقی ایل نبی کے صحیفہ میں سے پہلے باب کی پہلی آیات کو پڑھیں۔

> تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں۔ اُس مہینے کی پانچویں کو......
>
> (اب دھیان کیجئے)...... یہویاکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں خداوند کا کلام بوزی کے بیٹے حزقی ایل کاہن پر جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا نازل ہوا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا۔ اور میں

نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ شمال سے آندھی اٹھی......

152 اِس نبی کو دیکھئے۔ مسیح کی آمد سے پانچ سو پچانوے سال پہلے اُس کی رویتیں یوحنا کی رویتوں سے کیسی مطابقت رکھتی ہیں۔

......شمال سے آندھی اٹھی۔ایک بڑی گھٹا اور لپٹتی ہوئی آگ اور اُس کے گرد روشنی چمکتی تھی اور اُس کے بیچ سے یعنی اُس آگ میں سے صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی۔اور اُس میں سے چار جانداروں کی ایک شبیہہ نظر آئی۔ اور اُن کی شکل یوں تھی کہ وہ انسان سے مشابہ تھے۔

153 خدا کے روح کو جو اِن چار جانداروں کی شبیہ کے اوپر تھا دیکھئے کہ وہ صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا یا عنبریں رنگ تھا۔ یہ زردی مائل سبز رنگ ہوتا ہے۔اب دیکھئے۔ یہ زردی مائل سبز یا عنبریں رنگ تھا۔وہ یکساں ہے، آج ......اُس نے حزقی ایل کی رویا کے درمیان میں خود کو اُس پر ظاہر کیا۔ جو روشنی اُس نے اِن چار جانداروں کے اوپر جھلکتی ہوئی دیکھی زردی مائل سبز رنگ کی تھی۔ جب وہ یوحنا پر ظاہر ہوا تو زمرد کے سے رنگ میں دکھائی دیا اور یہ بھی زردی مائل سبز رنگ ہوتا ہے۔اب وہ یوحنا عارف کے پاس زردی مائل سبز رنگ میں آتا ہے۔وہ ہمارے پاس زردی مائل سبز رنگ کی روشنی میں آتا ہے۔

نور میں چلتے رہو، مسیح نور ہے

154 آیئے اب 26 آیت پر چلیں اور ہم اسے 28 آیت تک پڑھیں گے۔26 آیت ''اور اُس فضا سے اوپر......'' میں چاہتا ہوں کہ آپ نشان لگا لیں اور گھر جا کر اِس کے ایک ایک نقطہ کو پڑھیں۔

اور اُس فضا سے اوپر جو اُن کے سروں کے اوپر تھی تخت کی صورت تھی اور اُس کی صورت نیلم کے پتھر کی سی تھی اور اُس تخت نما صورت پر کسی انسان کی سی شبیہ اُس کے اوپر نظر آئی ...... (یہ ابن آدم یعنی مسیح تھا۔ سمجھے؟)

اب غور سے دیکھئے کہ وہ یہاں کس طرح سے ظاہر ہوا تھا۔

اور میں نے اس کی کمر سے لے کر اوپر تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ...... (دیکھئے، ابن آدم کیا رد گرد)......اور میں نے اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور شعلہ کا سا جلوہ اُس کے درمیان اور گردا گرد دیکھا۔

156 غور سے سنئے۔ روحانی ہو جایئے اور میں یسوع کے نام سے آپ کو قسم دیتا ہوں کہ خود اپنے دلوں میں اِسے اپنے لئے محفوظ کر لیجئے۔ لیکن اتنا یاد رکھئے کہ یہ کس قدر بابرکت ہے۔ آیئے 27 آیت سے دوبارہ شروع کریں۔ ہر شخص غور سے سنے۔ حقیقی معنوں میں اِسے سمجھ لیں۔

157 اور میں نے اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ......(جو کہ زردی مائل سبز رنگ ہے)......اور شعلہ سا جلوہ......(زردی مائل سبز رنگ کے گرد آگ)......اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک (یعنی کمر سے اوپر کی طرف)......صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ ......اور اُس کی کمر سے لے کر نیچے تک میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی اور اُس کی چاروں طرف جگمگاہٹ تھی۔ (چاروں طرف آگ)۔ جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے ویسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی۔ یہ خداوند کے جلال کا اظہار تھا۔ اور دیکھتے ہی میں اوندھے منہ گرا اور میں نے ایک آواز سنی جیسے کوئی باتیں کرتا ہے۔

158 دھیان کیجئے۔ کیا آپ تیار ہیں؟ غور سے سنئے۔ اِسے تھام لیجئے اور یاد رکھئے تا کہ آپ اِسے جان سکیں۔ (جین، آپ ٹیپ روک سکتے ہیں)۔ غور سے سنئے۔ (نہیں، مجھے اِس کو روکنا نہیں چاہئے۔ یہ درست ہے)۔ میں ٹیپ کے متعلق کلیسیا کو اجازت دے رہا تھا کہ اِسے رکھ لیں۔ اِس پر غور کیجئے۔ اب آپ جان سکتے ہیں کہ اُس روشنی کا رنگ جو خداوند کے ساتھ ہے اور خداوند کی روشنی جو خداوند کے ساتھ ساتھ چلتی ہے، جو کہ خداوند ہی ہے وہ صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی، یعنی زردی مائل سبز ہے۔ یہی رنگ اُس روشنی کا ہے جو اَب ہمارے ساتھ ہے اور سائنس دانوں نے اس زردی مائل سبز روشنی کی تصویریں لی ہیں۔ جب ایک چھوٹے لڑکے نے اور میں نے اُسے پہلی بار دیکھا تھا آپ میں سے پرانے لوگوں کو یاد ہوگا۔ اصل تصویر کے لئے جانے سے پہلے میں آپ کو ہمیشہ بتاتا رہا کہ ''اس کا رنگ عنبریں یعنی زردی مائل سبز ہے''۔ اب آپ کو یہ بتانے کے لئے کہ خداوند کا روح......

جب حزقی ایل نے اُس انسان نما شبیہ کو دیکھا جب وہ اُس کی حضوری میں کھڑا تھا تو کہا ''اس کی کمر سے اوپر تک آگ سی تھی اور اُس کی کمر سے نیچے تک شعلہ کی سی تجلی تھی۔ اور اُس کے گرداگرد بہت سے رنگ تھے جیسے قوسِ قزح کے ہوتے ہیں''۔ کیا یہ سچ ہے؟

161 میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں کہ خدا اب بھی ان ہی رنگوں میں رہتا ہے ''کمر سے اوپر کی طرف

عنبریں رنگ کی آگ''، کسی فلمی کیمرہ یا رنگین کیمرہ سے اُسکی تصویر ''کمر سے اوپر تک عنبریں رنگ اور کمر سے نیچے تک اور گرداگرد بہت سے رنگ ہیں جیسے اُس دھنک کے جو بارش کے بعد آسمان پر دکھائی دیتی ہے''۔ یہ یسوع مسیح ہے جو آج، کل اور ابد تک یکساں ہے۔ روح القدس ابھی تک اُسکی قدرت میں ہے اِس آخری زمانہ میں ابھی تک اُسکی کلیسیا میں ہے۔ یہ ہے آپکا مقام۔ یہ میں نہیں تھا میں تو صرف وہاں کھڑا تھا لیکن یہ ایک تصویر تھی جو اُس وقت لی گئی۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اُس پر نظر کریں، یہ بالکل اُسی طرح ہے جیسے حزقی ایل نے دیکھا: وہی رنگ، وہی طریقہ اور اُسی طرح کام کرنا اور جانداروں کا آگے بڑھنا بالکل اُسی طرح سے ہے۔ یہ کیا ہے؟ جاندار زندہ کلیسیا کی نمائندگی کرتے ہیں یعنی وہ کلیسیا جو مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی قدرت کے ساتھ زندہ ہے۔ اُسی زردی مائل سبز رنگ کی روشنی نے اُسے کمر سے لے کر اوپر تک اور کمر سے لے کر نیچے تک ڈھانپ رکھا ہے۔

162 یہ کوئی تصوراتی چیز نہیں ہے اِس کی تصویر سائنس نے لی ہے۔ اُن کے رنگوں پر غور کیجئے۔ دھنک میں آگ کے رنگوں پر غور سے نظر کیجئے۔ اِس زمرد کے سے رنگ کو دیکھئے۔ اب یہ کیمرہ خالصتاً فوٹوگرافر کا کیمرہ تھا۔ یہ کیمرہ رنگین تھا اور یہ ہر قسم کے رنگوں کی تصویر لے سکتا تھا۔ وہاں زمرد کے سے رنگ کو موجود دیکھئے۔ اگر میں اسے کہیں روشنی میں لاسکوں تو پھر آپ اِسے پیچھے دیکھ بھی سکیں گے۔ کیا اب آپ دیکھ سکتے ہیں؟ ''قوسِ قزح کی مانند'' اِن پٹیوں کو دیکھئے جو قوسِ قزح کی طرح ہیں ہر رنگ دوسرے سے الگ نظر آ رہا ہے۔ ہم چند منٹ بعد اِس بات پر آئیں گے کہ یہ رنگ کیا ہیں اور یہ کس چیز کو منعکس کرتے ہیں۔

163 اِس سے میرا حقیر سا دل خوشی سے اچھل پڑتا ہے۔ اور یہ جان کر کہ جس دن میں ہم رہ رہے ہیں، مسیح...... جب تمام زمین ریت کی طرح گرتی جا رہی ہے...... میں سوچتا ہوں کہ ''میں یہ کیوں نہیں بتا سکتا؟ میں یہ دنیا کو کیوں نہیں دکھا سکتا؟'' یہ دنیا کے دیکھنے کے لئے نہیں تھا۔ دنیا اِسے نہیں دیکھ پائے گی۔ وہ کبھی اِسے نہ دیکھیں گے۔ لیکن کلیسیا ہر زمانے سے زیادہ زور کے ساتھ ہلائی جا رہی ہے۔

164 اُن زمانوں میں وہ اِس کی تصویر نہیں لے سکتے تھے۔ لیکن اب وہ لے سکتے ہیں کیونکہ اُن کے پاس اب ایسے مشینی آلات موجود ہیں۔ وہی لوگ جو مشینوں کو لے کر خدا کا انکار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہی گھوم پھر کر ثابت کر رہے ہیں کہ کوئی خدا موجود ہے۔ یہ سچ ہے۔ اب آپ کو یاد رکھنا ہوگا کہ اِسے میں نے نہیں بنایا ہے میں اِسے آپ کے لئے عین بائبل سے پڑھ رہا ہوں۔ جب میں پڑھتا ہوں تو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ

وہی خدا ہے۔ اِس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ 27 آیت کو دیکھئے۔

اور میں نے......صیقل کئے ہوئے پیتل کا سارنگ اور شعلہ سا جلوہ......(دیکھئے، جیسے شعلہ بھڑکتا ہے)۔

سمجھے؟ زردی مائل سبز رنگ کی ایک آگ میں سے نکل رہا تھا کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں؟ یہ عنبریں رنگ آگ میں سے نکل رہا تھا۔ اور یہاں نیچے یوں کہا گیا ہے:

اور اُس کی صورت اُس کمان کی سی ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے۔

166 وہاں ایک انسان کی سی شبیہ تھی۔ یوحنا اِس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ پوری کلیسیا اٹھالی گئی تھی۔ میں نے آپ کو بتایا تھا۔ اِس رویا میں ایک شخص مسیح کے پورے بدن کی نمائندگی کرسکتا ہے۔ اب دیکھئے۔

اور میں نے دیکھا......صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا آگ کا رنگ......اس کے گرد......اور اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی جھلک تھی۔ اور اُس کی کمر سے لے کر نیچے تک میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی۔

167 آگ کی اِس بکھیر کو غور سے دیکھئے۔ یہ کس میں سے تھی؟ دھنک میں سے سات رنگ نکل رہے تھے۔ بغور دیکھئے کہ وہاں عین سات رنگ تھے اور دھنک میں سات ہی رنگ ہوتے ہیں۔

168 اور اُس کی کمر سے لے کر نیچے تک میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی اور اُس کی چاروں طرف جگمگاہٹ تھی۔ جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے ویسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی......(خدا کے تخت کے گرد۔ سمجھے؟)......یہ خداوند کے جلال کا اظہار تھا......(اب یہ خداوند نہیں بلکہ خداوند کا جلال)......

169 خداوند کا جلال اُس کی کلیسیا پر چھایا ہوا ہے کیونکہ وہ اپنی کلیسیا کے اندر ہے۔ آمین۔ اوہ، یہ احمقوں کو بیوقوفی کی بات لگتی ہے لیکن ایمان لانے والوں کے لئے یہ نہایت عظیم ہے۔ سمجھے؟

یہ خداوند کی صورت اور اُس کے جلال کا اظہار تھا۔ اور دیکھتے ہی میں اوندھے منہ گرا اور میں نے ایک آواز سنی جیسے کوئی باتیں کرتا ہے۔

اب وہ آگے چل کر بیان کرتا ہے کہ رویا کا مطلب کیا تھا لیکن آج صبح اسے بیان کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔

170 اب غور کیجئے کہ خداوند اپنے عظیم رحم سے ہمیں کیونکر یہ چیزیں عطا کرتا ہے۔

آیئے اب ایک اور بات کو لیں۔ حزقی ایل اور یوحنا دونوں نے اُسے رنگوں اور روشنی کے بھید میں دیکھا اور کہا کہ اُس کا رنگ زردی مائل سبز تھا۔ بعد میں یوحنا...... آپ جو حوالے لکھ رہے ہیں یہ 1- یوحنا 1:5 ہے۔ یوحنا تقریباً تین سال پتمس کے جزیرے پر رہا اور وہیں اُس نے مکاشفہ کی کتاب لکھی، جب وہ واپس آیا تو وہ نوے سال سے زیادہ عمر کا بزرگ آدمی تھا۔ 1- یوحنا 1:5 میں اُس نے کہا ''خدا نور ہے''۔ یوحنا کو یہ تجربہ حاصل ہو چکا تھا۔ وہ خدا کو دیکھ چکا تھا اور وہ جانتا تھا کہ خدا نور ہے، ابدی نور۔ نہ کائناتی روشنی، نہ چراغ کی روشنی، بجلی کی روشنی، سورج کی روشنی، بلکہ ابدی روشنی۔ اوہ، میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ ''خدا نور ہے''۔

172 اب ہم اپنے آغاز کی طرف واپس جا کر دیکھیں گے کہ ہم کہاں پر ہیں۔ کیا ہم ابھی تک تیسری آیت پر ہی نہیں ہیں؟ کیا ہم نے اسے سمجھ لیا ہے؟ مجھے امید ہے۔

وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا تھا۔ اور تخت کے گرداگرد زمرد (یعنی زردی مائل سبز رنگ) کی سی ایک دھنک تھی۔

173 اب آپ نے دیکھا کہ یہ ایک دھنک تھی ۔ آیئے ذرا پیچھے پیدائش کی کتاب میں چل کر 9:13-15 کو دیکھیں۔ وہاں سے ہم دھنک کو معلوم کریں گے جب پہلی دھنک ظاہر ہوئی۔ پیدائش 9 باب ہے اور ہم 13 آیت سے شروع کریں گے۔ پیدائش 9:13-15۔ کیا آپ سب اِس کو پسند کرتے ہیں؟ اوہ، میں اِس کو پیار کرتا ہوں۔ میں صرف پسند نہیں کرتا بلکہ اِس سے محبت کرتا ہوں۔ غور سے دیکھئے۔

174 میں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں۔ وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کی نشان ہوگی......(کیا؟ ''میرے اور نوح کے درمیان''؟ نہیں۔ ''میرے اور زمین کے درمیان'')۔ اور ایسا ہوگا کہ جب میں زمین پر بادل لاؤں گا تو میری کمان بادل میں دکھائی دے گی۔ اور میں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے......(اب، وہ اُن کے ساتھ اپنے عہد کی طرف آتا ہے، لیکن کمان کا عہد)......

دیکھئے نوح کے ساتھ زندگی کا عہد تھا، اور خدا نے اُسے بچایا، لیکن جو عہد خدا نے اپنے لئے ٹھہرایا وہ دھنک تھی کہ وہ دوبارہ......

اب میں ایک منٹ میں آپ کو دکھاؤں گا کہ نوح کے ساتھ خدا کا عہد کیا تھا۔ لیکن یہ قوسِ قزح خدا کا اپنے ہی ساتھ ایک عہد تھا۔ آمین۔

175 اب، ہم دیکھتے ہیں کہ عہد ایک نشانی ہوتی ہے۔ خدا نے یہاں کہا تھا کہ یہ نشان ہوگا۔ سمجھے؟

میں اپنی کمان کو بادل میں رکھوں گا......(یعنی دنیا کی بربادی کے بعد، جو پانی سے فنا ہوئی، نوح کے علاوہ تمام بشر ہلاک ہو گئے)۔

......اور یہ میرے اور زمین کے درمیان ایک عہد کا نشان ہو گا۔(''میرے اور دنیا کے درمیان'' نہیں، دنیا کائنات ہے۔ سمجھے؟ بلکہ میرے اور زمین کے درمیان)۔

176 خدا نے کہا ''میں نے زمین کو بنایا تھا۔ اور میں نے اس کے ساتھ سختی کا سلوک کیا کہ میں نے اِسے تہہ و بالا کر دیا اور اسکے پرزے اڑا دیئے، مجھے ایسے نہیں کرنا چاہئے تھا''۔ اُس نے کہا ''مجھے افسوس ہوا ہے۔ یہ بہت خوفناک بات تھی''۔

177 آپ کے خیال میں اب کیا ہو گا جب خدا اپنے غضب میں آئے گا؟ گنہگار دوستو، درست ہو جاؤ۔

اُس نظارے کو دیکھنے کے منتظر رہو

وہ پھر آ رہا ہے (کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟)

وہ پھر آ رہا ہے (میں اِس سے محبت کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے؟)

اوہ، کیا آپ اُس کے دشمنوں میں شمار کئے جائیں گے؟ میں تو ایسا نہیں چاہوں گا۔ کیا آپ یہ پسند کریں گے؟ نہیں جناب۔ اُس کا دشمن نہیں بلکہ اُس کی خاطر دشمن بنیں کیونکہ اُس کا ساتھ دینا بہت اچھا ہو گا۔ لیکن اُس کی مخالفت......)

اپنے دل بے داغ بنا لو

اُس نظارے کو دیکھنے کے منتظر رہو

وہ پھر آ رہا ہے

178 اب، ایک عہد، نشانی کس لئے ہوتی ہے؟ کس چیز کی نشانی؟ ایک قربانی کی جو قبول کر لی گئی ہو۔ اب، پیدائش **8:20-22** کو دیکھئے۔ یہ اگلے ہی صفحے پر موجود ہے۔

تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا اور پاک چوپایوں اور سب پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لے کر اس اور مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ اور خداوند نے اُن کی راحت انگیز خوشبو لی اور خداوند نے اپنے دل میں کہا کہ میں انسان کے سبب سے پھر زمین پر لعنت ......(زمین پر لعنت)......نہیں بھیجوں گا کیونکہ انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے اور نہ پھر سب جانداروں کو جیسا اب کیا ہے

ماروں گا۔

اب آخری آیت کو پڑھ کر دیکھئے۔

بلکہ جب تک زمین قائم ہے بیج بونا اور فصل کاٹنا، سردی تپش گرمی، اور جاڑا، دن اور رات موقوف نہ ہوں گے......(یہ ایک عہد ہے)۔

180 یہی چیز یوحنا نے دیکھی...... یسوع، خدا کا آسمانوں کے گرد قبول کیا ہوا عہد اور اُس کے تخت کے گرد زمرد کی سی یعنی زردی مائل سبز رنگ کی دھنک سی تھی۔ خدا کی تعریف ہو۔

181 غور کیجئے۔ نوح کی دھنک بنیادی طور پر......نوح کی دھنک بنیادی طور پر سات رنگوں سے بنی ہوئی تھی۔ ہر شخص جانتا ہے کہ دھنک میں سات رنگ ہوتے ہیں۔ اب، رنگ کیسے ہوتے ہیں؟ سرخ، نارنجی، بنفشی نہیں، سرخ، نارنجی، پیلا، سبز، نیلا، آسمانی، اور بنفشی۔ قوسِ قزح کے رنگ یہی ہوتے ہیں۔ اب ہمیں یہاں ایک گہری چیز ملی ہے اور میں اس کے انتہائی خاص نکات پر روشنی ڈالوں گا کیونکہ اب بہت وقت ہو چکا ہے۔ اب، یاد رکھئے کہ لال، نارنجی، پیلا، سبز، نیلا، آسمانی اور بنفشی۔

182 اب اگر آپ غور کریں تو یہ سات قوسِ قزح، میرا مطلب ہے کہ سات رنگی قوسِ قزح ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ یہ سات کمانیں ہیں۔ سات کمانیں یعنی سات کلیسیائیں سات روشنیوں کو ظاہر کرتی ہیں ہر روشنی دوسری کے اندر لپٹی ہوئی ہے۔ یہ سرخ رنگ سے شروع ہوئی۔ سرخ کے بعد نارنجی یا مالٹا رنگ ہے جو سرخ رنگ کا عکس ہے۔ نارنجی کے بعد زرد رنگ آتا ہے جبکہ سرخ اور نارنجی رنگ کو ملایا جائے تو زرد رنگ بنتا ہے۔ پھر سبز رنگ ہے۔ سبز اور نیلا ملیں تو سیاہ رنگ بنتا ہے۔ پھر آسمانی رنگ آتا ہے۔ اور آسمانی کے بعد بنفشی رنگ ہے جس میں نیلے کی ملاوٹ ہے۔ اوہ، ہیلیلو یاہ۔ کیا آپ دیکھ نہیں رہے۔ خدا اپنی سات رنگی کمان کے اندر ہے یعنی اپنے اُس عہد میں جو اُس نے قائم کیا وہ عہد جس میں وہ سات کلیسیائی زمانوں میں، سات رنگوں میں زمین کو نجات دے گا۔

183 خدا کیا کرے گا؟ اُس نے اپنے رنگ کو زمین کے ساتھ بنایا۔ لیکن اب دیکھئے۔ یہ دھنک جو افقی حالت میں بنتی ہے صرف آدھی زمین پر پھیلی ہوتی ہے۔ نوح کی کمان صرف آدھی زمین کو ڈھانپتی ہے۔ یہ آپ کو بس محراب کی شکل میں نظر آ سکتی ہے۔ لیکن جب یوحنا نے اسے زمرد کے سے رنگ میں دیکھا تو اس نے خدا کے پورے تخت کو گھیر رکھا تھا۔ آدھے کا کہیں ذکر نہیں ملتا۔ زمین پر اُس نے صرف ایک محراب کی صورت بنائی

جو کہ اُس کا نصف حصہ تھا، اور یہ کلیسیائی ادوار ہیں۔

184 لیکن جب یوحنا نے اُسے زمرد کے سے رنگ میں دیکھا تو اِس نے ہالے کی طرح گھیرا ڈال رکھا تھا۔ عنبریں رنگ کے ایک ہالے نے خدا کی ہستی کو گھیر رکھا تھا۔ سمجھے؟ ایک ہی رنگ، ایک ہی خدا جو سب کے اوپر، سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے لیکن وہاں سات کلیسیائی زمانے ہیں۔

185 بڑے سے ہیرے پر غور کیجئے۔ افریقہ میں آپ اُن کو گلیوں میں پڑے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن آپ اسے اپنے پاس رکھ نہیں سکتے کیونکہ وہ کٹا ہوا نہیں ہوتا۔ اگر آپ بے کٹے ہوئے کو لے لیں تو وہ آپ کو اُسی وقت توبہ کرنے پر مجبور کریں گے اور اُسے رکھنے پر آپ کو عمر بھر کے لئے الزام دے دیا جائے گا۔ جونہی وہ آپ کو ملے آپ کو اُسے واپس رکھ دینا ہوگا۔

186 اب، وہ اِس ہیرے کو لیتے ہیں......اوہ، یہ بہت سخت چیز ہوتی ہے۔ میں نے وہاں چالیس ٹن وزنی چکی کو دیکھا ہے۔ وہ اُس نیلے پتھر کو اُسکے اندر ڈال کر پیستے ہیں۔ یہ پتھر کو پیس کر راکھ کی مانند کر دیتی ہے لیکن یہ ہیروں کو نہیں توڑتی۔ وہ چالیس ٹن کی چیز ایک کُنڈے سے لٹک رہی ہوتی ہے اور بڑی بڑی گراریوں کے ذریعے گھومتی ہے اور پتھر کو پیس کر ریزہ ریزہ کر دیتی ہے لیکن ہیرا اُس میں سے سلامت گزر جائیگا وہ اُس چالیس ٹن وزن کو ٹال دیگا۔ جب یہ پیس دیا جاتا ہے تو ایک چھلنی سے گزرتا ہے اور پھر اور چھلنیوں سے گزرتا ہے اور دھوئے جانے کے بعد ایک طویل راستے سے گزرتا ہے۔

187 کمبرلے کی ہیروں کی بڑی کان کا مینیجر اُس علاقے میں میرے رابطہ کنندگان میں سے ایک تھا۔ وہ بہت حلیم اور پیارا بھائی تھا۔

188 اور پھر جہاں وہ پانی بہتا ہے اُس کے اوپر تین فٹ تک کوزمولین لگی ہوتی ہے۔ (آپ جانتے ہی ہوں گے کہ اُس چیز کو کیا کہتے ہیں؟ میڈا، وہ کیا چیز تھی جسے ہم نے شیشی میں ڈال کر الماری میں رکھا تھا؟) ویزلین۔ اور ہم نے اُس ویزلین کو اُس ڈھلوان پر ایک انچ موٹی تہہ میں لگایا اور ہم نے دیکھا کہ جب بھی اُس پر کوئی پتھر لڑھکتا ہوا آتا تو وہ ویزلین پر سے گر جاتا۔ لیکن جب کوئی ہیرا آتا تو وہ اس کے ساتھ چمٹ جاتا۔ ہیرا خشک ہوتا ہے اور وہ اس سے چمٹ جاتا ہے۔ میں نے اُن لوگوں کو ہیرے اکٹھے کرتے دیکھا ہے۔ حتیٰ کہ نہایت چھوٹے ہیروں کو بھی اور وہ انہیں عدسوں کی مدد سے الگ کرتے ہیں۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ وہ یہ کس لئے کرتے ہیں؟ اُنہوں نے بتایا کہ وہ انہیں پہنتے نہیں بلکہ تجارتی اشیاء کے عوض امریکہ کو فروخت کر

دیتے ہیں۔سمجھے؟

189 لیکن وہ بڑے ہیرے وہاں بہت بڑے گولے کی شکل میں ہوتے ہیں۔لیکن جب وہ اُن کو برقی مشینوں سے کاٹتے ہیں تو اس سے کٹے ہوئے ہیرے بن جاتے ہیں۔جب وہ اُسے کاٹ لیتے ہیں تو یہ اپنے قیراط کے آتشی رنگ منعکس کرتا ہے۔یہ سات رنگوں کو بھی منعکس کرتا ہے۔اوہ، یسوع کس طرح......

190 آپ کے پاس بہت دولت ہوسکتی ہے آپ کیڈلاک کثیر تعداد میں خریدنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔ آپ کسی بہت بڑے عبادت خانے کے پاسٹر ہوسکتے ہیں یا کسی کیتھڈرل کے۔آپ بشپ یا آرچ بشپ ہوسکتے ہیں لیکن میرے بھائی، جب وہ بیش قیمت موتی، وہ ہیرامل جاتا ہے تو آدمی اپنی ہر چیز کو جو کچھ بھی اُس کا اثاثہ ہوتی ہے بیچ ڈالتا ہے کہ اُسے مول لے لے۔

191 سوئی ہوئی کنواری پر غور کیجئے۔اُس نے کیا کیا؟ اُسے تیل خریدنے کے لئے اپنی کسی چیز کو فروخت کرنا پڑا۔اُسے کیا چیز فروخت کرنا پڑی؟ اُسے اپنے عقائد اور تنظیم بندیاں وغیرہ دینا پڑیں۔اُس نے مسیح کو، مسیح یعنی اُس بیش قیمت موتی کو حاصل کرنے کے لئے اپنا سب کچھ فروخت کردیا۔یسوع، وہ بدن......

جب اِن تاریک صبحوں میں سے کسی دن وہ گاڑی آئے گی تو میرے پاس آسمان پر جانے کا ٹکٹ موجود ہے۔اوہ ، یہ کیسی برکت ہے۔

اوہ، وہ چشمہ بیش قیمت ہے
جو مجھے برف سا سفید کردیتا ہے
یسوع کے لہو کے سوا
میں اور کسی چشمے کو نہیں جانتا

مجھے نہ شہرت، نہ اور کوئی چیز، نہ مال و دولت، نہ اور کوئی چیز چاہئے۔مجھے بس وہ بیش قیمت چشمہ دے دو۔بس یہی کافی ہے۔

میں اپنے ہاتھوں میں کچھ نہیں لایا ہوں
بس میں تیری صلیب پر چڑھا ہوں

193 وہ بیش قیمت موتی ہے۔یہ کیا تھا؟ یہ کامل تھا۔وہ ساڑھے تینتیس سال کا تھا جب خدا نے اُسے بہت بڑی پیسنے والی مشین کے نیچے سے گزارا جب اُس نے اُسے اٹھایا تو اُسے شکل دینا شروع کی۔خدا نے

اُسے کاٹا، اُسے پیسا، اُسے کچلا۔

... وہ ہماری ہی خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا...... وہ ہماری ہی بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔اور ہماری بدکرداری اُس پر لادی گئی اُسی کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔

194 خدا نے اُس کامل شخص کے ساتھ کیا کیا؟ دنیا میں صرف ایک ہی شخص تھا پوری دنیا میں صرف ایک شخص اور وہ تھا مسیح۔اور خدا نے اُسے تراشا۔''ہماری ہی خطاؤں کے باعث وہ گھائل کیا گیا''۔ چونکہ میں گنہگار تھا اُس نے اپنے سات کلیسیائی زمانوں کی دھنک کی روشنی کو میرے اوپر چمکایا تاکہ میں جان سکوں کہ وہ میری خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا تھا۔

195 یہ ہے سات رنگی قوسِ قزح۔''وہ ہماری ہی بدکرداری کے باعث کچلا گیا اور خدا نے ہماری بدکاری اُس پر لادی اُسی کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی''۔خدا نے اُسے تراشا، اُسے کچلا اور پیسا۔اُسے کاٹا گیا تاکہ اپنی موت کے زخموں سے گناہوں کی معافی، خوشی، اطمینان، صبر، بھلائی، انکساری اور حلیمی کو منعکس کر سکے۔خدا کی سات روحیں پاک روح کے سات پھل ہیں جو اُس کے لوگوں میں منعکس ہو کر نظر آئیں گے۔ اُسے کچلا گیا، شکل وصورت دی گئی تاکہ اُس ایک آدمی کے بدن سے چمکنے والی خدا کی روشنی پوری دنیا کو نجات دے سکے۔''اگر میں زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤں گا تو سب آدمیوں کو اپنی طرف کھینچ لوں گا''۔دھنک کے سات رنگوں کی چمک کو دیکھئے۔

196 لیکن جب یوحنا نے اُسے یہاں دیکھا تو وہ کیا تھا؟ نجات کا زمانہ گزر چکا تھا۔یہ اپنے اختتام کو پہنچ گیا تھا اِس لئے یوحنا نے اُسے اُس کی اصلی حالت، زمرد کے سے رنگ میں دیکھا۔ یہ صرف آدھی دنیا پر نہیں تھی۔سورج گھومتے ہوئے صرف آدھی دنیا پر چمک سکتا ہے۔لیکن جب یوحنا نے مسیح کو دیکھا تو وہ تخت پر بیٹھا ہوا سنگِ یشب اور عقیق سا دکھائی دیتا ہے اور اُس کے گرد زمرد کی سی دھنک تھی جب دو رنگ ملائے جاتے ہیں تو زمرد کا رنگ بنتا ہے۔''اور تخت کے گرداگرد زمرد کی سی دھنک تھی''۔اوہ، میرے خدا۔اوہ، میں آپ کو بتا دوں کہ ہم اِس میں مزید آگے جا سکتے ہیں۔سات روحیں، سات رنگ، سات کلیسیائی زمانے، سات خدمتیں، سات روشنیاں، ہر چیز سات میں ہے۔خدا سات میں مکمل ہوتا ہے۔خدا نے چھے دن کام کیا اور ساتویں دن آرام کیا۔دنیا چھے ہزار سال تک قائم رہے گی اور ساتواں ہزار سال ہزار سالہ بادشاہت ہو گی۔

198 نصف دائرے پر غور کیجئے نصف دائرے کا کہیں ذکر نہیں ہے۔اب، یہ باتیں لازماً کسی چیز کی

نمائندگی کرتی ہیں۔

اب،خروج 23:13 اور عبرانیوں 6:13 میں لکھا ہے کہ خدا نے اپنی ہی ذات کی قسم کھا کر ایک عہد قائم کیا۔عبرانیوں 6:13 بتاتا ہے کہ خدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی۔اُسے قسم کھانے کے لئے اپنے سے بڑا کوئی نہ ملا جب اُس نے ابرہام اور اضحاق کو بتایا، جب اُس نے ابرہام کو بتایا کہ وہ اُس کے ساتھ ایک دائمی عہد قائم کرے گا۔عہد ہمیشہ کسی قسم پر قائم کیا جاتا ہے اس لئے کوئی نہ تھا......ہم اپنے سے کسی بڑے کی قسم کھاتے ہیں یا اپنی ماں کی قسم کھاتے ہیں یا اپنی قوم کی قسم کھاتے ہیں کسی چیز کی قسم کھاتے ہیں خدا کی قسم کھاتے ہیں۔لیکن آپ اُس وقت تک کسی کی قسم نہیں کھا سکتے جب تک وہ آپ سے بڑا نہ ہو۔

اور خدا سے بڑا کوئی نہ تھا اس لئے اُس نے اپنی قسم کھائی (آمین) اُس نے اپنی ہی ذات کی قسم کھا کر اِس عہد کو پختہ کر دیا۔آمین۔اس نے قسم کھائی کہ وہ ابرہام کی نسل کو قائم رکھے گا۔غیر قوموں کے لئے ابرہام کی نسل کیا ہے؟ ابرہام کی نسل روح القدس کا بپتسمہ ہے۔خدا نے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہا ''میں ان میں سے ہر ایک کو زندہ کروں گا۔میں اُن کو ہمیشہ کی زندگی دے کر اِس زمین کے وارث بناؤں گا''۔ہمیں کیا چیز سوچنی چاہئے؟

202 پس ہم اُسے زردی مائل سبز رنگ کی کمان کے اندر دیکھتے ہیں۔یہ سبزی مائل ہے سبز رنگ کس کو ظاہر کرتا ہے؟ زندگی کو۔سبز سدا بہار یعنی ہمیشہ سبز رہتا ہے اور یہ زندگی ہے۔اِس کا کیا مطلب ہوا؟ یہ کہ خدا نے پیدائش کی کتاب میں قسم کھا کر وعدہ کیا تھا کہ وہ آسمان پر اپنی کمان کو رکھے گا اور زمین کو پھر پانی کے طوفان سے تباہ نہیں کرے گا۔اُس نے اپنی ہی قسم کھا کر یہ وعدہ بھی کر رکھا ہے کہ وہ ابرہام کی نسل کو زندہ کرے گا اور یہ دنیا عدالت کے لیے پوری طرح ہلا دی جائے گی۔آئندہ اسباق میں ہم عدالت پر غور کریں گے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ دنیا کس طرح تہہ و بالا ہو گی اور آتش فشانی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اِس کا بالائی حصہ نیچے اور نیچے والا اوپر آ جائے گا۔لیکن خدا نے اپنی قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ وہ زمین کو تباہ نہیں کرے گا بلکہ وہ اسے پھر صاف و ہموار کر دے گا اور اپنے فرزندوں کو ہزار سالہ بادشاہت کے لئے اِس پر آباد کرے گا۔اوہ، میرے عزیزو۔میں اُس پُرمسرت ہزار سالہ دَور کی راہ دیکھ رہا ہوں جب ہمارا خداوند آئے گا اور اپنی منتظر دلہن کو لے جائے گا۔

اوہ، میرا دل اُس پیاری آزادی کے دن کے لئے مشتاق اور اشکبار ہے
جب ہمارا منجی دوبارہ زمین پر واپس آئے گا

اوہ، ہم اُس دن کو دیکھنے کے کس قدر مشتاق ہیں۔خدا نے وعدہ کیا تھا کہ عظیم ہزار سالہ بادشاہت

آئے گی۔ اُس کے دھنک میں گھرے ہونے کا ایک سبب یہ ہے کہ وہ وعدوں کا پابند خدا ہے۔ وہ اپنے عہد کو قائم رکھے گا۔

204 آیئے اب اگلی آیت کو لیں۔ عزیزو، ہم ایک اور آیت پر غور کرنا چاہتے ہیں لیکن اس کے لئے ہمارے پاس صرف دس پندرہ منٹ رہ گئے ہیں۔ کیا آپ بہت تھک گئے ہیں؟ کیا آپ آگے چلنا چاہتے ہیں؟
[جماعت جواب دیتی ہے ''آمین'' --ایڈیٹر] ٹھیک ہے۔ آیئے چوتھی آیت کو لیں:

اور اُس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں۔ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں۔

205 ہم پوری آیت کو بیان نہیں کر پائیں گے لیکن آیئے چوتھی آیت کو شروع کریں۔ دیکھئے کہ جب یوحنا نے اُسے دیکھا تو اُس کے گرد زمرد کی سی دھنک تھی۔ ہم نے قوسِ قزح اور اس کے تمام رنگوں پر غور کر لیا ہے اور دیکھ لیا ہے کہ یہ سب کیا تھا۔ اب اِس چوتھی آیت میں جس پہلی بات کو وہ بیان کرتا ہے......

اور اس تخت کے گرد......

دیکھئے یہ بہت خوبصورت تصویر ہے، اِسے کھو نہ دیں۔ اُس تخت کے......

207 آیئے واپس موسیٰ کی طرف چلیں۔ ہمارے پاس اِس کا کھوج لگانے کا وقت نہیں ہے اس لئے جو کچھ میں بیان کر رہا ہوں اِسی کو یاد رکھئے۔ موسیٰ کو جب کوہِ سینا پر اک رویا دکھائی گئی تھی......

میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ ذہن نشین کر لیں کہ یہ تخت اب رحم کے لئے نہیں ہے۔ خون بہایا جا چکا تھا اور قربانی پیش کی جا چکی تھی اور اُنہوں نے اُسے قبول کر لیا تھا اور اب خون رحم کے تخت سے اٹھ چکا تھا۔ اب یہ تخت عدالت کے لئے تھا کیونکہ اُس میں سے گرجیں اور بجلیاں نکل رہی تھیں۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟

یاد رکھئے، یہ کوہِ سینا کی طرح تھا۔ جب موسیٰ کوہِ سینا پر چڑھا تو کیا ہوا؟ گرجیں اور بجلیاں۔ یہاں تک کہ اگر کوئی چوپایہ، کوئی بچھڑا، یا بھیڑ، یا کوئی بھی پہاڑ کو چھو لیتا تو وہ ہلاک کر دیا جاتا۔ بائبل کہتی ہے کہ گرج اتنی زیادہ تھی کہ موسیٰ بھی ڈر گیا۔ اور موسیٰ سے اُس نے کہا ''اپنے جوتے اتار کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ پاک ہے''۔ یشوع جو عظیم جنگجو تھا اور اُسی کو آگے بھیجا گیا کہ بنی اسرائیل کو اُن کی میراث تقسیم کرے، وہ پہاڑ کی آدھی بلندی تک جا سکا۔

موسیٰ خدا کے رنگوں کے ساتھ وہاں کھڑا رہا اُس کے گرد بجلی کی چمک اور زمرد کے سے رنگ تھے وہ

خدا کے حکموں کے تحریر کئے جانے کو دیکھتا رہا۔ جب وہ خدا کی حضوری میں کھڑا تھا تو اُس آواز نے اُسے پکار کر کہا ''موسیٰ تو کہاں ہے؟ اپنے جوتے اتار کیونکہ تو مقدّس زمین پر کھڑا ہے''۔ اب یہ عدالت کا تخت تھا اب یہاں نجات یافتہ کے سوا کوئی چیز کھڑی نہیں رہ سکتی تھی۔ کوئی گنہگار اِس تختِ عدالت تک نہیں پہنچ سکتا (وہ تو فنا ہو چکے)۔ یہ بالکل سچ ہے۔

212 اب، موسیٰ نے زمین پر مَقدِس اور اُس کی چیزیں اُسی طرح کی بنائیں جیسے اُس نے آسمان پر دیکھی تھیں۔ یہ ہم جانتے ہیں۔ کیا ہمیں نہیں معلوم؟ ہم دیکھتے ہیں کہ پولوس نے بھی یہ دیکھا۔ عبرانیوں 9:23 میں لکھا ہے کہ جو نمونہ موسیٰ نے دیکھا تھا اُسی کے مطابق چیزیں بنائیں۔ اور جب پولوس اپنی رویا میں آسمان پر گیا اور جب وہ عبرانیوں کے نام کا خط لکھ رہا تھا تب تک اُس نے بھی غالباً وہی کچھ دیکھا تھا جو موسیٰ نے دیکھا تھا۔ کیونکہ اُس نے عبرانیوں کے خط کی حیرت انگیز کتاب میں بتایا ہے کہ مسیحیت کس طور پر پرانے عہد نامہ کے نمونہ کی اصلی صورت ہے۔ پولوس ایک عظیم استاد تھا۔ اب یہ خدا کا تخت تھا۔

213 میں اِسے نظر انداز کر جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اب میں ایسا نہیں کر سکتا۔ کیا آپ اِسے پشت کی طرف سے دیکھ سکتے ہیں؟ ڈاکٹر صاحب، کیا یہ اِس کی پشت ہے؟ اچھا، شاید میں یہاں سے یہ آپ کو دکھا سکوں۔ اب اپنے کاغذ قلم تیار کر لیں کیونکہ میں ایک بات بیان کرنے جا رہا ہوں۔ آج صبح میں بیٹھا ہوا تھا کہ کوئی چیز میرے پاس پہنچی۔ اب میں آپ کو بتاؤں گا کہ میں نے کیا کیا۔ اگر آپ غور کریں تو میں نے یہاں پشت پر اِسے کھینچا۔ سمجھے؟ جیسے پاک روح نے مجھے دیا میں نے اِسے یہاں کھینچ لیا (سمجھے؟) میں نے اِسے کھینچ لیا چاہے یہ جس کے لئے بھی ہو۔ لیکن میں یہاں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔

214 اب، خدا جب تخت پر بیٹھا ہے تو وہ ایک منصف ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ منصف کب انصاف کرتا ہے؟ جب وہ انصاف کی کرسی یعنی تخت پر بیٹھ جاتا ہے۔ اب میں چاہتا ہوں کہ آپ دیکھیں کہ پرانا عہد نامہ کیسے بنایا گیا تھا۔ اُس کے تخت تک پہنچنے کیلئے صحن کس طرح بنائے گئے اور یوحنا نے اِسے کس طرح دیکھا۔ آج صبح ہم اِسے پورا بیان نہیں کر سکتے۔ لیکن یوحنا نے اُس تک پہنچنے کے صحنوں کو اِس طرح دیکھا اور اُس صحن تک جانے کا راستہ کیا ہے۔ اوہ، یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے۔

215 اب، پرانے عہد نامہ میں لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ خیمہ اجتماع کہلاتی تھی۔ خیمہ اجتماع میں آنے کے لئے پہلا کام یہ ہوتا تھا کہ وہ بہائے ہوئے خون کے تحت ہو کر آتے جو کہ بیرونی عدالت ہے۔ پہلے وہ ناپاکی

دور کرنے کے پانی کے پاس آتے جہاں سرخ رنگ کی بچھیا کو ذبح کر کے اُس کی راکھ سے ناپاکی دور کرنے کا پانی بنایا گیا ہوتا تھا۔ یہ وہ گنہگار ہے جو آتا اور خدا کا کلام سنتا ہے۔ یہی بات ہے جس پر وہ عظیم یہودی ربی خداوند کے پاس لایا گیا تھا، اُس نے تُلسہ کے مقام پر مجھے اِس بات پر کلام سناتے سنا۔ وہ تُلسہ کا مقام تھا۔ ہم اوکلاہوما کے تلسہ میں تھے۔ وہ محض غیر متعلقہ آدمی کی طرح وہاں آ کھڑا ہوا۔ اور عبادات کے بعد اُس نے جاتے ہوئے کہا ''میں جانتا ہوں''۔ وہ دنیا کے سات نامور ربیوں میں سے ایک ہے۔ اُس نے وہاں آ کر کہا ''میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ یہ مسیحی تاجر لوگ کیا......'' وہ پنتی کاسٹلوں کو یہی کہتے ہیں۔ ''میں وہاں جا کر اور بیٹھ کر سننا چاہتا ہوں''۔

217 اور جب خداوند نے مجھے سرخ بچھیا کی قربانی کے موضوع پر بولنے کے لئے استعمال کیا تو وہ عبادت کے بعد کچھ بھائیوں سے ملا اور کہنے لگا ''میں اِس آدمی سے ملنا چاہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اُس نے یہ تعلیم تک حاصل نہیں کر رکھی''۔ لیکن اُس نے کہا ''میں یہودی ربی ہوں اور یہ تمام علوم اور اِس طرح کی تمام چیزیں سمجھتا ہوں''۔ اُس نے کہا ''میں نے یہ اپنی عمر بھر نہیں دیکھا ہے۔ میں نے یہ کبھی نہیں دیکھا۔

اور اب وہ ایک پنتی کاسٹل ربی ہے۔ وہ روح القدس سے معمور ہے اور ہر جگہ انجیل کی منادی کر رہا ہے۔ وہ اپنے آپ کو ''پنتی کاسٹل ربی'' کہتا ہے۔ وہ ایک دن واشنگٹن یوری ہوٹل میں گیا جب ہم بھائی جیک کے ہاں آپس میں ملے اور وہ خاتون اُسے جانتی تھی اُس نے کہا ''ربی، ہم نے آپ کے لئے بڑا بہترین کمرہ تیار کر رکھا ہے۔ لیکن اُس میں کوئی ٹیلی ویژن نہیں ہے''۔

ربی نے کہا ''یہ ہیلی ویژن (جہنم کے نظارے دکھانے والی چیز) ہے۔ انہیں نکال دو۔ میں کسی صورت اُسے کمرے میں دیکھنا نہیں چاہتا۔ اگر وہ وہاں پڑا ہوتا تو میں اُسے باہر نکال پھینکنے کے لئے آپ کو کہتا''۔ عورت نے کہا ''ربی''۔

اُس نے کہا ''میں پنتی کاسٹل ربی ہوں''۔ ہیلیلویاہ۔

اُس نے کہا ''بھائی برنہم، جب آپ اسرائیل جائیں تو میں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں۔ ہم اِسے اپنے لوگوں کے پاس لے کر جائیں گے''۔

میں نے کہا ''ابھی نہیں، ربی صاحب، ابھی نہیں۔ ابھی وہ گھڑی نہیں آئی ابھی تھوڑا انتظار کریں''

222 اب اِن مُقدّس مقامات پر غور کیجئے۔ جب وہ خیمہ میں آتے تو سب سے پہلے بیرونی صحن آتا تھا۔

اِس کے بعد وہ مذبح تھا جس پر قربانیاں چڑھائی جاتی تھیں یہ پیتل کا مذبح تھا۔ پیتل کے مذبح سے آگے ایک پردہ تھا جس کے پیچھے مقدّس ترین مقام تھا جس میں رحم کا تخت یا سرپوش تھا وہاں پر کروبی تھے۔ یہ بات ہے جسے میں اپنے اگلے سبق میں پیش کرنا چاہتا ہوں کہ رحم کے سرپوش پر کروبی سایہ کئے ہوئے تھے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ کروبیوں کے موضوع پر ہم ایک مہینہ بھی قیام کرسکتے ہیں۔

223 اب غور کیجئے کہ جب وہ خیمہ اجتماع میں داخل ہوتے تھے تو کاہن یہاں کھڑے ہوسکتے تھے لیکن سردار کاہن صرف سال میں ایک دفعہ اپنے ساتھ خون لے کر پاکترین مقام میں جاسکتا تھا۔ اُسے خاص طریقہ سے خاص لباس پہننا پڑتا تھا جس پر ایک گھنٹی اور اُس کے ساتھ ایک انار ترتیب سے لگے ہوئے تھے۔ اور جب وہ چلتا تھا تو اُسے ایک خاص انداز سے چلنا ہوتا تھا۔ اور جب وہ چلتا تھا تو ''مقدّس، مقدّس، خداوند کے لیے مقدّس۔ مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس'' کی آواز پیدا ہوتی۔ وہ گھنٹیاں اور انار مل کر یوں بجتے ''مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس''۔ کیوں؟ وہ خدا کے پاس جا رہا ہوتا تھا اُس کے ہاتھ میں عہد کا خون ہوتا تھا۔ وہ خون کو اٹھائے ہوئے خدا کے آگے جاتا تھا۔

وہ خاص خوشبوؤں سے مسح شدہ ہوتا تھا۔ اُس کا لباس منظور شدہ ہاتھوں یعنی روح القدس سے معمور ہاتھوں سے تیار کیا گیا ہوتا تھا۔ شارون کا گلاب، مقدّس تیل مسح کرنے کے لئے اُس کے سر پر ڈالا جاتا تھا جو بہتا ہوا اُس کی داڑھی پر اور نیچے لباس تک آ جاتا تھا جس میں شاہی خوشبو ہوتی تھی۔ ایک انار کے بعد ایک گھنٹی، ہاتھوں میں ایک بے عیب برّے کا خون اور اگر وہ پردے سے گزر کر نہ آتا تو جہاں کھڑا ہوتا وہیں مر جاتا۔ اِس لئے اُسے چلتے رہنا ہوتا تھا، وہ ایک خاص انداز سے چلتا تھا۔ ''مقدّس، مُقدّس، خداوند کے لئے مُقدّس'' (وہ خدا کی طرف بڑھ رہا ہوتا تھا)، مقدس، مقدس، خداوند کے لئے مقدس......''

226 وہ اندر جاتا اور سال میں ایک بار رحم کے سرپوش پر خون گذرانتا تھا۔ اور جب تک وہ وہاں ہوتا تھا خدا کے جلال کو دیکھنے کا موقع موجود ہوتا تھا جب آگ کا ستون، زردی مائل سبز روشنی نیچے آتی تھی جو بنی اسرائیل کی راہنمائی کرتا تھا۔ وہ مَقدِس میں اتنا دھواں پیدا کرتا تھا کہ کوئی اُسے دیکھ نہ سکے۔ خداوند کا جلال نمودار ہوتا اور ہر طرف دھواں بھر جاتا۔ خداوند خود وہاں آتا، پردے کے پار اندر جاتا اور پاکترین مقام میں رحم کی کرسی یا سرپوش پر جا کر بیٹھ جاتا تھا۔ اور سردار کاہن کو خاص طریقہ سے لباس پہننا، خاص طریقہ سے چلنا اور خاص طریقہ سے مسح ہونا ہوتا تھا۔ وہ وہاں اندر جانے کے لئے خاص آدمی ہوتا تھا۔ جماعت کو کس طرح اُس

پر رشک کرنا چاہئے تھا۔

226 لیکن جب یسوع مرا تو مَقدِس کا پردہ پھٹ گیا۔اب صرف سردار کاہن ہی نہیں بلکہ ہر شخص وہی مسح اور خداوند کا جلال حاصل کر کے مقدّس زندگی گزار سکتا ہے۔''مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس اور یسوع مسیح کے خون کو لے کر عین خدا کی حضوری میں جا سکتا ہے۔وہ کہہ سکتا ہے''خداوند یسوع، یہ ایک بیمار پڑا ہے۔یہ میرا بھائی ہے۔اب یہ مرنے کے لئے بسترِ مرگ پر پڑا ہے۔میں تیرے پاس آ رہا ہوں''۔مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔

''کس لئے؟''

''سردار کاہن کے طور پر''۔

''کس لئے؟''

''اپنے بھائی کی خاطر''۔مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔

228 یہ ہے آپ کا مقام۔آپ کا روزمرہ کا چلنا، آپ کی روزمرہ کی گفتگو، آپ کا روزمرہ کا طرزِ سلوک، آپکا دل، آپ کی جان، سب کچھ مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔کوئی کڑواہٹ کی جڑ، کوئی اور چیز نہ ہو: مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔جب ہم اپنے کسی بھائی کے لئے خداوند کے پاس جائیں تو ہم مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس ہوں۔جو کوئی بھی آئے، وہ مسح کیا ہوا ہو، خون کو لئے ہوئے ہو، خون اُس کے آگے آگے پکارتا ہوا جائے کہ مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔

229 یہ بیرونی عدالت یعنی مقدّس مقام ہوتا تھا۔مقدّس ترین مقام زمین پر خدا کا مسکن تھا۔دیکھئے، یہ آسمانی مسکن کا نمونہ تھا۔اب ہم دوبارہ اِسی نوشتہ کی طرف واپس جا رہے ہیں۔اوہ، جب بھی ہم مکاشفہ کی کتاب میں ہوں تو ہم سیدھے اِس پر پھر کر آ سکتے ہیں۔سمجھے؟

230 اب، یوحنا کہاں کھڑا تھا؟ عدالت میں۔آیئے تھوڑا آگے بھی پڑھیں تا کہ آپ تصویر حاصل کر سکیں۔

اور اُس تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوتی ہیں اور اُس تخت
کے سامنے آگ کے ساتھ چراغ جل رہے ہیں......(انتظار کیجئے جب تک
ہم اِس تک پہنچتے ہیں)......یہ خدا کی سات روحیں ہیں۔

231 خدا کی روشنی اُس کے تخت میں سے نکل کر آتی ہے اور کلیسیا میں اُس کی چمک دکھائی دیتی ہے۔یہ

کسی سیمنری کے وسیلے یا کسی بشپ کے وسیلے نہیں بلکہ خدا کے تخت سے مسیح کی قیامت کی قدرت کے مکاشفہ سے ہے اور اُسے آج، کل اور ابد تک یکساں بناتی ہے۔ وہاں وہ سات ستارے کھڑے ہیں اور مقدّس ترین مقام سے آنے والی خدا کے جلال کی روشنی کو منعکس کر رہے ہیں۔ آگ کے سات چراغ سات چراغدانوں پر رکھے ہوئے ہیں اور اُس کی روشنی کو، یعنی اُس کی قیامت کی قدرت کے رنگوں کو عین کلیسیا کے اندر منعکس کر رہے ہیں۔ آمین۔

اور اُس تخت کے سامنے گویا شیشہ کا سمندر بلّور کی مانند ہے اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گرداگرد چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔

232 پھر وہ آگے چلتا ہے اور اِن محافظوں یعنی جانداروں کے بارے میں وہی کچھ بتاتا ہے جو حزقی ایل نے دیکھا تھا کہ ایک انسان کی مانند، ایک ببر شیر کی مانند اور ایک عقاب کی مانند تھا۔ یہ کیا تھا؟ اب دیکھئے کہ جب ہم یہوداہ کے قبیلے کے ببر کو سامنے لاتے ہیں اور اسی طرح اُن تمام مختلف قبیلوں پر غور کرتے ہیں جو چار دیواروں کے رُخ خیمہ زن ہوتے ہیں اور اِس رحم کے تخت کی حفاظت کرتے تھے۔ اوہ، یہ کیسی تصویر ہے۔ اِس کے بعد بہت عظیم دَور ہوگا۔

233 جب ہم ان کو دیکھتے ہیں......اب، یہ خدا کا آسمان پر تخت تھا۔ موسیٰ نے زمین پر خدا کے تخت کا نمونہ تیار کیا کیونکہ خدا کی عدالت کے تخت کی نمائندگی زمین پر مقدّس ترین مقام کر رہا تھا۔ تمام بنی اسرائیل خدا کا رحم تلاش کرنے کے لئے اسی ایک مقام پر آتے تھے کیونکہ خدا صرف بہائے ہوئے خون کے تحت اُس سے ملاقات کرتا تھا۔

234 اب بڑے دھیان سے سنئے۔ پھر ایک دن خداوند کا جلال رحم کے اس تخت پر سے اٹھ گیا اور ایک اَور مقدِس پر ٹھہر گیا (آمین)، وہ تھا ''باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے'' یہ ہے خدا کی عدالت کا تخت۔ ''جو کچھ تم میرے خلاف کہو گے وہ تو تم کو معاف کیا جائے گا'' یہ ایک اور کی آمد کی بات ہے، ایک اور رحم کے تخت کی بات ہے۔ ''تم ابن آدم کے خلاف جو کچھ کہو گے وہ تو تمہیں معاف کیا جائے گا لیکن جس وقت روح القدس لوگوں کے دلوں میں سکونت کرنے کے لئے آئے گا تب اُس کے خلاف بولا ہوا ایک لفظ بھی ہرگز معاف نہ کیا جائے گا''۔

235 عدالت ہمیشہ سخت سے سخت تر اور سخت ترین ہوتی جاتی ہے کیونکہ خدا مسلسل تحمل کئے جا رہا ہے اور

گنہگاروں کو صلح کے لئے اپنے قریب لانے کی کوشش کر رہا ہے۔ پہلے وہ اوپر آسمانوں میں تھا اور ستاروں کے اندر جلوہ گر تھا۔ دوسری بار وہ زمین پر آگ کے ستون کے جلال میں ظاہر ہوا۔ اس کے بعد وہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا ابھی تک وہ صبر کا لباس پہنے ہوئے تھا۔ پھر اُس نے انسان کو اپنے خون کے بہائے جانے سے نجات دی روح القدس کی صورت میں کلیسیا کے اندر آیا اور اعلان کیا کہ اب یہ کام مکمل ہو چکا ہے۔

236 اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہلائے جانے کا کام کہاں ہے۔ ہم اُس وقت میں ہیں جسے وہ محسوس نہیں کر رہے۔ انسان سمجھ نہیں پائے کہ اِس کا کیا مطلب ہے۔

237 اب، پہلا تخت، یعنی تختِ عدالت آسمان پر تھا۔ دوسرا تخت مسیح کے اندر تھا، تیسرا تخت انسان کے اندر ہے۔ اب مجھے یہ چیز پیش کرنے دیجئے جسے میں نے کاغذ پر کھینچا تھا۔ ہم...... بنانے جا رہے ہیں۔ بہتر تھا کہ ہمارے پاس تختہ سیاہ ہوتا اور میں اِسے آپ کے لئے زیادہ قابلِ فہم بنا سکتا۔ ہم گول دائرے کی شکل میں اِن عدالتوں کا نمونہ کھینچ کر بنائیں گے۔ اب ہم یوں کریں گے...... مجھے یقین ہے کہ اِس طرح سب سے بہتر رہے گا۔ ہم اِن حلقوں کو یہاں بنائیں گے۔

238 اب، انسان کیا ہے؟ وہ تین چیزوں پر مشتمل مخلوق ہے یعنی بدن، جان اور روح۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ خدا کی رسائی کو دیکھئے۔ انسان کا دل کیا ہے؟ کیا آپ کو میرا پیغام یاد ہے جس کا عنوان تھا ''خدا انسان کے دل کو اپنے کنٹرول ٹاور کے طور پر منتخب کرتا ہے''۔ شیطان انسان کے سر کو اپنے کنٹرول ٹاور کے طور پر منتخب کرتا ہے۔ سمجھے؟ وہ انسان کو اپنی آنکھوں سے چیزوں کو دیکھنے کا رجحان دیتا ہے۔ لیکن خدا پھر بھی اُس کے دل کو اُن چیزوں پر ایمان لانے کی طرف مائل کرتا ہے جنہیں وہ دیکھ نہیں سکتا۔ سمجھے؟ دیکھئے، خدا اُس کے دل میں رہتا ہے۔ انسان کا دل خدا کا تخت ہے۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟ خدا نے انسان کے دل میں اپنا تخت بنایا۔

240 اب دیکھئے۔ انسان کے وجود کا پہلا حصہ کیا ہے؟ انسان کا پہلا حصہ بدن ہے۔ اِس سے اگلا حصہ جان ہے جو کہ اُس کی روح کی فطرت ہے جو اُسے وہ کچھ بناتی ہے جو کہ وہ ہوتا ہے۔ اب وہ آگے پہنچتا ہے۔ تیسرا حصہ انسان کی روح ہے جو دل کے درمیان ہوتی ہے۔ اور دل کا درمیانی حصہ وہ جگہ ہے جہاں خدا تخت نشین ہونے کو آتا ہے۔

241 آپ کو یاد ہوگا کہ حال ہی میں، تقریباً چار سال پہلے شکاگو کے اخبار میں ایک پرانے غیر ایماندار

نے کہا تھا کہ خدا نے اُس وقت ایک غلطی کی تھی جب اُس نے سلیمان کے وسیلے کہا تھا ''جیسے آدمی اپنے دل میں سوچتا ہے''۔ اُس نے کہا تھا ''دل کے اندر سوچنے کی کوئی ذہنی صلاحیت نہیں ہے۔ وہ اپنے دل میں کیسے سوچ سکتا تھا؟ اُس کی مراد سر تھی''۔ اگر خدا کے کہنے کا مطلب سر ہوتا تو وہ سر ہی کہتا۔ جیسے موسیٰ کی مثال ہے جب خدا نے اُسے کہا ''موسیٰ اپنے جوتے اتار کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ پاک ہے''۔

اور موسیٰ کہتا ''اچھا ٹھیک ہے، میں اپنا ہیٹ اتار دیتا ہوں۔ یہ بہت بہتر ہے'' تو کیا ہوتا؟ خدا نے جوتے کہا تھا۔ اُس نے ہیٹ نہیں جوتے اتارنے کو کہا تھا۔

244 اور جب خدا نے کہا تھا کہ ''توبہ کرو اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو'' تو اُس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لو۔ جو کچھ اُس نے کہا تھا وہی اُس کا مطلب تھا۔ جب اُس نے کہا ''تمہیں دوبارہ پیدا ہونا لازم ہے'' تو اُس نے یہ نہیں کہا تھا کہ ''تمہیں دوبارہ پیدا ہونا چاہئے''۔ اُس نے کہا تھا ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے''۔ اُس نے یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ ''شاید یہ ظاہر ہوں''۔

جو کچھ خدا کہتا ہے وہی اُس کا مطلب ہوتا ہے۔ اور وہ خدا ہے وہ اِسے واپس بھی نہیں لے سکتا۔ وہ جانتا ہے کہ کامل کیا ہے اس لئے وہ اُسے اُسی طرح سے بناتا ہے اُسی طرح سے وہ اُسے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور آپ کو اُس کی طرف اوپر آنے کی ضرورت ہے خدا کو آپ کے نظریہ کی طرف نیچے آنے کی نہیں بلکہ آپ کو اُس کے نظریہ کی طرف اوپر آنے کی ضرورت ہے۔ اِس میں فرق ہے۔

248 اب، جسم کے اِس نظام میں جان...... اگر آپ لفظ ''جان'' کو بائبل کی لغات یا ویبسٹر کی لغات میں دیکھیں تو وہاں اِس کا مطلب ''روح کی فطرت'' لکھا ہے۔

اب یہ ایک آدمی ہے، فرض کیا ہم اسے جان ڈوع کہتے ہیں۔ یہ جان ڈوع ہے اور یہ دوسرا سام ڈوع ہے۔ اب، جان ڈوع ایک انسان، بدن ہے اور سام ڈوع اِس کا بھائی ہے۔ جان ڈوع روح، جان اور بدن ہے اور سام ڈوع بھی اِسی طرح بدن، جان اور روح ہے۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ یہ بدن، جان اور روح ہے۔ اب یہ آدمی بُرا، خودغرض، دھوکے باز، چور، جھوٹا، زناکار اور ہر طرح کی برائی میں مبتلا ہے۔ لیکن یہ دوسرا شخص محبت، اطمینان اور خوشی سے بھرپور ہے۔ اِن دونوں ہی میں بدن، جان اور روح ہے۔ لیکن ان میں فرق کیا ہے؟ اب یہ آدمی واپس جا کر کہہ سکتا ہے، ''مجھے اپنی والدہ یاد ہے۔ مجھے وہ کام یاد ہیں جو ہم لڑکپن کی عمر

میں کیا کرتے تھے''۔وہ دونوں ایسا کر سکتے ہیں۔اُن دونوں میں روحیں ہیں دونوں میں جان ہے دونوں میں بدن ہیں۔

لیکن اِس آدمی کی روح کی فطرت بُری ہے اور اِس آدمی کی روح کی فطرت اچھی ہے۔سمجھے؟ پس روح کی فطرت آدمی کی جان ہے۔سمجھے؟ پس اب خدا کس کے اندر آنے کی کوشش کررہا ہے؟ انسان کی روح اور دل کے اندر۔روح دل کے اندر رہتی ہے۔

250 آپ جانتے ہیں کہ سائنس کہتی ہے کہ انسان اپنے دل سے سوچ نہیں سکتا (ابھی میں نے اِسے ختم نہیں کیا)۔اور سائنس نے اب تلاش کرلیا ہے کہ انسان کے دل میں (حیوان کے دل میں نہیں بلکہ انسان کے دل میں) ایک چھوٹا سا حصہ ہے جس میں خون کا ایک خلیہ تک نہیں ہے نہ اور کوئی چیز ہے۔اُنہوں نے کہا''یہی وہ مقام ہونا چاہیئے جہاں روح یا جان بسیرا کرتی ہے''۔انہیں اُن کے حال پر چھوڑ دیں۔وہ اپنی احمقانہ باتوں کو لیں گے اور خود ہی خدا کا وجود ثابت کریں گے۔یہ سچ ہے۔خدا بیوقوفوں کو اپنی گواہی کے لئے استعمال کرتا ہے۔

اب اِس پر اخباروں میں بڑی بڑی سرخیاں چھپی ہیں۔بھائی بوز کی بیٹی نے کہا''بھائی برنہم ،کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ اگلے روز کیا کہہ رہے تھے؟ دیکھیئے سائنس نے بھی اُسے تلاش کرلیا ہے''۔

میں نے کہا''اچھا، خدا کی برکت ہو۔بہن، میں یہ چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں''۔آدمی کی جان روح کی فطرت ہے اور روح انسان کے دل کے اندر رہتی ہے۔

255 اب، بیرونی صحن کیا ہے؟ یہ بدن ہے۔سمجھے؟ بدن پہلی چیز ہے جس کی طرف آپ آتے ہیں۔آپ کو اِسے پہلے خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔آپ کو بدن کے پار گزرنا ہوگا۔''میں اٹھ کر گرجا گھر جانے کی خواہش محسوس نہیں کررہا۔سڑکیں بہت پھسلوان ہیں۔گرمی بہت ہے۔اوہ، میں گرجا گھر کو نہیں جانتا''۔یہ بدن کی بات ہے۔ٹھیک ہے۔اب آپ کو اِسے ختم کر کے پار جانے کی ضرورت ہے۔خدا کو اس کے پار گزرنا ہوگا۔

256 اگلی بار جب خدا آئے گا تو اُسے جان کے اندر آنا ہوگا جو کہ فطرت ہے۔''اوہ جونسز کا میرے بارے میں کیا خیال ہوگا؟ آپ کو معلوم ہے کہ میری کلیسیا مجھے خارج کردے گی اگر میں نے ایسا کوئی کام کیا''۔سمجھے؟ لیکن آپ کو اِس میں سے بھی گزر جانا ہوگا۔

257 اور جب آپ اِس سے بھی گزر جاتے ہیں تو خدا دل کے اندر داخل ہو جاتا ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں وہ تخت نشین ہوتا ہے۔یہ روح القدس آپ کے اندر ہوتا ہے۔یسوع نے کہا تھا''اِن چھوٹوں میں سے جو

مجھ پر ایمان لاتے ہیں اگر کوئی اِن میں سے کسی کو ٹھوکر کھلائے تو اُس کے لئے بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور گہرے سمندر میں پھینک دیا جائے''۔ خواہ وہ انہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے بلکہ صرف انہیں کسی بات میں ٹھوکر کھلائے کسی بات پر انہیں پریشان کرے۔ کسی کو ٹھوکر کھلانے سے بہتر ہے کہ آپ خود کو ڈبو کر ختم کر لیں یا بہتر ہوتا کہ آپ روئے زمین پر پیدا ہی نہ ہوئے ہوتے۔ کیا یسوع کے کہنے کا یہی مطلب تھا؟ کیا وہ جھوٹ بول سکتا تھا؟ کیا یہ رسولوں نے کہا تھا؟ نہیں۔ یہ یسوع نے کہا تھا۔ یسوع نے کہا تھا ''اگر تم اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاؤ''۔

258 ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے''۔ کسی بہت بڑے آدمی نے کہا ''اوہ، میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ ہیلیلو یاہ''۔

''کیا آپ نے کبھی غیر زبانیں بولی ہیں یا غیر زبانوں کا ترجمہ کیا ہے یا بدروحوں کو نکالا ہے رویائیں دیکھی ہیں جیسے یسوع نے وعدہ کیا تھا؟''

''نہیں وہ دن گزر چکے ہیں''۔ ایسا شخص ایماندار نہیں، وہ نقلی ایماندار ہے۔ یسوع نے جو آخری الفاظ کہے تھے وہ یوں تھے ''ایمان لانے والوں کے درمیان تمام دنیا میں اور ہر بشر کے سامنے یہ معجزے ہوں گے''۔ یہ سچ ہے۔ ''وہ میرے واپس آنے تک ایمانداروں کی پیروی کریں گے''۔ یہ آخری الفاظ تھے جو اُس نے کہے تھے۔ کتنے لوگوں کو یہ معلوم ہے؟ بائبل میں مرقس 16 باب میں یہ لکھا ہے۔ اب دیکھئے، یہ شخص نقلی ایماندار ہے۔

لیکن جب آپ حقیقی ایمان رکھنے والے ایماندار کو دیکھیں گے جس کے پاس نشان ہوں اور آپ اُن کی زندگی کی انکساری کو دیکھ لیں یہ کوئی نقال نہ ہو تو جان لیجئے کہ وہ مسیحی ہیں اصلی، حقیقی چیز جو مضبوطی سے قائم رہتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ اُن کے ساتھ مل جایئے اُن کے ساتھ چلنا شروع کر دیجئے کیونکہ آپ ٹھیک شہنشاہ کی راہ پر چلے جا رہے ہوں گے۔

263 اب کیا واقع ہوا؟ اِسے دیکھئے۔ بیرونی صحن لوتھر کا زمانہ تھا جب ہم غیر قوموں کی کلیسیا کے بدن میں آغاز کرتے ہیں۔ یاد رکھئے، **606**ء تک جب تھواتیرہ کا آغاز ہوا تب تک وہ یہودی لوگ تھے تقریباً سب تبدیل شدہ یہودی تھے۔ لیکن پھر یہودیوں کے بعد یہ یہودیوں اور غیر قوموں دونوں پر نازل ہوا (لیکن زیادہ تر یہودی ہی تھے)۔ لیکن جب درحقیقت غیر قوموں کا دَور شروع ہوا تو مارٹن لوتھر، جان ویسلی اور دیگر لوگ آئے۔ سمجھے؟

اب اِن آخری تین زمانوں کو دیکھئے جو تاریک دَور کے بعد قرونِ وسطیٰ اور بعد کے وقت میں آئے ہیں۔ جب یہ آتا ہے تو اِن بیرونی عدالتوں کو دیکھئے۔ دیکھئے، یہ بدن، جان اور روح ہے۔ سمجھے؟ بدن بیرونی عدالت ہے۔ مقدّس مقام نازیرین، پلگرم ہولی نَیس اور آزاد میتھوڈسٹ ہیں۔ سمجھے؟ اور پھر مقدّس ترین مقام پنتی کوست کی طرف واپسی ہے جہاں سے اِس کا شروع میں آغاز ہوا تھا۔

266 اب اگر آپ اِس کا خاکہ بنا رہے ہیں تو میں نشاندہی کر دینا چاہتا ہوں کہ بدن میں پانچ دروازے کھلتے ہیں جو بدن کو کنٹرول کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ بدن میں پانچ حواس موجود ہیں۔ بدن کو کتنے حواس کنٹرول کرتے ہیں؟ پانچ، جو کہ دیکھنا، چھونا، سونگھنا، سننا اور چکھنا ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ بدن ہے یہ بیرونی صحن ہے یہ وہ چیز ہے جس پر آپ بھروسا نہیں کر سکتے اس لئے کہ یہ بدن ہے۔

267 اِس کے بعد اندرونی عدالت ہے جو کہ اِس سے اگلا مذبح ہے۔ اِس کے بعد اگلا مذبح آتا ہے، اور وہ شعور، تصورات، یادداشت، جذبات اور خواہشات کے ساتھ آتا ہے۔ یہ پانچ حواس ہیں جو اندرونی صحن کو کنٹرول کرتے ہیں۔ اور وہ جان ہے۔ جذبات کی حس جیسے محبت وغیرہ جان سے متعلق ہیں۔ اور پھر اِس حس کے بعد اور حسیات بھی ہوں گی جیسے یادداشت، شعور، رحم اور اسی طرح تصورات۔ آپ بیٹھ جاتے ہیں اور چیزوں کو تصور میں لاتے ہیں آپ ایسا کیونکر کرتے ہیں؟ آپ بدن کے تحت یہ نہیں کرتے آپ کے حواس کسی چیز کا تصور نہیں کر سکتے۔ یہ آپ کے اندر ایک اندرونی خانہ ہے۔

268 ابھی تین پھاٹک ہوئے ہیں۔ ہم کیا کر رہے ہیں؟ اب ہم آگے گزر رہے ہیں اِسے کھو نہ دیں۔ بدن کے پانچ حواس سے گزر کر اب ہم اگلی عدالت یعنی جان تک آ گئے ہیں لیکن اب آپ دل کے اندر آ گئے ہیں۔ سمجھے؟

270 اے پیارے پلگرم ہولی نَیس اور میتھوڈسٹ لوگو، یہ وہ بیرونی مذبح ہے جہاں پر آپ رک گئے ہیں۔ لوتھرن اور دیگر لوگ بیرونی صحن میں یعنی بدن کی پانچ حسیات تک رکے ہوئے ہیں یعنی جو کچھ آنکھ کو دکھائی دے سکتا ہے...... سمجھے؟

271 یہاں پلگرم ہولی نَیس والے آئے جو دراصل آزاد میتھوڈسٹ تھے وہ اگلے مقام تک آ گئے اور تقدیس پر ایمان لائے کیونکہ جس جگہ قربانی کو رکھا جاتا تھا وہ پاک مقام کہلاتا تھا۔ لیکن سال میں ایک بار سردار کاہن خطا کی قربانی کا خون لے کر پاکترین مقام کے اندر جاتا تھا۔ پہلے لوتھرن زمانہ تھا اس کے بعد میتھوڈسٹ دَور آیا، پھر یہ

زمانہ آیا کلیسیا کی روشنی آ رہی ہے یہ اُسی طرح ہے جیسے انسانی جسم کا نظام ہے۔

272 تب ہم اِس کے اندر کیونکر داخل ہوتے ہیں؟ یاد رکھئے کہ پاک مقام اور پاکترین مقام کے درمیان ایک پردہ لٹکتا رہتا تھا۔ پاک ترین مقام وہ ہے جہاں مسیح آپ کے دل کے تخت پر آ کر بیٹھ جاتا ہے۔ مسیح تخت پر بیٹھتا ہے۔ وہ نجات (کیا یہ سچ ہے؟) تقدیس، ''اور پھر ایک ہی (پانی، ایک ہی کلیسیا، ایک ہی عقیدہ)، ایک ہی روح سے'' یہاں سے ہم سب ایک ہی بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں جو کہ مسیح کا بدن ہے۔ کس چیز سے؟ پاک روح سے۔

273 کون اندر آتا ہے؟ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، پنتی کاسٹل، جو کوئی بھی ہو۔ وہ پردہ، کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ پردہ کیا ہے جو اِس کی طرف سے آپ کے دل پر پردہ ڈالتا ہے؟ کیا آپ تیار ہیں؟ وہ پردہ ''اپنی مرضی'' کہلاتا ہے۔ کیا اب آپ کو تصویر حاصل ہوئی؟ باہر حواس ہیں بدن کے حواس ہیں اور جان کے حواس ہیں اور پاک مقام اور پاک ترین مقام کے درمیان پردہ ہے۔ اور وہاں داخل ہونے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے آپ کی اپنی مرضی۔ ''کیونکہ جو کوئی......'' کیا؟ ہر کوئی جو ہاتھ ملاتا ہے؟ کیا ہر کوئی جو ڈبکی لیتا ہے؟ کیا ہر کوئی جو کلیسیا کا ممبر بنتا ہے؟ کیا ہر کوئی جو خط پیش کرتا ہے؟ نہیں۔

''ہر کوئی جو پردہ کے پار آئے گا......''

274 مسیح کو حواس کے پاس آنے دیجئے۔ اگر کوئی کہے ''مجھے یہ چاہئے۔ میں جہنم میں جانا نہیں چاہتا۔ یہ ایک بات ہے۔ میں کلیسیا میں شامل ہو جاؤں گا''۔ بہت اچھا۔ یہ لوتھرن طریقہ ہے۔

''میں آپ کو کچھ بتاؤں گا۔ میرا ایمان ہے کہ جہاں تک ہو سکے مجھے مختلف قسم کی زندگی گزارنی چاہئے۔ یہ مذبح پر کی تقدیس ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہ میتھوڈسٹ بات ہے۔

جو کوئی چاہے پھٹے ہوئے پردے کے پار آ جائے۔ اوہ، خدا کو جلال ملے۔ میں دوسری طرف ہوں۔ اُس کے نام کو ہیلیلو یاہ۔ جو کوئی چاہے وہ اپنی مرضی کے پردوں کو چاک کرے اور خدا اُس کے دل کے اندر آ جائے گا۔ مسیح انسان کے دل کے اندر اپنے تختِ عدالت پر براجمان ہوتا ہے۔ کیا واقع ہونے کو ہے؟

277 آپ کہیں گے ''مجھ پر واجب ہے...... اوہ، میں گندے مذاق کر سکتا ہوں اِس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتا''۔ کیوں؟ کوئی چیز نہیں جو آپ کو الزام دے۔ اِسے آپ کے اندر سے نکالنے والا کوئی نہیں۔ کوئی آپ کو الزام دینے والا نہیں۔ عورتیں کہتی ہیں ''میں آپ کو بتاتی ہوں، میں چھوٹے بال رکھ سکتی ہوں، اِس سے میں مجرم

نہیں ٹھہرتی''۔کوئی تعجب نہیں۔سمجھے؟''میں چھوٹی نیکریں پہن سکتی ہوں۔میں یہ کرسکتی ہوں''۔مرد کہتے ہیں ''سگار پینے سے مجھے کوفت نہیں ہوتی''۔یا وہ کہتے ہیں''تاش کھیلنے یا پانسا پھینکنے میں مجھے کوئی عار محسوس نہیں ہوتی''۔اور وہ جو کچھ بھی کریں وہ کہتے ہیں''اِس میں کوئی عار نہیں''۔اور پھر بھی وہ کلیسیا کے ممبر رہتے ہیں۔ سمجھے؟''ایسا کرنے سے مجھے کوئی کوفت نہیں ہوتی''۔کیوں؟ کیوں؟ آپ کے اندر کوئی ایسی چیز نہیں جو آپ کی عدالت کرے۔

278 لیکن جب مسیح اندر آجاتا ہے تو آپ کے دل کے اندر ایک مذبح پیدا ہو جاتا ہے اور آپ کے گناہ ہر روز دور کر دیئے جاتے ہیں۔عظیم رسول پولوس نے کہا''میں ہر روز مرتا ہوں۔کیونکہ اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے''۔یہ اندر کا پردہ ہے۔اوہ، بھائیو اور بہنو۔

279 جلدی کریں......اوہ، میں اِسے مکمل نہیں کرسکوں گا کیونکہ وقت زیادہ ہوگیا ہے۔آیئے دیکھتے ہیں۔میں ذرا......لیکن نہیں، یہ نہیں ہوگا۔دیکھئے، میں چوبیس بزرگوں کو بیان کرنا چاہتا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ میں نے آپ کو کھانے سے روک رکھا ہے۔آیئے ذرا دیکھیں......کتنے لوگ کہتے ہیں کہ ہم چوبیس بزرگوں کی بات کریں؟[جماعت کہتی ہے''آمین''--ایڈیٹر] ٹھیک ہے، ایک منٹ۔ٹھیک ہے، آیئے فوراً''چوبیس بزرگوں'' کی بات پر واپس چلتے ہیں۔

280 ......تخت کے گرداگرد چوبیس تخت ہیں جن پر چوبیس بزرگ بیٹھے ہوئے ہیں''۔

اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ......اب تخت کہاں پر ہے؟ دل کے اندر۔کس کے دل کے اندر؟ سات کلیسیائی زمانوں کے ارکان کے اندر جو مسیح میں ہیں۔''ان کے کاموں کے خلاف ایک لفظ بولنے پر بھی تم مجرم ٹھہرائے جاؤ گے''۔آپ کو عدالت کے دن اس کا جواب دینا پڑے گا۔اور دنیا کا انصاف کون کرے گا؟ مقدّس لوگ دنیا کا انصاف کریں گے۔

281 وہ لاکھوں لاکھ کون تھے جن کو دانی ایل نے اُس کے ساتھ دیکھا تھا؟ وہ مقدسین تھے۔کتابیں کھولی گئیں جو گنہگاروں کے لئے تھیں۔پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات، جو سوئی ہوئی کنواری کے لئے تھی۔اوہ، میرے عزیزو، کیا آپ اسے دیکھ نہیں سکتے؟ سوئی ہوئی کلیسیا وہ ہے جو دولہا کے استقبال کو نکلی لیکن اپنی مشعل میں سے تیل کو ختم ہونے دیا وہ کبھی اِس میں داخل نہ ہوئی اُس نے مسیح کو کنٹرول سنبھالنے نہ دیا کہ وہ معجزات دکھائے اور غیر زبانیں بولے اور عجیب کام کرے تاکہ ثابت ہو کہ وہ اپنی کلیسیا کے اندر زندہ ہے۔

282 کیا ہوتا اگر یسوع دنیا میں آتا اور کہتا ''میں یسوع ہوں میں خدا کا بیٹا ہوں'' یا اگر وہ کہتا ''میں یہاں آؤں گا اور کلیسیا میں شمولیت اختیار کروں گا''؟ لیکن اُس نے کبھی ایسے نہ کہا۔ کیا وہ اِس طرح خدا کا بیٹا ثابت ہوسکتا تھا؟

اُس نے کیا کہا؟

''اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو''۔

اوہ، میرے عزیزو۔ کیا آپ دیکھ رہے ہیں؟ خدا اپنا اعلان کرتا ہے یہ اُسے پسند ہے۔ وہ یہوواہ ہے۔ وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اُسے جانیں۔ مجھے اِس سے بہت خوشی ہوتی ہے۔ جی جناب۔ اُس نے خود کو مجھ پر ظاہر کیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اُس نے کیا ہے۔ آپ نوجوان لوگ جو ابھی نئے تبدیل ہوئے ہیں ابھی آپ اُسے اُس کی قدرت اور بڑے کاموں کے مطابق اتنا نہیں جانتے جتنا پرانے لوگ جانتے ہیں لیکن آپ ٹھیک اُسی راہ پر چلے آرہے ہیں۔ آپ سیدھے بادشاہ کی شاہراہ پر چل رہے ہیں۔ آگے دیکھتے اور پورے زور سے آگے بڑھتے رہئے۔ جتنے زور سے آپ دوڑ سکتے ہیں دوڑتے رہئے۔ کسی چیز کے لئے نہ رکئے آگے ہی آگے بڑھتے جایئے۔

جیسے بہن سنیلنگ کہا کرتی تھیں:

میں دوڑا جارہا ہوں، میں غالب آ گیا ہوں

میں دوڑا جارہا ہوں میں غالب آ گیا ہوں

دوڑے چلے جاؤ، تم بیٹھو نہ کہیں

(وہ بیچاری روح، آج وہ وہاں موجود ہے)۔

286 اچھا جی، وہاں پر وہ تخت رکھے تھے اور اُن پر چوبیس......وہاں چوبیس تخت۔ اب یہ بیس اور چار کتنے ہوں گے؟ چوبیس۔ ٹھیک ہے:

......چوبیس تخت رکھے تھے اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے بیٹھے تھے اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تھے۔

287 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ یہ چوبیس بزرگ ملکوتی مخلوق نہیں تھے۔ فرشتے یعنی آسمانی مخلوقات کبھی تاج اور تخت نہیں رکھتے۔ دیکھئے، وہ ان سے میل نہیں رکھتے وہ فرشتے نہیں ہیں۔ وہ کسی چیز پر

غالب نہیں آئے ۔ اگر آپ اِس کے بعد کے واقعہ پر اور اُن گیتوں پر غور کریں جو انہوں نے گائے تو ثابت ہو جاتا ہے کہ یہ فرشتے نہیں تھے ۔ سمجھے؟ اُنہوں نے نجات کا گیت گایا تھا۔ فرشتوں کو نجات کی ضرورت نہیں ۔ سمجھے؟ لیکن یہ نجات یافتہ انسان تھے ۔

288 انہیں تلاش کرنے کے لئے مجھے وقت نہیں مل سکے گا۔ لیکن آپ لوگ جو لکھ رہے ہیں، اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ وہ نجات یافتہ انسان تھے، آپ متی 19:28 کو دیکھیں۔ متی 19:28 ، پھر مکاشفہ 3:21 ، مکاشفہ 20:4، مکاشفہ 2:10 ، 1-پطرس 2:5 اور 2-تیمتھیس 4:8، اِن سے آپ کو پتہ چل جائے گا کہ وہ نجات یافتہ انسان ہیں ۔ میں آج صبح اِسے مکمل کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ آپ کئی ہفتے اِسے کرید سکتے ہیں ۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ وہ ملکوتی مخلوق نہیں تھے وہ آسمانی مخلوق نہیں تھے ۔ وہ نجات یافتہ انسان تھے ۔ سمجھے؟ آپ اُن کے لباس پر غور کر سکتے ہیں کہ وہ کس طرح ملبس تھے ۔ آپ اُن کے مقام پر غور کر سکتے ہیں جو اُنہیں حاصل تھا آپ اُن کے گیتوں پر غور کر سکتے ہیں جو اُنہوں نے گائے اور جان سکتے ہیں کہ وہ ملکوتی مخلوق نہیں تھے ۔

289 میں ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن آیئے ذرا کلام کا ایک حوالہ دیکھیں ۔ کیا آپ دیکھیں گے؟ ٹھیک ہے ۔ آیئے واپس دانی ایل 7 باب میں تھوڑی دیر کے لئے چلیں اور ایک نوشتہ پڑھ کر دیکھیں ۔ یہ آج صبح کے پیغام کے تمام بقیہ حصہ میں ہماری مدد کرے گا ۔ مجھے یقین ہے کہ جب آپ اِس حوالہ کو پڑھ چکیں گے تو آپ بہت اچھا محسوس کریں گے ۔ آیئے دانی ایل 7 باب نکالیں اور 9 آیت سے پڑھنا شروع کریں گے ۔ اب اِن باتوں کو بہت غور سے سنئیے گا:

میرے دیکھتے ہوئے تخت لگائے گئے اور قدیم الایّام بیٹھ گیا ۔ اُس کا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال خالص اون کی مانند تھے ۔ اُس کا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا اور...... (آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ گھوم کر پر پھر زمرد کی سی آگ کی طرف آ گیا ہے)......اور اُس کے پہیئے جلتی آگ کی مانند تھے ۔ اُس کے حضور سے ایک آتشی دریا جاری تھا ۔ ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ...... (یہ آپ کے نجات یافتگان ہیں)......اُس کے حضور کھڑے تھے ۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں...... (کتابیں، یہ جمع کا لفظ ہے) ۔

اب دیکھئے کہ یہاں عدالت ہو رہی تھی ۔ سمجھے؟ اب دیکھئے کہ جب دانی ایل نے عدالت کے تختوں

کو دیکھا وہ خالی تھے۔ اُس نے تختوں کو آسمان سے اترتے دیکھا قدیم الایّام آسمان سے نیچے آیا۔ لیکن جب یوحنا نے اسے دیکھا تو یسوع اس تخت پر پہلے ہی بیٹھ چکا تھا اور مسیح کے نجات یافتہ شاگردوں اور اسرائیلی بزرگوں کے تخت پُر ہو چکے تھے۔ سمجھے؟ دانی ایل نے اِسے مسیح کے وقت سے پانچ سو سال پہلے دیکھا۔ اور پھر مسیح کے بعد ڈھائی ہزار سال بعد آنے والے وقت میں یوحنا کو زندہ حالت میں لے جایا گیا اور اُس نے یہ سب کچھ وقوع میں آتے دیکھا۔ جبکہ دانی ایل نے ایسے نہ دیکھا۔ اُس نے صرف قدیم الایّام کو آتے ہوئے دیکھا۔ لیکن جب یوحنا نے اِسے دیکھا تو تخت پُر تھا تخت قدیم الایام کے ساتھ لگائے گئے تھے اور عدالت ہو رہی تھی۔ لیکن جب یوحنا نے اُسے دیکھا تو ابھی بزرگوں کا چناؤ یوحنا کے وقت میں دانی ایل کے وقت میں نہیں ہوا تھا لیکن آخری وقت کے لئے اُن کی نجات ہو چکی تھی۔ خداوند کی تعریف ہو۔ اوہ، میرے عزیزو۔ اوہ، کیا ہمارا خدا حیرت انگیز نہیں ہے؟

291 پس دانی ایل 7 باب میں دانی نے کیا کیا؟ اُس نے عدالت کو پیشگی دیکھا اُس نے دیکھا کہ تخت خالی تھے۔ دیکھئے، اُن کو خالی ہونا چاہئے تھا۔ لیکن جب یوحنا نے اپنے وقت میں، کلیسیا کے اٹھائے جانے کے بعد دیکھا نجات یافتہ بزرگ اُن پر بیٹھ چکے تھے۔

292 بزرگ کے کیا معنی ہوتے ہیں؟ اگر آپ لفظ ''بزرگ'' کو لیں تو میں نے اِس کے تمام مطالب تحریر کر رکھے ہیں۔ لیکن میں ان سے قطع نظر کر رہا ہوں۔ ''بزرگ'' کے معنی ہیں ''کسی شہر یا کسی قبیلہ کا سردار''۔ بزرگ ''کسی چیز کا سر'' ہوتا ہے۔ جیسے بھائی نیول اِس کلیسیا کے بزرگ ہیں۔ وہ کیا ہیں؟ وہ اِس مقامی بدن کے سر ہیں۔ سمجھے؟ اور میئر اِس شہر کا بزرگ ہے۔ وہ شہروں کا بزرگ ہے۔ کیا آپ کو بائبل کے زمانہ میں شہروں کے بزرگ یاد ہیں؟ ''بزرگ'' کے معنی ہیں ''کسی شہر یا کسی قبیلہ کا سردار''۔

293 اب، یہ بزرگ کتنے تھے؟ یہ چوبیس بزرگ تھے۔ کیا یہ ٹھیک ہے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ یہ کون تھے؟ بارہ رسول اور اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے سردار۔ جب ہم دوسرے اسباق میں چلیں گے تو ہم اِس بات کو پھر زیرِ بحث لا کر درست ثابت کریں گے۔ اس لئے مجھے خوشی ہے کہ آپ لوگ لکھتے جا رہے ہیں۔ سمجھے؟ بارہ بزرگ اور اسرائیل کے بارہ قبیلے......اب، دیکھئے کہ یسوع نے کہا تھا......

ایک دن پطرس نے سوال کیا ''ہم نے تیری خاطر اپنے ماں، باپ، بیویاں، بچے، سب کچھ چھوڑ دیا ہے، پس ہمیں کیا ملے گا''۔ اُس نے کہا ''ہم نے بیویاں چھوڑ دی ہیں۔ بچے چھوڑ دیئے ہیں۔ ہم نے اپنے

ماں باپ چھوڑ دیئے ہیں۔اپنے گھر اور زمینیں چھوڑ دی ہیں اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں''۔

یسوع نے کہا ''میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے''۔یہ بات ہے۔یہ نجات یافتہ ہیں۔یہ نجات یافتہ بزرگ ہیں۔

296 داؤد کو دیکھئے کہ وہ مسیح کی تصویر کس طرح پیش کرتا ہے۔سمجھے؟ جب داؤد طاقت حاصل کر رہا تھا یہ پہلی بات ہے طاقت حاصل ہونے سے پہلے اُس پر بہت بُرا وقت آیا۔اگرچہ وہ مسح شدہ تھا اُس پر مسح موجود تھا۔بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ یہ ایک تارک الدین شخص ہے ایک حقیر شخص جو دوسروں سے مختلف ہے جو چیر پھاڑ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔لیکن کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو جانتے تھے کہ وہ ہونے والا بادشاہ ہے اور وہ اُس کے ساتھ کھڑے رہے۔بھائیو، میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ اُس کے ساتھ چل رہے تھے تو کوئی انہیں اُس سے الگ نہیں کر سکتا تھا۔

ایک دن وہ پہاڑ پر کھڑا تھا اور اُس نے نیچے نگاہ ڈالی تو اپنے چھوٹے اور پیارے شہر کو دشمن کے محاصرے میں دیکھا۔وہاں کھڑے ہو کر اُس نے یاد کیا کہ جب وہ چھوٹا سا لڑکا تھا تو وہاں سے وہ بھیڑوں کو لے کر نکلتا تھا اور اُس پانی کو پیا کرتا تھا جو حقیقی پانی تھا۔(تھوڑا عرصہ ہوا ہے جب میں نے زندگی کے پانیوں پر پیغام دیا تھا)۔اور اب وہ دل میں سوچ رہا تھا ''میں اُس میں سے پیا کرتا تھا''۔اور اُس کی شدید خواہش تھی کہ کوئی ایسا آدمی ملے جسے وہ حکم دے سکے۔بھائیو، اُن میں سے دو آدمیوں نے اپنی تلواریں سنبھال لیں اور فلستیوں کی صفوں میں گھس گئے اور پندرہ میل تک اُنہیں دائیں بائیں گراتے ہوئے اُس چشمہ تک پہنچ گئے اور داؤد کے لئے پانی بھر لیا۔وہ جانتے تھے کہ وہ طاقت حاصل کرلے گا۔جی جناب۔ایک بار اُن میں سے ایک نے اُسے بچانے کے لئے ایک کھائی میں چھلانگ لگا دی اور اکیلے ہی ایک ببر شیر کو ہلاک کر دیا۔وہ جنگجو تھے۔اور جب داؤد نے طاقت حاصل کر لی تو کیا آپ کو معلوم ہے کہ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے اُن سب کو ایک ایک شہر کا حاکم بنا دیا۔

299 کیا آپ کو اِس میں مسیح نظر آیا؟ ''جو غالب آئے وہ اُس شہر پر حکومت کرے گا''۔آج ہم جب دیکھ رہے ہیں کہ مسیح قدرت کے ساتھ آئے گا تو وہ دنیا پر حکومت کرے گا۔جرمنی اور امریکہ گر جائیں گے، ہر قوم گر جائے گی۔اِس دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خدا کی اور مسیح کی ہو جائیں گی اور وہ اُن پر حکومت کرے گا۔یہ سچ ہے۔

300 ہم جانتے ہیں کہ وہ قدرت کے ساتھ آ رہا ہے اس لئے اُس کی چھوٹی سی خواہش بھی ہمارے لئے

حکم کا درجہ رکھتی ہے۔ وہ مجھ سے چاہتا ہے کہ میں حقیر و ناچیز تمبکٹو میں اُس کی نمائندگی کروں جہاں پچاس سینٹ دولت بھی نہیں، جہاں کوئی چیز نہیں ہے، جہاں بہت غریب لوگ رہتے ہیں۔ یہ اُس کی خواہش ہے۔ آمین۔

301 اگر خدا چاہتا ہے کہ میں مختلف قسم کا کام کروں، میرا عمل مختلف ہو، اِن بہنوں کی طرح تو ''اگر خدا مجھ سے کوئی کام لینا چاہتا ہو تو خدا کا شکر ہو، یہ میرے لئے اعزاز ہے کہ میں اُس کام کو کروں''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ طاقت کے ساتھ آ رہا ہے، دنیا چاہے کچھ بھی کہتی رہے۔ اگر مجھے ہر بوجھ اتار ڈالنا ہو اور گناہ آسانی سے مجھے گھیر لے تو مجھے استقامت سے اُس دوڑ میں دوڑتے رہنا چاہئے جو میرے آگے رکھی گئی ہے۔ میں اپنے ایمان کے مصنف اور خاتم یسوع مسیح کو دیکھتا رہوں گا جو قدرت کے ساتھ آ رہا ہے۔

303 یہ چوبیس بزرگ ہیں۔ ٹھیک ہے۔ ہمیں یہ بات مکاشفہ کی کتاب میں ملتی ہے۔ مکاشفہ کی کتاب کے غالباً 21 باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ نئے یروشلیم کی بارہ بنیادیں تھیں۔ کیا میں نے ٹھیک کہا؟ اور اُس کے بارہ دروازے تھے۔ ہر پہلو کی طرف تین دروازے، اور تین ضرب چار بارہ بنتا ہے۔ عین اُسی طرح جیسے بیابان میں مسکن قائم کیا گیا تھا، یوحنا نے بھی عین وہی چیز دیکھی جو موسیٰ نے پہاڑ پر دیکھی تھی، بالکل وہی چیز پولوس نے بھی دیکھی۔

304 اب ہم دیکھتے ہیں کہ بارہ بنیادوں پر بارہ رسولوں کے نام تھے۔ اور بارہ دروازوں میں سے ہر ایک دروازے پر ایک اسرائیلی قبیلے کا نام تھا۔ اس طرح سے ہم ان بارہ بزرگوں، بارہ قبیلوں، بارہ رسولوں، بارہ بنیادوں اور بارہ دروازوں کو دیکھتے ہیں۔ اوہ، میرے عزیزو۔ خدا کے اعداد کو لیجئے اور آپ ان کو کہیں گم ہوتے نہ دیکھیں گے۔ یہ ہر جگہ اور ہر وقت باہم یکجا ہوتے نظر آئیں گے۔

305 یہی سبب ہے کہ ہمیں یہ چھ دن ملے جس میں دنیا نے کام کیا ہے اور اب ہم ساتویں دن کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ پہلے دو ہزار سال کے بعد خدا نے دنیا کو پانی سے تباہ کیا۔ اگلے دو ہزار سال کے بعد مسیح آیا۔ اب 1961ء ہے، اب ہم دروازے پر ہیں، بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ اور دیکھئے کہ یسوع نے کہا تھا ''یہ عرصہ آخر تک نہ چلے گا کیونکہ میں اُن دنوں کو گھٹا دوں گا۔ اگر میں انہیں نہ گھٹاؤں تو ایٹم بم تمام بشر کو ہلاک کر دے گا۔ (کیا آپ سمجھ گئے؟) کیونکہ برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے، وقت کا کچھ حصہ کاٹ دیا جائے گا''۔ دیکھئے، تب ہزار سالہ دَور کا عظیم دن آ جائے گا۔

306 کلیسیا نے گناہ کے خلاف چھ ہزار سال محنت کی ہے اور ساتویں ہزاری ہزار سالہ بادشاہت کی

ہے۔جیسے خدانے چھ ہزار سال میں دنیا کو تعمیر کیا اور ساتویں ہزار میں اُس نے اپنے سارے کام سے آرام کیا۔ کلیسیا بھی چھے ہزار سال تک گناہ کے خلاف کام کرے گی اور ساتویں ہزار میں آرام کرے گی۔

307 جو سفید لباس بزرگوں نے پہن رکھے تھے وہ مقدّسوں کے راستبازی کے کام ہیں۔''سفید'' کا مطلب ہے''راستبازی''۔اور چونکہ وہ سفید چوغے پہنے ہوئے تھے اس لئے نظر آتا ہے کہ وہ''کاہن یا منصف'' تھے۔سفید چوغے، کاہنوں، ججوں، نبیوں کے ہوا کرتے تھے۔چوبیس بزرگ سفید چوغے پہنے ہوئے تھے۔وہاں چوبیس بزرگ ہوں گے۔اُن میں سے بارہ اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے لئے ہوں گے اور کلیسیا کے لئے بارہ رسول ہوں گے۔اور وہ عظیم شہنشاہ کی بارگاہوں میں بیٹھے ہیں۔یاد رکھئے وہ وہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔اور دلہن اور مسیح اپنے تخت پر ہے، اُس کی بیوی یعنی اُس کی کلیسیا اُس کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔ہیکل کے ایک لاکھ چوالیس ہزار خواجہ سراء اُس کی خدمت کر رہے ہیں۔جب وہ اٹھ کر کہیں جاتا ہے تو اُس کی بیوی اُس کے ساتھ جاتی ہے۔اوہ، میرے عزیزو۔اُس عظیم دَور میں جو آ رہا ہے، جب تمام گناہ اور گناہ کی مماثلت......

تمام بڑی بڑی اعلیٰ عمارتیں جن سے لوگ آج کل اتنا پیار کرتے ہیں، تمام دولت اور شہوت، تمام گناہ اور تمام خوبصورت عورتیں اور مرد، وہ اپنے بدن کو سنوارنے کے لئے جو کچھ بھی کرتے ہیں، وہ شیطان کا پھندا بننے کے لئے ایسا کرتے ہیں تاکہ وہ اُن کی روحوں کو جہنم میں بھیجے، ان کے یہ بدن تباہ و فنا ہو جائیں گے اور انہیں گوشت کے کیڑے کھا جائیں گے۔اور پہلی بات، گوشت کے کیڑے......وہ جو کچھ بھی ہوا کرتے تھے محض آتش فشانی آگ میں جائیں گے اور اُن کا وجود ختم ہو جائے گا اور وہ آتش فشانی راکھ بن کر گر جائیں گے۔

310 لیکن عزیزو، انہی صبحوں میں سے کسی صبح، جب یہ سب کچھ ہو چکے گا، زمین پھر سرسبز ہو جائے گی۔ میدان میں سفید پھولوں اور گلاب کی خوشبو اور زندگی کے درخت کی خوشبو یکجا ہو جائیں گی، اور مسیح کسی صبح واپس آ جائے گا۔جب بڑے پرندے اور کبوتر اور فاختائیں درختوں پر بیٹھ کر گائیں گی، اور پھر وہاں نہ موت رہے گی نہ ماتم۔مسیح اور اُس کے نجات یافتہ لوگ زمین پر واپس آ جائیں گے۔پھر وہ بوڑھے نہ ہوں گے بلکہ ہمیشہ جوان رہیں گے، غیر فانی مسیح کی مانند ہوں گے اور اُن کی چمک سورج اور ستاروں سے زیادہ ہوگی۔

میں اُس خوبصورت شہر کے لئے مقرر ہوں
جسے میرے خداوند نے اپنوں کے لئے بنایا ہے
جہاں تمام زمانوں کے نجات یافتگان

سفید تخت کے گرد تعریف تعریف پکاریں گے
کبھی کبھی میں بیتاب ہو جا تا ہو ں
آ سما ن پر جا نے ا و ر جلا ل د یکھنے کو
کیسی خوشی ہو گی جب میں اپنے منجی کو
سونے کے خوبصورت شہر میں دیکھوں گا

میں یسوع کو دیکھنے کا بہت آرزومند ہوں ۔ میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں ۔ میں اُس خوبصورت شہر کے لئے مقرر ہوں ۔ یوحنا نے پتمس میں اُسے اترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگھار کیا ہو۔ میں اس کے جلال کو کسی روز دیکھنا چاہتا ہوں ۔

میں اُسے دیکھنا اور اُس کا دیدار پانا چاہتا ہوں
اور وہاں اُس کے نجات بخش فضل کا گیت ہمیشہ تک گانا چاہتا ہوں
میں جلال کے بازاروں میں آواز بلند کروں گا
تمام فکریں جاتی رہیں، آخر کار گھر میں ہمیشہ خوشی ہو گی ۔

312 برف پر کا تھوڑا تھوڑا پھسلنا، دن کی تھوڑی سی گرمی اور مشقت ...... میں چاہوں گا کہ میری بیوی اور میبل آگے آ کر میرے لئے وہ گیت گائیں ''جب میں منزل پر پہنچ جاؤں گا، تو سڑک پر کی مشقت کوئی چیز دکھائی نہ دے گی''۔ یہ درست ہے۔

313 مجھے وہ رات یاد ہے جب میں بشارتی کام کے لئے کلیسیا سے الوداع ہوا، جب آپ سب رو رہے تھے، لیکن اب اُن میں سے کوئی نہیں رہا، صرف چند لوگ بیٹھے ہیں ۔ بھائی سپنسر اور اُن کی اہلیہ اور پرانے لوگوں میں سے چند ایک افراد رہ گئے ہیں جو اُس وقت رو رہے تھے ۔ لیکن جب روح القدس نے کہا ''تجھے جانا چاہئے'' ......

314 جب مجھے روانہ ہوئے کئی مہینے ہو گئے تھے تو مجھے وہ پہلی عبادت یاد ہے، میڈا جونز بورو آئی، بیکی اُس وقت چھوٹی سی بچی تھی، وہ پرانی کاٹن بیلٹ ریل گاڑی میں آئی تھیں، انہیں وہاں تک پہنچنے میں کئی دن لگ گئے ۔ جب وہ اُس رات وہاں پہنچی تو میں باہر وہاں کھڑا تھا۔ ہم نے سماعت خانہ تک پہنچنے کی کوشش کی جو تین بلاک کے فاصلے پر تھا، پولیس والے گلیوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ حتیٰ کہ گلیاں بھی بھری ہوئی تھیں۔ ہمیں گلیوں سے گزر کر اور

چکر کاٹ کر اُس جگہ پہنچنا پڑا۔میڈا نے کہا ''بِل ،کیا وہ آپ کی منادی سننے آتے ہیں؟''

میں نے کہا ''نہیں''۔پھر ہم نے یہ گیت گایا:

مشرق و مغرب سے آئیں گے وہ
دُور کے ممالک سے آئیں گے وہ
شاہ کی ضیافت میں ہوں گے شریک
بن کے مہمان اُس کے آئیں گے
وہ مبارک یہ زائر ہیں کس قدر
رخ پاک پر وہ کریں گے نظر
نورِ الٰہی سے چمکیں گے وہ
فضل کے مبارک حصہ دار ہیں
بن کے اس کے تاج کے جوہر
یسوع مسیح جلد آ رہا
آزمائشیں ہو جائیں گی تمام
گر ہمارا خداوند آ جائے اِسی پَل
گناہ سے آزاد لوگوں کا کیا ہو؟
تب آپ کو شادمانی ملے گی
یا غم اور گہری مایوسی ملے گی
جب وہ جلال میں ہو گا ظاہر
ملیں گے ہم اُس سے ہوا میں اڑ کر

آمین۔مجھے اُس سے محبت ہے۔کیا آپ کو اس سے غم اور مصیبت ملے گی یا یہ آپ کے لئے خوشیاں لائے گا؟ جب ہمارا خداوند جلال میں آئے گا تو ہم ہوا میں اُڑ کر اُس سے ملیں گے۔آیئے اِن خیالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے سروں کو جھکائیں۔خداوند نے چاہا تو میں اِس عبادت کو پھر کسی وقت مکمل کر دوں گا۔

317 ہمارے آسمانی باپ، وہ مشرق و مغرب سے آئیں گے، وہ دور دراز ممالک سے آئیں گے۔میں

اٹھائے جانے کے اُس عظیم وقت کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ جن لوگوں میں افریقہ، ہندوستان، اور پوری دنیا میں مَیں نے منادی کی ہے اُن کو میں پھر روبرو دیکھوں گا۔ اُن میں سے بہت سے روتے تھے، ہوائی جہاز تک آتے، باڑوں کے پار جھکتے اور روتے اور چلّاتے تھے۔ میں اُس وقت کو یاد کرتا ہوں جب لوگ پولوس کو الوداع کہنے کے لئے گئے اور اُنہوں نے گھٹنوں کے بَل جھک کر دعا کی۔ اُس نے کہا ''مجھے یقین ہے کہ تم میں سے کوئی پھر میرا منہ دیکھنے نہ پائے گا''۔

مشرق و مغرب سے آئیں گے وہ
دُور کے ممالک سے آئیں گے وہ
شاہ کی ضیافت میں ہوں گے شریک
بن کے مہمان اُس کے آئیں گے وہ
مبارک یہ زائر ہیں کس قدر
رخِ پاک پر وہ کریں گے نظر
نورِ الٰہی سے چمکیں گے وہ

(یہ کسی لالٹین کی یا کسی موم بتی کی روشنی نہ ہوگی بلکہ یہ الٰہی نور ہوگا جو اُن سے جلوہ گر ہوگا)

فضل کے مبارک حصہ دار ہیں
بن کے اُس کے تاج کے جواہر
اوہ خدایا، جب آگ کے کوئلے نے نبی کو چھوُا
کر دیا اُس کو خالص سراسر
جب خدا کی آواز نے کہا ''ہماری خاطر کون جائے گا؟''
تو اُس نے جواب دیا ''میں حاضر ہوں، مجھے بھیج''۔

318 آج اُس فرشتہ کو بھیج، چھ بازوؤں والے سرافیم کو جیسے یسعیاہ نے اُنہیں دیکھا کہ وہ مَقدِس میں اڑتے ہوئے نکلے اور وہ ''قدوس، قدوس، خداوند خدا ہے'' پکار رہے تھے۔ اور نوجوان نبی یسعیاہ نے کہا ''میرے ہونٹ ناپاک ہیں اور میں نجس لب لوگوں میں بستا ہوں اور میری آنکھوں نے خداوند کے جلال کو دیکھ لیا ہے''۔ ہیکل کے ستون ہل گئے۔ اور ایک فرشتے نے مذبح پر سے چمٹہ لیا اور ایک سلگتا ہوا کوئلہ لا کر اُس کے

لبوں سے لگایا اور کہا ''میں نے تیرے ہونٹوں کو پاک کر دیا ہے۔اے آدمزاد، اب نبوّت کر''۔خداوند آج فرشتہ کو بھیج، کسی بھی طرح کے نجس پن سے ہمارے لبوں کو پاک کر۔خداوند ہمارے دلوں کو پاک کر اوران کے اندر آ جا۔ ہماری ذاتی مرضی کو توڑ ڈال۔میری مرضی درحقیقت تیری مرضی بن جائے خداوند۔اوہ خدایا، تیری مرضی میرے اندر آ جائے۔اے خداوند، میں اور میری کلیسیا اور میرے لوگ تیرے ہو جائیں۔ہم اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتے ہیں۔

319 اور باپ، جیسا کہ شاعر مزید کہتا ہے:

گناہ اور شرمندگی میں لاکھوں ہیں مر رہے (افریقہ میں، ہندوستان میں، پوری دنیا میں، ایک گھنٹے میں ہزاروں لوگ تجھے جانے بغیر دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں)۔

گناہ وشرمندگی میں لاکھوں ہیں مر رہے (اے خدا، یہ سوچ کر میری جان ٹکڑوں میں بٹ جاتی ہے)

اُن کے غمناک و دردناک نالے کو سنو
جلدی، بھائی، اُن کے بچانے کو جلدی کرو
ایک دم جواب دو ''مالک، میں ہوں حاضر''

320 بخش دے خداوند، ایک بار پھر یہ بخش دے۔باپ، میں نے اِس گزرے سال میں ہر طرح کی غلطیاں کی ہیں۔میں دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے معاف فرما دے۔اور خداوند، اِس نئے سال میں مجھے تازہ مسح عطا کر۔مجھے اُن لاکھوں لوگوں تک لے جا جو گناہ اور شرمندگی میں مر رہے ہیں میں اُن کے پاس تیری سچائی کا یہ عظیم مکاشفہ لے کر جاؤں، میں تیرے پاک روح کا مسح اُن کے پاس لے کر جاؤں، تاکہ وہ اُس روز مشرق و مغرب سے آئیں اور جواہرات کی طرح تیرے تاج میں چمکیں۔خداوند، وہاں جانے میں میری مدد کرتا کہ میں انہیں زمین سے زمین کی گندگی سے کھود نکالوں اُس گندگی اور غلاظت سے جس میں وہ زندگی گزار رہے ہیں۔بخش دے کہ وہ ایک پاک خدا کو دیکھیں جو اُنہیں پاک کر دے اور وہ مقدّس ہو کر تیرے حضور مسیحیوں جیسی زندگیاں گزاریں۔وہ برائی سے منہ موڑ لیں تمام قسم کی دنیاوی تفریحات سے منہ موڑ کر زندہ خدا کی طرف رجوع لائیں، اور اُس عظیم دن کے لئے انہیں اپنی بادشاہی کے نمائندے بنا۔

321 خداوند، آج صبح اِس چھوٹے سے گرجا کو مقدّس کر۔اپنے روح سے یہاں موجود ہر شخص کو پاک کر دے اور تیرا پاک روح ہم میں سے ہر ایک کے دل کے اندر آ جائے۔جنہوں نے پہلے ہی اپنے دل تیرے

آ گے کھول رکھے ہیں جنہوں نے اپنی مرضی سے انکار کر کے تیری مرضی کو جان لیا ہے اُن کے اندر اپنے روح کو تازہ کر۔ خداوند، یہ نوجوان لوگ، جن میں سے اکثر شیر خوار بچوں کی طرح ہیں تو اس طرح اپنے بازوؤں میں اُن کو پالتا ہے جیسے ایک ماں اپنے ننھے بچوں کو لیتی ہے، اُن کی آنکھوں سے آنسو پونچھتی ہے اور اُنہیں خاص چیزیں دیتی ہے اس لئے کہ وہ اُن سے پیار کرتی ہے۔ خداوند، اِسی طرح تُو اپنے نومولود بچوں سے محبت کرتا ہے۔ ابھی وہ چلنا نہیں جانتے، حتیٰ کہ ابھی وہ بول بھی نہیں سکتے۔ وہ ایک ہی کام کرنا جانتے ہیں کہ رونا اور اپنی ماں کی طرف دیکھنا۔ اے خدا، نرمی سے اُنہیں اپنے بازوؤں میں چھوٹے برّوں کی طرح اٹھا لے اور اُس وقت تک اُن کی راہنمائی کر جب تک کہ وہ سمجھ دار ہو کر خود چلنے کے قابل ہو جائیں۔ پھر خداوند خدمت کے راستوں میں اُن کی راہنمائی کرتا رہ۔ یہ بخش دے۔

ہمارے گناہ ہمیں معاف کر جیسے ہم اپنے گناہگاروں کو معاف کرتے ہیں۔ ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہی، قدرت، اور جلال ہمیشہ تیرے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے۔ آمین۔

324 خدا آپ کو برکت دے۔ مجھے بھروسا ہے کہ آج صبح خداوند نے آپ کے لئے کچھ کیا ہے تا کہ آپ اِس ایک بات پر اپنے نئے سال کا آغاز کریں کہ آپ یسوع مسیح سے محبت کرتے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ کسی روز آپ اُسے دیکھیں اُس سے محبت کریں اور ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ میں سے کوئی کھو نہ جائے آپ میں سے ہر ایک نجات پائے اور پاک روح سے معمور ہو اور اُس کی آمد کے عظیم دن تک محفوظ رہے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ وہ بہت جلد قریب آ رہا ہے۔

اب میں عبادت واپس بھائی نیول کے سپرد کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Revelation,Chapter 4-3

مکاشفہ 4باب (حصّہ سوئم)

Throne Of Mercy And Judgement

تختِ رحم اور عدالت

Preached on Sunday, 8th January 1961 at the Branham Tabernacle in Jeffersonville, Indiana, U.S.A

Revelation, Chapter 4-3

مکاشفہ 4 باب (حصّہ سوئم)

1 بھائی نیول، خداوند آپ کو برکت دے۔ بائبل کے طالب علمو، صبح بخیر۔ آج صبح سب لوگ کیسا محسوس کر رہے ہیں؟ مجھے امید ہے کہ بہت اچھا ہوگا۔ آمین۔ ہمارے یہاں آنے کی اطلاع بہت عجلت میں دی گئی ہے کیونکہ میرے سفر کی تفصیل ابھی تیار نہ ہوئی تھی جس سے پتہ چلتا کہ میں کب روانہ ہو رہا ہوں۔ اور اب ایسا ہوا ہے کہ چھ مہینوں کیلئے پروگرام بنایا گیا ہے اس لئے میں نے سوچا کہ آج صبح عبادت کرنا اچھا ہوگا کیونکہ میرے واپس آنے میں اب کچھ وقت لگ جائے گا جہاں تک مجھے معلوم ہے شاید اِس موسم کے آخر تک۔

2 اگلے ہفتہ کے دوران ہم بیومونٹ ٹیکساس کے لئے روانہ ہو جائیں گے وہاں ہم اگلے ہفتہ کام شروع کریں گے اور آزاد لوگوں اور مختلف کلیسیاؤں کے تعاون سے آٹھ یا دس دن تک عبادات کریں گے۔ دراصل اِس کی دعوت بیومونٹ ٹیکساس کی یسوع نام کی کلیسیاؤں نے دی ہے جہاں ہم نے اِس تصویر کے لئے جانے کے بعد بہت بڑی عبادت کا پروگرام کیا تھا۔ اُنہوں نے وہاں ایک کوچ ...... بیومونٹ کی عبادت میں لوگوں کو لانے کے لئے اُنہوں نے ایک ریل گاڑی چلائی تھی جس کے پیچھے 27 کوچیں لگائی گئی تھیں۔ وہیں پر شہر کے میئر نے پریڈ کا انتظام کیا اور سب لوگوں نے بازاروں میں پریڈ میں حصہ لیا۔ ہم نے بیومونٹ میں بہت اچھا وقت گزارا اور اگلے ہفتے ہم پھر وہاں جا رہے ہیں۔ اِس کے بعد سان انٹونیو متوقع جگہ تھی لیکن واپسی کے موقع تک ہمارے پاس کافی وقت نہ رہا۔

3 پھر وہاں سے ہم فونکس، لاس اینجلز اور لانگ بیچ تک جائیں گے۔ اور خداوند نے چاہا تو وہاں سے واپس آ کر ہم ورجینیا اور جنوبی کیرولینا اور وہاں سے واپس بلومنگٹن اور الینائز آئیں گے۔ پھر اپریل کے آخری ہفتے میں مسیحی تاجروں کے ہاں لین ٹیک ہائی سکول میں جائیں گے۔ اور وہاں سے میں روانہ ہو کر شمالی برٹش کولمبیا اور الاسکا کی طرف جاؤں گا اور جون تک وہیں رہوں گا۔ اور پھر مجھے امید ہے کہ ہمیں بڑا اچھا وقت ملے گا۔

4 میری دعا ہے کہ کچھ عرصہ تک انکم ٹیکس کی طرف سے یہاں کی کلیسیا کے بارے جو کچھ تفتیش ہوتی رہی ہے اُس کا عرصہ بھی پورا ہو جائے گا۔ اور پھر اگر ہو سکا تو میں جون میں بیرونِ ملک جانے کے قابل ہو جاؤں گا یہ افریقہ کے لئے درست وقت ہوگا۔ جون، جولائی اور اگست افریقہ کے لئے ہوں گے۔ اِس لئے مجھے آپ کی دعاؤں کی یقیناً ضرورت ہے۔

5 ہم خداوند کی آمد کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ اگر خداوند نے چاہا تو یہ سب کام ہوں گے۔ سمجھے؟ یہ ہمیں علم نہیں ہوتا۔ خدا ایسا کر سکتا ہے کہ...... یہ عین راہنمائی نہیں ہوتی، ہم تمام دعوت ناموں کو اکٹھا کر کے اُن پر دعا کرتے اور خداوند سے دریافت کرتے ہیں "ہمیں کس طرف جانا چاہئے؟" اور پھر یوں ہوتا ہے کہ میں یہ سب کچھ اپنی مرضی پر نہیں چھوڑتا بلکہ دوسروں کو اس پر غور و فکر کرنے اور دعا کرنے کا موقع دیتا ہوں۔ اور پھر یوں لگا کہ ہم نے مغرب اور جنوب کی طرف جانے کے لئے اِس دفعہ راہنمائی محسوس کی۔ ہمیں ہر طرف سے دعوت ملی تھیں اس لئے ہم نے وہیں سے آغاز کر دیا۔ سب سے پہلے جو چیز میرے دل میں آئی اُس کے مطابق یا بیومونٹ تھا یا سان انٹونیو۔ جب ہم نے تلاش کیا تو ہمیں اِن دونوں مقامات سے دعوتیں ملی تھیں۔

6 ہم نے بیومونٹ میں ایک شخص کو فون کیا۔ اور ایسا ہوا تھا کہ یونائیٹڈ پنتی کاسٹلوں کی بیالیس کلیسیاؤں نے باہمی تعاون سے انتظام کیا ہوا تھا۔ اس لئے ہم نے سوچا کہ ہر جگہ پانچ دن دینے کی بجائے ایک بڑے سماعت خانہ میں اُن کو مجموعی طور پر دس دن دے دیئے جائیں۔ میں نے سوچا ہے کہ اگر وہ ایک جگہ جمع ہو جائیں تو اچھا ہوگا۔ اور پھر بیومونٹ میں اور ٹیکساس کے تیل والے علاقوں میں بہت سے لوگ ضرورت مند ہیں۔ اس لئے ہم بیومونٹ میں بڑے عظیم وقت کی توقع کر رہے ہیں۔

7 مزید یہ کہ ہم کبھی بڑے مراکز یا بڑے مقامات کی طرف جانے کی کوشش نہیں کرتے۔ مگر ہم اُسی طرف جانے کی کوشش کرتے ہیں جدھر جانے کے لئے خداوند راہنمائی کرے، خواہ کوئی جگہ چھوٹی ہو یا بڑی، صرف اُسی طرح جیسے خداوند راہنمائی کرے۔ وہ مقدونیہ کی سی بلاہٹ دے سکتا ہے اور جب وہ کسی بھی جگہ کے لئے ہمیں بلائے تو ہمیں فوراً پہلے مقام کو چھوڑ دینا ہوگا۔

8 اور آپ ایسے اچھے لوگوں کے ساتھ خدا کے کلام کی رفاقت میں ہم بہت محظوظ ہوئے ہیں۔ مجھے بھروسا ہے کہ آپ اب وفاداری کے ساتھ گرجا گھر آتے رہیں گے اور حوصلہ مند بھائی نیول سے حاصل کردہ بائبل کی تعلیمات کی فرمانبرداری کریں گے۔ بھائی نیول کو میں پُرزور طریقے سے خداوند خدا کا خادم تسلیم کرتا

ہوں، جو خدا کے ساتھ گہرے سے گہرے میں چلتا جا رہا ہے اور میں اِس بات سے بہت خوش ہوں۔

9 اور اے چھوٹی کلیسیا، میں خداوند یسوع کے نام میں آپ کو صلاح دیتا ہوں کہ آپ خدا کے فضل میں ترقی کریں، مضبوط بنیں اور ہر وقت کلوری کی طرف دیکھتے رہیں اپنے دل اور جان سے ہر طرح کی کڑواہٹ کی جڑیں دُور رکھیں تا کہ خدا آپ کو کسی بھی وقت استعمال کر سکے۔ اگر آپ کبھی کچھ کرنے کی ضرورت محسوس کریں یا کوئی مکاشفہ یا کوئی بات عجیب طور سے آپ کو ملے کوئی خبر دار کرنے والی بات ملے، تو محتاط ہو جایئے شیطان اتنا عیار اور مکار ہے جتنا کہ وہ ہو سکتا ہے۔ سمجھے؟ اُسے خدا کے کلام کے ساتھ ملایئے اور اپنے پاسبان سے رابطہ کیجئے۔ سمجھے؟

10 اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ کلیسیا میں روح کی نعمتیں اور نعمتوں کے کام داخل ہوتے جا رہے ہیں۔ اس سے پہلے کہ یہ کام کرنا شروع کر دے...... جب آپ اپنے دل میں اِس کا بوجھ محسوس کریں...... اب، دشمن بہت عیار ہے۔ سمجھے؟ جو چیز ہر بار کلیسیاؤں کو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتی ہے وہ ہے درست نعمت کا غلط انداز میں کام کرنا۔ سمجھے؟ خدا کی نعمت سے جب کام لینے کی کوشش میں اسے چلایا غلط طریقے سے جائے تو یہ صرف آپ کو ہی تکلیف نہیں دے گا بلکہ اِس سے پوری کلیسیا ٹوٹ پھوٹ جائے گی۔ سمجھے؟ اِس لئے اِسے بائبل کے اندر لے کر چلیئے اور آزما کر دیکھئے کہ یہ خدا سے ہے یا نہیں۔ اِسے پرکھتے اور آزماتے جائیں اور دیکھتے جائیں کہ یہ کلام کے ساتھ پوری طرح کامل ہے یا نہیں۔ تب آپ بالکل درست ہوں گے۔ سمجھے؟ جہاں تک کلام نے بیان کیا ہے اِسے وہاں تک ہونا چاہئے، اور اِسے اُسی طریقہ سے کام کرنا چاہئے، اس کے ساتھ کھڑے رہیئے۔ اِس سے دُور نہ ہوں کوئی اَور خواہ جیسے بھی کرے خواہ یہ کتنی بھی حقیقی دکھائی دے اگر یہ پیدائش سے مکاشفہ تک کلام کے اندر منعکس نہ ہوتی ہو تو اسے ترک کر دیں۔ امکانات کو قبول نہ کریں۔ ہم آخری دنوں میں ہیں جب شیطان سے جہاں تک ہو سکتا ہے دھوکہ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔

12 اگر میں نے حاکم بننے کی کوشش کی ہو تو مجھے معاف کریں کیونکہ میں حاکم نہیں ہوں۔ لیکن میں آپ کے لئے اس طرح کا احساس رکھتا ہوں جیسے ایک بار پولوس نے اپنی جماعت سے کہا تھا ''تم میرے تاج کے ستارے ہو''۔ جب میں سرحد پار کر کے دوسری سرزمین میں چلا جاؤں گا اور جلالی حالت میں آپ سے ملاقات کروں گا، تو میں چاہتا ہوں کہ اُس وقت آپ میرے تاج میں ستاروں کی مانند جگمگا رہے ہوں۔ میں خود بھی وہاں ہونا چاہتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ آپ بھی وہاں ہوں۔

13 مجھے اپنی وہ رویا یاد ہے جس میں خداوند کی حضوری میں اُس جلالی سرزمین میں اُس کے لوگوں کو میں نے دیکھا تھا۔ اور اُنہوں نے مجھے بتایا کہ خداوند پہلے میری عدالت اُس خوشخبری کے ذریعے کرے گا جس کی میں نے منادی کی۔ میں نے کہا ''میں نے اس کی منادی عین اُسی طرح کی ہے جیسے پولوس نے کی تھی''۔ اور وہ لاکھوں لوگ پکار اُٹھے کہ ''ہم اُسی پر کھڑے ہیں''۔ سمجھے؟ میں چاہتا ہوں کہ ایسا ہی ہو۔ ہم کسی روز وہاں ملاقات کریں گے۔

15 خدا نے مجھے اور بھائی نیول کو کبھی حاکم بنا کر نہیں بھیجا ہے، ہرگز نہیں۔ ہم محض آپ کے بھائی ہیں اور آپ کو انجیل سکھانے والے ہیں۔ اِس لئے ہمیں مل کر کام کرنا ہے۔

اگر کبھی کام کے لئے کسی چیز کو بلایا جائے، یا کسی چیز کو بلانے کے متعلق کچھ کہا جائے یا اِس ضمن میں کوئی بات ہو تو جس شخص کے پاس یہ نعمت ہو وہ اِسے رد کر دے، اِس کا انکار کر دے تو یاد رکھئے، اُس کے پاس درست نعمت نہیں تھی۔ شروع سے ہی اُس میں خدا نہیں تھا۔ خدا کی شیریں، حلیم اور آمادہ روح ہمیشہ ہماری درستی کے لئے تیار رہتی ہے۔ سمجھے؟ اگر وہ کھڑا ہو جائے اور کہے ''میں اِسے بہر صورت کروں گا'' تو آپ جانتے ہیں کہ بعض اوقات ...... ہمیشہ یاد رکھئے، گھمنڈی روحیں خدا سے نہیں ہوتیں۔ سمجھے؟ پس جب ہر چیز، پوری زمین خدا کے جلال، خدا کی حقیقی قدرت سے بھرپور ہے تو ہم اس کا کوئی نعم البدل کیوں قبول کریں۔ ہم کسی بدل کو کیوں قبول کریں؟ ہم دن کے بہت آخری حصہ میں ہیں لیکن یاد رکھئے، بائبل بتاتی ہے کہ شیطان پوری مکاری کے ساتھ آئے گا اور کوشش کرے گا کہ اگر ممکن ہو تو تمام برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دے۔ سمجھے؟

17 کبھی کبھی ہم سوچتے ہیں کہ ہم برگزیدہ ہیں اور مجھے امید ہے کہ ہم ہیں بھی ، لیکن ہمیں پوری طرح سے بائبل کے ساتھ کھڑے رہنا ہوگا۔ اور پھر اگر ہر چیز کلام کے ساتھ درست ہو اور کلام کی ترتیب میں ہو یہ خدا کے لئے جلال اور کلیسیا کے لئے وقار کا باعث ہو تو پھر ہم جان لیتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے اور بائبل اُس کی پشت پناہی کرتی ہے۔ لیکن ہمارا نظریہ اِس کی کمک نہیں کر سکے گا اِس کا کچھ فائدہ نہ ہوگا یہ گر جائے گا۔

18 پس اگر کوئی چیز ہمیں چھو جائے خواہ وہ کتنی بھی حقیقی دکھائی دیتی ہو لیکن اگر وہ کلام میں سے نہ ہو درست نہ ہو تو اُس سے فوراً چھٹکارا حاصل کریں کیونکہ حقیقی چیز انتظار کر رہی ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

19 پس اب دعا کیجئے۔ اور ہمیشہ ایک ہی کام کیجئے اور وہ یہ کہ میرے لئے دعا کیجئے۔ میرے لئے دعا کیا کیجئے کیونکہ میرے خیال کے مطابق ہم آخری وقتوں کے لئے میدانوں میں نکل رہے ہیں۔ اب ہم جا رہے ہیں......

20 یاد رکھیئے، بڑے بڑے کام واقع ہو رہے ہیں لیکن دنیا ان کو نہیں جانتی۔ یسوع آیا، زندہ رہا، مر گیا، قربانی پیش کی، جلال میں واپس چلا گیا لیکن لاکھوں لوگ ایسے تھے جو اِس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ سمجھے؟ وہ پھولوں کے ساتھ اور بہت بڑا ابن کر نہ آیا۔ وہ اپنوں کے گھر آیا۔ سمجھے؟ اور ''جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے'' یہ باہر والوں کے لئے نہیں بلکہ ''کلیسیاؤں سے فرماتا ہے''۔ کلیسیا ہی کو ہلایا جاتا ہے۔

21 میں کچھ مختلف طرح سے سوچا کرتا تھا حتیٰ کہ ایک دن خداوند نے مجھ سے کلام کیا۔ میں کلام کے پچھلے حصوں میں گیا اور دیکھا کہ یوحنا کی آمد کے وقت کے متعلق نبیوں نے کیا کہا تھا ''جو اونچا ہے وہ نیچا کیا جائے گا اور جو نیچا ہے وہ ہموار کیا جائے گا''۔ اور یہ کہ خدا کی قدرت کس طور سے کام کرے گی اور ''تمام پہاڑ بّروں کی مانند اچھلیں کودیں گے اور پتے تالیاں بجائیں گے''۔ معلوم ایسے ہی ہوتا تھا کہ واقعی کوئی بات وقوع میں آئے گی۔ سمجھے؟ لیکن جب وہ آیا تو کیا ہوا؟ ایک بوڑھے حلیے والا آدمی بیابان سے آ نکلا غالباً اُس کی داڑھی بڑھی ہوئی ہوگی اور وہ اونٹ کے بالوں کی پرانی سی پوشاک بدن پر لپیٹے ہوئے تھا۔ بیابان میں آمد و رفت کی کوئی سہولت میسر نہ تھی۔ وہ نو سال کی عمر میں بیابان میں چلا گیا تھا اور اب وہ تیس سال کا تھا۔ وہ جنگل سے نکلا اور توبہ کی منادی کرتا ہوا آیا اور دریائے یردن کے کنارے جا کھڑا ہوا جہاں غالباً اُس کے گھٹنوں تک کیچڑ ہوگا۔ اور یہی وہ وقت تھا جب ٹیلے پست کیئے گئے اور گہری جگہیں ہموار کی گئیں۔ سمجھے؟

22 آپ کو روحانی ادراک کا حامل ہونا چاہیئے۔ یاد رکھیئے، اِس زمین پر خدا نہ پہلے خوبصورتی میں بسا اور نہ پھر کبھی خوبصورتی کے اندر سکونت کرے گا۔ وہ اِس کے خلاف ہے۔ وہ کبھی ایسا نہ کرے گا۔ بڑے بڑے پیغام کبھی عظیم فلاں یا فلاں کچھ نہیں کر دیں گے۔ خدا اِس طرح سے کام نہیں کرتا۔ اُس کے خادم اِس طور سے کام نہیں کرتے۔ اُس کی خوبصورتی اور جلال اوپر سے ہوتا ہے۔

23 کل یا غالباً دو روز پہلے میں اپنے اچھے دوست بینکس وڈ کے ساتھ کینٹکی میں سفر کر رہا تھا کہ ہم نے ایک عورت پولیس سپاہی کو کھڑی دیکھا اور بھائی نے کہا ''بھئی ہمیں رفتار کم کر لینی چاہیئے، وہ بڑی غصیلی ہے''۔ اور میں نے کہا ''ہاں یہ سچ ہے۔ جب ایک قوم اس مقام پر آ جائے کہ جہاں لاکھوں ملازم ہیں اور اُنہوں نے عورتوں کو پولیس کی سپاہی بنا کر باہر کھڑا کر دیا ہے اور ٹیکسی ڈرائیور اور اِس طرح کے کاموں پر لگا دیا ہے، یہ ہماری قوم کے لئے بہت بڑا دھبہ ہے''۔ وہ وہاں اُسی طرح کے کارنامے دکھائے گی جس طرح کے کوئی خرگوش

گھی کی دیگ میں چھوڑے جانے پر دکھائے گا۔ سمجھے؟ یہ ہرگز اُس کا مقام نہیں ہے۔ اور میں نے کہا ''یہ بات میرے لئے کوفت کا باعث ہوتی ہے لیکن اب میرے ذہن میں یہ بات آئی ہے کہ فکر کی بات نہیں کیونکہ یہ ہماری بادشاہی نہیں ہے ہم اِس دنیا کے نہیں ہیں''۔

25 ہماری کلیسیا کی عورتیں اپنے بال کیوں چھوٹے نہیں کرتیں، بناؤ سنگھار، ناچ رنگ اور دیگر ایسے کاموں میں کیوں حصہ نہیں لیتیں؟ جبکہ عام کلیسیاؤں میں جانے والے لوگ اِن سب کاموں کو درست خیال کرتے ہیں۔ وہ امریکی ہیں۔ وہ امریکی ہیں اور اُن کے اندر امریکی روح ہے۔ ہم امریکی نہیں ہیں ہم مسیحی ہیں۔ ہماری روح ایک اور بادشاہی کی ہے۔ اگر ہماری روح اِس بادشاہی کی ہوتی تو ہم بھی اِن سب چیزوں کے پرستار ہوتے، پھر ہم بھی اِن ناشائستہ گانوں اور ناچ رنگ کی پرستش کر رہے ہوتے۔ ''جہاں تمہارا مال ہوگا وہیں تمہارا دل بھی لگا رہے گا''۔ اور ہمارا خزانہ آسمان پر ہے۔ اِس لئے ہم ایک بادشاہی کی طرف جا رہے ہیں۔

26 یہ ہمارا گھر نہیں ہے۔ ہم یہاں پردیسی ہیں اور دوسرے شہریوں کو تاریکی سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہم کسی شہر میں جائیں اور شہر گیر اجتماع کریں اور ایک ہفتہ یا دس دن تک ہل چلانے پر صرف ایک ہی قیمتی جان وہاں سے نکلے ایک اور صرف ایک ہی شخص وہاں موجود ہو۔

شاید آپ کہیں ''عبادت بڑی کامیاب رہی۔ پانچ ہزار افراد مذبح پر آئے''۔ شاید اُن میں سے ایک نے بھی نجات حاصل نہ کی ہو۔ ایک نے بھی نہیں۔ شاید کبھی ایسا ہو...... شاید کسی جگہ آپ سوچیں کہ ''صرف دو آدمی مذبح پر آئے''۔ لیکن شاید اُن میں سے ایک قیمتی موتی ہو۔ ہم صرف سمندر میں جال ڈالتے ہیں۔ خدا مچھلیوں کو چن لیتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کون مچھلی ہے اور کون نہیں ہے۔

پس دیکھئے، ہم بس منادی کر رہے ہیں۔ اور یاد رکھئے کہ آپ بھی اِس مَقدِس میں یہی کر رہے ہیں۔ لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھئے کہ ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں''۔ اور خدا کی آواز خدا کا کلام ہے۔

29 ایک دن میں سوچ رہا تھا کہ یہ لوگ کس طرح کہتے ہیں کہ...... ایک خاص تنظیم کے لوگ کہتے ہیں ''الٰہی شفا درست نہیں ہے۔ پولوس رسول یا بارہ رسولوں کے علاوہ جو بالا خانے پر تھے اور کسی کو کبھی الٰہی شفا کی نعمت نہیں دی گئی۔ اُنہیں الٰہی شفا کی نعمت عطا کی گئی تھی اور بس۔ بات ختم ہوگئی''۔

لیکن آپ اِس حیرت انگیز چارٹ سے دیکھ سکتے ہیں جسے بھائی وِلّی نے بڑے شاندار طریقے سے ہمارے لئے نصب کیا ہے کہ ایک چھوٹا سا دھاگہ تمام کلیسیائی زمانوں میں موجود رہا ہے۔ میں فکر مند ہوں کہ یہی تنظیم

کلیسیائی تاریخ کے بارے میں، ارینئیس اور سینٹ مارٹن کے بارے میں کیا کہتی ہے؟ اور اُن تمام شہیدوں کے بارے میں جو رسولوں کی وفات کے کئی سو سال بعد پورے زمانہ، پوری کلیسیا کے دوران موجود رہے جو غیر زبانیں بولتے، بیماروں کو شفا دیتے، مُردوں کو زندہ کرتے، معجزات دکھاتے۔ اگر یہ صرف رسولوں کے لئے تھا تو میں سوچتا ہوں کہ وہ ان کے بارے میں کیا کہیں گے؟

31　کیا آپ نے دیکھا کہ یہ کس قدر تنگ ہے؟ اُن کے اندر روحانی سمجھ نہیں ہے اتنی بات ہے۔ دیکھئے ''وہ اندھے ہیں گناہ اور نافرمانی میں مرے ہوئے ہیں''۔ گناہ کا مطلب ہے بے اعتقادی۔ ہر طرح کی بے اعتقادی گناہ ہے۔ اگر کوئی شخص ڈی ڈی، ایل ایل، پی ایچ ڈی، ایل ایل ڈی جیسی طویل ڈگری کا حامل ہو اور کہے کہ الٰہی شفا یا پاک روح کے بپتسمہ جیسی کوئی چیز موجود نہیں ہے تو وہ گناہ میں مرا ہوا ہے۔ وہ بائبل کے بہت سے بھیدوں کی وضاحت کرنے کا اہل ہو سکتا ہے لیکن اُس کی اپنی زندگی، اُس کی گواہی ثابت کرتی ہے کہ وہ مردہ ہے۔ وہ گناہ اور نافرمانی میں مرا ہوا ہے اِس لئے کہ وہ ایک گنہگار ہے۔ گناہ بے اعتقادی ہے۔ حرامکاری ،سگریٹ نوشی، ناچ رنگ اور اِس طرح کے دیگر کام ہی گناہ نہیں ہیں بلکہ یہ خود بے اعتقادی کے گناہ کے نتائج ہیں۔ بیشک کوئی شخص شراب نوشی نہ کرتا ہو، سگریٹ نہ پیتا ہو، ایسے کام نہ کرتا ہو، کبھی کوئی بُرا لفظ منہ سے نہ نکالتا ہو، دسوں حکموں پر عمل کرتا ہو تو بھی وہ ایک سیاہ گناہگار ہو سکتا ہے (سمجھے؟) وہ کسی بھی درجہ پر ہو سکتا ہے۔ اگر وہ خدا کی قدرت کی کسی بھی بات کا منکر ہو تو وہ گنہگار ہے۔ لفظ ''گناہ'' کے معنی ہیں ''بے اعتقادی''۔ اب آپ تلاش کر سکتے ہیں کہ ایسا ہے یا نہیں۔ خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھنے والا شخص گنہگار ہے وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔

33　آج صبح میں نے اپنے اوپر یہ ذمہ داری لی کہ اگر خداوند کی مرضی ہو اور روح القدس دوبارہ مَقدِس میں آنے کے لئے مجھے حکم دے اور شاید میں دو یا تین گھنٹوں کے لئے آپ کو روکوں۔ لیکن میں جانے سے پہلے مکاشفہ کی کتاب کے چوتھے باب کو ختم کر لینا چاہتا ہوں۔ اور اب، مجھے امید ہے کہ آپ اِس سے تھک نہیں جائیں گے بلکہ اِس سے آپ کو جلال ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ یہ ایسی چیز ہو گی جو آپ کو آنے والے دنوں میں فائدہ پہنچائے گی اور آپ کی مددگار ہو گی۔

34　میں نے آج صبح بلی سے کہا تھا کہ اگر ہمارے درمیان اجنبی لوگ ہوں تو وہ اُن کے درمیان دعائیہ کارڈ تقسیم کر دے کیونکہ پھر ہم چلے جائیں گے اور میں نہیں جانتا کہ پھر ہماری واپسی کب ہو گی۔ یہ صرف خدا ہی

جانتا ہے۔ میں سمجھتا تھا کہ شاید یہ آخری عبادت ہوگی لیکن جب تقریباً نو بجے بلی نے مجھے فون پر بتایا کہ ''ڈیڈ، کچھ لوگ ہیں جو دعا کرانا چاہتے ہیں۔ میں نے اُن سے پوچھ لیا ہے۔ لیکن یہ لوگ باقاعدی سے گرجا گھر آتے رہتے ہیں''۔

35 میں نے جواب دیا ''پھر کسی کو بھی دعائیہ کارڈ نہ دینا''۔ سمجھے؟ میں نے کہا ''اگر آج صبح ہم بیماروں کے لیے دعا کریں گے تو لوگوں کو ویسے ہی دعا کے لئے بلا لیں گے''۔ لیکن میں نے یہ بھی کہا ''اگر یہ ہمیشہ مَقدِس میں آنے والے لوگ ہیں...... نہیں، میں چاہتا تھا کہ اگر کوئی اجنبی لوگ ہوں''۔

36 اور اب چند منٹ پہلے جب میں باہر کھڑا تھا تو وہ میرے پاس آ کر کہنے لگا ''میں نے کچھ لوگوں کو دعائیہ کارڈ دیئے ہیں۔ کچھ اجنبی لوگ تھے جن کو میں نے کارڈ دیئے ہیں۔ اب آپ جس طرح چاہیں کر سکتے ہیں''۔

میں نے کہا ''ٹھیک ہے، دیکھیں گے کہ پیغام کہاں تک ہوتا ہے اور ہم کہاں پر پہنچتے ہیں پھر ہم چلے جائیں گے''۔

اُس نے کہا ''بہت سے لوگ دعائیہ کارڈ لینا چاہتے تھے، لیکن وہ کلیسیا ہی کے لوگ تھے''۔ سمجھے؟

39 ہم جانتے ہیں کہ خدا خدا ہے۔ اور عزیزو، وہ جو کام بھی کرتا ہے عدل سے کرتا ہے۔ اور کس طرح مختلف مسائل والے لوگوں کی فون کالیں ہمیشہ آتی ہیں بعض اوقات کئی مسئلے بہت معمولی ہوتے ہیں تو بھی خدا کس طرح دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

میں فکر مند ہوں کہ کیا وہ خاتون یا اُس کا آدمی جو نیو البانی سے ہیں یہاں موجود ہیں یا نہیں۔ وہ گزشتہ رات بارہ ایک بجے ایک چھوٹے بچے کو میرے پاس گھر میں لائے تھے جس کا نمونیا کے باعث سانس بند ہوا جا رہا تھا اب بچے کی طبیعت کیسی ہے؟ [جماعت میں سے آدمی جواب دیتا ہے ''وہ ٹھیک ہے'' --ایڈیٹر] بہت اچھا، بالکل ٹھیک۔

41 میں آپ کو بتاتا ہوں۔ یہ ایسی بات ہوتی ہے جس کا آپ کو علم نہیں ہوتا۔ جب روح القدس بولتا ہے تو آپ کی سوچ کام نہیں کرتی۔ میں نے بیش قیمت بھائی فریڈ ساتھمین کو کچھ دیر پہلے ''آمین'' کہتے سنا تھا لیکن مجھے نظر نہیں آ رہا کہ وہ کس جگہ پر ہیں۔ وہ کہاں پر ہیں؟ کیا وہ اِدھر ہیں؟ یہ ہیں، بھائی فریڈ ساتھمین یہ ہیں۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ کیسی سادہ بات ہوتی ہے۔ اُن کا ایک دوست آ رہا تھا۔ میں اُس کا نام نہیں جانتا لیکن میں فرض کر رہا ہوں کہ بھائی ویلچ ایوانز تھا۔ اُن کے پاس ایک ٹریلر تھا جس کا دروازہ اُنہوں نے مقفل کر دیا

اور بھائی فریڈ سے چابیاں گم ہوگئیں ۔ اُنہوں نے چابیوں کو ہر جگہ تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہ ملیں ۔ اور بھائی ویلچ اُن کے پاس آ رہے تھے ۔ اُن کی آمد کا دن قریب آ گیا تھا لیکن انہیں چابیاں کہیں سے بھی مل نہیں رہی تھیں ۔ پس اُنہوں نے مجھے گھر پر فون کر کے پوچھا ''بھائی برنہم ، چابیاں کہاں پر ہیں؟ وہ ہمیں کہاں پر ملیں گی؟''

42 کسی آدمی سے اِس طرح کا سوال کرنے پر آپ میں سے کسی کو شاید ٹھیس پہنچے ۔ لیکن ذرا ٹھہریے ، کیا آپ کو قیس کا بیٹا یاد ہے جو اپنے گدھے تلاش کرنے گیا ہوا تھا؟ ''اگر میرے ہاتھ میں کوئی نذرانہ ہو تو میں اُس نبی سے پوچھنے جاؤں اور شاید وہ ہمیں بتا دے کہ ہمارے گدھے کہاں ہیں'' ۔ کیا آپ کو یاد ہے؟

اور جب وہ راستے میں چلا جا رہا تھا تو اُس کی ملاقات نبی سے ہوگئی ۔ اُس نے کہا ''تو گدھے تلاش کر رہا ہے ۔ تُو گھر واپس جا سکتا ہے ۔ گدھے مل چکے ہیں'' ۔ کیا یہ سچ ہے؟

میں نے دعا کی ۔ فریڈ چل کر اُس جگہ گئے اور چابیاں اٹھالیں ۔ کیا ایسے ہی ہے؟ سمجھے؟ بھائی ایڈی ڈالٹن ، آپ کہاں ہیں؟ ایڈی ڈالٹن کہاں پر ہیں؟ مجھے معلوم ہے کہ وہ یہیں کہیں موجود ہیں ، میں نے کچھ دیر پہلے انہیں دیکھا تھا ۔ اوہ ، وہ اُدھر پیچھے ہیں ۔ اُنہوں نے مجھے انٹرکام یا عوامی خطاب کے نظام سے سنا تھا ۔ ایک رات ایک کال موصول ہوئی کہ بھائی ایڈی بہت خطرناک حالت میں تھے ۔ میں اُن کی مدد کرنا چاہتا تھا ۔ اُنہوں نے کہا ''نہیں ، آپ خدا سے عرض کریں'' ۔ میں نے اُن کی مدد کے لئے خداوند سے درخواست کی ۔ اور اگلے روز اُن کی بیوی کا فون آیا ۔ کوئی اُن کی مدد کے لئے آ گیا تھا ۔ بالکل ٹھیک ۔ بھائی ایڈی کیا یہ سچ ہے؟

46 دیکھئے ، وہ بھلا خدا ہے ۔ یہ ساری بات ہے ۔ وہ بھلا ہے ۔ وہ شروع سے لے کر ایک مقام سے دوسرے مقام تک مسلسل موجود ہوتا ہے ۔ اِس سے کوئی غرض نہیں کہ کوئی تکلیف کیسی ہے وہ خدا ہے ۔ ہم اِن باتوں کیلئے شیخیاں نہیں مارتے پھرتے ہم سے یہ نہیں ہوسکتا ۔ جو کچھ ہمارا دایاں ہاتھ کرتا ہے ہم بائیں ہاتھ کو علم نہیں ہونے دیتے ۔ ہم اِس پر آپس میں گفتگو کر لیتے ہیں لیکن ہم باہر دھماکے نہیں کرتے ۔ یہ تو ذاتی فخر والی بات ہوتی ہے جیسے خدا کسی ایک شخص کیلئے ہی ایسا کر سکتا ہے ۔ وہ کسی بھی شخص کیلئے ایسا کر سکتا ہے جو اُس پر ایمان رکھے ۔ یہ ایمان یا اعتقاد ہے ۔ آپ جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہوں آپ کے جو بھی خیالات ہوں اُنہیں خدا کے پاس لے جائیں ۔ وہ سب کچھ مہیا کرتا ہے ۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ پس وہ دعاؤں کا جواب دیتا ہے ۔ خدا دعاؤں کا جواب دینے والا باپ ہے ۔

47 میں سوچ رہا تھا کہ جبکہ یہ آخری عبادت ہے جیسا کہ ہم یہ کر رہے ہوں تو شاید اگر خداوند کی مرضی ہو

تو عبادت کے آخر یا اِس کے دوران کچھ لوگوں کے دلوں کے بھید ظاہر کیئے جائیں۔ ہم بالکل نہیں جانتے کہ خداوند کیا کرنے جا رہا ہے۔ میں اِسے اُسی طرح پسند کروں گا۔ کوئی طریقہ مقرر نہ کریں خدا کو اُس کی اپنی مرضی کے موافق کام کرنے دیں۔ اب مکاشفہ **4** باب پر آیئے اور گھڑیال کو روک دیجئے۔ [ایک آدمی کہتا ہے ''بھائی بِل، کیا میں کچھ کہہ سکتا ہوں؟''] جی بھائی صاحب۔ [وہ بھائی اپنی گواہی پیش کرتا ہے-- ایڈیٹر] یقیناً میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں پوری طرح اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔

50 یہاں بھائی ویلچ ایوانز ہیں میرا خیال ہے کہ وہ پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اب ہم مکاشفہ **4** باب پر آ رہے ہیں۔

51 زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب آپ نے اخبارات میں لوئی ویل کے ایک کار چور گروہ کے بارے میں پڑھا تھا جو بڑی تیزی سے انہیں کینٹکی یا کسی اور جگہ پہنچا دیتے تھے۔ اور کینٹکی میں یہ حال ہے کہ آپ کو کسی کاغذات کی بھی ضرورت نہیں وہ کینٹکی میں خود کاغذات بنا کر آپ کو دے دیں گے۔ آپ کو صرف اتنا کرنا ہے کہ کار کو وہاں لے جا کر بس فروخت کر دیں۔ پس وہ لوگ کار چرا کر لے جاتے اور کہیں لے جا کر اُن پر نیا رنگ کرتے اور لے جا کر انہیں فروخت کر دیتے تھے۔ آپ کے پاس صرف آپ کے بلاک کا نمبر ہونا چاہیئے اور وہ آپ کے لئے کاغذات تیار کر دیتے تھے۔ پس وہ صرف گلی سے کار چراتے اور اُسے فوراً کسی دکان میں لے جا کر اُس کا رنگ وغیرہ تبدیل کر دیتے اور پھر وہاں لے جا کر اُسے فروخت کر دیتے تھے۔ یہاں پر اور بالخصوص تمام امریکہ میں اس پر بہت غل مچا اور یہ سب سے زیادہ کینٹکی میں تھا۔ کچھ عرصہ پہلے میں نے اخبار میں اِس پر تبصرہ پڑھا تھا۔

52 بڑے، نیک دل، بیش قیمت بھائی ایوانز اور اُن کا خاندان ہر اتوار کو انجیل کی منادی سننے کے لئے جارجیا کے میکن سے گاڑی چلا کر یہاں آتے ہیں۔ اوہ، یہ کتنے وفادار اور حقیقی بھائی ہیں۔ پھر وہ ملر کے کیفے ٹیریا میں بھی جاتے ہیں جہاں ...... میں ملر کی شہرت نہیں پھیلا رہا لیکن میرا یقینی خیال ہے کہ انہوں نے کینٹکی یا لوئی ویل میں بڑا اچھا کھانا حاصل کیا تھا۔ اب میری مراد اُن گھروں سے نہیں ہے جہاں میں نے کھانا کھایا تھا بلکہ میرا مطلب باہر کھائے جانے والے کھانوں سے ہے۔ میں وہاں بھی کھانا کھاتا ہوں۔ میں گھر سے بھی سستا کھانا وہاں سے اپنے کنبے کو کھلا سکتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔

پس میں پھر وہاں جاتا ہوں اور اُسی طرح بھائی ایوانز بھی اندر گئے اور کھانے کے لئے کوئی چیز لی

اور کار کو اُنہوں نے باہر ہی کھڑا کیا تھا۔ اور جب وہ اپنے گھر کے لوگوں اور کپڑوں اور چیزوں کے ساتھ باہر نکلے تو اُن کی کار موجود نہیں تھی۔ وہ یکسر غائب تھی۔ بھائی ایوانز بھی ہماری طرح غریب آدمی ہی ہیں۔ اُن کا کاروبار بہت معمولی سا ہے۔ وہ کاروں کا کام کرتے ہیں تباہ حال کاریں خرید کر انہیں درست کرتے ہیں۔ وہ غریب آدمی ہیں اور یہاں آنے کے لئے اپنا پیسہ خرچ کر دیتے ہیں اسلیئے کہ وہ اِس قسم کی انجیل پر ایمان رکھتے ہیں۔ میں دعا کر رہا ہوں کہ خدا اُنکے پاس ایسے پیامبر کو بھیجے جو اُنکے ملک میں ہی اُن کی مدد کر سکے۔

55 بھائی ایوانز آئے اور وہ کچھ نہیں جانتے تھے کہ کیا کریں۔ انہوں نے پولیس کو اطلاع دی لیکن وہ کار کو تلاش نہ کر سکی۔ پس وہ اور بھائی فریڈ گھر آئے اور ہم نے کمرے میں بیٹھ کر گفتگو کی۔ ہم نے یہ طریقہ اختیار کیا کہ ہم کمرے کے اندر بیٹھے، معلوم کیا کہ کیا ہوا تھا پھر ہم خدا کے پاس گئے۔ ہم نے جب خداوند سے درخواست کی کہ جس آدمی کے پاس کار ہے اُسے واپس کر اُس کار رخ پھیر کر اُسے واپس بھیج دے، وہ جہاں بھی ہے......

عام طور پر وہ انہیں خطرے کے علاقہ (کیا آپ سمجھ گئے؟) سے نکال کر بولنگ گرین یا کسی اور جگہ لے جا کر اُن کا رنگ تبدیل کرتے اور انہیں تیار کر لیتے تھے۔ یہ بڑی اچھی کار تھی میرا خیال ہے کہ یہ سٹیشن ویگن تھی۔ بھائی ایوانز، کیا میں درست کہہ رہا ہوں؟ یہ ایک سٹیشن ویگن تھی۔

57 اس طرح سے جو کچھ بھی ہوا ہم نے جھک کر دعا کی۔ اور خداوند نے ہمیں گواہی عطا کی یہ حرف بہ حرف درست تھی سب کچھ درست تھا۔ خداوند کی قدرت ہمارے پاس اندر آئی۔ بھائی ایوانز باہر نکلے اور ایک خاص سمت میں اُن کی راہنمائی کی گئی۔

58 وہ واپس یہاں جیفرسن ویل میں آ گئے تھے۔ کار لوئی ویل سے چوری ہوئی تھی۔ اُن کی کار جہاں کھڑی ملی اُس میں اتنا تیل خرچ ہوا تھا جتنا بولنگ گرین تک جانے اور واپس یہاں آنے میں خرچ ہو سکتا تھا۔ چور نے کار کھڑی کی اور چابیاں اندر ہی چھوڑ کر خود اُس سے اترا اور رفو چکر ہو گیا۔ وہ اُسے لوئی ویل نہیں بلکہ جیفرسن ویل میں واپس لایا جہاں سے وہ تلاش کی جا سکتی تھی۔

59 آپ جانتے ہیں کہ خدا پرندوں کو اپنی مرضی پر چلا سکتا ہے۔ وہ انسانوں کو بھی اپنی مرضی پر چلا سکتا ہے۔ وہ اپنے دشمن کو بھی اپنی مرضی پر چلا سکتا ہے۔ وہ ایسا کر سکتا ہے، جی ہاں، وہ خدا ہے۔ اُن کی کار یہاں کھڑی تھی اور کوئی چیز کھوئی نہ تھی۔ تیل کی آدھی ٹینکی موجود تھی کیونکہ چور بولنگ گرین تک گیا تھا اور روح القدس نے اُس سے یوں کہا ہو گا ''واپس مڑ جا۔ واپس چل اور کار کو جیفرسن ویل کو لے جا۔ اُسے وہاں گلی میں روک کر

پارک کردے کیونکہ میں اِس کے مالک کواُسی طرف لاؤں گا تا کہ اِسے تلاش کر سکے‘‘۔ بھائی ویلچ ،کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ یہ بالکل سچ ہے۔

60 وہ خدا ہے۔وہ دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ بھائی رائے ،خدا بالکل ......اُدھر بھائی سلاٹر ہیں ،اُن کے لئے بھی کچھ ایسے ہی ہوا۔خدا نے اُن کے کتے کوٹھیک کر دیا۔اور میں جانتا ہوں کہ وہ شافی ہے،وہ دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔وہ اب بھی معجزات کرتا ہے وہ اب بھی خدا ہے۔وہ ہمیشہ خدا تھا،اور وہ ہمیشہ خدا رہے گا۔ وہ گھر کی چھت پر بھی خدا ہوتا ہے۔(وہ بھائی کدھر ہے جوگر جا میں گیت گاتا ہے؟)

کچن میں بھی خدا ہے کھیت میں بھی ہے خدا
گاڑی میں بھی خدا ہے، وہ ہر جا ہے خدا
وہ ہے خدا ، وہ ہے سراسر خدا

61 اوہ، وہ کیسا عجیب ہے۔ہم تھوڑی دیر تک منادی کریں گے لیکن ابھی تک ہم سبق کوشروع بھی نہیں کر پائے۔ٹھیک ہے،آیئے چند لمحوں کے لئے اپنے سروں کودعا میں جھکائیں۔

62 رحیم آسمانی باپ،ہم تیرے مُقدّس کلام کے بیحد مشتاق ہیں یہاں تک کہ جب ہم جان لیتے ہیں کہ تیرا روح ہمارے درمیان اتر آیا ہے تو ہمارے دل ہمارے اندر جل اُٹھتے ہیں تیرا روح ہمارے ساتھ کلام کرتا ہے اور ہمارے دل آگے بڑھ کر اُسے تھام لیتے ہیں۔اور خداوند اس سے ہمیں بہت اچھا محسوس ہونے لگتا ہے۔

63 اور یہ جان کر کہ اِس تاریک دَور میں جس میں اِس قدر اُلجھن ہے ......جیسے نبی نے کہا’آخری دنوں میں قحط آئے گا‘‘ اُس نے کچھ اِس طور سے کہا تھا’’ روٹی اور پانی کا نہیں ، بلکہ خدا کے کلام کو سننے کا قحط اور لوگ خدا کے سچے کلام کو تلاش کرنے کے لئے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک کا سفر کریں گے‘‘۔ کلام کیا ہے؟ یسوع کلام ہے۔’’ کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا‘‘۔خدا کا حقیقی کلام اپنے ظہور کو پیش کرنے کے لئے پاک نوشتوں کے مطابق ظہور پذیر ہوا اور لوگ کس طرح اُسے تلاش کرنے کیلئے سفر کریں گے اور ناکامی کا منہ دیکھیں گے۔اوخدا، ہم نہایت خوش ہیں نہایت خوش کہ ہم نے برسوں پہلے اُسے پالیا اور اُس بیش قیمت کو اپنے دلوں میں رکھ لیا،اور یہ دیکھ کر خوش ہیں کہ ہم ذرا بھی اُلجھن میں نہیں ہیں۔

64 اے خدا،تُو نے فرمایا تھا’’جو خدا کو جان لیں گے وہ تقویت پا کر کچھ کر دکھائیں گے‘‘۔اور اب ہم آخری دنوں میں ہیں اور وہ ساری باتیں پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں جو یسوع نے کہا تھا کہ ہوں گی۔ ہمارے

درمیان وہی نشان عجیب کام، اور معجزات ظاہر ہورہے ہیں جیسے وہ خود کرتا تھا۔ جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا'' جیسا لوط کے دنوں میں ہوا، ابن آدم کے آنے پر بھی ویسا ہی ہوگا''۔

بخش دے خداوند کہ ہم روح القدس کے وسیلے اُس کلام تک پہنچیں اور اُن حقیقی چیزوں کو حاصل کر کے اُنہیں کلام کے وسیلے کلوری کے ساتھ پیوستہ کریں اور دیکھیں کہ مسیح میں ہمیں معموری، دولت، برکات اور جلال حاصل ہے۔ اور سب کچھ اُسی کے لئے ہے جو تخت پر بیٹھے ہوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لینے کے قابل ہے اور وہ خود تخت پر بیٹھ جاتا ہے اس لئے کہ وہ بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا۔

باپ، آج صبح ہم اُس برّے کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ ہماری دعا ہے کہ تُو ہمارے دلوں کو برکت دے۔ بخش دے کہ اُس کا روح ہمارے درمیان جنبش کرے ہمارے درمیان بیماری سے شفا بخشے اور ہمیں غالب آنے والا جلال عطا کرے۔

اور اے خدا جب میں دشمن کا مقابلہ کرنے کیلئے میدانوں میں نکل رہا ہوں تو بخش دے کہ میں ہر گھڑی دعا میں خود کو قلعہ میں محفوظ محسوس کروں۔ اوہ، میں اُس قلعہ پر بیحد انحصار کرتا ہوں، دشمن آگے بڑھ رہا ہوتا ہے لیکن مجھے علم ہوتا ہے کہ قلعہ قائم ہے کیونکہ مائیں اور باپ، لڑکیاں اور لڑکے، اور مسیحی جو دوسری پیدائش کا تجربہ رکھتے ہیں اور آسمان سے منسلک لوگ ہیں گھٹنوں کے بل جھکے دعا کر رہے ہیں کہ'' اے خدا آزادی عطا کر''۔ باپ ہماری دعا ہے کہ تُو ہمیں دشمن کی صفوں میں گھس کر ہر منتظر بیش قیمت روح کو فتح کرلانے کی توفیق عطا کر۔ خداوند اُنہیں تاریکی سے نکال کر روشنی میں لا۔ کیونکہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

68 اب ہم مکاشفہ 4 باب کی طرف آتے ہیں۔ ہم نے تیسرا باب ختم کر لیا تھا اور آیئے اب تعظیم کو ملحوظِ خاطر رکھیں اور میں کوشش کروں گا کہ آپ کو زیادہ دیر نہ بٹھاؤں۔ لیکن یہاں تیسرے باب میں کلیسیا علامتی طور پر اوپر اٹھالی گئی۔ جب یوحنا اوپر گیا تو کلیسیا اوپر گئی۔ اور اس وقت سے لے کر دوسری آمد تک اِس نے اسرائیل کے اندر کام کیا۔ کیا آپ دیکھ نہیں رہے کہ یہ کس طرح ہے؟ آج کل لوگ کس طرح کہہ رہے ہیں'' کوئی عظیم چیز پوری دنیا کو ہلانے جا رہی ہے''۔ یہ بات کلام کے مطابق نہیں۔ نہیں جناب۔ اِس سے اگلی بات ترتیب کے مطابق کلیسیا کا اٹھایا جانا ہے۔ کلیسیائی زمانوں کے مطالعہ سے آپ دیکھتے ہیں کہ......

69 اب یہ باقی باتیں جو وقوع میں آئیں گی وہ شادی کی تقریب کے عرصہ میں ہوں گی جب کلیسیا جلال میں ہوگی۔ خدا لوٹے گا اور یہودیوں کے درمیان عجائب، عالمگیر معجزات اور کام کرے گا وہ کلیسیا کے اندر ہرگز

نہیں جائے گا۔ تیسرے باب کے ساتھ ہی کلیسیا کا زمانہ اپنے اختتام کو پہنچ جاتا ہے۔ یہ درست ہے۔ اور کلیسیائی زمانہ اتنی حقیر سی اقلیت کے ساتھ جاتا ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ......ذرا غور سے سنئے۔ مکاشفہ 3 باب کی 20 سے 22 آیت میں کلیسیائی زمانہ کے آخر میں مسیح کے مقام اور انداز پر غور کر کے میرا وجود گویا کئی ٹکڑوں میں بٹ جاتا ہے۔ ذرا غور کیجئے کہ آخر میں مسیح کہاں پر ہے۔ کلیسیائی زمانے کے آخر میں وہ کہاں پر ہے؟ وہ اپنی کلیسیا سے باہر ہے تنظیموں اور فرقوں نے اُسے باہر نکال دیا ہے۔ اُس کا رویہ کیا ہے؟ وہ واپس اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ بہت قابلِ رحم حالت ہے۔

71 پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اِن باتوں کے بعد اُس نے ایک آواز کو اپنے ساتھ بولتے سنا۔ یہ کیا تھا؟ روح القدس نے زمین کو چھوڑ دیا تھا۔ چوتھے باب کی پہلی آیت ''اِن باتوں کے بعد'' کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے۔

72 مکاشفہ 4:1 میں لکھا ہے کہ اِن باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے۔ کلیسیا کے اٹھا لئے جانے کے بعد دروازہ کھولا گیا۔ ہم نے پوری تحقیق کر کے یہ نتیجہ نکال لیا ہے کہ وہ دروازہ مسیح تھا۔ وہ آواز جو سونے کے سات چراغدانوں میں چل رہی تھی وہی آواز اُس نے آسمان پر سے سنی جو اُسے کہہ رہی تھی ''یہاں اوپر آ جا''۔ اور یوحنا اوپر چلا گیا۔ وہ اُس کلیسیا کی نمائندگی کر رہا تھا جو آسمان پر اٹھائی جائے گی۔

یوحنا روح میں اوپر اٹھایا گیا اُسے آسمان پر لے جایا گیا اور اُس نے اُن سب باتوں کو ہوتے دیکھا جن کا خدا نے وعدہ کر رکھا تھا اور شاگردوں سے کہا تھا ''اگر وہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تمہیں کیا؟'' اُس نے خداوند کی آمد کو دیکھا اور یہ کہ کیا کچھ واقع ہوگا۔ اُس نے زمین پر دیکھا کہ زمین پر کیا ہوگا کلیسیا کیونکر اٹھائی جائے گی اور اُسے اوپر لے جا کر ہزار سالہ بادشاہت کے بعد کا وقت بھی دکھایا گیا۔ اوہ، کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں؟

74 ہم نے گزشتہ اتوار اُسے مکاشفہ 4 باب کی چوتھی آیت پر چھوڑا تھا۔

اور اُس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں۔

75 اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بزرگ تھے۔ ''بزرگ'' کا لفظ کبھی کسی فرشتے یا اور مخلوق کے لئے بیان نہیں کیا گیا۔ بزرگ نجات یافتہ انسان ہیں۔ تختوں، تاجوں، اختیارات کو فرشتوں کیساتھ کبھی منسوب نہیں کیا گیا۔ بلکہ تاج اور تخت کا تعلق بنی نوع انسان کے ساتھ ہے۔ اور یہ بزرگ تاج اور لباس پہنے تختوں پر بیٹھے ہوئے

تھے۔اور ہم اُنہیں کلامِ مقدّس کے دیگر حصوں میں جب پاتے ہیں تو وہ بارہ رسول اور بارہ اسرائیلی بزرگ ہیں۔اُن کی تعداد بیس اور چار یعنی چوبیس ہے جن میں بارہ رسول اور بارہ یعقوب کے بیٹے ہیں۔

76 یہاں تک کہ ہم اُس شہر کو بھی دیکھتے ہیں جو خدا کے پاس سے آسمان سے اترا...... جب زمین پھٹ جائے گی اور ہر چیز ریزہ ریزہ ہو جائے گی اور زمین پر فقط آتش فشانوں کی راکھ رہ جائے گی (صرف یہی کچھ باقی بچے گا)اور سمندر بھی نہ رہے گا۔سمندر سوکھ جائے گا۔

77 جیسا کہ میں ایک دن کسی جگہ پر کسی کو بتا رہا تھا کہ ایک وقت تھا جب زمین سورج کے گردیوں کھڑی تھی کہ اُسے ہر طرف سے برابر حرارت مل رہی تھی۔ برطانیہ کے برف کے میدانوں میں اگر آپ پانچ سوفٹ کی گہرائی میں چلے جائیں تو آپ کو وہاں ناریل کے درخت ملیں گے۔ یکایک اُن کو فریج کی طرح منجمد کر دیا گیا۔ جس طرح آپ پانی ختم کر کے، انجماد اور گہرے انجماد کے ذریعے سٹرابیری یا کسی بھی اور چیز کو آئندہ کئی سالوں کے لئے محفوظ کر لیتے ہیں۔ سمجھے؟ بالکل اسی طرح اُس وقت ہوا۔ یکایک طوفانِ نوح کی تباہی نے اِسے آ لیا اور تمام زمین پر چھا گئی۔اور جب ایسا ہوا تو ایٹمی طاقتوں نے اِسے مدار سے باہر پھینک دیا اور یہ منجمد ہو کر وہیں ٹھہر گئی۔ سمجھے؟ قطب جنوبی کے منجمد علاقوں میں اب بھی کھدائی کر کے دیکھیں تو ہمیں ناریل کے درخت ملتے ہیں۔اِس سے نظر آتا ہے کہ کبھی یہ آباد اور خوبصورتی سے سجی ہوئی تھی۔لیکن اب اِسے پیچھے پھینک دیا گیا ہے۔

78 اب، میں اِس طرح سے سمجھتا ہوں کہ خدا نے کہاں سے پانی لیا جب پیدائش 1 باب شروع ہوتا ہے۔"اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا۔خدا کی روح پانیوں کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔ اُس نے کہا"روشنی ہو جا"۔اُس وقت خدا نے خشکی اور پانی کو جدا کر دیا۔لیکن پہلے پوری زمین پانی سے ڈھکی ہوئی تھی۔اب،خدا نے کیا کیا اُس نے فضا کے ذریعے......فضا ہائیڈروجن، آکسیجن اور دیگر گیسوں سے بنی ہوئی ہے۔خدا اِسے زمین سے اٹھا کر اوپر لے گیا اور اسے جدا کر دیا۔اُس وقت زمین پر کوئی سمندر نہیں تھا۔خدا زمین کو سیراب کرتا تھا جبکہ بارش ہرگز نہ ہوتی تھی۔خدا اسے چشموں وغیرہ سے سیراب کرتا تھا۔پھر جب خدا نے...... تب خدا نے صرف ایک ہی کام کیا...... جب انسان نے اِسے دھاکے سے ایک طرف کو اُڑا کر مدار سے نکال دیا تو کیا ہوا؟ یہ ایک طرف تو گرمی میں اور دوسری طرف سردی میں جا پڑی۔گرم اور ٹھنڈے سے کیا اکٹھا کیا جاتا ہے؟ان کھڑکیوں کو ابھی چھو کر دیکھ لیجئے،اندر گرمی ہے جبکہ باہر سردی ہے۔کیا آپ کو پسینہ نظر آیا؟ بارش بھی بس پسینہ ہی ہے۔اور پانی راکھ ہے۔پس جب یہ......

80 مجھے یہ گیت پسند ہے۔

اے بیش قیمت خداوند، تو اپنا ہاتھ گھاس کے میدان پر رکھتا تھا

تو حدوں پر اپنا حیران کن ہاتھ رکھتا تھا

خداوند، تُو چشمے کو انڈیلا کرتا تھا

تُو نے پہاڑ کو اوپر کی طرف اٹھا دیا

اے خداوند، اپنا قیمتی ہاتھ میرے اوپر رکھ

تو نے بادل کو بنایا، بادل کو بنایا جس سے بارش بنی

بارش سے سمندر کو بنایا، سمندر سے بادلوں کو نکالا

ہمیں کثرت کی زندگی دینے کے لئے

خداوند، تُو زمین و آسمان کو اپنے حکم سے قائم رکھتا ہے

اپنا قیمتی ہاتھ میرے اوپر رکھ (اوہ، یہ کتنی عظیم بات ہے)۔

81 اور اب اِس عظیم وقت میں، اب یہ اس طرح واپس مڑ رہا ہے اور خدا نے ہمیں ایک وعدہ دے رکھا ہے ''اب پانی نہیں آئے گا، بلکہ اِس بار آگ ہوگی''۔ اِسے پھینکنے کے بجائے ...... اُنہوں نے زمین کو سورج سے دور پھینک دیا جس سے یہ ٹھنڈی ہوگئی۔ اگر آپ اِسے سورج کے اندر پھینک دیں تو یہ بھسم ہو جائے گی۔ جس طرح خدا نے پہلے اِسے پانی سے تباہ کیا اور آسمان پر کمان کو رکھا اب اُس نے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ مزید ایسا نہ کرے گا اُس نے وعدہ کر رکھا ہے کہ اب وہ اسے آگ سے جلائے گا۔ پس آپ وہاں آتے ہیں جہاں گناہ آرائشِ حسن اور غلاظت ہے۔

82 زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں گاڑی پر سوار گھاس کے میدانوں سے گزر رہا تھا۔ جیسے جب میں چھوٹا لڑکا تھا تو میں اپنی تاریخ اور جغرافیہ کی کتابیں لے کر بیٹھ جاتا اور وسیع مغربی میدانوں میں سوچا کرتا تھا۔ میں نے دل میں سوچا ''ایک دن میں وہاں امن اور سکون سے رہوں گا جہاں کوئی گناہ نہیں ہوگا میں میدانوں میں پھروں گا اور میں انڈین لوگوں کی طرح شکار کھیلوں گا۔ اور میں عمر بھر امن کی زندگی بسر کروں گا''۔ لیکن اب یہ ...... وہاں سفید فام انسان موجود تھا۔ جہاں سفید فام انسان جاتا ہے وہیں گناہ جاتا ہے۔ روئے زمین پر سب لوگوں میں سے سفید فام انسان سب سے بڑا قاتل اور غارتگر ہے۔ وہ سب رنگوں سے زیادہ بیدین ہے۔

83 کچھ ہی عرصہ پہلے......(افریقہ سے بھائی ٹام یہاں بیٹھے ہیں) میرا خیال ہے کہ کوئی دو ہفتے پہلے میں نے اخبار میں دیکھا...... وہ کہتے ہیں کہ اگر اب بھی امریکیوں کو افریقہ جانے کی اجازت مل جائے تو آج سے ٹھیک دس سال بعد وہ افریقہ کے قدآور ببر شیروں کا خاتمہ کر دیں گے اور ہاتھی......'' بیدین جہاں بھی بس چلے گولی چلا دیتے ہیں۔ دو نر ہاتھیوں کی تصویر تھی جو ایک زخمی نر کو اٹھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایسے لگتا تھا کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ نر نہیں چاہتے کہ کوئی مادہ مر جائے۔ ہر ایک نر اپنی مادہ کو پہلے سے تھامے رکھتا اور اُسے زمین پر گرنے سے بچاتا ہے کہ وہ گولی سے ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جائے۔ جو شخص اِس طرح کی کسی چیز کو گولی مارے وہ اپنے ہاتھ میں بندوق رکھنے کا مستحق نہیں ہے۔ اُس کے پاس اِسے پکڑنے کی عقل نہیں ہے۔

84 کوئی دو برس ہوئے جب میں کلراڈو میں راہنمائی کر رہا تھا تو میں بارہ سنگھوں کے ایک ریوڑ کو بھگانے کی کوشش کر رہا تھا۔ بھائی رائے رابرسن اور دوسرے لوگ وہیں تھے۔ ہمارے پاس بڑا بہترین ریوڑ تھا۔ میرے اور جیف کے پاس بہت سالوں میں تقریباً اَسّی بارہ سنگھوں کے سر جمع ہوئے تھے۔ اور میں نے سنا کہ اُنہوں نے ڈینور کے کچھ سرکاری آدمیوں کو اجازت دے دی جنہوں نے ڈھیلی پتلونیں پہن رکھی تھیں اور ٹانگوں پر لیس...... کیا وہ شکاری تھے؟ جیپوں اور گاڑیوں میں ایک گروہ بن کر وہ ہمارے علاقے میں داخل ہو گئے۔

85 اور میں ایک یا دو میل کے فاصلے پر اُن کے پیچھے پہاڑ پر بارہ سنگھوں کو ہانک رہا تھا جو غول میں چل رہے تھے۔ بڑی عمر کے بیلوں اور دیگر ایسے جانوروں کو بکھیر کر رکھنا ہوتا ہے۔ اگر آپ ایسا نہ کریں تو آپ کا گلہ ٹوٹ جائے گا۔ انہیں بھی مویشیوں کی طرح ہی پالا جاتا ہے۔ جنگلی حیات بھی ہمارے لئے اسی طرح ہونی چاہئے۔ وہ ہدف نہیں ہیں۔ اگر آپ ہدف پر نشانہ لگانا چاہتے ہوں تو وہ یہاں کثرت سے مل سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ جانوروں کو اِس طرح ہلاک کرتے پھرنا شرم کی بات ہے۔ یہ گناہ ہے بیدینی ہے۔

86 اور میں نے گنا کہ مشین گنوں سے ایک سو تیس گولیاں چلائی گئیں۔ ایسے لگتا تھا کہ وہ انہیں اپنے کندھوں پر رکھ کر چلا رہے تھے۔ اور اگلی صبح میں اور بھائی بینکس وڈ جا کر پہاڑ پر چڑھے اور میں نے اُنیس خون آلودہ مقامات دیکھے۔ وہ لوگ شکار کے متعلق کچھ جانتے ہی نہ تھے۔ اگر آپ کسی بڑے جانور کو گولی ماریں تو اتنی گہرائی تک پہنچائیں جس سے وہ مر جائے۔ وہ بس ''ٹھائیں، ٹھائیں، ٹھائیں'' کرتے اور ایک کے بعد دوسرے جانور کو گولی مارتے جاتے تھے۔ ایسے تو وہ مر جائیں گے۔ جب انہیں بیماری چھو چکی ہو اور آپ انہیں

تلاش کر لیں تو وہ کسی کام کے نہیں ہوں گے۔ وہ ضائع ہو جائیں گے اُنہیں جنگلی جانور چٹ کر جائیں گے۔ اُنیس خون آلودہ مقامات تھے جہاں بڑے بڑے بیل جن کے کھر اتنے اتنے بڑے تھے گولیوں کے سوراخوں سے بہہ کر خون دو دو فٹ تک فوارے کی طرح گرتا رہا تھا۔ اُنہیں اِس طرح کے بے دین شخص کو بندوق تھامنے کی اجازت ہی نہیں دینی چاہئے۔ یہ سچ ہے۔ اُسے بندوق پکڑنے کی عقل نہیں ہے۔ اوہ، اِس طرح کا کام گناہِ عظیم ہے۔

87 یہ خوفناک بات ہے لیکن یہ امریکی ہیں۔ اے کینیڈا کے بیش قیمت لوگو، اگر امریکہ نے اسی طرح کام جاری رکھا تو کچھ عرصہ بعد کینیڈا بھی امریکہ ہی کی طرح پست ہو جائیگا۔ آپ کینیڈا کی سرحدوں کے قریبی کسی بھی مقام پر جائیں تو آپ کو وہاں امریکی فضا نظر آئے گی۔ امریکہ قوموں کی کسبی ہے۔ وہ درحقیقت یہی کچھ ہے اور اب پہلے سے بھی زیادہ بدتر ہوتی جارہی ہے۔ وہ اپنی انتہا کی طرف بڑھ رہی ہے۔ بائبل امریکہ کی بدبختی بتاتی ہے کہ وہ کس قدر پست، گلا سڑا، غلیظ اور بیکار ہو جائے گا۔ یہ عین سچائی ہے۔ یہ عظیم قوم ہوا کرتی تھی۔ اِس نے انجیل کے پیغام کو اپنے اوپر لیا تھا۔ جو کچھ وہ اب ہے یہ اُسے کس نے بنایا ہے؟ اس لئے کہ اُس نے انجیل کے پیغام کی حقارت کی اور سچائی کو رد کر دیا۔ اُس کی حالت ہولناک ہے۔ اُس کا وقت آرہا ہے آپ فکر نہ کریں۔ میں نے رویا میں خداوند یوں فرماتا ہے دیکھا تھا۔ وہ وقت آرہا ہے۔ یہ قوم اپنے گناہوں کا بدلہ پائے گی۔

88 ماضی میں امریکہ جب امریکہ تھا تو یہ ایک عظیم قوم تھی۔ اسرائیل کے بعد دنیا نے سب سے عظیم قوم امریکی قوم دیکھی تھی لیکن اب اُس نے یقیناً خود کو آلودہ کر لیا ہے۔ اُس نے وقت کے پیغام کو رد کیا ہے۔ اُس نے کچھ حاصل نہیں کیا......اب اُس نے خود کو......آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اب وہ کس مقام پر ہے۔ ہر کوئی یہ جانتا ہے گزشتہ انتخاب میں نظر آ گیا تھا کہ اب اُس کا روحانی مقام کیا ہے۔ وہ کچھ نہیں جانتی۔

89 اب، یہ بزرگ اپنے تاج پہنے تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اب ہم پانچویں آیت سے شروع کر رہے ہیں۔
اور اُس تخت میں سے بجلیاں اور گرجیں اور آوازیں نکل رہی تھیں اور تخت کے سامنے سات چراغ جل رہے تھے جو خدا کی سات روحیں ہیں۔

اوہ یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے۔ کیا آپ کو نہیں لگتی؟ اوہ میں محسوس کرتا ہوں کہ میرا لباس مجھے پورا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ میری مراد روحانی لباس سے ہے۔ بہت اچھا۔

''تخت میں سے......'' آیئے چند منٹ اِس تخت پر گفتگو کریں۔ یہ رحم کا تخت نہیں ہے۔ رحم کا تخت ختم ہو چکا ہے۔ اب کوئی رحم نہیں ہوگا یہ رحم سے خالی ہے۔ اب ہمارا کیا ہوگا...... مسیح کا تختِ عدالت، یعنی سفید تختِ عدالت کس طرح عدالت کا تخت بنے گا؟ کیا اُس کے بعد رحم کیا جائے گا؟ تب رحم کا ایک نقطہ تک بھی نہیں ملے گا۔ آپ تختِ عدالت کے سامنے اگر بلند آواز سے چلاّئیں کہ ''رحم کر'' تو آپ مزید چلاّ نہ سکیں گے آپ ہوا میں ہی کہیں آواز دے رہے ہو گے اس لئے کہ اب رحم موجود نہ ہوگا۔

92 اب، یہ رحم کا دَور ہے۔ آیئے اب ذرا تھوڑی دیر کے لئے پرانے عہد نامہ میں چل کر دیکھیں کہ رحم کیا چیز ہے۔ ہم ماضی میں چل کر دیکھیں گے کہ اِس تخت کا کیا ہوا۔ یہ تخت بلاشبہ عدالت کا تخت ہے۔ اور ابھی تک رحم کے موجود ہونے کی وجہ یہ ہے کہ رحم کے تخت پر کفارے کا خون چھڑکا جاتا ہے۔ جب تک عدالت کے تخت پر خون موجود رہے گا تب تک عدالت نہیں ہوگی تب تک رحم ہوگا اِس لئے کہ انصاف کو روکنے کے لئے کسی نے جان دی۔ اگر آپ یہ سمجھ گئے ہوں تو کہئے ''آمین''۔ [جماعت کہتی ہے ''آمین'' -- ایڈیٹر] جب تک رحم کے تخت پر خون موجود ہے اِس سے نظر آتا ہے کہ عدالت کو روکے رکھنے کے لئے کوئی مرا ہے۔ لیکن جب کلیسیا اٹھا لی جائے گی تو رحم کا تخت عدالت کا تخت بن جائے گا۔

93 پرانے عہد نامہ اور نئے عہد نامہ میں بھی ''اور پاکترین مقام......'' پاکترین مقام وہ جگہ ہے جہاں مجلسِ عدالت ہوتی ہے جہاں منصف تخت پر بیٹھتا ہے۔ عدالت کا تخت اور پاکترین مقام دھوئیں سے بھر جاتا تھا۔ یہ کیا تھا؟ جیسے کوہِ سینا کی عدالت تھی۔ رحم خدا کے تخت سے جدا ہو گیا تھا۔ خدا رحم کئے بغیر دنیا کی عدالت کرے گا۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ وہ اُس روز صرف ایک ہی چیز کو پہچانے گا اور وہ چیز ہے خون۔ صرف یہی چیز ہے جو غضبناک خدا کو صلح پر مائل کرتی ہے۔

95 آدم اور حوا نے اپنے ننگے پن کو ڈھانپنے کے لئے ایسی ہی اچھی لنگیاں بنا لیں جیسی میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین یا پنتی کاسٹل اپنے لئے بنا سکتے ہیں۔ لیکن خدا کو اس کے پار نظر آ سکتا تھا پس اُس نے کسی جانور کو مارا اور اُس کی کھال سے اُن کے لئے لباس بنائے۔ خون کو اس کی جگہ لینا پڑی۔ اس سے خدا کا غضب تھم گیا۔ اُس نے خون کو دیکھا تو پیچھے ہٹ گیا کیونکہ کسی نے اپنی جان انڈیل دی تھی۔ اے خدا......

96 اِس پر سوچئے۔ صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا کو پیچھے ہٹائے گی اور وہ ہے خون۔ اور صرف ایک ہی خون ہے جس سے وہ پیچھے ہٹے گا اور وہ ہے اُس کے اپنے بیٹے کا خون۔ جب وہ اپنے بیٹے کے خون کو دیکھتا

ہے تو پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک تحفہ ہے جو خدا نے اپنے بیٹے کو دے رکھا ہے کہ وہ اُن کو جن کو اُس نے پہلے سے جانا نجات دے اور یہ خدا کو عدالت کرنے سے باز رکھتا ہے۔ لیکن جب اِس خون کو ہٹا لیا جائے گا، اور وہ سب جن کو اُس نے پہلے سے جانا بیش قیمت بدن میں بلا لئے جائیں گے اُس کی کلیسیا کو تیار کر کے اوپر بلا لیا جائے گا تب خدا کا قہر لوگوں پر نازل ہوگا۔

97 اے بھائیو، وہاں کھڑے ہونے کی کبھی خواہش نہ کرنا۔ چاہے مجھے مشین گن کے آگے کھڑا کیا جائے خواہ مجھے ٹکڑوں میں کاٹ دیا جائے چاہے مجھے آرے سے انچ انچ کر کے کاٹ دیا جائے چاہے کچھ بھی ہو جائے (جیسے کولمبس کے سورماؤں کی قسم ہوتی تھی)، چاہے وہ میرے سینہ و پیٹ کو چیر کر میرے اندر گندھک یا کچھ اور جلائیں، میرے بازو اور ٹانگیں کاٹ دی جائیں کچھ بھی ہو جائے لیکن میں خدا کی سفید تخت کی عدالت کے آگے کھڑا نہ کیا جاؤں۔

98 میں مسیح کے تخت کے سامنے اُس کے خون کو قبول کر کے اِس چھوٹے تخت کو لے لوں۔ خداوند، میں اپنے ہاتھوں میں کچھ لے کر نہیں آیا۔

میں یسوع کے خون کے سوا
اور کسی چشمہ کو نہیں جانتا
یسوع کے خون کے سوا
میری امید اور بھروسا کوئی نہیں

99 حیرت کی بات نہیں کہ ایڈی پیرونیٹ جو ایک پختہ مسیحی تھا اُس نے گیت بند کر دیئے اس لئے کہ لوگ اُسکے گیت خریدتے نہیں تھے۔ ایک دن اُس نے کہا "کسی روز میں ایسا گیت لکھوں گا جسے وہ قبول کریں گے"۔ (اور لوگ مذہبی گیتوں میں زیادہ جدید طرز کی چیز چاہتے تھے)۔ ایک دن روح القدس نے اُسے اپنے ہاتھ میں لے لیا اُس نے قلم اٹھایا اور لکھنے لگا:

سب یسوع نام کی قدرت کو پکاریں
تمام فرشتے سجدے میں گر جائیں
شاہی تاج کو آگے لائیں
خداوندوں کے خداوند کو تاج پہنائیں

کیونکہ میں ٹھوس چٹان مسیح پر کھڑا ہوں
باقی ساری دنیا گرتی ہوئی ریت ہے
پوری دنیا گرتی ہوئی ریت ہے

100 خواہ کلیسیا ہو، خواہ دوست ہوں، خواہ دشمن ہوں، خواہ قوم ہو، خواہ دولت ہو، خواہ غربت ہو، خواہ اچھا ہو، خواہ کوئی بھی چیز ہو، تمام دنیا گرتی ہوئی ریت ہے۔ بس یہی بات ہے بالآخر یہ چیزیں مٹ جائیں گی۔

میں ٹھوس چٹان مسیح پر کھڑا ہوں
باقی ساری دنیا گرتی ہوئی ریت ہے (اِس بات کو ذہن میں رکھیئے)

101 غور کیجئے۔ آیئے پیچھے احبار 16 باب میں سے جا کر کچھ پڑھیں۔ ہم بائبل میں سے پیچھے احباری قوانین میں سے پڑھ کر دیکھیں گے۔ اور اس کے لئے ہم احبار 16 باب کو لیں گے اور اُس کی 14 آیت سے پڑھنا شروع کریں گے۔ اِن باتوں کو تلاش کرنا اور پڑھنا مجھے پسند ہے۔ احبار 16:14

پھر وہ اُس بچھڑے کا کچھ خون لے کر اُسے اپنی انگلی سے مشرق کی طرف سرپوش کے اوپر چھڑکے...... (رحم کے تخت کے اوپر...... دیکھئے، کچھ دیر کے بعد اِس کو سمجھیں گے)...... مشرق کی طرف......

''مشرق کی طرف'' کے الفاظ کو نہ بھولئے۔ یسوع کس طرف سے آئے گا؟ مشرق کی طرف سے جلالی بادل میں۔ سورج (s-u-n) کس طرف سے طلوع ہوتا ہے؟ مشرق سے۔ بیٹا (s-o-n) کس طرف سے طلوع ہوگا؟ مشرق سے۔ رحم کا تخت کس طرف تھا؟ مشرق کی طرف۔ میں نے آپ سب کو مشرق کے رخ کی طرف کیوں بٹھا رکھا ہے؟ کیوں؟ کیونکہ مذبح کو مشرق کے رخ ہونا چاہیئے۔ ہم کچھ دیر بعد اسے دیکھیں گے کہ یہ کیسی خوبصورتی کے ساتھ ہے۔ میں اِسے کھینچ کر نقشہ بناؤں گا۔ میں زیادہ سے زیادہ جتنے لوگوں سے کہہ سکتا تھا اخبارات و جرائد لانے کو کہا تا کہ چند منٹوں میں مجھے نقشے مہیا ہوسکیں۔ یہ ٹھیک ہے۔

103 ......مشرق کی طرف رحم کے تخت کے اوپر چھڑکے اور رحم کے تخت کے آگے بھی کچھ خون اپنی انگلی سے سات بار چھڑکے۔

اوہ، کیا یہ حیرت انگیز نہیں؟ ''مشرق کی طرف سات بار''۔ یہ کیا ہے؟ سات کلیسیائی زمانوں کو خون سے ڈھکا ہوا ہونا چاہیئے۔ ہیلیلویاہ۔ ''سات بار'' یسوع مسیح کا خون آج، کل اور ابد تک، ہر زمانہ کے لئے، ہر گنہگار کی نجات کے لئے، ہر بیمار کو شفا دینے کیلئے، ہر معجزہ دکھانے کیلئے، ہر نشان دکھانے کیلئے کافی ہے۔ ذرا

خیال کیجئے کہ پیچھے پرانے عہد نامہ میں **1490** سال پہلے مسیح کی آمد ہوئی۔علامت......

......سات بار چھڑکے......

پھر وہ خطا کی قربانی کے اُس بکرے کو ذبح کرے جو جماعت کی طرف سے ہے اور اُس کے خون کو پردہ کے اندر لا کر جو کچھ اُس نے بچھڑے کے خون سے کیا تھا وہی اِس سے بھی کرے اور اُسے رحم کے تخت کے اوپر اور اُس کے سامنے سات بار چھڑکے۔اور بنی اسرائیل کی ساری نجاستوں اور گناہوں اور خطاؤں کے سبب سے پاکترین مقام کے لئے کفارہ دے اور ایسا ہی وہ خیمۂ اجتماع کے لئے بھی کرے جو اُن کے ساتھ اُن کی نجاستوں کے درمیان رہتا ہے۔

یہ کیا تھا؟ کیا یہ رحم کا تخت تھا جہاں وہ گھٹنے ٹیکتے تھے؟ اور پھر عہد کے صندوق کے اندر کیا تھا؟ شریعت۔اور شریعت کے ایک حکم کی خلاف ورزی کرنے سے بھی بغیر رحم کے موت کی سزا تھی۔لیکن اگر آپ کو رحم حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی تو مذبح پر خون چڑھانا پڑتا تھا۔وہ رحم کے تخت پر خون چھڑکتے تھے۔اور رحم کا تخت ہی وہ مذبح تھا جس کے آگے وہ جھکتے اور رحم کی درخواست کرتے تھے۔لیکن پرانی طرز کا یہ مذبح جہاں لوگ گھٹنوں کے بل جھکیں اور رحم کے لئے خدا کو پکاریں اسے اپنی کلیسیاؤں میں بنانے سے خدا منع کرتا ہے۔ خداوند یسوع کے لہو سے بے بہا رحم مفت جاری ہے۔یہ رحم بھی ہے۔یہ رحم کا تخت ہے۔

105 لیکن یہاں آپ دیکھتے ہیں کہ یہ رحم کا تخت نہیں تھا کیونکہ اس میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں نکلتی تھیں۔رحم کے تخت میں سے بجلیاں اور گرجیں نہیں نکلتی تھیں۔یہ عدالت ہے۔

آیئے اب ذرا خروج **19** باب کی **16** آیت کو نکالیں۔خروج کی کتاب کا **19** باب ہے اور ہم **16** آیت سے شروع کریں گے۔

جب تیسرا دن ......(غور سے سنئے، جب خدا کوہِ سینا سے اوپر گیا......) جب تیسرا دن آیا تو صبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی، اور قرنا کی آواز بہت بلند ہوئی......(قرنا یا نرسنگے کی آواز کیا ہے؟ مقرب فرشتے کی آواز)......اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے۔یہ عدالت ہے۔وہ پیدل چل کر آئے تھے اور خدا نے اُن کے سفر میں انہیں فضل بخشا تھا لیکن اُنہوں نے شریعت کا مطالبہ کیا۔خدا چاہتا تھا کہ وہ غیر تنظیمی رہیں، لیکن وہ خدا کے اختیار اور قدرت کے تحت زندگی گزارنے کے بجائے ایک تنظیم بنانا چاہتے تھے، ایک ایسی چیز جس پر انہیں بحث کرنے کا موقع مل سکے۔فضل سے انہیں نبی ملا تھا، فضل نے

انہیں کفارہ (ایک برّہ) مہیا کیا تھا، فضل سے انہیں یہ سب چیزیں ملی تھیں، لیکن وہ اب بھی عدالت چاہتے تھے۔ وہ ایسی کوئی چیز چاہتے تھے جسے وہ کر سکتے ہوں۔ خدا نے کہا ''انہیں جمع کر۔ میں انہیں بتاؤں گا کہ یہ کیا ہے۔ میں انہیں دکھاؤں گا کہ یہ کیا ہے''۔ پڑھیئے۔ سنئیے۔ نرسنگے کی آواز بلند سے بلند ہوتی گئی حتیٰ کہ زمین لرز گئی۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ عدالت کیا ہے؟ میں یہ دیکھنا نہیں چاہتا، خدا مجھ پر رحم کرے۔

[کوئی شخص بھائی برینہم سے گزشتہ حوالہ دریافت کرتا ہے۔۔ایڈیٹر] یہ خروج **19** باب اور اُس کی **16** آیت تھی، بھائی فریڈ، خروج **19:16**

110 اب **17** ویں آیت پر غور کیجئے۔

اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے ملائے......(اوہ، میرے عزیزو۔ میں امن میں خدا سے ملنا چاہتا ہوں، اِس طرح نہیں)......اور وہ پہاڑ سے نیچے آ کھڑے ہوئے۔

یاد رکھئے، پہاڑ کے گرداگرد حد کھینچی گئی تھی۔ حتیٰ کہ اگر کوئی جانور بھی اُس پہاڑ کو چھو لیتا تو وہیں مر جاتا، وہ خدا کی حضوری میں نہیں آ سکتا تھا۔ ''اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا''۔

اب اِس سے اگلی یعنی **18** ویں آیت۔

اور کوہِ سینا اوپر سے نیچے تک دھوئیں سے بھر گیا کیونکہ خداوند شعلہ میں ہو کر اُس پر اترا......(دھواں تنور کے دھوئیں کی طرح اٹھ رہا تھا)۔

خدا کس طرح اترا تھا؟ نورانی جلال میں نہیں بلکہ اپنی عدالت کے غضب میں۔

......اور دھواں تنور کے دھوئیں کی طرح اوپر کو اٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ زور سے ہل رہا تھا......

(بھائیو، میں وہاں کھڑے ہونا نہیں چاہتا)۔ اور جب قرنا کی آواز نہایت ہی بلند ہوتی گئی تو موسیٰ بولنے لگا اور خدا نے آواز کے ذریعہ سے اُسے جواب دیا۔ (موسیٰ بولنے لگا، لوگ نہیں، وہ تو بشدت کانپ رہے تھے)۔ اور خداوند کوہِ سینا کی چوٹی پر اترا اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا۔ سو موسیٰ اوپر چڑھ گیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ نیچے اتر کر لوگوں کو تاکیداً سمجھا دے تا ایسا نہ ہو کہ وہ دیکھنے کے لئے حدوں کو توڑ کر خداوند کے پاس آ جائیں اور اُن میں سے بہتیرے ہلاک ہو جائیں۔

114 جو لوگ گرجا گھر کے پچھلے حصہ میں بیٹھتے اور کسی ایسے آدمی پر ہنستے ہیں جو غیر زبانیں بول رہا ہو یا روح میں ناچ رہا ہو، وہ روح القدس کے خلاف کفر بکتے ہیں، اُن پر ہمیشہ کیلئے مُہر ہو چکی۔ ''جو کوئی روح القدس کے خلاف

ایک لفظ بھی کہے گا اُسے نہ اِس جہان میں معاف کیا جائے گا اور نہ آنے والے جہان میں"۔

اِس پر نظر نہ کیجئے۔اس سے دُور رہئے یا اسے قبول کر لیجئے۔

115 ہم نے حوالہ کو پڑھنا چھوڑا تھا۔ہم اس کے باقی حصہ کو پڑھ کر دیکھیں گے کہ خدا نے کیا کہا۔اور لوگوں نے کہا"موسیٰ،تُو ہی ہم سے کلام کیا کر۔خدا آئندہ ہم سے کلام نہ کرے۔ہم اب چاہتے ہیں کہ آئندہ ہم یہ درخواست نہیں کریں گے(سمجھے؟) موسیٰ تُو ہی ہم سے کلام کیا کر۔اگر خدا نے ہم سے کلام کیا تو ہم ہلاک ہو جائیں گے"۔دیکھئے،خدا نے ایک کفارہ دیا تھا۔

116 اب"تخت میں سے آوازیں......"اِس تخت پر غور کیجئے"تخت کے آگے سات چراغ جل رہے تھے" یہ چراغوں کی آوازیں تھیں۔"آوازیں......"آپ دیکھتے ہیں کہ مکاشفہ 4 باب میں ہمیں یوں لکھا ملتا ہے"اور تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوتی تھیں"۔یہ آواز نہیں بلکہ آوازیں تھیں،یعنی جمع کا لفظ ہے۔یہ کیا تھا؟ خدا سات روحوں کے ذریعے خود کو منعکس کر رہا تھا اور کلیسیا سے کلام کر رہا تھا۔جب خدا کا حقیقی مسیح بولتا ہے تو خدا خود بولتا ہے۔اِسے رد کرنا چراغ دان کو ہٹانا ہے۔سمجھے؟ آوازیں سات کلیسیائی زمانوں کی آوازیں ہیں(یہاں کونے میں)،آوازیں گرجوں اور بجلیوں کے ساتھ بول رہی ہیں۔

117 آج کل اُن کا کہنا ہے کہ"ہم پلپٹ پر سے 'جہنم' کہنے پر یقین نہیں رکھتے"۔اوہ خدایا رحم کر۔ہمیں خدا کے بندوں کی ضرورت ہے،ایسے بندوں کی جو پیچھے بیٹھے نہ رہیں۔

ہر شخص مناد نہیں ہوسکتا،لیکن آپ کو آواز کی ضرورت ہے۔اگر آپ لوگوں کے سامنے ایک وعظ بھی نہ سنا سکتے ہوں......اگر آپ مناد ہیں تو آپ کو پلپٹ پر منادی کے لیے بلایا گیا ہے۔اگر ایسا نہ ہو تو بھی آپ مناد ہیں،لیکن لوگوں کو پیغام سے زندہ کریں۔اپنے وعظ کو زندہ بنایئے اور یہ خدا کی آواز ہوگی،اور جو اِسے رد کریں گے اُنہیں مجرم ٹھہرائے گی۔وہ کہتے ہیں"کوئی شخص کسی آدمی یا عورت کی زندگی پر انگلی نہیں اٹھا سکتا۔وہ بہت پیارے ہیں۔اگر کوئی خدا کا بندہ ہوسکتا ہے تو وہ یہ آدمی یا یہ عورت ہی ہے"۔دیکھئے،اپنے وعظوں کو زندہ رکھئے۔اگر آپ منادی کے لئے بلائے ہوئے نہیں ہیں تو منادی نہ کیجئے،آپ سب کچھ گڈمڈ کر دیں گے،سب خلط ملط کر دیں گے،لوگ لٹک جائیں گے اور آپ کی سمجھ میں کچھ نہیں آئے گا۔آپ اُن کو بھی تباہ کریں گے اور اپنے آپ کو بھی۔اپنے وعظ کو زندہ بنایئے۔ایک مناد کو اس لئے بلایا جاتا ہے کہ وہ پیغام کی منادی کرے اور اُسے زندہ بنائے۔اگر آپ اسے زندہ نہ بنا سکتے ہوں تو اس کی منادی بھی نہ کریں۔لیکن آپ سے توقع یہ کی

جاتی ہے کہ آپ اپنے پیغاموں کو زندہ بنائیں گے۔

120 ٹھیک جی، یہ ''آوازیں'' تھیں۔اوہ،ہمیں جیفرسن ویل میں ہزاروں زندہ آوازوں کی کس قدر ضرورت ہے، خدا کی گرج مٹھاس ہے، اور پاکیزگی، خالص پن، اور بے الزام زندگیوں کے اندر گرجتی ہے، جو اِس وقت زمین پر بے الزام گھومتی ہیں۔جی جناب، حقیقی مسیحی دشمن کے خلاف گرج ہیں۔شیطان کو اِس سے غرض نہیں کہ آپ کتنے زور سے گرج سکتے ہیں، شیطان کو اس سے غرض نہیں کہ آپ کتنا اچھل سکتے ہیں، یا آپ کتنی بلند آواز سے چلّا سکتے ہیں۔لیکن جو چیز ابلیس کو تکلیف پہنچاتی ہے وہ یہ ہے کہ جب وہ ایک تقدیس شدہ زندگی کو خدا کے لئے مقدّس دیکھتا ہے۔وہ شیطان کو کچھ بھی کہے، کوئی بھی نام دے، جتنے بھی میٹھے الفاظ استعمال کرے اور آگے بڑھ جائے۔اوہ، میرے عزیزو۔یہ چیز شیطان کو پرے پھینک دیتی ہے، یہ گرج ہے جو شیطان کو لرزا دیتی ہے۔

121 جیسا کہ آپ کہتے ہیں ''اگر وہ بلی گراہم کی طرح یا اورل رابرٹس کی طرح بولتا ہو تو وہ بہت مؤثر مقرر ہوگا، وہ ایسے ہوگا کہ......'' اوہ، نہیں۔بعض اوقات ابلیس اس پر ہنستا ہے۔وہ اسے ناچیز سمجھ کر اس پر کوئی توجہ ہی نہیں دیتا۔آپ جتنی چاہے علمِ الٰہیات کی تعلیم اور سیمنری کی تربیت حاصل کریں، شیطان پیچھے بیٹھا اس پر ہنستا رہے گا۔لیکن جب وہ اُس زندگی کو دیکھتا ہے......

122 شاگردوں کو دیکھئے کہ جس دن ایک مرگی کا شکار انسان کا بچہ آیا تو وہ کہتے رہے ''اے شیطان، اس میں سے نکل آ۔اے شیطان اس میں سے نکل آ۔اے شیطان اس میں سے نکل آ''۔

شیطان وہاں بیٹھا رہا اور کہتا رہا ''کیا اب تمہیں اپنے آپ پر صحیح معنوں میں شرم نہیں آ رہی؟ کیا اب تم نے دیکھا کہ کیا کر رہے ہو؟ یسوع نے مجھے نکالنے کا تمہیں اختیار دیا تھا، لیکن تم میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں کر سکتا''۔

124 لیکن بھائیو، جب لوگوں نے یسوع کو آتے ہوئے دیکھا، جو چپ چاپ چلا آ رہا تھا، اُس نے ابھی تک کچھ نہیں کہا تھا۔وہ بُری روح اُسی وقت سے ہی خوفزدہ ہو چکی تھی۔اُسے معلوم تھا کہ اُسے نکلنا پڑے گا (یہ سچ ہے)، کیونکہ وہاں زندگی آ گئی تھی، محض وعظ نہیں بلکہ زندگی۔اُس نے کہا ''اس میں سے نکل آ''۔اوہ، میرے عزیزو۔اور بد روح نکل گئی۔بیشک اُس نے آرام سے ہی اُسے نکال دیا، وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔

125 اب یہ ''آوازیں'' سات نرسنگوں کی آوازیں تھیں، یہ سات ستاروں یعنی سات پیامبروں کی

آوازیں تھیں۔لیکن اب یہاں دیکھئے:

اور تخت کے آگے سات چراغ جل رہے تھے جو خدا کی سات روحیں ہیں۔

''سات چراغ......'' آیئے یہاں کچھ کھینچیں۔تخت،مقدّس مقام یعنی خیمۂ اجتماع ہے۔ٹھیک یہاں پر کچھ ایک ،دو،تین،چار،پانچ،چھے،سات،سات ستارے،سات چراغ،سات پیامبر،سات روحیں تھیں،اِس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ خدا سات روحوں میں ہے بلکہ یہ ایک ہی روح القدس کے سات ظہور ہیں۔

روح القدس کہاں ہے؟ یہاں تخت پر،اور ہر کلیسیائی زمانے میں فروزاں ہے۔یہ زمانہ اِس طور سے خدا کی آوازوں کو منعکس کررہا ہے کہ یسوع مسیح کل،آج اور ابد تک یکساں ہے۔دیکھئے،وہاں آوازیں تھیں اور سات چراغ جل رہے تھے جو خدا کی سات روحیں ہیں۔

128 یاد کیجئے کہ دو اتوار پیشتر ہم اِس بڑے ہیرے پر غور کر چکے ہیں۔اِسے بہت سے طریقوں سے تراشا جاتا ہے تاکہ یہ آگ اور روشنی کو منعکس کرسکے۔وہ طریقہ ہے''یسوع مسیح خدا کی تمام خلقت کا مبداء ہے''۔مکاشفہ **1** باب۔کیا میں نے ٹھیک کہا؟ پھر خدا کب خلق کیا گیا؟ وہ خدا کی تخلیقات کا مبداء ہے۔اور خدا ابدی ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ لیکن خدا کب تخلیق ہوا جب ایک چھوٹا بچہ ایک کنواری ماں کے پیٹ میں پڑا......اور اُس نے اُسے ننھے بچے کو جنم دینے کے لئے اپنے اندران خلیوں کو پالنا شروع کردیا۔جو کہ خدا کی خلقت کا مبداء تھا'' کیونکہ خدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا اور عمانوایل بنا،جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ،جو خدا کی خلقت کا مبداء ہے۔

پھر اُس بڑے موتی کے اندر جو خاک سے نکلا تھا...... کیونکہ مسیح کا بدن خاک کا بنا تھا۔کیا یہ سچ ہے؟ اُس نے میری طرح کھانا کھایا۔اُس نے آپ کی طرح کھانا کھایا۔بدن کی خاک یہ ہے کہ وہ کیلشیم بنا،پوٹاش بنا ،پٹرولیم اور کاسمک روشنی بنا،لیکن اُس کے اندر نور بستا تھا۔اِس میں حیرت کی بات نہیں کہ مجوسیوں نے ستارے سے کہا''اپنی کامل روشنی تک ہماری راہنمائی کر''۔

وہ پوری طرح ایک کامل نور کی روشنی کو منعکس کررہے تھے۔اور خدا کا کامل نور جو خدا کی خلقت کا مبداء ہے وہاں موجود تھا۔وہاں وہ تھا جو......

131 وہ کیونکر زمینی ستاروں کے ذریعہ خود کو منعکس کرپایا جبکہ مجوسی پہلے اُسے آسمان پر دیکھ چکے تھے اور وہ یہاں زمین پر خدمت گزار روحیں بن گئے؟ وہ ہماری خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا (بڑے ہیرے کو کاٹا

گیا)، ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا، ہماری بدکرداری اُس پر لادی گئی اور اُسی کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی''۔ یہ کیا کررہا تھا؟ منعکس کررہا تھا۔

132 کوئی بھی شخص جو خدا کا خادم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، لیکن الٰہی شفا اور خدا کی قدرت کا انکار کرتا ہے، وہ اُس ہیرے سے روشنی حاصل نہیں کررہا، وہ اُس تخت سے روشنی حاصل نہیں کررہا۔ کیونکہ یہی تو اُس کے آج، کل اور ابد تک یکساں ہونے کو منعکس کررہا ہے۔ آپ سات ستاروں اور سات کلیسیائی زمانوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

133 اوہ، خدا کی تعریف ہو۔ ایک خادم کے لئے یہ لازم ہے کہ وہ پلپٹ پر سے خدا کی پرستش شکرگزاری، اور تعریف، اور عزت، اور قدرت کے ساتھ کرے۔ اور یہ کیسی حقیقی چیز ہے، یہ میری روح کو کیسا جوش دلاتی ہے کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ میں للکار سکتا ہوں، دوڑ سکتا ہوں اور جتنا اونچا ممکن ہے اچھل سکتا ہوں، کیونکہ میرے اندر کوئی چیز ہے جس نے میری پہلی زندگی کو تبدیل کردیا۔ میں وہ نہیں ہوں جو مجھے ہونا چاہئے، اور نہ وہ ہوں جو میں ہونا چاہتا ہوں، لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ جو کچھ مجھے ہونا چاہئے تھا اُس سے میں تبدیل ہو چکا ہوں۔ کچھ واقع ہوا ہے، کوئی کام ہوا ہے۔

134 اور میں یہاں کھڑا اِس ابدی کلام کو دیکھتا ہوں جس نے ہر طوفان کو تھما دیا ہے۔ جب اُنہوں نے بائبلوں کو جلانے کی کوشش کی تو یہ اسی طرح سے لہرایا، کیونکہ اِس نے کہہ رکھا تھا کہ ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام ہرگز نہیں ٹلے گا''۔

135 شکاگو کے ایک گرجا کے پلپٹ پر ایک بائبل پڑی ہوئی ہے۔ پہلی جنگِ عظیم سے پہلے کی بات ہے کہ ایک آدمی جو تبدیل ہوا تھا اُس مشنری کو ایک بائبل دینا چاہتا تھا۔ اُس نے کہا ''میں آپ کو یہ بائبل نہیں دے سکتا کیونکہ یہ مجھے میری والدہ نے دی تھی۔ جب میں گھر پہنچوں گا تو آپ کو ایک اَور بھیج دوں گا''۔ اُس نے سمندر کے ذریعے واپسی کا سفر اختیار کیا لیکن ایک جرمن آبدوز نے اُس جہاز کو اڑا دیا۔ اُس کا کوئی ٹکڑا تک نہ مل سکا۔ اس کے دو سال بعد اُنہیں ساحل کے قریب ایک ڈبہ تیرتا ہوا نظر آیا۔ دو آدمی جو وہاں پھر رہے تھے اُنہوں نے خیال کیا کہ یہ کوئی ایسی چیز تھی جو ڈوب گئی تھی، اُنہوں نے اُس ڈبے کو کھول کر دیکھا۔ اور اُس کے اندر صرف ایک ہی چیز باقی رہ گئی تھی، اور وہ وہی بائبل تھی جو وہ شخص اُس مشنری کو بھیجنا چاہتا تھا۔ اب وہ بائبل شکاگو کے ایک میتھوڈسٹ گرجا گھر کے پلپٹ پر پڑی ہے۔ ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام نہیں ٹلے گا''۔

137 جب یہاں 1937ء میں سیلاب آیا تو یہ چھوٹا پرانا گرجا، جب اس کا مٹی کا فرش اور جو کچھ اس

میں تھا، ہم ایک کشتی کے ذریعے اس کی چھت پر پہنچ گئے۔ سیلاب اس سے بھی اوپر چڑھ گیا تھا۔ اور اُس رات جب میں کلام سنا رہا تھا تو میں نے گھر جاتے وقت کھلی ہوئی بائبل کو پلپٹ پر ہی پڑا چھوڑ دیا۔ سیلاب کی پیشین گئی کرتے ہوئے میں نے کہا ''میں نے سیلاب کے پانی کو سپرنگ سٹریٹ سے بائیس فٹ اوپر چڑھے ہوئے دیکھا ہے''۔

138 بزرگ بھائی جم وائز ہارٹ اور دوسرے لوگ مجھ پر ہنسنے لگے۔ بھائی جارج، کیا آپ کو یاد ہے؟ اُس نے کہا ''ہاں، 1884ء میں سپرنگ سٹریٹ میں تقریباً چھے انچ پانی چڑھا تھا''۔

میں نے کہا ''میں نے ایک شخص کو آسمان سے نیچے آتے دیکھا جس کے پاس ناپنے کی چھڑی تھی اور اُس نے یہاں سپرنگ سٹریٹ میں ناپنے کی چھڑی پر بائیس فٹ کہا تھا''۔

اُس نے کہا ''آپ جوش میں ہیں''۔

میں نے کہا ''میں جوش میں نہیں ہوں۔ یہ خداوند یوں فرماتا ہے''۔ جب اُن سے پوچھا گیا کہ سپرنگ سٹریٹ میں کتنا پانی چڑھا تھا، تو یہ پورے بائیس فٹ تھا۔ عین اُسی طرح۔

142 اُس رات میں نے کلام سناتے ہوئے جہاں اُس پرانی بائبل کو چھوڑ دیا تھا...... بارش شروع ہوگئی، سیلاب آنے لگ گئے اور اِس پرانے گرجا گھر کے اندر نشستیں اوپر اٹھ کر چھت سے جا لگیں۔ بائبل بھی سیدھی اوپر چھت سے جا لگی، پانی نے اندر داخل ہو کر اِسے اوپر اٹھا لیا تھا۔ پلپٹ بھی سیدھا اوپر اٹھ گیا تھا۔ اور جب پانی اترا تو یہ سب چیزیں نیچے آ کر عین اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئیں۔ بائبل بھی ٹھیک اپنی جگہ پر پڑی رہی، اُس کا وہی باب اور وہی مقام کھلا رہا۔ ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا''۔

وہ بائبل کس طرح دو سال تک سمندر کے نمکین پانی میں تیرتی رہی لیکن اُس کے الفاظ کو مٹی نے نہ چھوا۔ خدا کا کلام سچا ہے۔ آمین۔

145 مجھے یاد ہے کہ اِس کے بعد بھائی جم وائز ہارٹ اس سے اتنے مطمئن ہوئے کہ ہر بار جب اُن کے بازو میں درد اٹھتا...... جب اُن کی عمر پچھتر سال ہوگئی تو انہیں ایک تکلیف پیدا ہوگئی، انہیں بائی کا درد ہوگیا۔ جب ایک جگہ پر درد ہوتا تو وہ بھاگ کر اُس بائبل کو لیتے اور کھول کر وہاں رکھ دیتے، اور درد کسی اور جگہ شروع ہو جاتا۔ ایک دن مَیں وہاں آیا تو بھائی جم نے اپنے اوپر اتنی بائبلیں رکھی ہوئی تھیں کہ میں انہیں دیکھ بھی نہ سکتا تھا۔ انہوں نے خود کو بائبلوں کے نیچے ڈھانک رکھا تھا۔ اُنہوں نے کہا ''یہ خدا کا وعدہ ہے''۔ اتنی بات ہے۔

''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام نہیں ٹلے گا''۔

147 یاد کیجئے کہ وہ بزرگ شخص مجھ سے آ کر ملا کرتا تھا۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ اُس کے لوگوں میں سے کوئی یہاں موجود ہو۔ آپ کو علم ہے کہ میں کافی عرصہ تک اُس کی کچھ مدد بھی کرتا رہا، اس لئے کہ وہ بوڑھا تھا اور اُسے روپے پیسے کی ضرورت تھی، اور وہ کمزور ہو چکا تھا۔ ایک دن میں کینیڈا کے لئے روانہ ہو رہا تھا۔ جب میں گھوم کر گیٹ سے باہر آیا تو اُس نے کہا ''بلی، میرے بیٹے، کسی دن جب تم واپس آؤ گے تو تم اپنے انکل جم کو پھر اِس راستہ پر چلتے پھرتے نہیں دیکھو گے''۔ یہ آخری ملاقات تھی۔ جب میں کینیڈا میں تھا تو مجھے ایک تار ملا، کیونکہ وہ بہن مورگن کے بازو کا سہارا لئے ہوئے رحلت کر گیا تھا۔ انہیں دل کا دورہ پڑا تھا، لوگ فوراً اُن کو ہسپتال لے گئے، اُنہوں نے بہن مورگن کی طرف دیکھا اور دم چھوڑ دیا۔ کیا بہن مارجی آج صبح یہاں موجود ہیں؟ وہ عموماً آیا کرتی ہیں۔ آپ سب جانتے ہیں۔ بپٹسٹ ہسپتال میں وہ سرطان کے انتہائی خطرناک مریضوں میں سے ایک تھیں، میڈیکل کلینک کے ریکارڈ میں وہ سترہ سال پہلے سرطان کے باعث موت کا مزہ چکھ چکی ہوتیں۔ وہ 412- نابلوچ ایونیو میں رہتی ہیں، اور یہاں ہسپتال میں نوکری کرتی ہیں۔ اوہ، یہ کیسا عجیب فضل اور کیسی شیریں آواز ہے۔

149 جم ٹام رابرٹسن لوئی ویل میں ایک بااختیار شخصیت ہیں، ہم سب انہیں جانتے ہیں۔ جب وہ وہاں آئے تو اِسی چیز نے انہیں اِس پیغام کی پرایمان لانے پر مائل کیا۔ اُن کا والد ہسپتال کے عملہ کے سربراہوں میں سے ایک تھا۔ وہ ہسپتال گئے اور اِس معاملہ کی صداقت معلوم کرنے کے لئے تحقیق کی، وہ کینسر سے مر رہی تھیں ،اس لئے انہیں لاعلاج قرار دے کر گھر بھیج دیا گیا۔ اور اُن لوگوں کے علم اور خیال کے مطابق وہ پہلے ہی مر چکی تھیں۔ اُن کے والد نے پوری تحقیق کی اور یہ سچ تھا۔ اور جم ٹام نے کہا ''یہ جھوٹ ہے۔ وہ صحیح سلامت بیٹھی ہوئی ہے۔ میں آپ کو اُس کے پاس لے جا سکتا ہوں''۔

اوہ، خدا حقیقی خدا ہے، کیا نہیں ہے؟ میں بہت خوش ہوں، وہ ہماری خطاؤں کو ملاحظہ کر سکتا ہے۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ اس لئے ہمیں پورے دل سے اُس کے ساتھ محبت کرنی چاہئے۔

151 تخت میں سے بجلیاں...... یہ کیا ہے؟ سات چراغ یا سات ستاروں، یا سات روحوں کا مطلب ہے یہ کہ سات کلیسیائی زمانوں کے لئے روح القدس کے سات ظہور ہیں، یہ لوگوں کے لئے رحم کے سات تخت ہیں۔ یہ ہیں سات رحم کے تخت، سات تخت، سات کلیسیائیں، سات ظہور، سات روحیں، سات چراغ۔ اوہ، میرے

عزیزو،خدا کتنا کامل ہے۔

یہ بائبل کے اعداد کے مطابق ہونا چاہئے۔ بائبل کے اعداد روئے زمین پر سب سے زیادہ کامل چیز ہے۔ بائبل کے اعداد میں آپ پیدائش سے مکاشفہ تک کوئی درز تلاش نہیں کر سکتے۔ اور کوئی ادبی شاہکار ایسا نہیں لکھا گیا جس کی تین آیات پڑھنے سے پہلے آپ اُس میں درز نہ پاسکیں، لیکن بائبل میں ایسا نہیں ہے۔ وہ دوسو سال سے زیادہ عرصہ سے یہ کوشش کرتے رہے ہیں کہ خداوند کی دعا میں کسی ایک جملے کا اضافہ یا کمی کر سکیں۔ یہ بالکل مکمل ہے۔ آپ اس میں نہ کسی چیز کا اضافہ کر سکتے ہیں اور نہ کمی کر سکتے ہیں۔ اُن کا خیال تھا کہ وہ اس دعا کو تھوڑا سا بہتر بنا دیں۔ وہ اس میں کسی ایک بات کو شامل کریں گے، یا کوئی دوسری بات شامل کریں گے، یا اس میں سے کچھ نکال دیں گے، یہ درست کام نہیں ہے۔ دیکھئے، یہ مکمل ہے۔ خدا کے تمام طریقے کامل ہیں۔

ہم غیر کامل ہیں اس لئے یسوع نے کہا تھا ''تم کامل بنو جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے''۔ ہم کیسے کامل بن سکتے ہیں؟ یسوع مسیح کے بیش قیمت خون کے وسیلے، اپنے آپ کو فراموش کر کے اور صرف اُس میں زندگی گزار کر۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ یہ کیسا بیش قیمت ہے۔

155 ٹھیک ہے، اگر ہم ''سات چراغوں'' کو سمجھ گئے ہیں تو اب چھٹی آیت پر چلتے ہیں۔

اور اُس تخت کے سامنے گویا شیشہ کا سمندر بلّور کی مانند ہے اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گرداگرد چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔

اوہ، میرے عزیزو۔ اِس پر غور کیجئے۔ ''آنکھوں سے بھرے ہوئے جاندار، آگے اور پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں......'' اب، ذرا ٹھہریے۔

......تخت کے سامنے شیشہ کا سمندر بلّور کی مانند ہے، اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گردا گرد چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔

اب ''شیشہ کا سمندر''۔ یہ یہاں پر زیادہ تر علامت میں نہیں ہے۔ لیکن میں تھوڑی دیر کے لئے اِسے نظر انداز کرنا چاہتا ہوں، اب ہم یہاں تھوڑا سا مطالعہ کریں گے۔ شیشے کے سمندر کی علامت قدیم ہیکل میں موجود تھی، کیونکہ خدا نے موسیٰ کو حکم دیا تھا کہ زمین پر اُس نمونہ کے مطابق ہیکل بنا جیسی تو نے آسمان پر دیکھی تھی۔ یہ بات سب ہی جانتے ہیں۔ بہت بہتر۔

اب میں یہاں کچھ نقشہ کھینچوں گا۔ فرض کیا یہاں پر قدیم عہدنامہ میں عہد کا صندوق تھا۔ اگلی چیز

پاک ترین مقام کہلاتا تھا۔اس سے باہر کی طرف مذبح تھا جو پاک مقام کہلاتا تھا۔اور ٹھیک اس کے سامنے پیتل کا بڑا حوض یا سمندر موجود تھا۔ بالفاظِ دیگر یہ وہ مقام تھا جہاں پر قربانیوں کو دھویا جاتا تھا، اس سے پہلے کہ وہ مذبح پر قبول کی جائیں، پیتل کے مذبح پر، جہاں قربانیوں کو جلایا جاتا تھا۔

159 اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ کہاں پر تھا۔اب یہ شیشہ کا سمندر تخت کے سامنے تھا۔اب یاد رکھئے، کہ سات شمعدان یہاں اِس ترتیب میں تھے اور وہ ایک ہی پیالے پر اکٹھے ہوتے تھے۔سمجھے؟ اب، یہی چیز تھی جو مقدّس مقام سے یہاں تک روشنی دیتی تھی۔آپ کو اِسے لکھنے کی ضرورت نہیں جب تک آپ خود نہ چاہتے ہوں۔لیکن میرے پاس ایک اور چیز ہے جس کا میں نے خود خاکہ کھینچا تھا، وہ میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں۔لیکن یہ (کیا آپ دیکھ رہے ہیں؟) پیتل کا حوض کہلاتا تھا، یہ اتنا بڑا نہیں تھا، یہ کم وبیش ہیکل میں ایک مقام رکھتا تھا۔ اِس پیتل کے حوض کو اِس طرح سے رکھا جاتا تھا، یہ پیتل کا بنا ہوا ایک برتن تھا جہاں قربانیوں کو دھویا جاتا تھا۔ قربانیوں کے جلانے یا قبول کئے جانے سے پہلے اُنہیں دھونا لازمی تھا۔

اوہ، کیا اب یہاں وعظ نہیں بن رہا۔اوہ، میرے عزیزو، کیا اس سے......''دھونا'' کے لفظ میرے دل کو چھو لیتے ہیں۔اس سے پہلے کے خدا میری قربانی کو قبول کرے، اسے دھونا لازم ہے۔کیسے؟ جذبات سے نہیں بلکہ خدا کے کلام سے دھویا جانا چاہئے۔

اب ہم اُسی بات کی طرف جاسکتے ہیں جہاں وہ یہودی ربی...... جب میں ناپاکی دور کرنے کے پانی اور سرخ بچھیا کے موضوع پر کلام سنا رہا تھا، یعنی وہ پانی جسے محفوظ رکھا جاتا تھا، ناپاکی دور کرنے کا پانی قرار دیا جاتا تھا......اور جب بھی ہم سچے ایمان کے ساتھ خدا کے پاس آنا چاہیں، پہلے ہمیں ناپاکی دور کرنے کے پانی کے پاس آنا پڑے گا۔جی جناب۔آپ کو کس چیز کے پاس آنا پڑے گا؟ کلام کے پاس۔

ٹھہریے، میں ذرا دیکھ لوں کہ میں اِس پر مزید بات کرسکوں تاکہ آپ سب اِسے سمجھ سکیں۔اب روحانی سوچ کو پہن لیجئے۔جنگ کی سنگین اتار دیجئے اور روحانی سوچ کو پہن لیجئے کیونکہ یہاں اب ایک چیز آ گئی ہے۔''مذبح پر قبولیت سے پہلے دھویا جانا'' اس سے بھی پہلے ناپاکی دور کرنے کے پانی سے دھویا جانا لازم ہے۔

162 اب میرے ساتھ افسیوں 5 باب پر چلئے۔اِس مقام کو بھی تھامے رکھئے اور چند صفحے پیچھے افسیوں 5 باب کی 26 آیت پر چلئے۔

......تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدّس بنائے (وہ کلیسیا کی

بات کر رہا ہے)۔ دیکھئے اب میں ذرا اس سے تھوڑا دُور جانا چاہتا ہوں۔ جب آپ اِسے دیکھ رہے ہیں تو ذرا 21 آیت پر چلیئے۔

اور مسیح کے خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہو۔

''تابع رہو......''

اے اجتماع، اپنے پاسبان کے تابع رہو۔ اور اے پاسبان، اپنی جماعت کے تابع رہو۔ اگر تھوڑا سا اختلاف رائے پیدا ہو جائے تو پاسبان ایک گروہ کی طرف نہ ہو جائے بلکہ پوری جماعت کے تابع رہے۔ اور اے جماعت، اگر آپ کے درمیان اختلافِ رائے پیدا ہو جائے تو خدا کے خوف سے اپنے پاسبان کے تابع رہو۔ سمجھے؟

165 اے بیویو! اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو جیسی خداوند کی (کیونکہ وہ آپ کا مالک ہے)۔

اے خواتین، آپ میں سے کتنی اِس بات سے واقف ہیں؟ یہ بالکل سچ ہے۔ بائبل نے ابتدا میں یہی کہا تھا۔ یہ اب بھی اُسی طرح ہے۔

اے بیویو! اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو جیسی خداوند کی۔ کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے، جیسے کہ مسیح کلیسیا کا سر ہے، اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے۔

ایسے ہی شوہر ہے، شادی شدہ اور بالغ افراد کو، یا اُن بچوں کو جو زندگی کے طریقہ کو بخوبی سمجھتے ہیں، یہ علم ہونا چاہئے۔

......جیسے خداوند کی۔

کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جیسے مسیح کلیسیا کا سر ہے اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے۔ لیکن جیسے کلیسیا مسیح کے تابع ہے ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کے تابع ہوں۔ اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُسکے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔ (اُس پر ظلم نہ کرو۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ شوہر ہونے کے قابل نہیں۔ یہ سچ ہے)

......تا کہ اُس کو......

اِس بات کو غور سے سنئے۔ اب اِسے سمجھ لیجئے۔

......تا کہ اُس کو [جماعت کہتی ہے '' کلام'' -- ایڈیٹر] کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدّس بنائے۔

168 تب ہر عبادت گزار کو اِس میں کثرت حاصل کرنے سے پہلے کلام کے پاس آنا چاہئے۔ بہتیرے اِس کے بغیر آ جاتے ہیں۔ میں ان چھوٹی چھوٹی کہانیوں کا یقین کرتا ہوں، کہ کسی کی ماں طویل عرصہ پہلے فوت ہوگئی اور وہ آسمان پر آپ کا انتظار کر رہی ہے، جب کلام کو پورا کر دیا جائے تو سب کچھ درست ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ مذبح پر آتے ہیں کیونکہ وہ آسمان پر اپنی ماں سے ملنا چاہتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے، آپ کو یہ کرنا چاہئے، لیکن آپ کے مذبح پر آنے کا یہ سبب نہیں ہے۔ آپ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے مذبح پر آئیں کیونکہ مسیح کلام کے مطابق آپ کی جگہ مرا۔

تب ہر قربانی جو کلام کے مطابق نہیں آتی قبول نہیں کی جاتی۔ کیا یہ سچ ہے؟ (میرے بھائیو، میں یہ پسند نہیں کرتا۔ مجھے یہ کہنا پسند نہیں، اس کے کہنے پر مجھے معاف کیجئے)۔ یہی سبب ہے کہ اعمال 19 باب میں بائبل کہتی ہے ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟''

اُنہوں نے کہا ''ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے''۔

پولُس نے کہا ''پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟'' تم یہاں کیوں داخل نہیں ہوئے؟ وہ کلام کے علاوہ کسی اور طریقہ سے آئے تھے۔ اُنہوں نے کہا ''اوہ، ہم کلیہ کے مطابق آئے، ہم نے یوحنا کا بپتسمہ لیا''۔

اُس نے کہا ''وہ کام نہیں دے گا۔ یوحنا نے صرف توبہ کا بپتسمہ دیا، گناہوں کی معافی کا نہیں''۔

اور جب اُنہوں نے یہ سنا تو دوبارہ بپتسمہ لیا۔ کیوں؟ کلام کے مطابق۔ ''کلام کے پانی سے دھونا'' کو کلام کہتا ہے ''یسوع مسیح کے نام میں''۔ کوئی بھی چیز جو کسی اور طرح سے اِس میں شامل ہونا چاہتی ہے غلط ہے۔

174 میرے قیمتی بھائیو، میں جانتا ہوں کہ یہ پیغام ٹیپ پر ریکارڈ ہو رہا ہے۔ اب جوش میں نہ آیئے۔ میں الٰہی محبت کے ساتھ آپ کو بتاتا ہوں۔ مسیح کی آمد کی گھڑی اتنی قریب آ چکی ہے کہ اب میں اِن باتوں کو بتائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ سمجھے؟ ''تثلیث پرستی شیطان کی طرف سے ہے''۔ میں کہتا ہوں کہ یہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھئے کہ یہ کہاں سے آئی ہے۔ یہ نائسین کونسل سے آئی تھی جہاں کیتھولک کلیسیا نے حکومتی اختیار حاصل کیا تھا۔ حتیٰ کہ تثلیث کے لفظ کا پوری بائبل میں کہیں ذکر نہیں ملتا۔ اور جہاں تک تین خداؤں کا تعلق ہے، یہ خیال عالمِ ارواح سے ہے۔ خدا صرف ایک ہے۔ یہ عین سچائی ہے۔

175 اب آپ مجھ سے کہیں گے ''کیا آپ یہ مانتے ہیں کہ تمام تثلیث پرست عالمِ ارواح سے ہیں؟'' جی نہیں۔ میں مانتا ہوں کہ وہ مسیحی ہیں۔ لیکن بھائیو وہ گھڑی آ رہی ہے جہاں وہ پوری طرح غلط ثابت ہوں

گے۔

176 کوئی بھی شخص، کسی بھی جگہ، کسی بھی وقت اِس موضوع پر بات کرنا چاہے تو وہ میرے پاس آ جائے، خواہ وہ کوئی خادم، یا بشپ یا آرچ بشپ یا جو کوئی بھی ہو(اور یہ بات ٹیپ پر ریکارڈ ہو گئی ہے اور پوری دنیا میں جائے گی)۔ میں برادرانہ محبت کے ساتھ کہتا ہوں کہ دنیا میں جہاں بھی کوئی شخص ٹیپ پر مجھے سنے وہ میرے پاس آئے اور مجھے کلام کا ایک بھی حوالہ یا مستند تواریخ کا ایک بھی پیرا گراف دکھائے جس سے نظر آئے کہ کب کسی شخص کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دیا گیا جب تک کہ وہ کیتھولک کلیسیا کی صورت میں منظّم نہ ہو گئے، اگر کوئی یہ ثابت کر دے تو میں اپنی تعلیم تبدیل کر لوں گا۔ ہر شخص کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا۔ اے میرے قیمتی بھائیو، آپ کی آنکھیں اِن چیزوں کی طرف سے اندھی ہیں۔ دعا کیجئے کہ خدا آپ کو روشنی دے۔

177 اگر آپ اِسکی حمایت میں کلام کے حوالے لینا چاہتے ہوں تو میں آپکی ملاقات یا ٹیلی فون کال کا منتظر رہونگا۔ اگر آپ مجھے اِس پر چیلنج نہ کریں تو اِس ٹیپ سے ہٹ کر آپ روحانی جہالت میں چل رہے ہونگے۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہوں کہ نور کیا ہے اور تاریکی کیا ہے تو آیئے خدا سے دریافت کریں۔ یاد رکھئے، میں کہتا ہوں کہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ اگر آپ مجھے اُسکا خادم مانتے ہیں......اور اگر وہ بات کلام کے مطابق نہ ہو تو پھر وہ غلط ہو گی۔ اور اگر میری بات کلام کے مطابق نہ ہو تو آپکا فرض ہے کہ آپ مجھے درست کرنے کیلئے آئیں، دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ یہ ایک غلطی ہے۔

178 میرا ایمان ہے کہ ہزاروں تثلیثی جو تین خداؤں پر ایمان رکھتے ہیں نجات یافتہ ہیں کیونکہ وہ اس سے مختلف کوئی اور بات جانتے نہیں۔ ہم پیغام کے دوران اس بات کو سمجھنے جا رہے ہیں۔

اے تثلیثی بھائیو، اب ایسا نہ ہو کہ آپ ٹیپ بند کر کے گھر سے باہر چلے جائیں، اِسے غور سے سنئے۔ بلکہ تھوڑی دیر جم کر بیٹھے رہیئے۔ آپ اپنے لئے اِس کے ذمہ دار ہیں۔ آپ اپنی جماعت کے لئے اِس کے ذمہ دار ہیں۔ سمجھے؟ ٹیپ کو بند نہ کر دیں، بلکہ اِس کے ساتھ کھڑے رہیں۔ اِسے کلام میں سے تلاش کر کے دیکھ لیں کہ یہ سچ ہے۔ بائبل کہتی ہے ’’سب باتوں کو ثابت کرو‘‘۔

میں جانتا ہوں کہ یہ غیر مقبول ہے، یسوع بھی ایسا ہی تھا۔ پیغام ہمیشہ نا مقبول ہی رہا۔ جب میں آپ کے پاس آیا تھا اور بیماروں اور کمزوروں کو آپ کے بیچ شفائیں دیتا تھا تو آپ مجھ سے محبت کرتے تھے۔

آپ سمجھتے تھے کہ یہ عظیم چیز ہے، اور بڑے بڑے اجتماع کلیسیا تعمیر کر رہے ہیں۔ یسوع بھی شروع میں ایسے ہی تھا لیکن ایک دن اُسے سچائی کو بیان کرنا پڑا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا تو اُس کے ستر شاگرد بھی اُسے چھوڑ گئے۔ اور اُس نے اُن بارہ سے مخاطب ہو کر کہا ''کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟''

اور پطرس نے یہ قابلِ توجہ الفاظ کہے ''خداوند ہم کہاں جائیں، ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں؟''

اور صرف خدا کا کلام ہی ابدی ہے۔ اور مجھے تلاش کر کے دکھایئے کہ خدا نے کب کسی شخص کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیا۔

183 آپ متی 19:28 میں ''باپ، بیٹے اور روح القدس'' پر چلے جاتے ہیں جہاں متی کہتا ہے ''تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو'' اور اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہو کہ باپ، بیٹا اور روح القدس کوئی نام ہے تو سمجھ میں آتا ہے کہ اُس کی تعلیم میں کوئی خرابی ہے۔ اب، اگر ساتویں جماعت کا طالب علم بشپوں سے جو یہ سن رہے ہوں کہے...... باپ کوئی نام نہیں، بیٹا نام نہیں اور روح القدس نام نہیں ہے۔ یہ القاب ہیں جو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام کی طرف منسوب ہیں، اور وہ نام یسوع مسیح ہے۔

184 یاد رکھئے، میں یہ غصہ میں نہیں کہہ رہا، یہ محبت اور الٰہی تعظیم کیساتھ کہہ رہا ہوں، محبت کیساتھ اور مسیح کے پورے بدن کو مدِنظر رکھتے ہوئے جہاں (پوری دنیا میں) میرے تثلیثی بھائی مجھے اپنی جماعتوں میں آنے اور کلام سنانے کی دعوت دیتے ہیں۔ لیکن جب میں آپکے درمیان ہوتا ہوں تو اِسکا ذکر نہیں کرتا۔ لیکن اگر کوئی خود مجھ سے پوچھ لے تو میں گرجا گھر کی حدود سے باہر جا کر اُس کیساتھ اِس پر گفتگو کرتا ہوں۔ لیکن آپکے اجتماع کے سامنے یہ اُن کو ہلا دیگا۔ یہ آپکی جگہ ہوتی ہے جہاں آپ کو مکاشفہ حاصل کر کے اپنے گلہ کو سکھانا ہوتا ہے، آپ گلّے کے چرواہے ہیں۔ میں خادموں سے مخاطب ہوں۔ اگر آپ یہ سمجھ نہ سکتے ہوں تو آیئے بیٹھ کر اِس پر گفتگو کر لیں۔ بائبل کہتی ہے ''سب باتوں کو آزماؤ، جو اچھی ہو اُسے تھامے رہو''۔

185 شیشہ کا سمندر جہاں قربانیاں دھوئی جاتی تھیں...... اور ہم دھوئے گئے ہیں۔ بھول نہ جانا، ہم تھوڑی دیر بعد اُسی بات پر آ رہے ہیں کہ ''کلام کے پانی سے دھوئے گئے......'' اس لئے آپ کو اندر داخل ہونے سے پہلے کلام کو سننا چاہئے کیونکہ خدا کے پاس پہنچنے کا فقط ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے ایمان۔ کیا یہ سچ

ہے؟ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا کلام سے'' ہمارے شعور کی دھلائی ہے۔ نہ کسی آدمی سے ملنے کے لئے، نہ باپ سے ملنے کے لئے، نہ ماں سے ملنے کے لئے، نہ کسی بچے سے ملنے کے لئے (یہ سب ٹھیک ہے، ہم اُن سے ملیں گے)، لیکن سب سے پہلی چیز جس کی طرف ہمیں آنا ہے وہ خدا تک رسائی کا راستہ ہے اور اِس کے لئے جب ہم کلام کو سنتے ہیں تو دھوئے جاتے ہیں۔

186 ہم ایمان سے چل رہے ہیں۔ یہ خدا کا فضل ہے جو اُس نے آپ کے لئے کیا۔ یہ سچ ہے۔ آپ خدا پر ایمان لائے۔ آپ ایک خدا پر ایمان لاتے ہیں، اور جونہی آپ معافی مانگتے ہیں آپ کو فوراً معافی مل جاتی ہے۔

187 جیسا کہ میں کل ایک بھائی سے بات کر رہا تھا جو اِس پر کچھ اُلجھن میں پڑ گیا تھا، میں نے کہا ''دیکھئے بھائی، اگر آپ اپنی بیوی کے احساسات کو مجروح کرنے والی کوئی بات کہہ دیں، تو آپ کو فوراً اُس پر افسوس محسوس ہوگا، آپ کو اپنے کئے پر افسوس ہوتا ہے، تب آپ پہلے ہی اپنے دل میں توبہ کر چکے ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ لیکن اپنی بیوی سے اس کا اظہار آپ پر لازم ہوتا ہے۔ آپ کو اُس سے کہنے کی ضرورت ہے کہ ''پیاری، مجھے افسوس ہے کہ میں نے ایسے کہا۔ پھر آپ کی توبہ مکمل ہو جائے گی۔ یہی معاملہ خدا کے بارے میں بھی ہے۔

188 اگر کوئی شخص کہے کہ ''میں نے اپنی بیوی کو دکھ دیا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میں اُس سے کہوں گا کہ مجھے افسوس ہوا ہے لیکن حقیقت میں مجھے کوئی افسوس نہیں ہوا'' تو وہ ریاکار ہے۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ خدا اُسے کبھی قبول نہیں کرے گا۔ آپ کو پورے طور پر اپنے گناہوں پر شرمندہ ہونا چاہئے۔ پھر جب آپ کو علم ہو جائے کہ آپ اپنے گناہوں پر نادم ہیں، اور پھر توبہ کر کے اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں تو پھر آپ کو معافی حاصل ہو گی اور روح القدس ملے گا۔ دیکھئے، یہ بہت سادہ ہے۔ خدا نے اسے بہت سادہ بنا دیا ہے۔

190 ہم اِس شیشے کے سمندر پر غور کرتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ یہ بِلّور کی مانند تھا۔ اس شیشہ کے سمندر کی تشبیہ پیتل کے حوض سے پیش کی گئی تھی۔ آسمان پر یہ شیشہ کا سمندر ہے۔ موسیٰ نے اسے شیشہ کے سمندر کے طور پر دیکھا اور پیتل کا حوض بنایا جو کہ پیتل کا مذبح تھا۔

191 کیا آپ کو علم ہے کہ بائبل پیتل کو کیا کہتی ہے؟ عدالت۔ موسیٰ نے پیتل کا سانپ بنایا۔ سانپ کا کیا مطلب ہے؟ سانپ کی علامت کا مطلب ہے کہ باغِ عدن میں ''گناہ کی عدالت پہلے ہی ہو چکی'' جب کہا گیا ''تو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا اور وہ تیرے سر کو کچلے گا''۔

192 پیتل کا مذبح الٰہی عدالت کی علامت ہے جہاں قربانیوں کو جلایا جاتا تھا۔ اور پیتل کے حوض میں انہیں کلام کے پانی سے دھویا جاتا تھا۔ سمجھے؟ ایلیاہ اپنے زمانے میں باہر نکلا اور اوپر دیکھ کر کہنے لگا" آسمان پیتل کی مانند دکھائی دیتا ہے (ایک رد کی ہوئی قوم کی الٰہی عدالت ہو رہی تھی)"۔ اوہ، میرے عزیزو، پیتل۔ پیتل کا مذبح۔

193 اب ہم حوض پر ہیں۔ اور آپ غور کریں کہ یہ حوض خالی تھا اور بلّور کی مانند شفاف تھا۔ کیوں؟ اس لئے کہ کلیسیا کی پہلے ہی نجات ہو چکی تھی۔

تھوڑی دیر بعد ہم اس پر مزید غور کریں گے کہ جب مصائب کے دَور کے مقدّسین ظاہر ہوتے ہیں تو ہم اِسے دوبارہ آگ سے بھرا پاتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں...... کیا آپ یہ پڑھنا پسند کریں گے؟ آیئے ایک بار پھر مکاشفہ کی کتاب کے **15** باب کی **2** آیت پر چلیں اور اسے پڑھ کر دیکھیں جہاں ہمیں دوبارہ پیتل کی آگ دکھائی دیتی ہے۔

پھر میں نے آسمان پر ایک اور بڑا اور عجیب نشان یعنی سات فرشتے ساتوں پچھلی آفتوں کو لئے ہوئے دیکھے کیونکہ اِن آفتوں پر خدا کا قہر ختم ہو گیا ہے۔

اب خدا کے قہر کو دیکھئے۔

پھر میں نے شیشہ کا سا ایک سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوئی تھی...... (اب غور کیجئے......اور جو اُس حیوان اور اُس کے بت اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے اُن کو اُس شیشہ کے سمندر کے پاس خدا کی بربطیں لئے ہوئے کھڑے دیکھا۔ اور وہ خدا کے بندہ موسیٰ کا گیت اور برّہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے......

اوہ، کیا آپ دیکھ رہے ہیں؟ یہ مصیبت کا دَور ہے۔ کیا آپ جلدی میں ہیں؟ [جماعت جواب دیتی ہے "جی نہیں" -- ایڈیٹر]۔ ٹھیک ہے، غور سے سنئے۔ ہم یہاں ایک چیز پر غور کریں۔

197 ہم کس طرح آتے ہیں؟ ہم پر (یعنی غیر قوموں کی کلیسیا پر) لازم ہے کہ اِس کلام کی طرف، شیشہ کے سمندر، یعنی پانی، کلام کے پانی کی طرف رجوع لائیں (کیا یہ درست بات ہے؟)، کلام کو اُس طرح جانیں جس طرح یہ لکھا ہوا ہے۔ پھر قربانی قبول کی جاتی ہے اور اندر سے روح القدس سے بھر جاتی ہے، اور اُس میں سے اُس کے زمانہ کی روشنی جگمگانے لگتی ہے۔ یہ مقام سے نکل کر، ستارے میں سے نکل کر یہاں آتی ہے۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟

198 توجہ فرمائیے۔ اِس زمانہ کے آخر پر جب یوحنا نے شیشہ کے اِس سمندر کو دیکھا تو یہ بلّور کی مانند شفاف تھا۔ یہ کیا تھا؟ کلام کو روئے زمین پر سے ہٹا لیا گیا تھا، اور یہ کلیسیا کے اندر اوپر اٹھا لیا گیا تھا، اور یہ بلّور کی مانند شفاف تھا، اس میں کہیں خون نہیں تھا، کلیسیائی دَور ختم ہو چکا تھا۔

199 اب مکاشفہ 15 باب میں عورت کی نسل کا بقیہ جو دورِ آفات کے مقدسین ہیں جو دورِ آفات میں سے گزرے، ہم اُنہیں اِس سمندر پر کھڑے دیکھ رہے ہیں۔ یہ آگ، خون، سرخ لپکتے ہوئے شعلوں اور خدا کی آگ سے بھرا تھا۔ اُنہوں نے حیوان (روم)، اُس کے نام کے حروف، اُسکے نام کے عدد، اُسکے بت (کلیسیاؤں کا اتحاد) پر فتح پائی تھی اور اُس میں سے نکل آئے تھے۔ اور موسیٰ اور ایلیاہ کی منادی کے وسیلے، اُن دو نبیوں کے وسیلے جو اسرائیل میں ظاہر ہوں گے دورِ آفات کے یہ مقدسین کھینچ نکالے جائیں گے، اُس وقت کے دوران جو دنیا میں آئے گا......

200 دیکھئے، کلیسیا آسمان پر اٹھائی جا چکی ہے، لیکن یاد رکھئے کہ بیوی تخت کے اوپر ہے۔ دورِ مصائب ......جو قومیں اردگرد ہوں گی اُن کے بادشاہ اپنی عزت اور شان وشوکت کا سامان اُس شہر میں لائیں گے۔ جب ہم مکاشفہ 22 باب میں پہنچیں گے تو آپ یہ دیکھیں گے۔ اگر آپ لکھ رہے ہیں اور یہاں رکے ہوئے ہیں، جب ہم اِس پر پہنچیں گے تو آپ اِس کا مطلب سمجھ جائیں گے۔

اب ہمارے پاس اتنا وقت نہیں کہ ہم چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی آگے پیچھے تلاش کر کے بیان کر سکیں بلکہ ہم صرف خاص نکتوں پر ہی بات کر سکیں گے۔ پھر کسی دن اگر خداوند کی مرضی سے ہمیں وافر وقت ملا تو اِس پر بات کریں گے۔

201 یہ دورِ آفات کے مقدسین جو نکلے، وہ بڑی مصیبتوں میں سے گزرے تھے۔ کلیسیا مصائب میں سے نہیں گزرے گی۔ کیا آپ نے دیکھا کہ وہ پہلے ہی جلال میں داخل ہو چکے تھے؟ اور یہاں دورِ آفات کے مقدسین ہیں جو پاک کئے گئے۔ یہ میری اور آپ کی غلطی ہے کہ اُنہوں نے کبھی کلام نہیں سنا۔ اگر وہ اِسے سن کر رد کر دیتے تو وہ جہنم میں چلے جاتے، باہر تاریکی میں ڈالے جاتے کیونکہ اُنہوں نے کلام کو رد کیا ہوتا۔ لیکن اگر اُنہوں نے اِسے سنا ہی نہیں تو خدا عادل ہے، وہ اُن کو آفات کے دَور سے گزارے گا۔

202 اب تھوڑی دیر غور کیجئے۔ وہ اُسی کلام سے دھلے ہیں کیونکہ یہ وہی مذبح ہے، یہ وہی شیشے کا سمندر اور وہی کلام ہے۔ اب ذرا مکاشفہ 2:15 تا 5 کو زیرِ غور لائیے۔ ہم اُنکے پاس کبھی کلام لے کر نہیں گئے، اِسی وجہ

سے وہ اِس طرح کے تھے۔ہم اُنکے پاس کبھی کلام لے کرنہیں گئے اور ہم اس کے ذمہ دار ٹھہرائے جائیں گے۔
ہم تمام لوگوں کو کھینچ نہیں سکیں گے،کلیسیا اِس دَور میں نہیں ہوگی، یہ عین سچائی ہے۔چونکہ وہ مصائب کے دَور میں
سے گزرے اِسلئے وہ کلیسیائی زمانوں کے فوت شدہ مقدسین نہیں ہیں کیونکہ اُس نے کہا ''یہ اُس بڑی مصیبت
میں سے نکل کر آئے ہیں۔اور یہ بڑی مصیبت ابھی مستقبل میں ہوگی جب کلیسیا اپنے گھر جا چکی ہوگی۔

203 اوہ، یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے۔یہ ہے آپ کا مقام۔غور سے سنئے۔ہم تھوڑا آگے چلیں گے۔میں
دیکھنا چاہتا ہوں کہ اُنہوں نے کس قسم کا کلام سنا۔آیئے اب دوبارہ 15 باب کی 2 آیت سے شروع کریں۔

پھر میں نے شیشہ کا سا ایک سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوئی تھی اور جو اُس حیوان اور اُسکے بت
اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے اُنکو اُس شیشہ کے سمندر کے پاس خدا کی بربطیں لئے کھڑے
ہوئے دیکھا۔

اب دیکھئے، وہ اس میں کبھی داخل نہیں ہوئے مگر اُنہوں نے کلام کو سنا تھا۔اُنہوں نے کلام سنا تھا۔
اب غور سے سنئے اور دیکھئے کہ اُنہوں نے کس قسم کی تعلیم سنی تھی، دیکھئے کہ آیا کلیسیاؤں کے ساتھ اِس کا موازنہ
ہوتا ہے۔

وہ خدا کے بندہ موسیٰ کا گیت......(جو موسیٰ نے بحرِ قلزم کو پار کرنے کے بعد گایا تھا)......اور برّہ کا
گیت گا گا کر کہتے تھے اے خداوند خدا! قادرِ مطلق!......(وہ برّہ کون ہے؟ خداوند خدا قادرِ مطلق)......تیرے
کام بڑے اور عجیب ہیں، اے ازلی بادشاہ! تیری راہیں راست اور درست ہیں۔

205 دیکھا، اُنہوں نے اُس کو کس طرح جانا؟ تثلیث کے کسی تیسرے اقنوم کے طور پر نہیں بلکہ خداوند خدا
قادرِ مطلق، مقدسوں کے بادشاہ کے طور پر۔

206 غور سے سنئے۔کیا آپ تیار ہیں؟ چوتھی آیت......

اے خداوند! (یعنی ایلوہیم)، کون تجھ سے نہ ڈرے گا؟ اور کون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا؟......

وہ بھی اُسی پانی سے دھوئے جائیں گے جس سے اب آپ دھوئے جاتے ہیں، کہ ایمان کے ساتھ
کلام کو سننے اور یسوع مسیح کی مطلق قدرت کے ساتھ۔یہ ابتدا کا مکمل مکاشفہ ہے۔ساری چیز اِس مکاشفہ میں
کہ یسوع مسیح کیا ہے: خدا مجسم ہوکر ہمارے درمیان رہا، مضمر ہے۔

......تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں......

کون تجھ سے نہ ڈرے گا؟ اور کون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا؟ کیونکہ صرف تُو ہی قدوس ہے اور
تمام قومیں آ کر تیرے سامنے سجدہ کریں گی
کیونکہ تیرے انصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں: ''ہم جان گئے ہیں کہ اِسے قبول نہ کرنے کا کیا مطلب ہے۔ تیرے انصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں۔ اِس لئے ہم یہاں کھڑے ہیں۔ اب ہم دھل گئے ہیں۔ مصائب کے دَور میں سے گزر کر ہم پانی سے دھل گئے ہیں۔ ہم تیری خاطر کھڑے ہو گئے ہیں، اور ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں، اور اب ہم شیشہ کے سمندر کے پاس کھڑے ہیں اور تیرے مقدّس کلام کی روشنی میں تیری عزت اور تمجید کر رہے ہیں۔ تیری شمعیں درست اور تیرا انصاف راستی ہے''۔

207 اوہ، میرے عزیزو، ہم ایک ہفتہ اِسی بات پر ٹھہر سکتے ہیں۔ ''روح القدس کا بپتسمہ'' ہم یہاں ایک خاکہ کھینچیں گے، مجھے ایک بات ملی ہے جس کا میں خاکہ بناؤں گا۔ آیئے اس چیز کو لیں جس پر ہم ہیں۔

اب اگر ہم غور کریں تو یہ ایک عظیم تصویر ہے۔ یہ مقدس ترین مقام ہے۔ بالکل ٹھیک۔ یہ مقدّس مقام ہے۔ اور اِس تک پہنچنے سے پہلے یہاں سمندر یا حوض ہے۔

ٹھیک ہے۔ اب توجہ فرمایئے۔ ہم خدا تک کیسے پہنچتے ہیں؟ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے'' یہ مقدّس ترین مقام سے منعکس ہو کر زمانہ کے پیامبر پر پڑ رہی ہے۔

210 ماضی میں ہیکل سلیمانی میں اس کا عکس موجود تھا۔ وہاں اِن شمعدانوں کی روشنی پیتل کے حوض پر آ کر پڑتی تھی۔ پس یہاں کلیسیائی زمانے کا فرشتہ اس پانی پر اپنی روشنی گراتا تھا کہ یہ کون شخص ہے جو اپنا رحم، اپنا کلام، اپنی عدالت، اپنا نام منعکس کر رہا ہے۔ سب کچھ یہاں منعکس ہوتا ہے جہاں آپ اِس پر ایمان لا کر پاک ہو جاتے ہیں۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟

211 غور کیجئے کہ یہاں یہ کتنا خوبصورت ہے۔ میں اگلے روز اس پر بات کر رہا تھا۔ اب یہاں دیکھئے ''ایمان سے، اِس لئے ایمان سے راستباز ٹھہرائے گئے ......'' دھوئے جانے کے بعد دوسرے مقام پر مقدّس کئے گئے، اور پھر روح القدس سے معمور کا جاتا ہے۔ راستبازی، تقدیس، اور روح القدس کا بپتسمہ۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ اُس کا پیغام کیسا تھا؟ سننے سے راستبازی، تقدیس جس طرح آپ نے حاصل کی ہے، اور جو کچھ آپ نے کیا ہے اس کے انعام کے طور پر خدا نے آپ پر روح القدس کی مُہر کی ہے۔

212 اب اے میرے بپٹسٹ بھائیو، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ اگر آپ کہیں ''ابرہام خدا پر ایمان رکھنے کے سوا کچھ نہیں کرسکتا تھا، اور خدا نے یہ اُس کے حق میں راستبازی شمار کی''۔

213 وہ یہی کچھ کرسکتا تھا، اُس نے خدا پر ایمان رکھا۔ لیکن خدا نے اُس کے ایمان کو قبول کرنے کیلئے اُس پر ختنہ کی مُہر لگائی اور ظاہر کیا کہ خدا نے اُسے قبول کرلیا تھا۔ اور اگر آپ خدا پر ایمان کا اقرار کرتے ہوں، لیکن آپ پر کبھی روح القدس کی مُہر نہ لگی ہو...... اگر آپ حوالہ نوٹ کرنا چاہتے ہوں تو افسیوں 4:30 میں لکھا ہے ''خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لئے مُہر ہوئی ہے''۔ جب تک آپ روح القدس حاصل نہ کرلیں آپ پر مُہر نہیں ہوئی۔

214 یہ کب تک کے لئے ہے؟ کیا اگلی بیداری تک کیلئے؟ ہماری مخلصی تک، مخلصی کے دن تک کیلئے۔ اس سے دُور ہو جانے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ آپ اس سے دور نہیں ہٹ سکتے کیونکہ یہ آپ سے دور نہیں جائیگا۔ سمجھے؟ ''کیونکہ اس سے تم پر مخلصی کے دن کیلئے مُہر ہوئی ہے''۔ پولُس نے کہا تھا ''اب میں پوری طرح اسکی طرف راغب ہوں۔ خطرات، بھوک، پیاس، موت، مستقبل کی چیزیں، حال کی چیزیں، کوئی بھی چیز ہمیں خدا کی محبت جو مسیح میں ہے سے جدا نہیں کرسکتی''۔ یہ ہے آپکا مقام۔ یہ آپکا مقام ہے، آپ پر مخلصی کے دن تک کے لئے مُہر ہوئی ہے۔

215 غور کیجئے، یہ بات ہمیں گزشتہ اتوار کے پیغام پر پھر لے جائے گی۔ کیا میرے پاس وقت ہے؟ دیکھئے، روح، جان اور بدن کو زیرِ غور لائیے۔ بدن، جان، روح پر غور کیجئے۔

216 اب مجھے اِس کو مٹا کر ایک اور چیز کو سامنے لانے دیجئے۔ میں یہاں ایک چیز کا خاکہ کھینچوں گا۔ مجھے پچھلے اتوار اس خاکہ کشی کا موقع حاصل نہ ہوسکا، اس لئے میں نے خود اِس زرد رنگ کے کاغذ پر خاکہ کھینچ لیا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنی پنسلوں سے نشاندہی کرلیں اور سمجھ لینا کہ میں کیا سمجھانا چاہتا ہوں۔ اب، یہ بدن ہے، اور یہ جان ہے، اور یہ روح، یعنی روح القدس ہے۔ بہت اچھا۔ یہ چیز ہے جس سے ہم بنے ہوئے ہیں۔

217 اگر یہاں آپ غور کریں تو یہ مقدّس مقام ہے، یہ مقدّس ترین مقام ہے، یہ مذبح ہے، یہ پاک مقام ہے، اور یہاں سمندر یا حوض ہے جہاں آپ کلام سنتے ہیں ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا کلام سے'' یہ الگ ہونے کا مقام ہے، یہ الگ کرنے والا سمندر ہے۔ اب اِس پر غور کیجئے۔ اب، یہاں داخل ہونے کا صرف ایک ہی راستہ ہے، یعنی آپ کو پہلے یہاں آنا پڑے گا۔ کیا یہ درست ہے؟

218 کاش میرے پاس گنجائش ہوتی تو میں یہاں ''دس کنواریوں'' کا ذکر بھی کرتا۔ ایک اورعنوان ''شادی کی ضیافت'' بھی ہے۔ دیکھئے کہ وہ شخص شادی کی ضیافت میں کس طرح آیا، کیاوہ کسی اورراستے سے آیا تھا؟ دروازہ یہاں تھا۔ یسوع نے کہا تھا ''دروازہ میں ہوں''۔ کھانے کی میز یہاں پڑی تھی، تمام لوگ اس کے گرد براجمان تھے، اور یہاں ایک آدمی تھا جس نے شادی کا لباس نہیں پہن رکھا تھا۔ لیکن جب بادشاہ مہمانوں کودیکھنے آیاتو اُس نے کہا ''میاں، تُو یہاں کیونکر آ گیا؟ تو یہاں کس طرح داخل ہوا؟'' اِس سے نظر آتا تھا کہ وہ اِس دروازہ سے نہیں آیا تھا۔ وہ کسی کھڑکی کے راستے، یا پچھلی طرف سے، یا کسی عقیدے یا تنظیم کے راستے آیا تھا۔ وہ دروازے سے نہیں آیا تھا۔

219 چونکہ قدیم مشرقی لوگوں میں اُس وقت تک بھی یہی رواج تھا کہ دولہا جس کی شادی ہورہی ہوتی تھی وہ لوگوں کودعوت نامے دیتا تھااور جس جس کواُس نے مدعوکیا ہوتا تھاہرایک کوشادی کالبادہ پہناتا تھا۔ اوہ، جب میں یہ سوچتا ہوں تو میرا دل کیسے لوٹنیاں کھانے لگتا ہے۔ ''کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میراباپ پہلے اُسے مدعونہ کرے،اوروہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آ جائیں گے''۔ ہم کس طرح بلائے گئے تھے؟ بنائے عالم سے پیشتر ہمارے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے کہ ہم نورکو دیکھ سکیں، روح القدس کوحاصل کر کے اس میں چلیں۔ جب برّہ ذبح ہوااوراُسکا نام کتاب میں لکھا گیاتو اُسی وقت ہمارے نام بھی اُس کتاب میں لکھ دیئے گئے۔ بائبل کہتی ہے (ہم تھوڑی دیر بعداس پرآئیں گے) ''اور اُس نے روئے زمین پر کے اُن سب لوگوں کوگمراہ کردیا جنکے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے تھے''۔

221 اب اِس پرغورکیجئے...... دولہا خوددروازے پرکھڑا ہوتا تھااورمہمان دعوت نامہ اُس کودے کرکہتا تھا ''یہ لیجئے جناب''۔

''شکریہ''۔ وہ دعوت نامہ لے کررکھ لیتااورایک لبادہ مہمان کو پہنادیتا تا کہ سب ایک جیسے دکھائی دیں۔ مجھے یہ بات پسند ہے۔ سمجھے؟ خدا کی قدرت میں، زندہ خدا کی کلیسیا میں، امیر، غریب، غلام، آزاد، کالے، گورے، زرد، سب ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں، اسلئے کہ سب کوایک ہی روح القدس کاقوت کالباس پہنایا جاتا ہے۔ سمجھے؟

اِس سے نظرآتا ہے کہ وہ دروازہ سے نہیں آیا تھا۔

223 اب یہاں غور کیجئے۔ اگر کوئی شخص پاکترین مقام میں داخل ہونے کی کوشش کرتا (کوئی شخص، کوئی بائبل کا استاد مجھے جواب دے)، اگر کوئی شخص یہاں سے گزرے بغیر پاکترین مقام میں داخل ہونے کی کوشش کرتا تو وہ ہلاک ہو جاتا تھا۔ ایک دن ہارون کے بیٹوں نے ایک بیگانہ آگ، کوئی تنظیمی آگ (جبکہ یہ تنظیمی آگ نہ تھی) لی، اور وہ دروازہ پر ہی مر گئے۔ کیا یہ سچ ہے؟ میرا خیال ہے کہ یہ ایلی کے بیٹے تھے۔ ایلی کے بیٹے اُنہیں اندر لے آئے جو ہارون کاہن کے بیٹوں کی تشبیہہ پیش کرر ہے تھے۔

224 بدن میں شامل ہونے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ جسم کو کس طرح کنٹرول کیا جاتا ہے؟ اب پورے دھیان سے غور کریں اور اپنی پنسلیں تیار کر لیں۔ اِس رُخ پر گیٹ ہے جو بدن کے اندر جاتا ہے: ایک، دو، تین، چار، پانچ۔ کیا آپ نے خاکہ کھینچ لیا ہے؟ اب یہاں پہلا دروازہ ہے، دیکھنا، سونگھنا، سننا، چکھنا اور چھونا یا محسوس کرنا (اِس کے لئے دونوں میں سے کوئی ایک نام استعمال کیا جا سکتا ہے، اِس سے فرق نہیں پڑتا)۔ یہ بدن کے حواس ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ کتنے لوگوں کو یہ علم ہے؟ بدن کو چھے حواس کنٹرول کرتے ہیں۔ جب ہم اِن سے گزر جاتے ہیں تو ہمیں جان ملتی ہے۔ حواس باہر کی طرف ہیں جو کہ بیرونی نظام ہے۔

226 اب، یہاں جان کے اندر ایک، دو، تین، چار، پانچ، پانچ خصوصیات ہیں۔ کیا آپ اُن کو لکھنا چاہتے ہیں؟ اُن میں سے پہلی تصور ہے۔ دوسری ہے شعور ۔ اور تیسری ہے یادداشت۔ اور چوتھی ہے منطق، اور پانچویں ہے محبت۔

اب، کیا آپ نے لکھ لیا؟ اگر نہیں تو مجھے بتایئے۔ کیا آپ نے سب کے نام تحریر کر لئے؟ دیکھنا، چکھنا، چھونا، سونگھنا، اور سننا۔ یہ بدن کے راستے ہیں جو بدن میں کھلتے ہیں۔

227 جان کے حواس تصور، شعور، یادداشت، منطق اور محبت۔ یہ حواس یا خصوصیات، یا جان کی حسیات ہیں۔ اور جان روح کی فطرت ہے جو کہ اندر کی طرف ہے، کیونکہ روح اندر والی چیز کے لئے محض ایک فضا تیار کرتی ہے۔ جان تقدیس کے مقام کو لیتی ہے، یہ اِسی درجہ میں جگہ پاتی ہے۔ اچھا، کیا سب لوگوں نے یہ تمام باتیں نوٹ کر لی ہیں؟

228 اب اِس کیلئے صرف ایک ہی گیٹ ہے اور وہ ہے "اپنی مرضی"۔ جو کچھ اندر جاتا ہے آپ اُسکے آقا ہیں۔ اور یہ کیا کرتا ہے؟ یہ کیا ہے؟ بدن کو حوض میں دھویا جانا چاہیئے، یہاں اسکی تقدیس ہونی چاہیئے، یہاں اِسے روح القدس سے معمور ہونا چاہیئے، اور یہ پھر تختِ عدالت بن جاتا ہے جہاں خدا آپکے دل میں بیٹھ جاتا

ہے۔اگر آپ سے کوئی غلطی ہو جائے تو کہئے ''اوہ، میرے خدا، مجھ سے خطا ہوئی''۔ کچھ عورتیں کہتی ہیں ''بال کٹوا لینے سے میں مجرم نہیں ٹھہرتی۔ اگر میں بناؤ سنگھار کرلوں تو اس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتی''۔ اگر میں ناچ میں شامل ہونے چلی جاؤں تو میں مجرم نہیں ٹھہرتی۔ اگر میں سفید جھوٹ بول لوں تو میں مجرم نہیں ٹھہرتی۔ اگر میں تاش پارٹی میں تاش کھیل لوں تو مجھے جرم محسوس نہیں ہوتا''۔ آپ جانتے ہیں کہ کیوں؟ آپکے اندر مجرم ٹھہرانے والی چیز موجود ہی نہیں۔ ''اِس سے میرے ضمیر کو ٹھیس نہیں پہنچتی''۔ جیسے سانپ کے سرین نہیں ویسے ہی آپکے پاس ضمیر نہیں۔ آپکے پاس ضمیر ہے ہی نہیں، آپکے پاس وہ چیز موجود ہی نہیں جسے ٹھیس پہنچ سکے۔ آپ دنیا کے ہیں۔

230 لیکن میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ آپ یسوع مسیح کو یہاں آنے دیں اور پھر ایک بار ایسے کام کی کوشش کر کے دیکھیں۔ میرے بھائی، آپ کو جرم کا ایسا احساس ہوگا کہ آپ اُس کام سے سر جھٹک کر پیچھے ہٹیں گے جیسے حقیقت میں مَیں یہاں کھڑا ہوں، اسلئے کہ خدا پاک ہے۔ غور سے سنئے، میں کلام کا حوالہ پیش کر رہا ہوں ''اگر تم دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو تو تم میں خدا کی محبت نہیں ہے''۔

231 ''اپنی مرضی کیونکر ہے؟ بھائی برنہم، آپ اسے اپنی مرضی کیوں کہتے ہیں؟'' کیونکہ یہ کسی مرد یا عورت کو باغِ عدن میں آدم اور حوا کی طرح دو درختوں کے پاس لا کھڑا کرتی ہے۔ آزاد مرضی، یہ والا موت ہے۔ یہ والا زندگی ہے، آزاد مرضی۔ اپنی آزاد مرضی ...... خدا نے پہلے انسان آدم اور حوا کو اُن کی آزاد مرضی کا مالک بنایا۔ وہ آپ کو بھی اُسی مقام پر رکھتا ہے۔ اور اِس مقرر شدہ چیز کو حاصل کرنے کا واحد طریقہ آپ کے لئے آپکی آزاد مرضی ہی ہے۔ ہیلیلو یاہ۔ آپ کی آزاد مرضی۔ خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے آپ کو اپنی مرضی استعمال کرنا ہوتی ہے۔ خدا کی مرضی کو اندر لانے کے لئے آپ کو اپنی مرضی سے چھٹکارا حاصل کرنا ہوتا ہے کیونکہ دل کے اندر جانے والا یہی واحد راستہ ہے۔

232 اے بپٹسٹ اور پریسبٹیرین لوگو، آپ کلیسیا میں شمولیت حاصل کر سکتے ہیں۔ اور میتھوڈسٹ اور پلگرم ہولی نیس والے تقدیس تک آ سکتے ہیں۔ لیکن خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے آپ کی آزاد مرضی کو کام کرنا چاہیئے تا کہ روح القدس اندر آ کر اِس بات کو پورا کرے کہ ''ایمان لانے والوں میں یہ نشان ظاہر ہوں گے کہ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔ اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پی لیں گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ یہ نشان اُن میں ظاہر

ہوں گے جو اپنی مرضی کو میری مرضی پر قربان کر دیں گے اور جو کام مَیں کرتا ہوں وہ بھی کریں گے''۔ مجھے امید ہے کہ آپ اِسے سمجھنے سے قاصر نہیں رہیں گے۔ خدا کی مرضی پوری کرنے کے لئے ایک مرضی ہے۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

233　یہاں غور کیجئے۔ ہم پاک مقام، حوض کی بات کر رہے تھے کہ یہاں روشنیاں یعنی شمعدان تھا (ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھے، سات)، اُن میں سے ہر ایک کے اندر روشنی ہے۔ وہ کہاں سے روشنی حاصل کرتے تھے؟ روشنی کہاں منعکس ہوتی تھی؟ یہ کس طرف کو منعکس ہوتی تھی؟ یہ یہاں کونے میں کسی تنظیم پر منعکس نہیں ہوتی تھی۔ یہ یہاں کلام کی طرف، ناپاکی دُور کرنے کے پانی کی طرف پلٹ کر آتی تھی۔'' کیونکہ (لوقا 49:24) یروشلیم سے شروع کر کے تمام قوموں میں اُسکے نام سے توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی کی جائیگی''۔ یروشلیم میں توبہ اور گناہوں کی معافی کس طرح سکھائی گئی تھی؟ یہ کہاں تک جائیگی؟ تمام دنیا میں۔ اعمال 38:2 میں پطرس نے تمام دنیا سے کہا'' توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے''۔ یہ پیغام پوری دنیا میں جائیگا اور تب خاتمہ ہوگا۔ جب یہ پیغام پوری دنیا میں پہنچ جائیگا تب خاتمہ ہوگا۔

235　یہاں یہ شمعدان اپنی روشنی کیونکر کسی میتھوڈسٹ، پریسبٹیرین، یا پنتی کاسٹل تنظیم پر چمکا سکتے ہیں۔ یقیناً نہیں۔

236　یہ اپنی روشنی ''میں ہوں'' کے طور پر چمکاتے ہیں نہ کہ ''میں تھا'' کے طور پر۔ تین یا چار مختلف لوگ نہیں بلکہ خود خدا وہاں بیٹھ کر اپنی روشنی ہر ایک کلیسیا میں منعکس کر رہا تھا۔ ماضی پر نظر ڈال کر دیکھئے کہ اُنہوں نے کیا کِیا۔ ہم تاریخ میں سے گزر کر آئے ہیں۔ اُنہوں نے خدا کو ایسے منعکس کیا جیسے وہ تھا، وہ ہے اور جیسے وہ ہمیشہ ہوگا۔

''وہ جو تھا......'' جونہی یوحنا نے اُس کے ابتدائی نظارے دیکھے تو اُس نے کہا'' وہ جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے، قادرِ مطلق خدا، خدا کی خلقت کا مبداء، الفا اور اومیگا، ابتدا اور انتہا ہے''۔ یہ ہے روشنی کا درست انعکاس۔ کیا آپ اِسے سمجھ گئے ہیں؟ آمین۔

238　بارہ بجے کے بعد......غور سے سنئے، ہم جلدی کریں گے تاکہ آپ اِسے نقل کر سکیں۔ میں آپ کو زیادہ دیر تک بٹھائے رکھنا پسند نہیں کرتا لیکن میں نہیں جانتا کہ دوبارہ آپ سے کب مل سکوں۔ سمجھے؟ اور میں

چاہتا ہوں کہ آپ اِسے سمجھ لیں۔ عزیزو، یہ زندگی ہے۔ دیکھئے، میرا یہ مقصد نہیں ہے کیونکہ میں یہ کہہ رہا ہوں۔ اگر میں اس قسم کا تاثر قائم کر رہا ہوں تو پھر آپ میرے دل کو غلط سمجھے ہیں۔ میں ایسی بات منعکس نہیں کر رہا کہ ''اوہ، یہ محض......آپ کچھ نہیں ہیں''۔ میں ایسا کرنے کی کوشش میں نہیں ہوں۔ اگر آپ نے روشنی حاصل نہیں کر رکھی تو میں یہاں آپکو روشنی دکھانے کی کوشش کر رہا ہوں، اِس پلپٹ پر نہیں بلکہ اِس تخت پر ہے۔ اور یہ تخت آپکے دل کے اندر بن جانا چاہئے، پھر آپ عین اُسی چیز کو دیکھیں گے جو یہاں منعکس ہو رہی ہے۔

یہاں پر یہ کیا چیز ہے؟ یہ اِسے منعکس کر رہی ہے۔ اور یہ کلام ہے، کلام کے پانی سے دھویا جاتا ہے یعنی کلام سے، ناپاکی دور کرنے کے پانی سے دنیا کی چیزوں سے، دنیا سے دھوئے جاتے ہیں۔ کلام کہتا ہے کہ وہ کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کلام یہ نہیں کہتا ''وہ رسولوں کے پنتی کاسٹل زمانے میں تو یکساں تھا لیکن بعد کے زمانے میں وہ تبدیل ہو گیا''۔ نہیں، وہ یکساں ہے۔ سمجھے؟ آپ اِس سے اور کچھ نہیں کہلوا سکتے۔

ہم اِن باتوں پر ہی گھنٹوں وقت صَرف کر سکتے ہیں، لیکن مجھے امید ہے کہ اب آپ یہ سمجھ گئے ہوں گے۔ اگر آپ خدا کے بلائے ہوئے ہیں تو آپ اِسے سمجھ جائیں گے۔ یہ بات ہے جس پر میں ایمان رکھتا ہوں۔

240 اب یہ کیا ہے؟ راستبازی، تقدیس اور روح القدس کا بپتسمہ، جان، بدن اور روح، سب یکساں ہے۔ شمعدان کلام کو روشن کر رہا ہے۔ درست کلام کس چیز کو منعکس کرتا ہے؟ اگر یہ شمعدان خدا کے جلال سے روشنی حاصل کرتا ہو تو یہ کیا کرے گا؟ یہ خدا کے جلال ہی کو منعکس کرے گا۔ کیا یہ سچ ہے؟

241 اگر آپ نے اپنی روشنی کسی سیمنری سے حاصل کی ہو تو آپ سیمنری کو ہی منعکس کریں گے۔ اگر آپ نے میتھوڈسٹ سیمنری سے اسے حاصل کیا ہو تو آپ میتھوڈسٹ روشنی منعکس کریں گے۔ آپ منعکس کرتے ہیں۔ اگر آپ نے اِسے پنتی کاسٹل سیمنری سے حاصل کیا ہو تو آپ پنتی کاسٹل ازم کو منعکس کریں گے۔ لیکن اگر آپ اِسے جلتی جھاڑی سے خدا کے جلال سے حاصل کریں گے تو......

242 جب موسیٰ خدا کی حضوری سے باہر آیا تو اُسے اپنے چہرے کو ڈھانپ کر رکھنا پڑا تا کہ لوگ اُس کے چہرہ کو دیکھ نہ سکیں۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ وہ خدا کی قدرت سے بھرا ہوا تھا۔

ستفنس روح القدس سے بھرا ہوا تھا۔ وہ اُسے روکنے کی کوشش کر رہے تھے، اور یہ ایسی کوشش تھی جیسے کوئی چلتی ہوئی آندھی کے دوران کسی گھر کی آگ بجھانے کی کوشش کر رہا ہو۔ اُسے جتنی زیادہ ہوا ملے گی وہ اتنی ہی زیادہ تیز ہوتی جائے گی۔ وہ اسے روک نہ سکے۔ جب اُنہوں نے اُسے بزرگوں کی مجلس کے آگے پیش

کیا تو بائبل کہتی ہے کہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کا چہرہ فرشتہ کا سا ہے۔

244 اب میں ''فرشتہ'' کا مطلب یہاں یہ نہیں سمجھتا کہ وہ کوئی خاص مخلوق دکھائی دیتا تھا بلکہ فرشتہ وہ ہے جو یقینی طور پر جانتا ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ ہر فرشتہ اِسی طرح کرتا ہے، کسی کلیسیائی زمانے کے پیامبر کو ضرورت نہیں ہوتی کہ وہ سیمنری کے خیال پر توجہ دے۔ وہ اُسی بات کو جانتا ہے جو خدا نے اپنی بائبل میں کہی ہے، اور اُس قدرت کو جو اُسے کل، آج اور ابد تک یکساں ثابت کرنے کے لئے منعکس ہو رہی ہوتی ہے۔ وہ خوف نہیں کھاتا، بلکہ وہی بیان کرتا ہے جسے وہ سچائی جانتا ہے۔ اور خدا اُس کے پیچھے اُسی قسم کے نشانوں، عجیب کاموں اور اُسی کلام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ یہ ہے ایک فرشتہ۔

245 ستفنس نے اُن سے کہا ''میں جانتا ہوں کہ میں کیا بیان کر رہا ہوں۔ اے گردن کشو اور دلوں اور کانوں کے نامختونو، تم ہمیشہ روح القدس کی مخالفت کرتے ہو۔ جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے۔ نبیوں میں سے کس کو تمہارے باپ دادا نے قتل نہیں کیا اور پھر اُن کی قبریں بناتے ہیں؟''

اے تنظیمو، تم میں سے کس نے ایسا ہی نہیں کیا؟ سمجھے؟ آپ بھی بڑے بڑے سفیدی پھری دیواروں والے قلعے، اور مقبرے تعمیر کرتے ہیں اور پھر خدا کے متعلق بھی بات کرتے ہیں۔ آپ ہی ہیں جنہوں نے مسیح کو مقبرے میں ڈالا، آپ ہی ہیں جنہوں نے اُسے قبر میں پہنچایا۔ پہلے بھی سفیدی پھری قلعہ بند کلیسیا نے جو فریسیوں، صدوقیوں کی تنظیموں پر مشتمل تھی، اُسے قبر تک پہنچایا تھا، اور پھر اُس کی یادگار تعمیر کرنے کی کوشش کی۔

247 میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ مسیح زندہ ہستی ہے۔ وہ مردہ چیز نہیں ہے، وہ ایسی ہستی ہے جو مُردوں میں سے جی اٹھا اور ابدالآباد زندہ رہے گا۔ بھائیو، یہ اٹل حقیقت ہے۔ یہ کیا کرتا ہے؟ یہ کس چیز کا انعکاس ہے؟ یہ یہاں سے منعکس ہو رہا ہے، یہ کیا ہوگا؟ مسیح کا انعکاس کیا ہے؟ سب سے پہلے وہ جس چیز کو منعکس کرے گا وہ اُس کا اپنا نام ہے۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ یہ اُس کے نام کو منعکس کرے گا۔ اِس کے بعد وہ جس چیز کو منعکس کرے گا وہ اُس کی قدرت ہے۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ یہ اُس کی ہر خصوصیت کو منعکس کرے گا۔

248 پس جو کچھ وہ تھا اگر وہ اِس زمانہ میں منعکس ہو رہا ہے تو پھر وہ ہمیشہ یکساں ہے۔ خدا کی تعریف ہو۔ یہ کیا ہے؟ یہ مسیح کو اُسی طرح منعکس کر رہا ہے جیسے وہ تھا، جیسے ہے اور جیسے ہمیشہ ہوگا، کیونکہ یہ بات سیدھی خدا کے تخت سے آ رہی ہے کہ یسوع مسیح کل، آج اور ابد تک یکساں ہے، وہ خدا، وہی قدرت، وہی جلال، ہر چیز وہی ہے۔ وہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔ اوہ، میرے بھائیو۔

249 آیئے تھوڑا سا اور آگے چلیں۔ اب ہم چوتھے باب کی چھٹی آیت کے بقیہ حصے کو لیں گے۔ میں نے اِس پر کچھ نکات لکھ رکھے ہیں، جن کو اگر ممکن ہوا تو جلدی سے بیان کرنا چاہوں گا۔ اب اِس آیت کا باقی حصہ جہاں ہم نے اِسے چھوڑا تھا، یہ گھوم کر یہی بیان کرتا ہے کہ اُنہوں نے کیا کیا۔ آیئے دیکھیں کہ ہم اسے مکمل کر سکتے ہیں۔ اب ہم ''شیشہ کا سمندر'' کو سمجھ گئے ہیں کہ وہ کیا تھا۔

......اور تخت کے بیچ میں......چار جاندار......یا حیوان۔

250 کتنے لوگوں کے پاس بائبل کا نیا ترجمہ موجود ہے۔ اِس نئے ترجمہ میں اِس لفظ کو ''جاندار'' کہا گیا ہے۔ میں حیران ہوں کہ کنگ جیمز نے چار حیوان کس طرح کہا ہے؟ خیر، میں نے یونانی کی ایک لغت حاصل کی اور بائبل کی لغات میں سے تلاش کر کے دیکھا کہ اِس کے کیا معنی ہیں۔ اب یہ یہاں موجود ہیں۔ اب بڑے دھیان سے غور کیجئے۔ جو لفظ یہاں ترجمہ کیا گیا ہے، اب آپ اِس پر نشان لگالیں تا کہ یقینی طور پر اس پر غور کر سکیں۔ دیکھیئے، اگر آپ کے لئے ممکن ہو اور آپ چاہتے ہوں تو جو لفظ میں کہہ رہا ہوں اُس پر نشان لگا لیں۔ نئے ترجمہ میں اِسے ''جاندار'' لکھا گیا ہے۔ اب دیکھئے۔

......چار جاندار تھے جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔

آگے چل کر وہ جانداروں کا بیان کرتا ہے جسے ہم ایک منٹ میں دیکھیں گے۔

251 اب یہاں حیوان کی نمائندگی ہے۔ کیا آپ نے اپنی بائبل میں جاندار لفظ پر دائرہ لگا لیا ہے؟ اگر ہاں، تو پھر آیئے اِس گھیراؤ کو اپنے مطالعہ میں لائیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ ڈاکٹر سکوفیلڈ نے اِس پر نشان لگا رکھا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ''حیوان'' کے معنی یہاں ''جاندار'' ہیں۔ اوہ، میرے عزیزو۔

اب توجہ فرمایئے۔ یہاں پر جو یونانی لفظ ہے اُس کا تلفظ ''ذ۔پیش۔و۔ن'' ہے۔ پس یہ یونانی لفظ ''ذُون'' ہے جس کے معنی ہیں ''ایک جاندار''۔

252 اب یہ ایسے نہیں......اگر آپ اِسے پڑھنا چاہتے ہوں......اب ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ میں اِسے پڑھنے لگا تھا لیکن اب وقت نہیں ہے۔ مکاشفہ **11**، **13** اور **17** باب لکھ لیجئے۔ مکاشفہ **11 , 13** اور **17** ابواب میں اِسی طرح سے حیوان کا لفظ بیان کیا گیا ہے، لیکن یہاں جس یونانی لفظ کا ترجمہ حیوان کیا گیا ہے وہ لفظ ہے **"t-h-e-r-i-o-n"** یعنی تھیریئن۔ اِس یونانی لفظ ''تھیریئن'' کے معنی ہیں ''نہ سدھایا ہوا جنگلی جانور''۔ ''تھیریئن'' کے معنی ہیں ''بن سدھایا جنگلی جانور''۔ لیکن ''ذُون'' کے معنی ہیں ''جاندار''۔ سمجھے؟

یہ ''چار(ذُون) جاندار'' ہیں نہ کہ جنگلی (تھیرئین) بلکہ (ذُون) یعنی جاندار۔

اور ''تھیرئین'' ہیں ''جنگلی، نہ سدھائے ہوئے وحشی''۔ دوسرے لفظوں میں اگر آپ مکاشفہ 11 باب میں دیکھیں تو ''روم کا حیوان'' ہے اور 13 باب میں ''امریکہ کا حیوان' اور 17 باب میں تنظیمی کلیسیائیں کیتھولک نظام کے ساتھ اتحاد قائم کر کے ایک تبدیلی سے بے بہرہ، اور انجیل کی تربیت سے ناآشنا غیر سدھایا ہوا ''امریکہ اور روم کا متحدہ حیوان'' بنائیں گی۔

255 ''خدا کی برکت سے ہمارا تعلق عظیم میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، پنتی کاسٹل تنظیموں سے ہے ۔ہم جانتے ہیں کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں۔ ہم کسی کے سمجھانے کے محتاج نہیں''۔ یہ رہے آپ۔ غیر تربیت یافتہ، غیر تبدیل شدہ، طبعی محبت سے خالی، سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، نیکی کے دشمن، دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر......

......اب ہم اِسے سمجھ جائیں گے۔ اب میں اِس چیز کو پوری طرح کھول کر رکھ دینا چاہتا ہوں تاکہ یہ ہر حال میں اِس ٹیپ پر محفوظ ہو جائے۔ لیکن ایسا کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔

اب آپ سمجھ گئے ہیں۔ جتنے لوگ سمجھ گئے ہوں کہیں ''آمین''۔ [جماعت کہتی ہے ''آمین'' -- ایڈیٹر]

257 یہ ذُون کیا ہے؟ زندہ جاندار۔ اِس کے تلفظ کو ذُون پڑھنا چاہئے۔ آپ ''ذُون'' کا تلفظ کیسے ادا کریں گے؟ میں اِسے ''ذُون'' کہوں گا۔ اور تھیرئین t-h-e-r-i-o-n ہے۔ سمجھے؟ پس اِس کے معنی ہیں ''غیر پالتو جنگلی وحشی حیوان''۔ یہ ہیں وہ حیوان...... آپ خود اپنی یونانی لغات میں دیکھ سکتے ہیں کہ آیا یہ یہی لفظ ہے۔ آپ وہاں سے دیکھ کر سمجھ سکتے ہیں۔ آپ اپنے یونانی متن کو ''ایمفیٹک ڈائیا گلاٹ'' میں سے تلاش کر کے دیکھ سکتے ہیں کہ یہ سچ ہے، مکاشفہ 11 , 13 اور 17 باب میں اِس کا مطلب ''نہ سدھایا ہوا جانور'' ہے۔

اور یہاں مکاشفہ 4 باب میں اِس کے معنی ''ایک زندہ مخلوق'' ہیں نہ کہ حیوان۔ اگرچہ اِسے ''جانور'' کہا جاتا ہے مگر یہ ہے نہیں۔ یہی معاملہ حزقی ایل 1:1 سے 28 آیت میں ہے۔ شاید ہم تھوڑی دیر تک اسے بھی حاصل کر سکیں۔ نہ سدھایا ہوا، غیر تبدیل شدہ جنگلی جانور۔

مگر یہ ''جاندار مخلوق'' ہیں۔ وہ کیا ہیں؟ وہ فرشتے نہیں ہیں۔ میں بتاتا ہوں کہ یہ کیا ہیں۔ آیئے ساتھ ہی اگلے صفحے پر مکاشفہ 5 باب کی 11 آیت کو دیکھیں۔

اور جب میں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں (''فرشتوں''جمع)، کی آواز سنی......(''اور'' یہاں حرفِ عطف ہے)۔دیکھئے''اور'' جوڑنے کے لئے استعمال ہوا ہے۔سمجھے؟ یہ نہ فرشتے تھے اور نہ ہی بزرگ تھے، یہ تخت کے بیچ میں جاندار تھے۔اوہ، کیا یہ بات آپ کو پیاری نہیں لگتی؟ یہ زندہ مخلوق ہیں، فرشتے نہیں ہیں، کیونکہ یہ بات پوری طرح یہاں ثابت ہوگئی ہے۔سمجھے؟

اور جب میں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سنی۔

262 یہاں تین مختلف اقسام موجود ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ سب اِس ترتیب کو سمجھ گئے ہوں گے۔ اب میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں۔تخت کے گرد تین مختلف درجے اور اقسام ہیں۔

261 یہاں تخت ہے۔اِس تخت پر پہلے چار جاندار ہیں۔اِس سے باہر چوبیس بزرگ اپنے اپنے چھوٹے تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔اور پھر اِنکے باہر گرداگرد فرشتوں کا بہت بڑا لشکر ہے۔کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟اِن میں سے ہر ایک دوسرے سے مختلف ہے۔یہاں فرشتے ہیں، یہاں بزرگ ہیں اور یہاں جاندار ہیں۔

264 ہم اِس کو نظرانداز نہیں کریں گے۔ہم ''جانداروں'' پر تھوڑی دیر بات کریں گے۔اگر وہ فرشتے نہیں ہیں، نجات یافتہ انسان بھی نہیں ہیں تو پھر وہ کیا ہیں؟ وہ کیا ہیں؟ کیا آپ یہ جاننا پسند کریں گے؟ میری تفسیر یہ ہے۔ مجھے امید ہے اور میرا ایمان ہے کہ یہ درست ہے۔یہ خدا کے تخت کے محافظ ہیں۔

اب تھوڑی دیر کے لئے اِسے چھوڑ دیں گے۔اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ وہ فرشتے ہیں نہ آدمی۔ وہ جنگلی حیوان نہیں ہیں۔وہ جاندار ہیں، زندہ مخلوق۔اب یہاں خدا کا تخت ہے اور یہ اُس کے محافظ ہیں۔آیئے ذرا اِسے پیچھے سے پڑھ کر ڈھونڈیں کہ یہ کیا ہے۔دیکھئے وہ خدا کے تخت کے محافظ ہیں اور وہ......

265 آیئے تھوڑی دیر کے لئے پیچھے حزقی ایل کی کتاب میں چلیں۔میں نے یہ چیزیں یہاں لکھ رکھی ہیں اور میں انہیں چھوڑ کر گزر جانا پسند نہیں کرتا جبکہ میں جانتا ہوں کہ یہ......آیئے حزقی ایل کے پہلے باب پر چلیں اور ذرا 12 سے 17 آیت تک پڑھیں۔

اور وہ سب سیدھے چلتے جاتے تھے......

266 اب ہم اِسے چند منٹوں میں دیکھیں گے......اب یہاں اِس 7 آیت کو یاد رکھیں، دیکھئے کہ مکاشفہ 4 باب کی 7 آیت میں وہ کیسے دکھائی دیتے ہیں۔

پہلا جاندار ببر کی مانند ہے اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا ہے اور چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے...... چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے۔

جب حزقی ایل نے خدا کے جلال کو دیکھا تو اُس نے بھی وہی چیز دیکھی جو یوحنا نے دیکھی ۔ یاد کیجئے کہ ہم نے گزشتہ اتوار خدا کے جلال کو سمجھا تھا اور اُس تصویر کو بھی دیکھا تھا جو اُس نے ہمارے ساتھ بنوائی تھی؟ کیا آپ کو یاد ہے؟ خدا کے جلال کو اُسی طرح کا حزقی ایل نے دیکھا، اُسی طرح وہ یوحنا کو نظر آیا، اب یہ یہاں موجود ہے، جس سے یسوع مسیح حزقی ایل کے وقت میں یکساں بنتا ہے، وہ زمین پر بھی یکساں تھا، اور آج وہی خدا آج ہمارے ساتھ ہے۔ وہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے، وہ جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے، وہ جان، بدن اور روح کا دروازہ ہے، وہ پیتل کا سمندر (کلام) ہے جو ہماری جان کو پاک کرتا اور روح القدس سے معمور کرتا ہے۔ وہ یکساں ہے، بالکل یکساں۔

268 ٹھیک ہے، اب اِسے دیکھئے۔

اُن میں سے ہر ایک سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا۔ جدھر کو جانے کی خواہش ہوتی تھی وہ جاتے تھے۔ وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے۔ وہ مڑ نہیں سکتے تھے۔ اگر اِس طرف کو جاتے تو یہ انسان کی سی چال ہوتی اگر وہ اِس طرف کو جاتے تو اُن کی چال عقاب کی سی ہوتی، اِس طرف کو چلنا بچھڑے کی طرح چلنا تھا، اور اِس طرف کو چلنا ببر کی مانند چلنا تھا۔ وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتے تھے۔ ہر جاندار جدھر کو جانا چاہتا تھا سیدھا بڑھتا جاتا تھا۔ اب بائبل میں ''حیوان'' کے معنی ہیں ''طاقت''۔ بالکل ٹھیک، اِس کے معنی ہیں ''ایک طاقت''۔

270 اب...... رہی اُن جانداروں کی صورت سو اُن کی شکل آگ کے سلگے ہوئے کوئلوں اور مشعلوں کی مانند تھی۔ وہ اُن جانداروں کے درمیان اِدھر اُدھر آتی جاتی تھی اور وہ آگ نورانی تھی اور اُس میں سے بجلی نکلتی تھی...... (یہ خدا ہے۔ آگ میں سے بجلی نکلتی تھی، یہ تخلیقی روشنی نہیں بلکہ ابدی روشنی تھی)...... اور وہ جاندار ایسے ہٹتے بڑھتے تھے جیسے بجلی کوند جاتی ہے۔ جب میں نے اُن جانداروں پر نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُن چار چار چہروں والے جانداروں کے ہر چہرہ کے پاس زمین پر ایک پہیہ ہے۔ اور اُن پہیوں کی صورت اور بناوٹ زبرجد کی سی تھی اور وہ چاروں ایک ہی وضع کے تھے اور اُن کی شکل اور بناوٹ ایسی تھی گویا پہیہ پہیئے کے بیچ میں ہے۔

271 ''بھائی برنہم، یہاں کون سی تشبیہہ ہے؟ وہ کیا ہے؟'' اِس کا مطلب ہے کہ خدا کے یہ محافظ خدا کا

صندوق تھا...... جب حزقی ایل نے اُنہیں دیکھا تو وہ پہیوں پر سفر کر رہے تھے لیکن جب یوحنا نے اُنہیں دیکھا تو وہ آسمان پر اپنے درست مقام پر پہنچ چکے تھے۔ خدا کا صندوق زمین پر تھا، وہ پہیوں پر گردش کرتا ہوا جگہ بہ جگہ لے جایا جا رہا تھا، یعنی وہ سفر کی حالت میں تھا، وہ اُسے بیابان میں اور ہیکل تک لے کر چلتے رہے لیکن اب اِسے اوپر اٹھا لیا گیا ہے، اسلئے کہ کلیسیائی دور ختم ہو گیا ہے اور اِسے جلال میں اوپر اٹھا لیا گیا ہے۔ سمجھے؟ اب یہ آسمان پر ساکن ہے اور فرشتے اور بزرگ اِسکے چوگرد ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ہم دیکھیں گے کہ بزرگ تاج اتار دیتے ہیں اور سجدہ میں گر کر خدا کی تمجید کرتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ خدا کے صندوق کے محافظ تھے۔

272 اب یاد رکھئے کہ یہ خدا کے صندوق یا رحم کے تخت کے محافظ ہیں۔ یہ یاد رکھئے۔ یوحنا نے کتنوں کو دیکھا تھا؟ چار کو۔ اُسے کتنے نظر آئے؟ اُس نے بھی چار جانداروں کو دیکھا تھا۔ غور کیجئے کہ دونوں نے ایک ہی رویا دیکھی تھی۔

اور چار زمین کا عدد ہے۔ کیا آپ کو یہ علم ہے؟ اِس سے پہلے کہ ہم اِس پر مزید بات کریں، کتنوں کو معلوم ہے کہ چار زمینی عدد ہے؟ یقیناً۔ جیسے چار عبرانی...... یہ زمین ہے...... یہ زمین کا عدد ہے، مخلصی، رہائی، کا عدد ہے۔ اب ''مخلصی'' کو ذہن میں رکھنا کیونکہ میں کچھ دیر مخلصی پر بہت زور دوں گا۔ جیسے آگ کی بھٹی میں تین عبرانی فرزند تھے لیکن چوتھا شخص آیا، یہ مخلصی تھی۔ لعزر تین دن تک قبر میں رہا لیکن جب چوتھا دن آیا تو اُسے رہائی مل گئی۔ چار خدا کا مخلصی کا عدد ہے، اِس سے نظر آتا ہے کہ اِن جانداروں کا زمین سے متعلق ہی کوئی معاملہ ہے۔

274 مجھے امید ہے کہ ابھی آپ کو بہت بھوک نہیں لگی ہوگی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب آپ کی روحانی بھوک جسمانی بھوک پر حاوی ہے۔ سمجھے؟

275 اب غور کیجئے ''ان کے (حزقی ایل میں بھی اور یہاں بھی) آگے پیچھے اور اندر باہر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں''۔ آیئے اِسے پڑھیں۔ اِس پر غور کیجئے۔ سمجھے؟ آپ یہاں دیکھ رہے ہیں، مجھے یقین ہے کہ یہاں اُنہوں نے جانداروں کے چار چہرے بتائے ہیں، ایک کا چہرہ اڑتے ہوئے عقاب کی مانند اور اُن کے اندر باہر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔ اور ہر جاندار کے چھ چھ پر تھے۔ ''اور وہ اڑتے تھے'' اور اسی طرح ''ان کے آگے پیچھے اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں''۔ یہ اُن کی ذہانت کا بیان ہے۔ وہ جانتے تھے کہ جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے، کیونکہ وہ عین تخت پر تھے، اتنے قریب کہ وہ انسان بھی نہ تھے۔ یہ ہیکل کے محافظ نہیں، ہیکل کے محافظوں کا شمار ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے۔ لیکن یہ رحم کے تخت کے محافظ ہیں۔ تخت پر خدا کے بعد دوسرے

نمبر پر جو چیز کھڑی ہے وہ یہ ''جاندار'' ہیں۔ وہ اپنی ذہانت سے جانتے ہیں کہ جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے۔ وہ اپنی آگے والی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں کہ جو آنے والا ہے، اندر والی آنکھوں سے وہ اُس کو جانتے ہیں جو ہے، اور پیچھے والی آنکھوں سے وہ اُسے جانتے ہیں جو تھا۔ جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے، کلیسیائی زمانوں میں بھی وہ منعکس ہوا کہ ''جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے، یسوع مسیح جو کل، آج اور ابد تک یکساں ہے''۔

277 اب اِن پر ٹھہرے رہیں۔ ہم تھوڑی دیر میں اِس کا خاکہ تختہ سیاہ پر بنائیں گے۔ اِس پر توجہ کیجئے۔ اب ایک منٹ لگے گا۔

اِس سے اُن کی ذہانت کا اظہار ہوتا ہے اور نظر آتا ہے کہ وہ اِس کے ماضی، حال اور مستقبل کا تمام حال جانتے ہیں۔ اور وہ کبھی تھکتے نہیں۔ وہ کبھی ماندہ نہیں ہوتے۔ اُن کا انسانوں سے کوئی تعلق ملایا نہیں جا سکتا، کیونکہ انسان تو تھک جاتا ہے۔ لیکن وہ دن رات آرام لئے بغیر ''قدوس، قدوس، قدوس، خداوند خدا قادرِ مطلق ہے۔ قدوس، قدوس، قدوس......''

280 آیئے تھوڑی دیر کیلئے پیچھے چلتے ہیں، میرے ذہن میں یسعیاہ 6 باب کا حوالہ آیا ہے۔ دھیان کیجئے، یسعیاہ نے بھی عین اِسی چیز کو دیکھا تھا۔

281 خداوند کی ہر رویا...... یہی بات میں کہتا ہوں۔ اگر ہماری آج کل کی رویائیں بالکل بائبل کی رویائیں نہ ہوں تو وہ غلط ہیں۔ اگر اُن سے کوئی ایسی بات منعکس ہو، یا ایسا مکاشفہ ملے جس سے خدا ایسی چیز نظر آئے جو وہ ہمیشہ سے نہ ہو تو پھر وہ مکاشفہ غلط ہے۔ متی 17:16 کے مطابق پوری کلیسیا مکاشفہ پر تعمیر کی گئی ہے۔

282 آیئے یسعیاہ 6 باب کو دیکھیں...... اِس نوجوان نبی کا میل ملاپ ایک اچھے بادشاہ کے ساتھ تھا، اور اُس نے اُسے اچھے اچھے لباس لے کر دے رکھے تھے۔ وہ نبی تھا لیکن اُس کا وقت وہاں گزرا کرتا تھا۔ لیکن ایک دن بادشاہ فوت ہو گیا، تا کہ اُس کی توجہ دوسری طرف ہو سکے۔ پس وہ دعا کرنے کے لئے ہیکل میں گیا۔ چونکہ وہ بادشاہ کے محل والے مقام سے باہر آ گیا تھا تا کہ...... معمر بادشاہ بڑا راستباز شخص تھا۔ لیکن پھر یسعیاہ نے باہر آ کر لوگوں کی حالت دیکھی، پس وہ ہیکل میں داخل ہوا۔ اب غور سے سنئے۔

جس سال میں عزیاہ بادشاہ نے وفات پائی میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اونچے تخت پر بیٹھے دیکھا اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئی۔ (خدا کی تمجید ہو)۔

اُس کے ''لباس کا دامن'' کیا ہے؟ یہ فرشتے ہیں، مخلوقات ہیں، اُس کے پیچھے پیچھے چلنے والے

ہیں۔لباس کا دامن ساتھ دینے والے ہیں(سمجھے؟)''اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئ''۔

اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھ بازو تھے،اور ہر ایک دو سے اپنا منہ ڈھانپے تھا اور دو سے پاؤں اور دو سے اڑتا تھا۔اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قدوس،قدوس،قدوس رب الافواج ہے۔ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہے۔اور پکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھوئیں سے بھر گیا۔(اوہ،میرے خدا)۔

اِس سے نظر آتا ہے کہ ان آدمیوں نے ایک جیسی رویائیں دیکھیں۔''قدوس قدوس قدوس''۔وہ دن رات بغیر آرام لیے پکارتے رہتے ہیں''قدوس قدوس قدوس خداوند خدا ہے''۔

285 ہم ایک منٹ کے لئے پیچھے چلیں گے اور تصدیق حاصل کریں گے کہ ہم نے اِن آدمیوں کے بارے درست علم حاصل کیا ہے۔اِن محافظوں کا سب سے پہلے پیدائش کی کتاب میں ذکر کیا گیا۔یاد رکھئے ہم جس بات کی بھی منادی کریں وہ پیدائش سے مکاشفہ تک ہونی چاہئے۔جب بھی آپ کوئی سوال پوچھنا چاہیں آپ میرے پاس آسکتے ہیں۔سمجھے؟اِسے مکمل بائبل ہونا چاہئے نہ کہ اِس کا کچھ حصہ،اس لئے کہ خدا تبدیل نہیں ہوسکتا۔جو کچھ وہ پیدائش کی کتاب میں تھا وہی وہ اِس وقت ہے اور وہی کچھ درمیانی دَور میں بھی تھا۔وہ ہمیشہ ایک سا رہتا ہے۔سمجھے؟

اب، پیدائش میں جب یہ کروبیم ...... میں نے انہیں اِس طرح سے تلاش کیا کہ اُنہیں پانے کے لئے مجھے ابتدا میں جانا پڑا۔

286 اب ایک لمحہ کے لئے ہم پیدائش **24:3** پر چلیں گے: پیدائش **1** باب **24** آیت۔کیا یہ بات آپ کو پیاری لگتی ہے؟[جماعت کہتی ہے''آمین''--ایڈیٹر] ٹھیک ہے۔آیئے پھر **22** آیت سے شروع کریں۔یہاں کچھ ایسی بات ہے جسے میں اضافی طور پر ساتھ ملا رہا ہوں لیکن شاید کسی دن یہ ساری کی ساری کسی فائدہ کا سبب بنے۔

اور خداوند نے کہا دیکھو انسان ہم میں سے ایک کی مانند ہوگیا۔

287 میری پیاری اور بیش قیمت اور عزیز بہنو اب یہ نہ سوچئے گا کہ میں عورت کے بیش قیمت ہیرے کی وفاداری اور نیک سیرت پر کوئی روشنی ڈالنے جا رہا ہوں۔میں یہ دکھانے جا رہا ہوں کہ ایک عورت کیا ہے۔اور جو خواتین ٹیپ پر اِس پیغام کو سن رہی ہیں، میں آپ کی تحقیر کرنے کا مقصد دل میں نہیں رکھتا ہوں۔میں روشنی

دکھانے کے لئے محض خداوند کا خادم ہوں۔ جو عورت برائی کی راہ اختیار کر لے وہ روئے زمین کی گھٹیا ترین، بدکردار اور غلیظ ترین بن جاتی ہے۔ اور کسی مرد کے لئے نجات کے علاوہ سب سے بیش قیمت موتی ایک اچھی عورت ہوتی ہے۔ لیکن میں اُن گھٹیا، بدکردار اور گری ہوئی عورتوں کی بات کر رہا ہوں۔ اور جب ہم اِس بات پر آ ہی گئے ہیں تو میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں کہ بائبل کیوں سکھاتی ہے کہ عورتوں کو کلیسیا میں مناد، پادری، استاد وغیرہ نہیں ہونا چاہئے۔ اب یہ غور سے سنئے۔

288 اور خداوند خدا نے کہا، دیکھو انسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گی......(اب ،خدا نے یہ ہرگز نہیں کہا کہ عورت ایک کی مانند ہو گئی بلکہ اُس نے کہا کہ مرد......)......ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا......(عورت نہیں کیونکہ وہ دھوکہ کھا گئی تھی۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟)

اب، پولوس کہتا ہے "میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے، کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا اُس کے بعد حوا۔ اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی"۔ پس عورت خدا میں سے ایک کی مانند نہیں ہوئی۔ وہ اِس فرق کو نہیں جانتی تھی اس لئے فریب کھا گئی۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اگر سمجھ گئے ہیں تو کہئے "آمین"۔ [جماعت کہتی ہے "آمین--ایڈیٹر]

......اور خداوند خدا نے کہا کہ دیکھو آدمی نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا۔ اب کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور زندگی کے درخت میں سے بھی کچھ لے کر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے۔ اس لئے خداوند نے اُسے باغِ عدن سے باہر نکال دیا تا کہ زمین میں جس سے وہ نکالا گیا تھا کھیتی باڑی کرے۔ پس اُس نے انسان کو نکال دیا اور باغ کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا ......(کیا آپ کو چار جاندار نظر آئے؟) سمتیں صرف چار ہیں جن کی طرف آپ جا سکتے ہیں، یعنی مشرق، شمال، مغرب اور جنوب۔ اِن کروبیوں کے پاس باغ کے دروازہ پر شعلہ زن تلوار تھی)......تا کہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔ (کیونکہ اگر آدمی زندگی کے درخت میں سے لے کر کھا لیتا تو ہمیشہ زندہ رہتا)۔

289 اِن کروبیوں کا جہاں پہلا ذکر آیا اِنکو باغ کے مشرق کی طرف چاروں طرف جانے کیلئے رکھا گیا۔ شاید کسی لفظ کو بیان کرتے ہوئے مجھ سے کچھ فرق پیدا ہو گیا ہو کیونکہ میں پوری طرح خدا کی ترتیب کو بیان نہیں کر سکتا کیونکہ میں محض......پس آپ سمجھ گئے ہونگے کہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔ یہاں باغِ عدن تھا۔ یہاں باغ کا دروازہ تھا جو باہر کی طرف کھلتا تھا۔ اور دروازے پر یہاں کروبیوں کو رکھا گیا۔ یہ بھی یاد رکھئے کہ یہاں "کروبی

''نہیں بلکہ ''کروبیوں'' کہا گیا ہے۔ کروبیوں کو کس چیز کی حفاظت کیلئے رکھا گیا تھا؟ زندگی کے درخت کی حفاظت کیلئے۔ انہیں زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کرنے کیلئے ہی رکھا گیا تھا۔ اور راستہ کون ہے؟ راہ یسوع ہے۔ یہ کہاں سے چمکتا ہے؟ یہاں پاک مقام ہے، اور یہاں کروبی ہیں۔

اب اِن سب باتوں کو نیچے لائیں۔ یہاں پر پاک ترین مقام ہے، یہاں پاک مقام ہے اور یہاں پر سمندر ہے، اور یہاں پر چراغوں کی روشنی ہے، یہ سات چراغوں کی روشنی ہے جو اِن سب جگہوں پر پہنچتی ہے۔ سمجھے؟ وہ کس چیز سے روشن ہوتے ہیں؟ وہ خدا کی آگ سے روشن ہوکر زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کر رہے ہیں۔ دیکھئے یہ یہاں سے، پریسبٹیرین سیمنری سے یا پنتی کاسٹل سیمنری سے نہیں، بلکہ اِسے یہاں سے روشنی سے منور ہوکر آنا چاہیئے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

291 آپ غور کر سکتے ہیں کہ یہ کروبی جو یوحنا کو دکھائی دیئے زندگی کے درخت کی حفاظت کرنے میں شامل رہے تاکہ وہ انسانوں سے واسطہ رکھ سکیں۔ یا دوبارہ پیدائش کی کتاب میں سے پڑھ کر دیکھ لیجئے۔ وہ زندگی کے درخت کی، زندگی کی راہ کی حفاظت کرتے تھے۔ راہ کس طرح ہے؟ یسوع نے کہا تھا ''میں راہ ہوں۔ میں وہ روٹی ہوں جو خدا کے پاس سے آسمان سے اتری۔ جو کوئی اِس روٹی میں سے کھائے گا ہمیشہ زندہ رہے گا''۔ زندگی کے درخت کے پاس جانے کا راستہ موجود ہے۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟

اب اِس مقام پر میں اِس کو آپ کیلئے یقینی بنانا چاہتا ہوں، یہ ایک مذبح ہے۔ باغِ عدن میں بھی کوئی مذبح موجود ہونا چاہیئے تھا۔ میں اِس کی وجہ آپ کو بتاتا ہوں۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ قائن اور ہابل دونوں عبادت کیلئے یہاں آئے؟ اِس سے نظر آتا ہے کہ خدا کا مذبح باغِ عدن میں چلا گیا تھا، اور عدن کی طرف واپسی کا راستہ صرف مذبح ہی ہے۔ مذبح کے وسیلے آپ دوبارہ عدن میں واپس آ جاتے ہیں۔ اور کروبی اِس راہ کی حفاظت کیلئے مقرر کیئے گئے تاکہ وہ وہاں واپس نہ جاسکیں جب تک یہ قربانگاہ خون سے ڈھک نہ جاتی۔ (اے میرے خدا، کیا لوگ یہ سمجھ نہیں سکتے؟) دیکھئے، خون کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ وہاں کفارہ ہونا چاہیئے تھا، رحم کا تخت چاہیئے تھا، عدالت کے اِس مذبح کو رحم کا تخت بننا چاہیئے تھا، لیکن اِس پر سے خون اٹھا لیا جائے تو زندگی کے درخت کی حفاظت کیلئے خدا کے غضب کی آگ کے روز یہ پھر عدالت بن جائے گا۔ صرف ایک ہی چیز ہے یعنی یسوع مسیح کا خون جس کے ذریعے کوئی عدن کے دروازے سے داخل ہو سکے گا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

294 اب غور کیجئے۔ جی ہاں، اب قائن ......اوہ، یہ قائن ہے اور یہ ہابل ہے۔ جی بہتر۔ اب دونوں

جوان عبادت کرنے کے لئے اِس دروازے پر آئے۔ کیا یہ سچ ہے؟ پس اِسے خدا کا مذبح ہونا چاہئے۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ اور اِس مذبح سے پہلے اُنہوں نے اِس کے بدل کے طور پر ایک اور مذبح بنایا۔ جو خدا کا اصل مذبح ہے وہ انسان کے دل کے اندر ہے۔ یہاں پر ایک اور مذبح بھی موجود ہے جو پاک مقام اور پاکترین مقام کی نمائندگی کرتا ہے۔

اوہ، مجھے یوں لگ رہا ہے جیسے میں غیر زبان بول رہا ہوں۔ اوہ، میرے عزیزو، جلال...... کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ یہ کامل ہے؟ پورا دھیان دیجئے۔ میرا یہ کہنے کا سبب یہ ہے کہ مجھے انگریزی زبان میں وہ الفاظ نہیں مل رہے جن سے میں اپنے احساسات کا اظہار کرسکوں۔ دیکھئے، ایک چیز کا اظہار ضروری ہے۔

296 جیسے بھائی راؤ جو چار یا پانچ مختلف صدور کے سفارت کار رہ چکے ہیں، نے کہا تھا ''بھائی برنہم، ایک شام مَیں عبادت میں آیا تھا، میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کروں''۔ اُس نے کہا ''میں وہاں باہر کھڑا تھا''۔ اُس نے یہ بھی کہا ''میں ساری زندگی خداوند سے پیار کرتا رہا ہوں۔ میں ایک اپی سکوپلین کلیسیا میں رہا ہوں۔ اور میں سمجھتا تھا کہ میں خداوند کو جانتا ہوں۔ اور ایک رات مَیں نے اردگرد دیکھا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کروں۔ میں کسی کام سے اندر نہیں جانا چاہتا تھا۔ لیکن میں نے کلام کے آنے کی آواز سنی۔ اوہ، اِس نے آنا شروع کر دیا۔ میں نے سائبان سے باہر اِدھر اُدھر چلنا شروع کر دیا۔ اور میں دروازے سے گزر کر اندر جانے کا انتظار نہیں کرسکتا تھا۔ پس جب مذبح پر دعوت دی گئی تو میں رینگ کر اندر چلا گیا اور دوڑ کر مذبح کے آگے جا گرا اور کہا خداوند، میں گنہگار ہوں''۔ اور اُس نے بتایا ''پھر اُس نے مجھے اپنے پاک روح سے بھر دیا''۔ اُس نے بتایا ''میں آٹھ مختلف زبانیں بول سکتا ہوں''۔ اِس لئے کہ وہ ایک سفارت کار ہے۔ سمجھے؟ وہ وڈرو ولسن سے لے کر مسلسل صدر کا سفارت کار رہا ہے۔ وہ ہمارے ہر صدر کا غیر ملکی سفارت کار رہا ہے اور آٹھ ملکوں کی زبانیں بول سکتا ہے۔ اُس نے کہا ''میں عملی طور پر دنیا کی ہر زبان کی تحریر پہچان سکتا ہوں لیکن میں خدا کی تمجید سے اِس قدر بھر گیا تھا کہ میں اُس کی تعریف کے لیے اُن میں سے کوئی زبان استعمال نہ کرسکا، اس لئے خدا نے اپنی تعریف کے لئے آسمان سے ایک بالکل نئی زبان مجھے دے دی''۔ اوہ، یہ ہے آپ کا مقام۔

298 اِس دروازے کی حفاظت...... قائن اور ہابل اپنے ہدیے گذراننے کے لئے یہاں آئے۔ پس یہاں پر کوئی مذبح ہوگا جس کی حفاظت کروبی کرتے تھے۔ کیا میں نے ٹھیک کہا؟

توجہ فرمائیے، یہاں ایک اور ثبوت موجود ہے۔ بائبل کی طرف دھیان کیجئے۔ مجھے آپ کا اِس کی

طرف رُخ کرنا ضروری تھا لیکن فکرمند نہ ہوں ، یہ آپ کو پیدائش کی کتاب میں مل جائے گا۔ٹھیک ہے دھیان کیجئے ۔عدن کے باغ کے دروازے پر خدا کے حضور سے قائن نکل گیا۔ پس خداوند کی حضوری مذبح پر ہونی چاہئے اور مذبح دروازے پر ہوگا۔خدا کی تمجید ہو۔ یہ ٹھیک بات ہے۔خدا کے قیام کرنے کی جگہ اُس کے مذبح پر ہے۔

299 اب ، قائن خداوند کے حضور سے یعنی اِس جگہ سے نکل گیا۔کیا آپ یہ لکھنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ قلمبند کرنا چاہتے ہیں تو یہ پیدائش 16:4 میں ہے۔اب آپ کو یہ مل گیا، کیا آپ نے لکھ لیا ہے؟

300 اب مجھے ایک اور چیز ملی ہے جس کا خاکہ میں یہاں کھینچنا چاہتا ہوں ۔ مجھے امید ہے کہ اِس سے آپ میں سے کسی کی پھلیاں نہیں جلیں گی ۔اب غور سے سنئے ۔اُنہیں جلنے دیں،سب ٹھیک ہے، وہ ہر حال میں جلیں گی ۔آیئے یہاں غور کریں۔ یہاں وہ بات ہے جو حقیقت ہے۔

301 موسیٰ کو زمین پر سے اٹھا کر آسمان پر لے جایا گیا اور وہاں اُس نے خدا کے مذبح کو دیکھا۔کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ میں یہاں اپنی بات ثابت کررہا ہوں۔آپ جانتے ہیں کہ میں کیا کرنے کی کوشش کررہا ہوں ،کیا آپ نہیں جانتے ؟ وہ اوپر خداوند کی حضوری میں چلا گیا۔اور جب وہ خدا کی حضوری سے نیچے آیا تو خدا نے اُس سے کہا ’’زمین پر ہر چیز اُسی نمونہ کے مطابق بنا جو تو نے آسمان پر دیکھا تھا‘‘۔کیا یہ سچ ہے۔ٹھیک ہے۔

پس جب اُس نے عہد کا صندوق بنایا تو اُس نے صندوق کی حفاظت کے لئے دو کروبی بنائے ۔کیا آپ سمجھے کہ یہ کیا ہے؟ یہ مذبح تھا، یہ تخت کے محافظ تھے۔دو کروبیوں کے بارے میں خدا نے کہا ’’انہیں پیتل سے ڈھال کر بنانا، اِس طرح کہ ایک کا پر دوسرے کے پر کو چھو رہا ہو‘‘۔ کیونکہ اُس نے آسمان پر عین اِسی طرح دیکھا تھا۔

یہی کچھ یوحنا نے آسمان پر دیکھا، چار کروبی آسمان پر تخت کے صندوق کے چاروں کونوں پر تھے۔وہ صندوق کے محافظ تھے۔کروبی رحم کے تخت کے محافظ تھے۔

اگر آپ اِس حوالہ کو پڑھنا چاہتے ہوں (اِسے نکالنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے) ،تو خروج 25 :10 تا 22 لکھ لیں۔

اب، جب خدا ابر کے ستون میں ہوتا تھا تو یہ رحم کے تخت کی حفاظت کرتے تھے۔ابر کے ستون کا جلال رحم کے تخت پر ٹھہرتا تھا۔کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ وہ اُس ابر کے جلال کی حفاظت کرتے تھے۔عزیزو،غور

سے سنئیے۔ یوں نظر آتا ہے کہ کوئی ناراست وہاں جا کر اس میں سے کچھ نہیں لے سکتا تھا۔ اس کی حضوری میں آنے کے لئے آپ کو پہلے تیاری کی ضرورت ہے۔

306 ہارون کو تشبیہ میں دیکھئے۔ یاد رکھئے کہ اُن دنوں جماعت کسی بھی صورت اِسکے پاس نہیں آ سکتی تھی۔ لیکن جب ہارون اندر جاتا تھا...... وہ کتنی بار اندر جا سکتا تھا؟ سال میں ایک بار۔ اُسے خاص ہاتھوں کا بنایا ہوا خاص لباس پہننا ہوتا تھا، وہ ایک خاص قسم کا لباس تھا۔ اُسے اِس طرح سے ملبس ہونا ہوتا تھا۔ اُسکے دامن کے گھیرے پر ایک ایک انار اور ایک ایک گھنٹی چاروں طرف ہوتی تھی تا کہ جب وہ چلے تو اُن سے ''مقدس مقدس، خداوند کے لئے مقدس'' کی آواز سنائی دے۔ وہ خون لے کر رحم کے تخت کے پاس جاتا تھا۔ اُسے ایک خاص تیل سے مسح کیا جاتا تھا جو شارون کے گلاب سے تیار کئے ہوئے خاص مصالحے سے خوشبودار کیا جاتا تھا۔ اور شارون کا گلاب یسوع ہے۔ غور کیجئے کہ گلاب بہت خوبصورت ہوتا ہے اور اُسکے اندر خوشبو ہوتی ہے۔ لیکن خوشبو کو باہر نکالنے کیلئے گلاب کو کچلا جاتا ہے اور پھر نچوڑ کر خوشبو کو باہر نکال لیا جاتا ہے۔ یسوع اپنی زندگی میں، سب سے خوبصورت زندگی کا حامل تھا، لیکن وہ اُسی طرح نہیں رہ سکتا تھا، کیونکہ اُسے اپنی کلیسیا کو مسح کرنا تھا تا کہ وہ اُسکی پاک حضوری میں جا سکے، اِسلئے اُس کی زندگی کچل کر نکالی گئی۔ وہی روح القدس جو اُس پر تھا وہ اب کلیسیا پر ہے اور وہ اُسے کل، آج اور ابد تک یکساں، شارون کا گلاب، اور اُس میں سے نکالی ہوئی خوشبو کو ثابت کر رہا ہے۔ جو شخص اِس پاکترین مقام میں داخل ہونے کے لئے آئے اُسے اُسی روح القدس کے مسح کیساتھ ہونا چاہئے۔ اور جب وہ چلے تو ''مقدس مقدس، خداوند کیلئے مقدس......'' (نہ کہ منہ میں سگار لیے ہوئے)، ''مقدّس'' (نہ کہ اُس کا کالر مڑا ہوا ہو) ''مقدس، مقدس''۔ وہ یسوع مسیح کی پاکیزگی سے ملبّس ہو۔ اے خدا تُو کتنا عجیب ہے۔

308 اب، رحم کا تخت دل کے اندر ہے، وہ تخت جہاں سے خدا کے تمام فرزندوں میں اُس کا جلال چمکتا ہے، ابر کے ستون کا جلال انسانی دل کے اندر ہے۔ انسان کا دل یہاں ہوتا ہے؟ کیا یہ سچ ہے؟ کیا یہ رحم کا تخت ہے؟ آپ اِن مختلف نظاموں سے گزر کر اِس میں کس طرح آتے ہیں؟ اپنی آزاد مرضی سے، اپنی مرضی سے آپ اِس جگہ آتے ہیں اور پھر یہاں سے کیا نکلتا ہے؟ ابر کے ستون کا جلال۔ ابر کا جلال کیا ہے؟ یہ خدا کی حضوری ہے۔ اور جب کوئی مرد یا عورت چل رہی ہوتی ہے تو وہ ابر کے جلال کو منعکس کر رہی ہوتی ہے۔ وہ جؤا خانوں میں نہیں جاتا اور یہاں سے باہر نکل کر کلام کا انکار نہیں کرتا۔ اِسے سے بے غرض کہ لوگ کیا کہتے ہیں،

وہ اپنا دل ایک چیز یعنی خدا پر ٹھہرا چکا ہوتا ہے۔ اور اگر وہ درحقیقت خدا کا بلایا ہوا ہو تو یسوع مسیح ابر کے جلال کے ذریعے خود کو اُس سے منعکس کرتا ہے، وہی کام کرتا ہے جو اُس نے ماضی میں کیے تھے، اُسی خوشخبری کو ظہور میں لاتا ہے، اُسی کلام کی منادی کی جاتی ہے، کلام کو اُسی قد کے اندازے تک ظہور میں لایا جاتا ہے جہاں تک اُس وقت تھا، جیسی حقیقت یہ پنتی کوست کے دن تھا اِسے دوبارہ اُسی بلندی تک لایا جاتا ہے۔ اوہ، میرے خدا۔

309 ''رحم کا تخت......'' حزقی ایل اور یوحنا دونوں نے ایک ہی بات دیکھی۔ اب دھیان کیجئے۔ اب بس تھوڑی دیر میں ہم اِسے اختتام پذیر کرنے والے ہیں۔ اب یہی مقام ہے جہاں میں چاہتا ہوں کہ آپ کچھ حاصل کرلیں۔ براہِ مہربانی اِس سے محروم نہ رہیں۔ اب کتنے لوگ جانتے ہیں کہ کروبی حیوان نہیں بلکہ جاندار تھے؟ وہ بہت اعلیٰ مقام کے مالک تھے۔

310 اب، ایک فرشتے کا مقام انسان سے بلند ہوتا ہے یا کم؟ جی جناب۔ عظیم ترین کون ہے، خدا کا بیٹا یا فرشتہ؟ خدا کا بیٹا۔ خدا کس کی بات بہتر طور پر سنے گا، ایک فرشتے کی جو اُس کے سامنے کھڑا کسی کے لئے التجا کر رہا ہو یا آپ میں سے کسی کی التجا؟ آپ میں سے کسی کی۔ اِس لئے کہ آپ بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ وہ نوکر ہیں۔ سمجھے؟ وہ نوکر ہیں اور آپ بیٹے بیٹیاں ہیں۔ پس دیکھ لیجئے کہ آپ کو کیسا اختیار حاصل ہے، ہم بس اسے استعمال کرنے سے گریزاں ہیں۔

311 میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں دھیان دیں، یہ خوبصورت بات ہے۔ مجھے یہاں تک آنے دیں تاکہ اِس میں سے کچھ چھوڑ کر میں اِسے پورا کرسکوں۔ اپنی پنسلیں تیار کرلیں، یہاں وہ چیز ہے جو میں درحقیقت چاہتا ہوں کہ آپ اس کا خاکہ کھینچ لیں۔ [بھائی برنہم تختہ سیاہ پر ایک خاکہ کھینچتے ہیں]۔ ہوسکتا ہے کہ میں اِسے کچھ چھوٹا بنا دوں۔

بنی اسرائیل اپنے سفر کے دوران جب خیمہ زن ہوتے تھے...... اب غور سے دیکھئے۔ اُن کے خیمے یوں ہوتے تھے: ایک، دو، تین۔ ایک، دو، تین۔ ایک، دو، تین۔ یہ ترتیب تھی جس کے مطابق وہ رحم کے تخت کے گرد خیمہ زن ہوتے تھے۔ آپ سب یہ جانتے ہیں، آپ نے یہ پرانے عہد نامہ میں پڑھا ہے۔

312 مشرق کی طرف، مشرقی رُخ عین یہاں بنتا تھا، میں اِسے یہاں بناؤں گا تاکہ آپ یقینی طور پر سمجھ سکیں۔ مشرق کی طرف ہمیشہ یہوداہ کا قبیلہ ہوتا تھا۔ یہ دروازہ ہے یعنی یہوداہ۔ یہوداہ تین قبیلوں کے جھنڈوں کے ساتھ اُن کا سردار ہوتا تھا، یعنی تین قبیلے یہوداہ کے جھنڈے کے ماتحت ہوتے تھے۔ آپ میں سے کتنے

لوگوں نے سیسل ڈی مائل کی فلم ''دس احکام'' دیکھی ہے؟ بہت اچھا۔

دیکھئے، آپ اِس حوالہ میں سے پڑھ کر دیکھ سکتے ہیں کہ یہوداہ ہمیشہ مشرق کے رخ خیمہ زن ہوتا تھا۔ بہت اچھا۔ یہاں مغرب کی طرف افرائیم کا پڑاؤ ہوتا تھا (اب آپ یونہی لکھ لیں، اگر آپ چاہیں تو خروج میں سے پڑھ سکتے ہیں کہ وہ کیسے خیمے لگاتے تھے)۔ افرائیم کے جھنڈے کے ماتحت بھی تین قبیلے ہوتے تھے۔ جنوب کی طرف روبن اور اُس کے جھنڈے کے تحت تین قبیلے ہوتے تھے۔ شمال کی طرف دان کا قبیلہ اور اُس کے جھنڈے کے ماتحت تین قبیلے ہوتے تھے۔ بہت اچھا۔

316 اب یہ ترتیب ہے جس کے مطابق وہ خیمے لگاتے تھے۔ یاد رکھئے گا۔ اب ہم اِسے کلامِ مقدّس میں سے پڑھیں گے تاکہ اِسے پوری درستی سے جان سکیں۔ میں ساتویں سے شروع کروں گا۔

پہلا جاندار شیر ببر کی مانند تھا، اور دوسرا جاندار بچھڑے...... (یا جوان بیل)...... کی مانند، تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کی طرح تھا، جبکہ چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند تھا۔ اور اِن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں اور رات دن بغیر آرام لئے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قدوس، قدوس، قدوس، خداوند خدا قادرِ مطلق جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا۔ اور جب وہ جاندار اُس کی تمجید اور عزت اور شکرگزاری کریں گے جو تخت پر بیٹھا ہے اور ابدالآباد زندہ رہے گا تو وہ چوبیس بزرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہے گر پڑیں گے اور اُس کو سجدہ کریں گے جو ابدالآباد زندہ رہے گا اور اپنے تاج یہ کہتے ہوئے اُس تخت کے سامنے ڈال دیں گے کہ اے ہمارے خداوند اور خدا تو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے کیونکہ تو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں۔

317 اب آپ غور فرمائیے۔ مشرق کے رُخ پر اُس نے کس قسم کا چہرہ دیکھا؟ کیا آپ نے غور کیا؟ یہ ایک ببر تھا، جو کہ ایک جھنڈا تھا۔ یہ یہوداہ کا مقررہ معیاری جھنڈا تھا۔ کیونکہ یسوع اس میں سے تھا...... یسوع یہوداہ کے قبیلے کا ببر ہے۔

318 آپ میں سے کتنوں نے کبھی منطقۃ البروج کو دیکھا ہے؟ آپ میں سے اکثر لوگ ستاروں کے بارے میں جانتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ خدا کی پہلی بائبل تھی۔ اب، اِسکی ابتدا کہاں سے ہوتی ہے، منطقۃ البروج میں پہلا نمبر کس علامت کا ہے؟ ایک کنواری لڑکی کا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور آخری علامت کون سی ہے؟ شیر ببر کی۔ یہ مسیح کی پہلی اور دوسری آمد ہے۔ یہاں سے لے کر مخالف دَور کا آغاز ہوا جہاں دو مخالف مچھلیاں ہیں اور اِس کا اخیر

سرطان کے دَور پر ہے جس میں اب ہم رہ رہے ہیں۔

319 اور اُس مخروط پر غور کیجئے جو حنوک نے اپنے وقت میں تعمیر کیا، وہاں ہر پتھر موجود تھا۔ وہ اُن چیزوں کا شمار کر کے عین جنگوں اور دوسری باتوں کے بارے میں بتا سکتے تھے۔ سرے کے پتھر کے علاوہ اُس میں ہر چیز مکمل ہے۔ کیوں؟ کیا آپ ایک ڈالر کے نوٹ پر غور کریں گے؟ ابھی ڈالر نکال کر دیکھ لیجئے؟ اس پر بھی سرے کا پتھر غائب ہے۔ کیوں؟ اس پر کبھی سرے کا پتھر رکھا نہیں گیا۔ کونے کے سرے کا پتھر مسیح ہے جسے رد کر دیا گیا۔ وہ رد کیا ہوا کونے کے سرے کا پتھر ہے۔ وہ بہت جلد واپس آ رہا ہے۔ دیکھئے کہ لوتھر کے زمانے کی کلیسیا پیندے کے پاس کتنی چوڑائی میں ہے، اِس کے بعد تعداد کم ہوئی، پھر کچھ اور کم ہو گئی، پھر اس میں مزید کمی آ گئی اور پھر وہ وقت آیا کہ اِس نے پنتی کاسٹل دَور کو چھوڑ دیا۔ اس کے بعد وہ مرحلہ آ جاتا ہے جہاں ہر پتھر کو اس طور سے منطبق ہونا ہے کہ اُن پر کونے کے سرے کا پتھر بٹھایا جا سکے، یہ ایک ایسی کلیسیا ہوگی جو یسوع مسیح کو کل، آج اور ابد تک یکساں ثابت کرے گی۔ یہ اتنا کامل ہے جتنا اِسے ہونا چاہیے۔

اب، یسوع مسیح یہوداہ کے قبیلے کا ببر تھا۔

320 اب، ہر وہ شخص جس نے کبھی بائبل پڑھی ہے جانتا ہے کہ دان وہاں کون سے نمبر پر تھا۔ دان کیا...... جی ہاں میں یہ کہہ رہا ہوں کہ دان کیا تھا۔ وہ ایک عقاب تھا۔ یہ سچ ہے۔ وہ عقاب تھا۔ کوئی شخص بائبل پڑھتا رہا ہے۔ وہ ایک عقاب تھا۔

اب، روبن انسان تھا۔ وہ پہلوٹھا تھا لیکن اُس کا گروہ سب سے کمزور تھا۔ کیا یعقوب نے پیدائش 49 باب میں یہی نہیں کہا تھا ''روبن، تُو میری قوت کا پہلا پھل ہے، لیکن تُو پانی کی طرح بے ثبات ہے، تُو میرے بچھونے پر چڑھ گیا اور میرے بستر کو ناپاک کیا'' اُس نے اپنے باپ کی لونڈی سے صحبت کی تھی۔ سمجھے؟ یہ بنی نوع انسان کی بداعمالیاں ہیں۔ سمجھے؟ جانوروں میں ایسے بداعمال نہیں پائے جاتے، ببر شیر یا اور کوئی جانور ایسا نہیں کرتا، لیکن انسان کرتا ہے، کہ کسی دوسرے کی بیوی کو لے کر بھاگ جاتا ہے اور اِسی طرح دوسرے کام۔ یہ بالکل اِسی طرح ہے، ہر چیز مکمل ہے۔

322 اب، اِس جگہ پر، دان ایک عقاب تھا۔ اور یہ روبن انسان کا چہرہ تھا۔ اور افرائیم بیل ہے۔ کیا اب آپ کو تصویر حاصل ہوئی؟ بائبل کے مطابق وہ اس ترتیب سے خیمہ زن ہوتے تھے۔

323 اب اگر آپ غور کریں تو دان تین قبیلوں کا سردار تھا۔ یہوداہ تین قبیلوں کا سردار تھا، روبن تین قبیلوں

کا سردار تھا، اور افرائیم بھی تین قبیلوں کا سردار تھا۔ تین ضرب چار بارہ ہوتا ہے، اور اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے۔ اُن میں سے ہر ایک کو اُس کے پرچم کے ساتھ دیکھئے، یہوداہ کا پرچم شیر ببر تھا، روبن کا پرچم انسان تھا، افرائیم کا پرچم بیل اور دان کا پرچم عقاب تھا۔

اب واپس چل کر دیکھئے کہ یوحنا نے کیا بیان کیا ''اور پہلا جاندار......'' ہم پڑھ کر دیکھیں گے کہ آیا یہ وہی چیز ہے جو آسمان پر تھی:

...... پہلا جاندار ببر کی مانند تھا......(یہوداہ)......دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند......(جو کہ ایک جوان بیل تھا)......تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کی طرح تھا اور چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے۔

اسرائیل کے قبیلے عین اِسی طرح خیمہ زن ہوتے تھے اور عہد کے صندوق کے زمینی محافظ تھے۔ ہیلیلویاہ۔ کیا آپ اِس کو سمجھ نہیں پا رہے؟

326 یہاں ''رحم کا تخت'' تھا، کوئی چیز اِن قبیلوں میں سے گزرے بغیر کسی طرف سے یہاں داخل نہیں ہو سکتی تھی۔ کس سے گزرنا ہے؟ ببر شیر سے، انسان سے، انسان کی ذہانت سے گزرنا، کام کرنے والے بیل میں سے گزرنا، اور عقاب میں سے، یعنی اُس کی برق رفتاری میں سے گزرنا ہے۔ سمجھے؟ آسمان، زمین، درمیان میں اور ارد گرد......آپ سمجھ گئے ہیں کہ یہ محافظ تھے۔ اور اِس سے اوپر آگ کا ستون تھا۔ بھائیو، کوئی اُس رحم کے تخت کو چھو نہیں سکتا تھا جب تک......

327 اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ ایک ہی چیز یعنی خون تھا۔ ہارون سال میں ایک مرتبہ خون لے کر وہاں جاتا تھا۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں؟ اب دھیان کیجئے۔ تین قبیلوں کا ہر سردار پرانے عہدنامہ کے رحم کے تخت کی حفاظت کرتا تھا۔ کیا اب آپ تمام لوگ یہ سمجھ گئے ہیں؟ بھائیو، اب یہاں ایک بالکل تازہ بات ہے۔ اِسے غور سے سنئے، پھر ہم چلے جائیں گے۔ اب یاد رکھئے کہ یہ پرانے عہدنامہ کے محافظ تھے۔ کتنوں نے بائبل میں یہ کبھی پڑھا ہے، کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ دیکھئے، یہ پرانے عہدنامہ کے محافظ ہیں۔

328 اب ہم ایک اور زمانہ میں زندگی گزار رہے ہیں۔ خدا کی تعریف۔ اوہ، مجھے یہ دَور پسند ہے۔ کیا آپ کو نہیں؟ اب بھی خدا کا رحم کا ایک تخت ہے جس کی حفاظت ہونی چاہئے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ رحم کا تخت کہاں پایا جاتا ہے؟ انسان کے دل میں۔ یہ انسان کے دل میں کہاں پر آیا؟ پنتی کوست کے دن جب روح القدس (جو کہ خدا ہے) انسانی دلوں کے اندر آیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب ہم اِس پر نشان لگائیں گے اور اگر

آپ پسند کریں تو اِس کا خاکہ بھی کھینچیں گے۔ پنتی کوست، میں پنتی کوست لکھوں گا۔ یہ رحم کا تخت یعنی روح القدس ہے۔ میں اِسے زیادہ مخصوص صورت میں آپ کے سامنے پیش کروں گا، آیئے یہاں ''کبوتر'' لکھیں جس کا مطلب ہے پرندہ۔ سمجھے؟ کیا اب بھی خدا نے رحم کے تخت کی حفاظت کے لئے محافظ مقرر کر رکھے ہیں؟ اب دیکھئے کہ یہ کتنی خوبصورتی سے کھینچا گیا ہے۔

329 اگلے روز میں بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے اِسے دیکھا، اور میں اچھل کھڑا ہوا اور کرسی کے گرد چکر پر چکر دوڑتا اور ''تعریف، تعریف، تعریف، تعریف'' کہتا جا رہا تھا۔ چارلی، میں اس طرح کر رہا تھا جیسے میں کبھی کبھی جنگل میں کرتا ہوں۔ بہن نیلی، اگر میں آپکے گھر میں اس طرح اچھل کود کرتا تو شاید آپ مجھے نکال دیتیں۔ اوہ، یہ میرے لئے عالیشان وقت تھا۔ اب دیکھئے کہ یہ کیا تھا، خداوند نے مجھے کیا عطا کیا تھا۔

330 پنتی کوست کے بعد کون سی کتاب لکھی گئی تھی؟ روح القدس کے اعمال کی۔ کیا یہ سچ ہے؟ اعمال کا آغاز نجات میں داخل ہونے والی کون سی چیز سے ہوا؟ اعمال 38:2 سے۔ اور آخری کون تھا......؟......کیا یہ درست ہے؟ وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے۔ اور پطرس نے کھڑے ہو کر ایک وعظ پیش کیا۔ اُنہوں نے کا ''ہم کیا کریں؟ ہم اِس میں کیسے شریک ہو سکتے ہیں؟'' پطرس نے کہا (اعمال 38:2) ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے''۔

331 یاد رکھئے کہ خدا رحم کے تخت کی حفاظت پر کچھ محافظوں کو مقرر کرتا ہے۔ یہ رحم کے تخت کے محافظ کی ہیں؟ ٹھیک ہے۔ متی مشرق کی طرف، لوقا، مرقس، اور یوحنا۔ اُن کی چاروں اناجیل ظاہر کرتی ہیں کہ اعمال کی کتاب آنے والی ہے، آپ اُس پر جس طرف سے بھی نظر کریں گے یہ چاروں اُس کی حفاظت کریں گی۔

332 ہم صرف ایک بات کو لیتے ہیں، ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ میں نے بیس سے بھی زیادہ باتیں لکھ رکھی ہیں، لیکن ہم اِن میں سے نجات کے لئے صرف ایک ہی کو لیں گے۔ کیا ہمیں دعا کے لئے وقت مل جائے گا؟ نہیں ایک بج چکا ہے اس لئے میرا اندازہ ہے کہ اگر آپ سب بیماروں پر دعا کے لئے متفق نہ ہوں تو ہمیں وقت نہیں مل سکے گا۔ ہاں ہاں، اب مجھے بہت سا وقت مل گیا ہے۔ سمجھے؟ [ایک بھائی کہتا ہے ''سارا دن ٹھہرے رہیئے''--ایڈیٹر] بہت اچھے۔

333 اب اِس پر غور کریں۔ متی، مرقس، لوقا اور یوحنا، یہ کیا ہے؟ اناجیل کا زمینی عدد چار ہے۔ ٹھیک ہے، غور کرتے ہیں۔

اب متی 19:28، ہمارے تثلیثی بھائی اِسی 19:28 کی طرف ہی جاتے ہیں۔متی نے باب کے آخری حصے میں کہا''اس لئے تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو''۔لیکن پنتی کوست کا دن آیا تو پطرس نے کہا''توبہ کرو اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو''۔

یہاں کچھ خرابی ہوسکتی ہے۔''متی، کیا آپ مشرقی دروازے کے محافظ ہیں؟''

دوروازہ کیسا ہے؟ دروازہ کیا ہے؟ یسوع۔یسوع نے کہا تھا''وہ دروازہ تنگ ہے''۔کیا یہ سچ ہے؟ اِس تنگ (s-t-r-a-i-t) کے معنی ہیں''پانی''یعنی''وہ دروازہ پانی ہے''۔آپ کیسے اندر آئیں گے؟''

''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے''اِس پر دروازے مقفل ہوجاتے ہیں۔

''اوہ ، بھائی برینہم، لیکن آپ ذرا متی 19:28 کو تو دیکھئے''۔

یہ بالکل درست ہے۔''لیکن متی صاحب، کیا آپ اِس کے محافظ ہیں؟''

''یقیناً میں مکمل محافظ ہوں''۔

338 اب ذرا متی 18:1 کو دیکھئے کہ کیا کہتی ہے، یہ کیسے اس کی حفاظت کرتا ہے۔دیکھئے کہ آیا متی 18:1 متی 19:28 اور اعمال 38:2 کی حفاظت کرتی ہے۔دیکھتے ہیں کہ یہ اِس کی حفاظت کرتا ہے۔

اب یسوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی......

یہیں پر وہ''خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدس کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

......یسوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی کہ اُس کی ماں مریم کی منگنی جب یوسف کے ساتھ ہوگئی تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔

کون سا؟ یہ اُن دونوں کو ایک بناتا ہے۔''اور اِس طرح ہوا کہ......

اور دیکھو......''

پس اُسکے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دکھائی دیکر کہا اے یوسف ابن داؤد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُسکے پیٹ میں ہے روح القدس کی قدرت سے ہے۔اُسکے بیٹا ہوگا اور تُو اُسکا نام یسوع رکھنا...... یہ سب اس لئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ:

دیکھوایک کنواری حاملہ ہوگی......(یسعیاہ 6:9)......اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام......[جماعت کہتی ہے ''عمانوایل''--ایڈیٹر]......رکھیں گے۔

کیا متی اِس کی محافظت کرتا ہے؟ ''باپ، بیٹا اور روح القدس''۔ باپ، بیٹا اور روح القدس اِس ایک نام کے القاب ہیں۔ پس محافظ اِس کی حفاظت کے لئے پوری طرح کھڑا رہتا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اب کتنے لوگوں کو یہ علم ہے؟ یہ موجود ہے۔ وہ ایک محافظ ہے۔

342 اور بھی بہت سے لوگ ہیں جن تک نجات کی بات مجھے پہنچانی ہے۔ لیکن اگر ہم دس منٹ کیلئے دعائیہ قطار بلانے والے ہیں تو آیئے ذرا ایک اور بات پر بھی کچھ غور کرلیں۔ ہم کلام کا ایک حوالہ لیں گے۔ میں نے انہیں کہاں رکھا ہے؟ یہ رہیں۔ ٹھیک جی۔

اب ہم دیکھیں گے کہ آیا متی الٰہی شفا کے لئے اِس کی محافظت کرتا ہے۔ کیا آپ اپنے کاغذ قلم تیار کرکے اِسے تحریر کریں گے؟ دیکھئے کہ آیا متی اِس کی محافظت کرتا ہے۔ آیئے متی 1:10 کو دیکھیں۔

آیئے تلاش کریں کہ کیا یوحنا......ہم ایک یا دو، ہم ہر ایک سے دو حوالے لیں گے، یوحنا 12:14 اور 17:15۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ کیا وہ خدا کے تخت کے گرد الٰہی شفا کی محافظت کررہے ہیں۔ مرقس 16، مرقس 22,21:11۔

لوقا 1:10 تا 12 اور لوقا 29:11 تا 31 ہم اِن میں سے کچھ کو چلا کر دیکھیں گے کہ جیسے وہ یسوع کے نام میں بپتسمہ کی حفاظت کرتے ہیں، کیا اُسی طرح الٰہی شفا کی بھی حفاظت کرتے ہیں۔ ہم اِن میں سے ہر ایک کو آزما سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

347 اب ہم ذرا پیچھے جا کر متی 1:10 کو دیکھیں گے۔ تھوڑی دیر کیلئے پیچھے چلئے، پھر خداوند کی مرضی ہوئی تو ہم پانچ یا دس منٹ میں پیغام ختم کردینگے۔ آیئے متی 10 باب سے دیکھتے ہیں کہ آیا متی رسولوں کے اعمال کی محافظت کرتا ہے۔

348 کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ خدا نے اپنے کلام کا محافظ مقرر نہیں کیا؟ یہاں پر وہ بیل، ببر، انسان اور عقاب ہے۔ کیا یہ ابھی تک زمین پر اُن دروازوں پر نہیں بیٹھے ہوئے؟ یہ اناجیل ہیں، چار اناجیل۔ سمجھے؟ اور آپ غور کریں کہ وہ جس طرف کو چلتے تھے سیدھے چلے جاتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کی تردید نہیں کرتے تھے، وہ ایک دوسرے کا ساتھ دیتے تھے۔ سمجھے؟ ایک تو انسان کی حکمت کیساتھ چلتا ہے، اور دوسرا عقاب کی برق

رفتاری کیساتھ چلتا ہے، ایک تو پادری ہے، اور دوسرا مبشر تاکہ مبشر کی طرح پرواز کرے۔ سمجھے؟ ایک تو پادری ہے، وہ ذہانت سے کام لیتا ہے جبکہ دوسرا زورآور ہے۔ دیکھئے، یہ ہر طرف سے محفوظ ہے، خدا روح القدس کی انجیل کی حفاظت کرتا ہے۔ بھائیو، اِس پر ایمان رکھیں۔ بہت اچھا۔

349 آیئے اب متی 1:10 کو لیں:

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر اُن کو......

وہ بالا خانے میں جمع ہو کر

اُس کے نام سے دعا کرتے رہے

روح القدس کا بپتسمہ ملا

اور خدمت کے لئے قوت ملی

جو کچھ یسوع نے اُن کے لئے کیا

وہ تمہارے لئے بھی وہی کرے گا

میں بہت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ میں اُن میں سے ایک ہوں

بچوں کو تھوڑی دیر کے لئے آرام سے بٹھائیں۔نہایت توجہ سے سنئے۔

......ان کو ناپاک روحوں پر اختیار بخشا......

بہت سے پادری اپنی کلیسیاؤں میں عورتوں کے خراب لباس، غلط اعمال، تاش پارٹیوں، بنکو گیم، ناچ رنگ، یخنی کے عشائیوں جیسی ناپاک روحوں کو رہنے دیتے ہیں۔اوہ، خدا رحم کر۔

......ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں۔

کیا آپ کو دروازے پر محافظ کھڑا نظر آیا؟ انجیل اعمال کی کتاب کی حفاظت کرتی ہے جو لکھی گئی......

353 زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں نے ایک بہت بڑے استاد کو یہ کہتے سنا......وہ ایک عظیم آدمی، بہترین انسان تھا، میں اُس سے ملا، مصافحہ کیا، وہ اچھا بھائی تھا، اُس نے کہا ”لیکن رسولوں کے اعمال کلیسیا کے لئے ڈھانچے کی حیثیت رکھتے ہیں“۔ دوسرے لفظوں میں اُس نے ڈھانچے کو باہر رکھا ہوا تھا۔ سمجھے؟ حالانکہ رسولوں کے اعمال اندر کی طرف ہیں، اور چار اناجیل اِسے قابو رکھنے اور اُس کی حفاظت کرنے کے لیے بیرونی ڈھانچہ

ہیں۔ دیکھئے انسان کا ذہن کچھ بھی کرسکتا ہے۔ اگر یہ خداوند کے لئے نہ ہوتا تو میں بھی یہی سوچتا۔ سمجھے؟

354 پنتی کوست انجیل کا ڈھانچہ نہیں ہے۔ چار اناجیل پنتی کوست کی حفاظت کیلئے ڈھانچہ ہیں۔ جونہی اُنہوں نے ڈھانچہ تیار کرلیا، پنتی کوست وجود میں آ گیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ پہلے کون لکھا گیا، اعمال کی کتاب، یا رسول؟ رسول پہلے لکھے گئے۔ یسوع کام کرتا رہا اور پیشین گوئیاں کرتا رہا کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے، اور متی، مرقس، لوقا اور یوحنا چار محافظ آ گئے اور جو کچھ وہ دیکھتے تھے لکھتے جاتے تھے کہ کیا ہونے والا ہے، وہ باتوں کو اُنکی اصلیت کے مطابق بتاتے رہے، یہ کیسے واقع ہونگی، اور کیا وقوع میں آنے والا تھا۔ پھر اُنہوں نے ایکدم اِسکا ڈھانچہ تیار کردیا اور یہ سامنے آ گیا۔ آمین۔ متی، مرقس، لوقا اور یوحنا ڈھانچہ ہیں، یا حفاظتی ڈھانچہ ہیں جو خاص ہیکل، تخت، یعنی پنتی کوست کی برکت کی حفاظت کرتے ہیں۔

355 اِس سے مراد پنتی کاسٹل تنظیم نہیں، بھائیو اور بہنو، وہ ساری چیز سے ہی پیچھے چلے گئے ہیں، وہ دوسری تمام کلیسیاؤں سے زیادہ پیچھے چلے گئے ہیں۔ وہ لوتھرن لوگوں سے بھی زیادہ پیچھے چلے گئے ہیں، لوتھرن لوگ اِن سے قدرے بہتر تھے (یہ سچ ہے)، وہ اِس سے زیادہ مشابہ تھے۔ جین، یہ بالکل سچ ہے، کیونکہ لوتھرن زمانے میں یسوع کلیسیا سے باہر کھڑا اندر آنے کی کوشش میں نظر نہیں آتا بلکہ...... کیونکہ میرا خیال ہے کہ وہ پہلے مقام پر موجود ہی نہیں تھا......؟ ......وہ پنتی کاسٹل کلیسیا میں آیا اور اُسے باہر نکال دیا گیا۔ یہ سچ ہے۔

اب متی 1:10......

356 آیئے اب ہم یوحنا 12:14 پر چلیں اور دیکھیں کہ آیا یوحنا پنتی کوست کی بیش قیمت چیزوں کی حفاظت کرتا ہے۔ یوحنا 12:14 میں یسوع نے کہا:

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہی کام کریگا جو میں کرتا ہوں، بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کریگا، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

اے بھائیو دروازہ موجود ہے، عقاب اس میں بیٹھا ہوا تھا، اس لئے کہ یہ مبشرانہ خدمت ہے، آپ جانتے ہیں کہ یہ اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے، یہ تیز رفتاری ہے جس سے وہ ایک دم انبیانہ سرزمین میں پہنچ گیا (کیا آپ سمجھ گئے؟)، اور سب کچھ پیشگی دیکھا اور بیان کیا جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے۔ سمجھے؟ اُس نے حفاظت کا کام سرانجام دیتے ہوئے کہا "جو کام میں کرتا ہوں"۔ اِس عقاب کو غور سے دیکھئے۔ سمجھے؟ یہاں بھی ببر موجود ہے جو خادم ہے۔ یسوع نے اُنہیں اختیار دیا۔ اور اِسکی حفاظت کی، اُس نے

اعمال 38:2 کی حفاظت کی۔وہ اُس ببر کی حمایت کرتا ہے۔

اِس عقاب کے ساتھ انجیل کی سبک رفتاری سامنے آتی ہے جب وہ کہتا ہے''جو کام مَیں کرتا ہوں تم بھی کرو گے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرو گے''اِس بات کے ساتھ اُس نے پوری دنیا میں پرواز کی ہے۔ جیسے ایک کبوتر کے ساتھی کا سر کاٹا جاتا اور اُسے اُس کے نیچے کر کے اُس پر خون چھڑکا جاتا اور وہ پکار اُٹھتا ''مقدس، مقدس، خداوند کے لئے مقدس، اور کوڑھی پاک ہو جاتا تھا۔

360　میں نے ایک اور حوالہ تلاش کیا ہے، یوحنا 7:15۔ہم 15 باب کی ساتویں آیت کو پڑھیں گے۔

اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں ......(نہ کہ سیمنری کی باتیں)......اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لئے ہو جائے گا۔

361　کیا یہ سچ ہے؟ تب یہ انجیل عین اِس بات کی حفاظت کرے گی۔پنتی کوست کی اِس برکت کی یوحنا اور اُس کی انجیل، متی اور اُس کی انجیل حفاظت کرتے ہیں۔

362　اب اِس سے اگلی انجیل کی طرف چلتے ہیں۔مرقس 16 باب سے دیکھتے ہیں کہ آیا مرقس پنتی کوست کی برکت کی محافظت کرتا ہے۔مرقس 16 باب ہے، اور ہم اُس مقام سے پڑھیں گے جہاں وہ مُردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد بول رہا تھا۔ہم نیچے چلتے جائیں گے جب تک مرقس 16 باب کی 14 آیت نہ آ جائے۔

پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور سخت دلی پر اُن کو ملامت کی، کیونکہ جنہوں نے اُسکے جی اٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا۔

365　اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا جنہوں نے اُن کے آگے پیغام کی منادی کی۔دیکھئے، یہی صورت آج کل ہے۔جو لوگ روح القدس کی گواہی دیتے ہیں اُنہیں لوگ کہتے ہیں''احمق، جنونیوں کا گروہ''۔اور اُس نے اُن کو جنہوں نے اُس کے جی اٹھنے کے بعد دیکھا تھا، اُن کی سخت دلی اور بے اعتقادی پر ملامت کی۔

اور اُس نے اُن سے کہا تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

کیا کریں؟ اِس کی منادی کریں۔انجیل صرف ایک ہے، چار محافظ ہیں۔''ساری خلق کے سامنے اِس انجیل کی منادی کرو''۔اب یاد رکھئے کہ وہ بیک وقت چاروں محافظوں متی، مرقس، لوقا اور یوحنا کو لے رہا ہے (سمجھے؟)،''ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔(دیکھئے، آپ کو اِس بپتسمہ میں داخل ہونا پڑے گا)۔

جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔(اے بھائیو، خدا کے واسطے ایمان لے آ ؤ)۔اور......(یہ بعد کے جملوں کو جوڑنے والا حرفِ عطف ہے)......اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے......

365 اب کیا آپ دیکھتے ہیں کہ میتھوڈسٹ کیا کہتے ہیں؟ ''اگر آپ بلند آواز سے چلّا سکتے ہیں تو آپ اچھی زندگی رکھتے ہیں''۔

بپٹسٹ کہتے ہیں ''فقط ایمان لاؤ اور بپتسمہ لو''۔

اپی سکوپلین کہتے ہیں ''اپی سکوپلین کی طرح کھڑے رہو اور جب گیت گایا جا رہا ہو تو سر جھکاؤ''

اور کیتھولک کہتے ہیں ''سلامِ مریم پڑھو''۔

پنتی کاسٹل کہتے ہیں ''ہماری تنظیم میں شامل ہو جاؤ اور باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لو''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ سمجھے؟

......ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے......(نہ کہ باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے)......وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا، وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔(آمین۔ اوہ، میرے بھائیو)

366 اب پھر واپس 11 باب پر چلئے اور پھر ہم جلد ہی پیغام کو ختم کر دیں گے۔ متی 11 باب اور میں نے 20 اور 21 آیات کو لیا ہے جہاں یسوع بول رہا تھا۔ اب یہ سب جگہ یسوع بول رہا ہے، یہ اُن میں سے کوئی نہیں بلکہ یہ عین یسوع کے الفاظ ہیں۔

دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے تو اُسے بھوک لگی۔ اور ایک انجیر کے درخت کو دیکھ کر......

اُس وقت یسوع نے انجیر کے درخت پر لعنت کی، یہ متی 21 باب ہے اور 12 آیت۔ میں معافی چاہتا ہوں، یہ مرقس 11:21 اور 22 ہے۔

پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہنے لگا اے ربی! دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خدا پر ایمان رکھو۔(سمجھے؟) میں تم سے سچ کہتا ہوں......(وہ جو اندر آ چکے ہیں)......کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے اکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک

نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائیگا تو اُس کیلئے ہو جائیگا۔

جنوبی دروازے پر بیل پہرہ دے رہا ہے۔مشرقی دروازے پر ببر پہرہ دے رہا ہے۔اور شمالی دروازے کا نگہبان اڑتا ہوا عقاب، یعنی یوحنا، ایک مبشر ہے۔اور چوتھی طرف لوقا طبیب یعنی انسان ہے۔

369 آیئے اب دیکھیں کہ لوقا کیا کہتا ہے۔لوقا پہلے باب کو لیجئے...... مجھے یقین ہے کہ یہ لوقا 1:10 تا 12 ہے۔دراصل یہ اختیار ہے۔آپ سب جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے لیکن......لوقا 10 باب اور اسے 12 آیات ۔ہم اِس پورے حصہءِ کلام کو پڑھ سکتے تھے لیکن ایسا کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔''جاؤ......'' میں تیسری آیت سے شروع کرر ہا ہوں۔

جاؤ۔دیکھو میں تم کو گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں۔نہ بٹوہ لے جاؤ نہ جھولی...... (سمجھے؟ کسی تنظیم کے نام سے نہ جاؤ۔تم اُس طرح جاؤ جس طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں۔سمجھے؟ اِس یقین دہانی کے ساتھ نہ جاؤ کہ اِس بیداری کے عوض تمہیں ایک لاکھ ڈالر ملیں گے، اگر ایسا نہیں کر سکتے تو نہ جاؤ۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اپنی مہمات قائم کرو، اور یسوع نے کہا تھا ''جہاں میں تم کو بھیجوں وہاں جاؤ''۔سمجھے؟)...... نہ بٹوہ لے جاؤ نہ جھولی، نہ جوتیاں اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو...... (رک کر یہ نہ کہنا کہ ''میں جا کر دیکھوں گا کہ یہ کیسے جا رہے ہیں، یہ کیسے ہیں......'' جہاں میں تم کو بھیجوں سیدھے وہیں جاؤ۔اور کسی کی طرف توجہ نہ کرو۔) اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر کی سلامتی ہو۔اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہو گا تو تمہارا سلام اُس پر ٹھہرے گا، نہیں تو تم پر لوٹ آئے گا۔اُسی گھر میں رہو اور جو کچھ اُن سے ملے کھاؤ پیو...... (اب گوشت نہ کھانے کے متعلق یہ جتنی باتیں ہیں، خدا بچائے۔سمجھے؟)...... کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے۔گھر گھر نہ پھرو...... (آج جونز کے گھر رات کا کھانا، اگلے روز کسی اور جوڑے کے ساتھ، پھر اگلے جوڑے کے ساتھ۔تم ایک ہی جگہ ٹھہرے رہو)۔

اِسی لئے جب میں کہیں عبادت کے لئے جاتا ہوں تو ہوٹل میں قیام کرتا ہوں اور وہیں رہتا ہوں کیونکہ مجھے وہاں سکون محسوس ہوتا ہے۔سمجھے؟ گھر گھر نہ پھرو۔

اور جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ۔اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہی تمہارے نزدیک آ پہنچی ہے۔

371 لیکن اب میں اگلی آیت پڑھوں گا۔

لیکن جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں تو اُس کے بازاروں میں جا کر کہو کہ ہم اِس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے جھاڑے دیتے ہیں، مگر یہ جان لو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک آ پہنچی ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔

372 اوہ، میرے بھائیو، اِس بابرکت اعتقاد کو لے لیں۔ اگر وہ آپ کو قبول نہ کریں تو انہیں چھوڑ دیں اور اُن سے کہہ دیں ''بہتر ہے، اگر آپ مجھے نہیں چاہتے تو میں اپنے پاؤں کی گرد بھی جھاڑے دیتا ہوں اور یہاں سے چلا جاتا ہوں''۔ دوسرے لفظوں میں کہہ دیجئے ''میں کسی سے کچھ نہیں لیتا، اگر میں کچھ کھاؤں گا تو اُس کی قیمت ادا کرونگا'' اور آگے چلے جائیں۔ یسوع نے کہا ''میں تم سے سچ ......'' اور وہ جس جس شہر میں گئے اور اُنہوں نے اُنکو قبول نہ کیا وہ ڈوب گئے اور اب مٹ چکے ہیں۔ اور جس جس شہر نے اُنہیں قبول کیا وہ آج تک قائم ہیں۔ یہ ہے آپکا مقام۔

373 صرف ایک بات اور پھر ہم بند کر دیں گے۔ آیئے اب لوقا **10** باب کے بعد لوقا **29:11** تا **31** کو دیکھیں، پھر ہم پیغام بند کر دیں گے۔ یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے۔

جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی......

آیئے دیکھیں، مجھے یہ مل گیا ہے...... کیا یہ لوقا **29:11** ہی ہے؟ جی ہاں، میرا اندازہ ہے کہ یہی ہونا چاہیے۔ جی ہاں۔

374 جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اِس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں، وہ نشان طلب کرتے ہیں مگر یوناہ نبی کے نشان کے سوا اور کوئی نشان اُنکو نہ دیا جائے گا۔ کیونکہ جس طرح یوناہ نینوہ کے لوگوں کے لئے نشان ٹھہرا اسی طرح ابن آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لئے ٹھہرے گا۔ دکھن کی ملکہ اِس زمانہ کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دن اٹھ کر اِن کو مجرم ٹھہرائے گی کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔ نینوہ کے لوگ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہو کر اِن کو مجرم ٹھہرائیں گے کیونکہ اُنہوں نے یوناہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یوناہ سے بھی بڑا ہے۔

375 اب میں کیا کہہ رہا ہوں؟ اب بند کرتے ہوئے میں اِس کے باقی حصہ کو چھوڑ دوں گا۔ لیکن اب

آخر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کیونکہ میں نے آپ کو بہت دیر بٹھائے رکھا ہے۔ یسوع یہاں کیا کہہ رہا ہے؟ ایک دن ایسا آئے گا جب ایک بُری اور زنا کار نسل (یاد رکھئے گا) نشان طلب کرے گی۔ اور یہ ایک بُری اور زنا کار نسل ہے۔ اور یسوع نے کہا ''وہ نشان قبول کرے گی''۔ یوناہ کا نشان بائبل کے دیگر حصوں کے ساتھ کیا تعلق رکھتا ہے۔ ''جیسے یوناہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا، اُسی طرح ابن آدم تین دن رات زمین کے اندر رہے گا''۔ یہ کیا ہوگا؟ یہ مُردوں میں سے جی اٹھنے کا نشان ہوگا۔ سمجھے؟ مُردوں میں سے جی اٹھنے کا نشان ایک بُری اور زنا کار نسل میں ظاہر ہونا تھا اور وہ اعمال کی کتاب میں ہوا۔ یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا، وہ پطرس، یعقوب، یوحنا اور دیگر رسولوں کے اندر آیا اور اُنہوں نے اِس اعمال کی کتاب کو تیار کیا۔ یہ رسولوں کے اعمال نہیں تھے، یہ روح القدس کے اعمال تھے جو رسولوں کے اندر کام کر رہے تھے۔

376 آج کل بھی یہ آدمی نہیں ہے، یہ روح القدس ہے جو ایک آدمی، یا آدمیوں کے اندر رہ کر کام کر رہا ہے۔ یہ آدمی نہیں ہے، آدمی فقط ایک برتن ہے، لیکن روح القدس وہ تیل ہے جو اِس برتن کے اندر ہے۔ سمجھے؟

377 دیکھئے کہ رسولوں نے کیا کیا، یسوع کے نشان کو دیکھئے جسے اُنہوں نے پیش کیا۔ لوگوں کو پطرس اور یوحنا پر توجہ دینا پڑی، اسلئے کہ وہ جاہل اور ان پڑھ تھے۔ لیکن اُنہیں اُن پر توجہ دینا پڑی، کیونکہ وہ یسوع کیساتھ رہے تھے۔ وہ وہی کام کرتے تھے جو یسوع نے کئے تھے۔ پس آپ دیکھ سکتے ہیں کہ چاروں اناجیل بائبل کے ہر نوشتے کیساتھ پنتی کوست کی برکت کی اور رسولوں کے ہر کام کی حمایت کرتی ہیں۔ اور آج کل بھی رسولوں کے اعمال چاروں اناجیل کے ہمراہ ظاہر کر رہی ہیں کہ یسوع مسیح کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔ کیا آپ یسوع سے پیار کرتے ہیں؟

378 وہ بالا خانے میں جمع ہو کر
اُس کے نام سے دعا کرتے رہے
روح القدس کا بپتسمہ ملا
اور خدمت کے لئے قوت ملی
جو کچھ یسوع نے اُن کے لئے کیا
وہ تمہارے لئے بھی وہی کرے گا
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ میں اُن میں سے ایک ہوں

میں اِس گیت کو گاؤں گا:
وہ بالا خانے میں جمع ہو کر
اُس کے نام سے دعا کرتے رہے
روح القدس کا بپتسمہ ملا
اور خدمت کے لئے قوت ملی (آج کل ہمیں بھی اِسی چیز کی ضرورت ہے)
جو کچھ یسوع نے اُن کے لئے کیا
وہ تمہارے لئے بھی وہی کرے گا
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ میں اُن میں سے ایک ہوں
یہ لوگ شاید تعلیم یافتہ نہ ہوں (جیسے پطرس، یعقوب اور یوحنا تھے)
یا دنیوی فخر نہ رکھتے ہوں
اُن سب نے پنتِکوست پایا ہے
یسوع کے نام میں بپتسمہ لیا ہے
اور اب دور و نزدیک بتا رہے ہیں
کہ اُس کی قدرت آج بھی وہی ہے (جیسے یہ پہلے تھی بالکل اُسی طرح)
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اُن میں سے ہوں اُن میں سے ہوں
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اُن میں سے ہوں اُن میں سے ہوں
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اے بھائیو آؤ اِس برکت کو دیکھو
جو تمہارے دلوں کو گناہ سے پاک کر دے گی
جس سے خوشی کی گھنٹیاں بجنے لگیں گی
اور تمہاری جان کو شعلہ زن رکھے گی

اوہ، اب یہ میرے دل میں جل رہی ہے
یسوع کے نام کی تعریف ہو
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اُن میں سے ہوں اُن میں سے ہوں
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اُن میں سے ہوں اُن میں سے ہوں
میں خوش ہوں کہ......

379 اِس سے بہت سے لوگ دھوکہ کھا جاتے ہیں۔گلیوں بازاروں میں دکھائی دینے والے بیشمار لوگ جو گرجا گھر جاتے ہیں، کلیسیاؤں کے رکن ہیں، وہ فریب کھائے ہوئے ہیں جیسے حوا ابتدا میں فریب کھا گئی تھی۔ وہ کسی فرق کو نہیں جانتے۔

380 اوہ، آیئے اور زندگی کے درخت کو لے لیجئے۔اب، کروبیوں کی بجاء..........اب میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ان کروبیوں کی بجائے جو تخت کی حفاظت کررہے تھے، وہ باہر نکل کر تلاش کررہے ہیں، لوگوں کو لانے کی کوشش کررہے ہیں، تخت کی حفاظت کی بجائے ، وہ انہیں دروازے سے گزار کر حیات کے کے درخت کے پاس لانے کی کوشش کررہے ہیں تاکہ وہ اِس میں سے کھا سکیں۔یسوع نے کہا تھا ''میں وہ زندگی کی روٹی ہوں جو خدا کے پاس سے آسمان سے اتری۔جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور میں اُسے آخری دن اٹھا کھڑا کروں گا''۔یہ سچ ہے۔اوہ، میں نہایت شادمان ہوں۔

381 اِس کمرے میں کتنے بیمار ہیں؟ میں آپ کے ہاتھ دیکھنا چاہوں گا۔اپنے ہاتھ بلند کریں۔ٹھیک ہے۔کتنوں کے پاس......بلی میں کیا سمجھوں؟ بلی کہاں ہے؟ کیا اُس نے دعائیہ کارڈ دیئے ہیں؟ ٹھیک ہے۔کس کے پاس......

382 اب آپ سب اِدھر دیکھیں۔اب یہ اُسی وقت ممکن ہوتا ہے جب یہ یہاں جلال کے تحت آ جاتا ہے۔کیا آپ سمجھ گئے؟ یہاں پر نور موجود ہے۔آپ یہاں جنبش کھا رہے ہیں۔کیا آپ سمجھ گئے؟ غور کیجئے کہ یہ محض نور کا انعکاس ہے۔سمجھے؟ یہ خود نور نہیں ہے۔نور ٹھیک یہاں اِس عورت کے اوپر معلق ہے۔میں نے اس

کی موجودگی کو محسوس کر لیا تھا اور میرا خیال تھا کہ یہ کسی کے اوپر موجود ہے۔

383 اب آپ ایک کو دیکھ رہے ہیں اور میں دو کو دیکھ رہا ہوں۔ ان میں سے ایک زمینی ہے اور دوسری ہستی آسمانی ہے۔ اُس قطار میں باہر ایک آدمی ہے جو نور کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نور اُس کے اوپر اترا ہے۔ وہ سیمور انڈیانا کا ہے اور اُسے ایک چوٹ لگی ہوئی ہے۔ جناب، اگر آپ ایمان رکھیں گے تو خدا آپ کو چوٹ کی تکلیف سے شفا دے گا۔ آمین۔

اب ایمان رکھئے۔

384 کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟ تب اگر خداوند خدا، زمین و آسمان کا خالق مجھ سے ایسا کام ظاہر کرے جس سے آپ پر ثابت ہو جائے کہ یہ خدا ہے تو کیا پھر آپ پورے دل سے ایمان لے آئیں گی؟ آپ بندش حیض کے باعث اعصابی بیماری کا شکار ہیں۔ کیا آپ ایمان لاتی ہیں کہ خدا آپ کو شفا دے گا؟ آپ اِس علاقہ کی نہیں ہیں۔

385 آپ کو کون سی تکلیف ہے؟ کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ خدا آپ کو ٹھیک کر دے گا۔......آپ کو نہیں، کیونکہ آپ اپنے لئے نہیں بلکہ اپنے بیٹے کے لیے شفا چاہتی ہیں۔ سمجھے؟ وہ ورجینیا میں ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں خدا کی مدد سے آپ کو اُس کی بیماری بتا سکتا ہوں ؟ اُسے السرہو گیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُس کے اندر ایک اور خرابی بھی ہے کہ وہ غیر نجات یافتہ ہے۔ اور آپ اُس کے لئے دعا کر رہی ہیں۔ اب، مسز بیکر خدا کی مدد سے سمرسٹ واپس جائیں اور تہہِ دل سے ایمان رکھیں کہ یسوع مسیح اُسے اچھا کر دے گا۔

......وہ آپ کو ٹھیک کر سکتا ہے۔ کیا آپ اُسے اپنا شافی مانتے ہیں؟ اگر آپ ایسا کر سکتے ہیں......شافی ہے۔ ایک دفعہ پولُس نے کہا تھا......

خداوند اِن سامعین نے آج اتنی دیر تک بڑی توجہ سے تیری باتوں کو سنا ہے......خداوند خدا، میں دعا کرتا ہوں کہ تیرا رحم اور بھلائی اِن پر ٹھہری رہے۔

اے شیطان، میں تجھے یسوع مسیح کے نام سے للکارتا ہوں کہ اِن لوگوں میں سے نکل جا۔ وہ انجیل کو سننے کے لیے ٹھہر چکے ہیں۔ تُو ان پر مزید قبضہ قائم نہیں رکھ سکتا۔ شیطان کی قوت جس نے اِن لوگوں کو باندھے رکھا، ان کو چھوڑ دے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

برائے رابطہ وحصول کُتب ہٰذا

رُوح القدس سے معمور فرمُودہ کلام جو مقدسین کی خدمت کے لئے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے ان کی Soft Copy اور کُتب کے حصُول کے لئے آپ ہم سے مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کر سکتے ہیں یا ہماری ویب سایٹ وزٹ کریں۔http://thewordrevealed.info

1 سات کلیسیائی زمانے
2 سات مہریں
3 سات کلیسیائی زمانوں اور مہروں کے درمیان توقف
4 مکاشفہ باب اوّل
5 عشائے ربانی
6 اس زمانہ کیلئے خُدا کا مہیا کردہ طریقہ کار
7 رُوحانی نسیان
8 علمِ الشیاطین (جسمانی دائرہ اثر)
9 علمِ الشیاطین (رُوحانی دائرہ اثر)
10 بزرگ ابرہام (فاتح عظیم)
11 تم میرے لئے کیسا گھر بناوگے؟
12 دس لاکھ میں سے ایک
13 نوشتۂ دیوار
14 جبرائیل کی دانی ایل کو ہدایات
15 ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ
16 کلیسیائی نظم وضبط
17 زچگی کے درد
18 گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے
19 جبرائیل کی دانی ایل کی طرف آمد کے چھ پرتی مقاصد
20 عبرانیوں باب اوّل
21 عبرانیوں باب دوئم حصہ اول
22 عبرانیوں باب دوئم حصہ دوئم
23 عبرانیوں باب دوئم حصہ سوئم
24 عبرانیوں باب دوئم حصہ سوئم
25 عبرانیوں باب سوئم
26 عبرانیوں باب چہارم
27 عبرانیوں باب چہارم
28 عبرانیوں باب 6 حصہ دوئم
29 عبرانیوں باب 7 حصہ اول
30 عبرانیوں باب 7 حصہ دوئم
31 اُلٹی گنتی
32 شادی اور طلاق

33 اندھا برتمائی

34 کاروباری زکائی

35 پیدایش کے مطلق سوالات وجوابات

36 مکاشفہ باب 4

37 خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے (حصہ اوّل)

38 خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے (حصہ دوئم)

39 شریعت اور فضل

40 سلامتی

41 یائیر

42 رسمِ بیاہ

43 خُدا کے تحفہ کو قبول کرنا

44 آنے والا طوفان

رابطہ برائے حصول کتب

پاسٹر شہباز مسیح	سرگودھا	0302-6739843
پاسٹر مون عقیل	سیالکوٹ	0346-5284396
پاسٹر وائے ایم ظفر	مانا والا	0345-6352274
پاسٹر شمعون گل	واہ کینٹ	0345-5804679
پاسٹر جاوید برکت	کوئٹہ بلوچستان	0345-8350410
پاسٹر سیموئیل جوزف	مردان	0344-9575528
پاسٹر شکیل مسیح	اسلام آباد	0346-8277705
پاسٹر بابر سلیم	اسلام آباد	0312-0529175
پاسٹر سلامت مسیح	شاہ کوٹ فیصل آباد	0322-4811273
پاسٹر اکرم روشن	لاہور	0300-4550018
پاسٹر شاید مُشتاق	پشاور	0311-1935299
پاسٹر اے ڈی ظفر	چک424	0345-7555064
پاسٹر عابد مسیح	ساہیوال	0314-3600476
پاسٹر زاہد شفیق	تربیلہ	0312-4901522
پاسٹر بشارت مسیح	جہلم	0344-5722089
پاسٹر ایرک دولت	کراچی	0317-8977619
برادر ہارون مسیح	منگلہ ڈیم	0342-8765650
برادر عرفان عمانوئیل	گکھڑ منڈی	0342-9318016

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,
New Zealand. They have given us helping hand to publish the books.
Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham